

دشمنانِ علیؑ مُردہ باد

شیعانِ علیؑ زندہ باد

یا علیؑ مدد

حقِ حقیقہ

حقِ حقیقہ

درِ جواب

اس سالہ میں تمام علما اہلسنت کو دعوتِ فکر دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سُنی مذہب کے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو ان کے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،

نوٹس :- اسے کتاب کو نابالغ بچے اور عورتیں نہ پڑھیں

انقامِ حقیقتِ رستم

خادمِ مذہبِ شیعہ و کمالِ محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضل

سید و الفقار علی شاہ مشہدی

مرکز خدمات
مکملان علی

یا علی مدد

مشہدیان علی
زینت آباد

تحفہ حنفیہ

در جواب

تحفہ جعفریہ

اس رسالہ میں تمام علماء اہلسنت کو دعوت فکر
دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سنی مذہب
کے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی
پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو
انکے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،
نوٹ ہے؛ اس کتاب کو نایاب بچے اور عورتیں نہ پڑھیں،

ان قلم حقیقت قلم

خادم مذہب شیعیہ وکیل محمد علی اعظم حسین نجفی فاضل عرق

150

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ مَقَامَ شَيْعَةِ الْحَقِّ عَلِيًّا، وَصِيَّهُمْ
مَعَ نَبِيِّهِ إِبْرَاهِيمَ فِي ذَلِكَ الْأَسْمِ سَمِيًّا، فَلَمْ يَزَلْ كَالْوَا
يِلَعْقِ شَيْعَةٍ وَلِلصِّدِّيقِ وَلِيًّا، وَنَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً نَكْرَمُهَا بِكُرَّةٍ وَحَيًّا، وَنُسَلِّقُ
بِهَا مِيرَاطًا سَوِيًّا، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ
الَّذِي ارْتَضَاهُ صَفِيًّا، وَقَرَّبَهُ نَجِيًّا، وَاخْتَارَهُ ابْنَ عَمِّهِ وَ
كَاشَفَ غَمَّهُ، وَصَيَّا وَوَلِيًّا، فَأَمَّا يَوْمَ الْفَيْدِ بِالنَّصْرِ فِي شَأْنِهِ
نَصَاجِلِيًّا، قَائِلًا مَنْ كُنْتُ مُؤَلَّاهُ فَمَوْلَا هَذَا عَلِيًّا، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَالِهِ وَسَلَّمَ صَلَّوْا تَبَالُ بِهَا الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْعُطَشِ رِيًّا، وَ
يَحْزُونَ بِهَا فِي جَنَّةِ الْمَأْوَى حَلِيًّا، وَحَيْثُ ارْضِيًّا.

خطبہ کا مطلب، حمد ہے اس خدا کی جس نے شیعہ الحق کے مقام کو بلند کیا۔
اور انکو اپنے نبی ابراہیم کے ساتھ شیعہ نام میں ہم نام بنایا۔ ہم شیعہ لوگ
صبح و شام خداوند تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دیتے ہیں اور محمد مصطفیٰ کی رسالت کی
گواہی دیتے ہیں اور ہم یہ بھی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے ابن عم اور
انکے کاشف غم علی بن ابی طالب کو انتخاب کا وصی بنایا، اور خود نبی پاک نے
میرزاں غدیر میں علی کو امیر بنانے کا اعلان کیا، اور فرمایا کہ جس کا میں مولی ہوں اسکا
علی بھی مولی ہے، ہمارے نبی اور ہمارے مولا علی پر اللہ کی رحمت ہو اور اس کا
طلب رحمت سے ہم قیامت کے دن کامیابی اور جنت میں ٹھکانہ چاہتے ہیں

غرض تالیف رسالہ ہذا جوابی اور دفاعی کاروائی ہے

تمام برادرین اسلام پر واضح کیا جاتا ہے کہ حافظ محمد علی شیخ الحدیث آف لاہور نے ایک کتاب فقہ جعفریہ لکھی ہے، کتاب کیا خاک لکھی ہے حافظ جمی کو بیٹھے بیٹھے خیال آیا ہے گویا سنت کی باسی بانڈی میں اُبال آیا ہے موصوف نے یہ کتاب لکھتے وقت یوں بھی پینتیرہ ہلاک کر کے ایک جلد کا نام شیعہ مذہب المتعروف فقہ جعفریہ بھی رکھا ہے، اس گیارہویں والے کے مرید کو کافی عرصہ سے شیعیان علی سے سینک اڑانے کی آرزو تھی بلکہ اسکو بچپن سے روایتی کھجلی تھی اور آخر عمر میں اسکو مرہم نصیب ہوا، حافظ جمی کو ہماری تیز اور تلخ تحریر کا کافی شکوہ تھا، مگر انہوں نے اپنی کتاب میں اپنی روایتی بدکلامی سے اپنے اس ارمان کو جمی بھر کے نکال لیا ہے اور کان ابو بکر سیبا کی سنت کو بھی پورا کر لیا ہے، موصوف نے اپنی کتاب میں جگہ جگہ شیعیان علی کے پاکیزہ مذہب پر کچیڑ اچھالا ہے اور شیعہ اور فقہ جعفریہ کے حق میں جتنی خیانت اور توہین اسکے بس ملیں تھی اس نے کوئی کمی نہیں کی، اور سچا رہے شیعہ جو دنیا میں ایک شریف ترین قوم شمار ہوتی ہے انکے مذہبی مسائل کو غلط رنگ دے کر سادہ لوح عوام کو ان سے متفر کرنے کی ناکام کوشش کی ہے، اور شیعیان علی کو دین اسلام سے خارج کرنے کے لئے اولادِ حلالہ کے جھوٹے فتوے کا سہارا لیا ہے، گویا حافظ جمی من میں شیخ فرید اور

بغل میں انیس ہیں، ع
او بھی دوکان پھیکا پکوان،

میں حافظ محمد علی کا بے حد شکر گزار ہوں

حافظ جی نے اپنی کتاب میں فقہ جعفریہ پر تنقید کر کے شیعیان علی کو فقہ نعمانیہ پر تنقید کرنے کا موقع دیا ہے، بلکہ دعوت دی ہے پس ہم نے اس قیمتی موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دو کام کئے ہیں ایک تو اپنی فقہ جعفریہ پر لگائے گئے اعتراضات کا جواب دیا ہے اور دوسرا فقہ نعمانیہ پر منصفانہ تنقید اور تبصرہ کیا ہے، اور بعض مقامات میں ہماری تیز اور تند تحریر کے مخاطب ہماری ملوانہ برادری سے ناکہ ہمارے عام سنٹی بھائی ہیں،

فقہ نعمانیہ کی چیر پھاڑ کی ذمہ دار حافظ جی پر ہے

ارباب انصاف ہم نے اس رسالہ میں مذہب نعمانیہ کا اس طرح اپریشن کیا ہے کہ انکے راویان حدیث، اور کتب حدیث، فقہ اور کتب فقہیہ اور پھر انکے علماء اور فقہاء اور پھر انکے مائے ناز فتاویٰ کی اسی طرح چیر پھاڑ کی ہے کہ انکے مذہب کا کوئی مسرجن اب ٹانکے نہیں لگا سکتا، اور اگر کوئی نعمانی حنفی یہ رو ناروئے کہ ہمارے ساتھ بہت زیادتی ہوئی ہے، تو ہمارا عذر یہ ہے کہ وہ بچائے ہمارے اپنے حافظ جی کو ملازمت کرے۔ ع اکھلی میں سردینا اور موسلوں سے ڈرنا، ہماری دعا ہے کہ خدا اس کتاب سے سب کو ہدایت کی توفیق دے، آمین۔

ارزقہ شریک تان خادم مذہب علی شاہ مردان وکیل آل محمد
علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق ۵/۳/۹۱

فہرست مطالب

باقی اور عائشہ کی انہوں نے توہین کی	فقہ جعفریہ کے وجود میں آئی۔
۳۱	۲۴
۹ - سپاہ صحابہ کے دورِ راوی انس بن مالک اور ابو ہریرہؓ امام اعظم کے نزدیک جھوٹے تھے	۲ - اہل سنت اور اہل تشیع کے بارہ اماموں کے نام
۳۲	۲۵
۱۰ - سنیوں کا ایک راوی ابن عباس صاحبِ جواز متعہ یعنی بقول اہل سنت زنا کو جانتا تھا	۳ - فقہ حنفیہ کی ولادت
۳۳	۲۶
۱۱ - ان کی احادیث کا ایک راوی زید بن ثابتؓ صحابہ کی نگاہ میں خود بھی گمراہ تھا اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتا تھا	۴ - فقہ حنفیہ اہل سنت کے کسی امام کے نام سے منسوب نہیں
۳۴	۲۷
۱۲ - انس بن مالک دشمنِ آلِ اہمار تھا۔	۵ - مولوی محمد علی دہلوی کا دعویٰ کہ شیعہ راویوں پر ان کے امام نے لعنت فرمائی ہے۔
۱۳ - علی مرتضیٰ سے جنگ کے باعث منافق تھا بلکہ ناصبی تھا	۲۸
۳۵	۲۹
۱۴ - سپاہ صحابہ کا ایک راوی عبداللہ بن مسعود منکرِ قرآن اور گستاخ عثمانؓ تھا اور عثمان نے اس کی خوب شکایت کی تھی۔	۶ - اس کا دندان شکن جواب کہ سنی راویوں پر نبی پاکؐ نے لعنت فرمائی ہے۔
۳۶	۳۰
ان کا ایک راوی ابو ہریرہؓ اشعری منافق اور دشمنِ علیؓ تھا	۷ - اہل سنت کی کتب، احادیث کے کچھ راویوں میں کفر اور شرک اور نفاق پایا جاتا ہے۔
۳۷	۳۱
	۸ - اہل حدیث کے دورِ راوی ظہیر اور (میر خلیفہ عثمان کے قاتل امام دلت کے خلاف

- ۱۶۔ دفاع صحابہ کے دو راوی عمرو بن
عاص اور معاویہ پر تہی پاک نے
لعنت کی ۳۹ ص
- ۱۷۔ دفاع صحابہ کی ایک راوی عائشہ
ہے جس نے عثمان کے قتل کا فتویٰ
دیا اور علی مرتضیٰ کے خلاف بغاوت
کی ۳۷ ص
- ۱۸۔ سپاہ صحابہ کا ایک راوی عبداللہ
بن عمر ہے جو امام علی مرتضیٰ کا
کاباعی تھا۔ پکا یزیدی تھا۔
عورتوں کی وطنی فی الدبر جائز
جانتا تھا ۳۷ ص
- ۱۹۔ ان کا ایک راوی مجاہد ہے جس
نے یوسف نبیؑ پر زنا کی تہمت
لگائی تھی ۳۲ ص
- ۲۰۔ ایک راوی ان کا عکرمہ ہے
بتول ذہبی وہ خبیث اور
کذاب تھا۔ ۳۲ ص
- ۲۱۔ دفاع صحابہ کا ایک راوی حسن
بصری لقبول بخاری کے تفتیح باز
بے ایمان تھا ۳۳ ص
- ۲۲۔ ان کا ایک راوی عطاء بن ابی رباح
امام اعظم کا استاد شطرنج کھیلنا
جائز جانتا تھا ۳۳ ص
- ۲۳۔ ان کے راوی رفیع ابو العالیہ کی تہ
شافعی کے نزدیک پر گورہ ہے ۳۳ ص
- ۲۴۔ ان کا صناع بن مزاحم راوی لقبول
ذہبی ضعیف اور جھوٹا ہے ۳۷ ص
- ۲۵۔ ان کا عطیہ بن سعد راوی بھی لقبول
ذہبی جھوٹا تھا ۳۷ ص
- ۲۶۔ قتادہ اور زید بن اسلم اور مرہ بن شراحیل
بھی مجروح راوی ہیں۔ ۳۷ ص
- ۲۷۔ ان کے سفیان بن عیینہ اور دکیع بن جراح
دونوں جھوٹے ہیں ۳۷ ص
- ۲۸۔ اہل سنت کا امام اسحق بن راویہ آخر
عمر میں مرتد ہو گیا تھا اور ان کا روح
بن عبادہ بھی کذاب تھا ۳۵ ص
- ۲۹۔ ان کا امام عبد بن حمید ابن یحییٰ کے
ہاتھوں رگڑا گیا ہے ۳۶ ص
- ۳۰۔ ان کا امام ابو بکر بن شیبہ بھی ان کے
اپنے ہاتھوں رگڑا گیا ہے ۳۶ ص
- ۳۱۔ ان کا امام زہری دیانت دار نہ تھا ۳۷ ص

- ۳۲ - ان کے امام باذام ابو صالح اور
لیث بن ابی سلیم اور عبداللہ بن
ابی یحییٰ مکی اور عیسیٰ بن صیرین
بقول ذہبی جھوٹے تھے۔
- ۳۳ - دفاع صحابہ کے دو امام مقاتل
بن حیان اور مقاتل بن سلیمان
بھی جھوٹے تھے۔
- ۳۴ - امام اہل سنت سدی گہر اور
کلبی بھی دونوں کذاب تھے۔
- ۳۵ - امام اہل سنت ابن جریر نے ۹۰
عورتوں سے زنا کیا تھا یعنی
متنع کیا تھا۔
- ۳۶ - امام بخاری کے استاد فریابی
نے ۱۵۰ جھوٹ نبی پاک پر
بولے تھے۔
- ۳۷ - ان کا امام عثمان بن ابی شیبہ
قرآن پاک سے مذاق کرتا
تھا۔
- ۳۸ - دفاع صحابہ کا امام ابن جریر
طبری ان کے نزدیک بدتر از
- ۳۹ - ان کا امام رافضی حبیب تھا۔
- ۴۰ - ان کا امام ابو بکر نیشابوری
درجہ کا کہ اب تھا۔
- ۴۱ - ان کا امام ابو بکر بختانی بھی کذاب تھا۔
- ۴۲ - ان کا امام ابو بکر نقاش بھی کذاب تھا۔
- ۴۳ - ان کا امام ابو اسحق الزجاج رسی تھا۔
- ۴۴ - ان کا امام رازی بھی ذیل تھا۔
- ۴۵ - ان کا ابو الحسن سلمیٰ بھی کافر تھا۔
- ۴۶ - ندائہ اور ابو بصیر پر تنقید کرنے والے
جابر ملاؤں کو لگام۔
- ۴۷ - ارجان کشی پڑھنے والوں کو میزان
الاعتدال پڑھنے کی دعوت۔
- ۴۸ - اہل سنت سادہ لوگوں کی میزان الاعتدال
سے فرست کہ جن کی جھوٹی روایات
سے صحاح ستہ گھڑی گئی ہے۔
- ۴۹ - نواصب اور اہل سنت نے دشمنان
علی سے روایات قبول کی ہیں۔
- ۵۰ - عمران بن حطان دشمن علی سے ان کے
امام بخاری نے حدیث لیا ہے
ابن حطان پلید کا کچھ حال۔

- ۵۱۔ دشمن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی احادیث کا راوی ہے اور ناصبی ہے ۶۹ ص
- ۵۲۔ عبداللہ بن سعد الم دشن علی بھی ہے اور ان کا راوی سی اور ناصبی بھی ہے ۶۹ ص
- ۵۳۔ امام حسینؑ کا قاتل عمر بن سعد بنی ان کا راوی ہے ۶۹ ص
- ۵۴۔ مولا علیؑ کی نگاہ میں اہل سنت کی چاروں فقہ باطل اور غیر معتبر ہیں ۶۹ ص
- ۵۵۔ ابن کثیر دمشقی کی گواہی کہ ہمارے اہل سنت بے عقل ہیں ۶۹ ص
- ۵۶۔ ان کی فقہ میں شراب اور کتا اور بیٹیؑ حال ہے۔ ان چاروں فقہ کی مذمت ۶۹ ص
- ۵۷۔ نواصب کی کتب حدیث کی مذمت ۶۹ ص
- ۵۸۔ امام احمد کا فیصلہ کہ کتاب الموطا ایک بدعت ہے ۶۹ ص
- ۵۹۔ الموطا کا مؤلف ایک ناصبی اور دشمن علی تھا ۶۹ ص
- ۶۰۔ مالک ناصبی کا فتویٰ امام علی مرتضیٰ کے خلاف ۶۹ ص
- ۶۱۔ امام شافعی کے نزدیک امام مالک بددیانت تھا ۶۹ ص
- ۶۲۔ اصناف نے امام مالک پر لعنت فرمائی ۶۹ ص
- ۶۳۔ مالک ترک جمعہ کا قریب کا ملک ۶۹ ص
- ۶۴۔ مالک ناصبی آل بنی سے روایت نہیں کرتا تھا ۶۹ ص
- ۶۵۔ مالک نے مس ذکر کی روایت عورت سے کر کے شرم حیا کا جنازہ نکال دیا ۶۹ ص
- ۶۶۔ اہل سنت کے امام مالک نے تحریم متعہ کی روایت حضرت علیؑ سے کر کے کھوٹ بولا ہے ۶۹ ص
- ۶۷۔ امام مالک سنن کا اپنا فتویٰ کہ متعہ حلال ہے ۶۹ ص

- ۶۸۔ صحیح مسلم اور صحیح بخاری میں
دوسو حدیث ضعیف اور غیر
معتبر ہیں۔ ص ۷۹
- ۶۹۔ صحیح بخاری کی بابت شاہ ولی اللہ
کے خرافات ص ۷۹
- ۷۰۔ الوزرہ اور ابو حاتم رازی ان
نے اسم بخاری کو مخرج اور
ضعیف قرار دیا۔ ص ۸۰
- ۷۱۔ محمد بن یحییٰ نے بخاری کو صاحب
بدعت قرار دیا۔ ص ۸۱
- ۷۲۔ علامہ ابن وحید نے بخاری کو
دشمن اہل بیت قرار دیا۔ ص ۸۱
- ۷۳۔ آل نبی کی عظمت میں شک کر کے
بخاری نے اپنی ناہویت کا
ثبوت دیا ہے۔ ص ۸۲
- ۷۴۔ امام بخاری کا حدیث غدیر کی
صحیح سے انکار اس کی جہالت
اور تعصب ہے۔ ص ۸۳
- ۷۵۔ بخاری اور اس کا استاد قحطان
دونوں گستاخ اور دشمن آل نبی
ہے۔ ص ۸۴
- ۷۶۔ سادات کی توہین کرنے والا
بے ایمان اور منافق ہے۔ ص ۸۵
- ۷۷۔ بخاری نے اپنے استاد کی کتاب
چوری کی اور اس زخم میں اس کا
استدام کیا۔ ص ۸۵
- ۷۸۔ صحیح بخاری کی چند جھوٹی روایات
کا کچھ نمونہ۔ ص ۸۷
- ۷۹۔ اہل سنت علماء کی گواہی کہ کتاب
صحیح مسلم بدعت کی سیر اخص
ہے۔ ص ۹۰
- ۸۰۔ سنی محدثین کی تحقیق کہ صحیح مسلم
عیسائی غلطیاں ہیں۔ ص ۹۱
- ۸۱۔ مسلم کا ایک جھوٹ کرہ و کفر کی
خلافت منصوص ہے۔ ص ۹۱
- ۸۲۔ مسلم کا ایک یہ جھوٹ کہ انوں عمر کے
مشورہ سے شروع ہوئی۔ ص ۹۳
- ۸۳۔ فضائل ابو سفیان میں مسلم کے
تین جھوٹ۔ ص ۹۴
- ۸۴۔ اہل سنت کی صحیح ترمذی بھی
جھوٹ اسے بھری ہے۔ ص ۹۵

- ۸۵ - ابو عیسیٰ ترمذی کا ابو بکر کی خاطر
ایک سفید جھوٹ ۹۶ ص
- ۸۶ - ابو بکر کی فضیلت میں ترمذی کا
ایک اور جھوٹ ہے ۹۷ ص
- ۸۷ - امیر عمر کی خاطر ترمذی کا ایک
سفید جھوٹ ۹۸ ص
- ۸۸ - فضیلت امیر عثمان میں
ترمذی کا جھوٹ ۹۹ ص
- ۸۹ - مصحف اہل حدیث سنن
ابو داؤد بھی جھوٹ ہے ۱۰۰ ص
- ۹۰ - ابن تیمیہ کے نزدیک یہ
مصحف غلطیوں سے پر ہے ۱۰۱ ص
- ۹۱ - سنن ابو داؤد کی چند جھوٹ
جھوٹی احادیث بطور نمونہ
ملاحظہ ہو ۱۰۲ ص
- ۹۲ - کتاب اہل سنت
سنن نسائی بھی صحت
کے معیار سے گری ہوئی
۱۰۳ ص
- ۸۳ - صحیح نسائی کی چند غلطیاں
بطور نمونہ ۱۰۴ ص
- ۸۴ - کتاب اہل سنت سنن ابن
ماجنہ بھی جھوٹ کا پلندہ ہے ۱۰۵ ص
- ۸۵ - نو اصحاب کا امام احمد بن حنبل
بھی اور اس کا مسند بھی جھوٹ
ہے ۱۰۶ ص
- ۸۶ - ابن عربی کی تائید کے
مقوس ثبوت ۱۰۷ ص
- ۸۷ - احادیث کتب شیعہ کے راوی
بخاری صداقت و سچائی کے علمدار
اہل سنت نے گیت
گائے ۱۰۸ ص
- ۸۸ - حضرت زہراہ بن عیین کی
توثیق اور صفائی ۱۱۳ ص

- ۱۱۵ منہوت و بددیانتی فقہائے اہلسنت سنی علماء کی زبانی
- ۱۱۶ سنی علماء اور فقہاء درباری بن کر بادشاہوں کے ماتحتوں بن گئے
- ۱۱۷ سنیوں کے امام غزالی کا فیصلہ کہ سنی فقہاء و علماء حرام خور بن گئے۔
- ۱۱۸ سنی فقہاء حدیث کی مخالفت کرتے ہیں اور نعمان کے خلاف جھوٹ بولتے ہیں
- ۱۱۹ سنی فقہاء و متقی بننے کی خاطر جھوٹی باتیں امام اعظم کی طرف منسوب کرتے ہیں
- ۱۲۰ ایک جملہ ادرہ۔ حقیقت کی گرتی ہوئی دیوار کو ایک دھکا اور
- ۱۲۰ ابن جوزی سنی نے سنی فقہاء کی عظمت کا جنازہ نکال دیا ہے۔
- ۱۲۱ بقول ابن جوزی سنی فقہاء اسلام میں خیانت کرتے ہیں۔
- ۱۲۱ سنی فقہاء شیطان کے جال بھنس گئے
- ۱۲۲ سنی فقہاء بد تمیز ہیں کالی گلو بچہ پر اتر آتے ہیں
- ۱۲۲ سنی فقہاء کا شیطانی نظریہ کہ فقہ ہی صرف علم شریعت ہے۔
- ۱۲۲ سنی فقہاء کا کار شیطانی۔ بادشاہوں سے مل کر ان کی برائی پر خاموشی
- ۱۲۳ سنی فقہاء غیبت کی برائی میں مبتلا ہیں۔
- ۱۲۴ سنی فقہاء پر امام اہل سنت غزالی نے لعنت فرمائی ہے۔
- ۱۲۴ سنی فقہاء پر شیطان کا گمان بچ ہو گیا
- ۱۲۵ سنی فقہاء منافق ہیں بقول شاہ ولی اللہ
- ۱۲۶ سنی فقہاء و وظائف کے بند ہونے کے خطرہ سے نعمان کے مقلد ہیں۔
- ۱۲۸ شیخ الحدیث محمد علی کو دعوت انصاف
- سنی فقہاء کی بددیانتی کا ایک اعلیٰ نمونہ کہ امام اعظم کے شاگرد ابویوسف نے خلیفہ ہارون الرشید کے لئے اس کی مال کو حلال کر دیا

فقہ امام اعظم کے خلاف عبداللہ بن مبارک کا احتجاج ص ۱۳۰
 فقہ امام اعظم کی برکت سے کئی شرمگاہیں برباد ہوئیں ص ۱۳۱
 مذمت کتب اہل سنت علماء اہل سنت کی زبانی ص ۱۳۲

حنفی سنیوں کی کتابیں ہدایہ سمیت بدعات ہیں معتبر نہیں ہیں ص ۱۳۵
 حنفیوں کے پوپ پال صاحب ہدایہ کی سنی علماء نے خوب مذمت کی ص ۱۳۶

احناف کی مایہ ناز کتاب ہدایہ کی مذمت ص ۱۳۷

احناف کی مایہ ناز کتب قدوری، ہدایہ، منیۃ المصلی،
 کثیر الدقائق، شرح وقایہ، درمختار، فتاویٰ عالمگیری، مالا بدینہ
 اور بہشتی کی سنی علماء کی زبانی مذمت ص ۱۳۸

تقلید امام اعظم کی مذمت سنی علماء کی زبانی ص ۱۳۹

بقول شاہ ولی اللہ امام اعظم کی تقلید بدعت ہے ص ۱۴۱

بچارے سنیوں کے چار امام اعظم نے اپنی تقلید سے منع کیا ہے ص ۱۴۲

صاحب ہدایہ اور سیوطی کی گواہی کہ امام اعظم نے اپنی تقلید سے منع کیا ہے ص ۱۴۳

فی النہی عربی سنی حرمت تقلید کا رد و ناتواں ہے ص ۱۴۴

ملاں قاری اور ابن حزم نعمان کی تقلید کے مخالف تھے ص ۱۴۵

نقشبندی علماء بھی تقلید کے مخالف تھے ص ۱۴۶

بقول امام طحاوی سنی، تقلید نعمان کرنے والا احمق ہے ص ۱۴۷

بقول قاضی شاد اللہ - امام اعظم کے مشد گمراہ ہیں ص ۱۴۸

بقول شاہ ولی اللہ سنی مقلد علماء یہودیوں کا نمونہ ہیں ص ۱۴۹

- بقول ملاں معین، امام اعظم کے مقلد گمراہ ہیں۔ ۱۳۶
- امام اعظم کی تقلید تمام برائیوں کی ماں ہے۔ ۱۳۶
- شیخ سعدی اور مولانا روم کی زبانی تقلید کی مذمت۔ ۱۳۶
- سنی علماء کا فیصلہ کہ امام اعظم بچا را کیا چیز یہ صحابہ کی تقلید جائز نہیں ہے۔ ۱۳۸
- امام اعظم کے کتے حافظ محمد علی کو دعوت فکر۔ ۱۳۹

فقہ حنفیہ کی بنیاد قیاس، اور اس کی۔ ۱۵۰

سنی علماء کی زبانی مذمت

- سب سے پہلے قیاس شیطان نے کیا۔ پھر لغمان نے کیا ہے۔ ۱۵۱
- امام بخاری نے مذمت قیاس کا ایک باب اپنی صحیح میں قائم کیا ہے ۱۵۲
- امام رازی سنی نے مذمت قیاس کا حق ادا کر دیا ہے۔ ۱۵۲
- بقول ابن عمر جو قیاس کرے وہ واجب القتل ہے۔ ۱۵۲
- بقول عوف بن مالک صحابی۔ قیاس والے ایک فتنہ ہیں۔ ۱۵۳
- بقول ابو ہریرہ قیاس والے گمراہ ہیں ۱۵۳
- بقول حضرت عمر قیاس والے دین کے دشمن ہیں۔ ۱۵۳
- بقول ابن مسعود احناف اسلام کو گرانے والے ہیں۔ ۱۵۴
- بقول امام شعبی سنی کے احناف کی ذاتی رائے پر پیشاب کیا جائے ۱۵۴
- سنی علماء کا فیصلہ کہ اپنے آپ کو حنفی اور مالکی وغیرہ نہ بناؤ۔ ۱۵۵
- سنی مذہب میں حنفی ہونا رکن دین نہیں ہے۔ ۱۵۶
- اہل سنت کا فیصلہ کہ سینوں کے چار آئمہ سے کسی کی اطاعت ضروری نہیں ۱۵۶

- عائشہ کو چھوڑ کر ابو حنیفہ کی تقلید کرنا جائز نہیں ہے۔ ۱۵۸
- سنی اسماعیلی کا فیصلہ کہ کسی خاص مذہب کی پیروی فرض نہیں ہے۔ ۱۵۸
- بلال گنجی کی پیر گیدانی کا فیصلہ کہ نعمان سے منہ موڑا جائے۔ ۱۵۸
- امام نعمان کی مذمت، سنی علماء کی زبانی۔ ۱۵۹

اور حافظ محمد علی بریلوی کو دعوت انصاف اور فکر

امام اعظم کے شاگردوں اور اولاد کی

مذمت سنی علماء کی زبانی ص ۱۶۲

- اسماعیل اور حماد اور ابو حنیفہ تینوں ضعیف تھے۔ ص ۱۶۲
- امام اعظم کے جھوٹے فضائل پر سنی علماء کا تبصرہ ص ۱۶۳
- امام اعظم کے لئے مولا علی کا دعا کرنا بھی احناف کا بنایا ہوا جھوٹ ہے۔ ص ۱۶۳

فقہ دیوبندیوں بحالت نماز مرد و عورت کا ایک
دوسرے کو چومنا جائز ہے ص ۲

فقہ دیوبندیوں بحالت نماز عورت کی شرمگاہ کی زیارت جائز ہے ص ۳۲۲

فقہ دیوبندیوں گائیدن زن یعنی حالت نماز میں عورت کے ساتھ
جماع کرنا جائز ہے اور انزال نہ ہو تو نماز بھی صحیح ہے ص ۳۳۳

باب ایک پاکی پلیدگی کے بارے میں فقہ سپاہ صحابہ کے دواؤں پٹانگ مسئلے کہ جن کی وجہ سے ہر مسلمان فقہ حنفیہ نعمانی سے متنفر ہے

- و بدزبان ملاں کو شیر بھاضہ کی لگام فقہ سپاہ صحابہ میں خون حیض - ۱۶۴
- پیشاب، پاخانہ، کتوں کا گوشت جن میں ملاں پہلے سے وضو جائز، پینا جائز ۱۶۵
- سپاہ صحابہ کے امام کا فتویٰ کہ لڑٹے میں اگر پیشاب کیا جائے اور پانی
- کا رنگ ہو۔ ذائقہ تبدیل نہیں ہوا تو اس کا پینا اور اس سے وضو دونوں جائز ۱۶۶
- و غسل بجا بت۔ و حیض میں استعمال شدہ پانی فقہ نعمانی میں پاک ہے۔ ۱۶۸
- اور غوث پاک کی گیارہویں میں اس کا استعمال جائز ہے۔
- و فقہ سپاہ صحابہ۔ جس پانی میں کتا بیٹھا ہو اس سے وضو صحیح ہے۔ ۱۷۰
- و فقہ سپاہ صحابہ۔ حوض میں پیشاب کرے اسی جگہ وضو بھی کرے۔ ۱۷۰
- و فقہ سپاہ صحابہ۔ بلی کا پیشاب معاف ہے۔ ۱۷۱
- و فقہ نعمانی۔ چوہے کا پاخانہ پیس کر کھانا حلال ہے۔
- و فقہ نعمانی۔ چوہے کی میٹھیا لقمہ سے نکال کر فقہ کھانا حلال ہے ۱۷۱
- و فقہ حنفیہ۔ کتے کے جھوٹے پانی سے وضو صحیح ہے۔ ۱۷۲
- و گیارہویں والے مفتیوں کو دعوت فکر اور انصاف، شیخ محمد علی ۱۷۲
- اور پاخانہ کا ٹوکرا اور خنزیر کے بال - ۱۷۳
- و فقہ سپاہ صحابہ میں کتا پاک ہے۔ ۱۷۴
- و فقہ سپاہ صحابہ میں خنزیر پاک ہے۔ ۱۷۵

خنزیر کے بالوں رسی کی بابت شیعوں پر اعتراض اور شیعان حیدر کرار کی طرف سے اس اعتراض کا منہ توڑ دندان شکن جواب

- و دیوبند کے شریعت بل میں سور کے چمڑے کا ڈول پانی میں استعمال کھانڈا۔ ۱۷۸
- و دیوبندی امام کا فتویٰ کہ خنزیر پاک ہے۔ ۱۷۹
- و احناف کی امام ابو یوسف کا فتویٰ کہ خنزیر کا چمڑا رنگے سے پاک ہے ۱۷۹
- و سنیوں کے امام مالک کا فتویٰ کہ کتا اور اس کا لعاب دونوں پاک ہیں ۱۸۱
- و سنیوں کے امام مالک کا فتویٰ کہ کتا حلال ہے سنی فقہ بلے بلے ۱۸۲
- و سنی فقہ میں خنزیر کے پاخانہ کے فضائل۔ ۱۸۳
- و نعمان کی فقہ میں خنزیر کی بٹری اور جگر کی کرات۔ ۱۸۳
- و خائن ملاں کی کہ ابدہ منگے اور پاخانہ کے ٹوکے میں خیانت۔ ۱۸۵
- و فقہ سپاہ صحابہ اگرچہ بائبل یا گھی میں مرجائے تو بھی پاک ہے ۱۸۷
- و فقہ دیوبند کی اگر پرندہ یا ندھی میں اگر مرجائے تو شوربہ حرام گوشت حلال۔ ۱۸۷
- و فقہ دیوبند میں کافر اور مشرک دونوں پاک ہیں۔ ۱۸۸
- و فقہ اہل سنت میں گدھے اور بچر کی لید پاک ہے۔ ۱۹۲
- و حافظ محمد علی کی ناہی کے معنی میں خیانت اور بددیانتی۔ ۱۹۴
- و اہل سنت کے نزدیک ناہی کے معنی کی تحقیق۔ ۱۹۵
- و اہل سنت کے نزدیک منافق کے معنی کی تحقیق۔ ۱۹۶
- و شاہ عبدالعزیز کا فتویٰ کہ نواصب کتے اور خنزیر کے مثل ہیں۔ ۱۹۷

خلفاء بنو امیہ اور بنو مردان اور ان کے عقیدہ مند علماء و نوابین ص ۱۹۵

مروان، معاویہ، یزید، ناصبیوں کے حیرت انگیز کتب ص ۱۹۹

و ناصبی کی دو نشانیاں ۱۔ یزید سے محبت ۲۔ دس حرم کو خوشی کرنا۔ ص ۲۰۰

و حافظ محمد علی کو ایک لاکھ روپیہ نقد انعام کا چیلنج۔ ص ۲۰۱

حضرت علی کی افضلیت بعد نبی کا منکر کافر ہے۔ ص ۲۰۲

حضرت عائشہ کے نزدیک منی پاک ہے۔ ص ۲۰۵

فقہ دیوبند میں بغیر استنجاء کے نماز صحیح ہے۔ ص ۲۰۷

و حضرت کا معیاری استنجیٰ۔ آلت تناسل کو دیوار پر رکھنا۔ ص ۲۱۲

و فقہ دیوبند کی عورتوں کو ہدایات کہ ایک ایک پتھر و لبر میں لیں۔ ص ۲۱۳

و جو گاندہ پانی سے نہ دھوے وہ پکا مسلمان ہے۔ ص ۲۱۴

سپاہ صحابہ کی گواہی کہ نبی کریمؐ نہ خاکِ کعبہ کی طیر منہ کے پیشا کرتے تھے۔ ص ۲۱۵

فقہ دیوبند کھڑے ہو کر پیشاب کرنا سنت عمر بلکہ سنت نبی کریمؐ ہے۔ ص ۲۱۶

عورتیں باہر پیشاب کرنے جائیں تو ان پر آوازے کسنا سنت عمر ہے۔ ص ۲۱۸

فقہ دیوبند، نجاست کو دور کرنے کا ایک کیمیائی طریقہ اگر محلِ نجاست۔ ص ۲۱۹

کو آدمی زبان سے چاٹ لے تو وہ جگہ پاک ہے۔ لغمانی فقہ بے

تھوک سے استنجی پرمیر صاحب کا فیصلہ کن مناظرہ ۲۲۰

و جناب عائشہ کا تھوک سے خون حیفی کو پاک کرنا۔ ۲۲۳

و بیت الخلا سے نعمت خدا کی قدر اور اس کو بے ادبی سے بچانے کی خاطر امام پاک روٹی کے ٹکڑے کو اٹھانا اور اس کے خلاف نجاست چاٹنے والے ملاں کی عمو۔ ۲۲۶

و سنی اندھے حافظ کا عورت کی شرمگاہ میں روٹی لگا کر کھانا۔ ۲۲۷

مسئلہ مذی اور دہلوی و جمال کو لگام، سنی فقہ میں مذی پاک ۲۲۸

و سنی فقہ میں پھوڑہ اور زخون کے خون، پیشاب اور پاخانہ اور شراب جیسی نجاسات کی معافیاں۔ ۲۳۱

و سنی فقہ میں کتے کی کھال پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے۔ ۲۳۲

و سنی مذہب میں شراب پاک ہے۔ ۲۳۲

شیعوں پر توہین قرآن کے الزام کا منہ توڑ دندان شکن جواب

و سنی فقہ میں قرآن پاک کو خون اور پیشاب سے لکھنا جائز ہے۔ ۲۳۳

و سنی فقہ میں بھیر کے پیشاب سے قرآن دھونا جائز ہے۔ ۲۳۴

و سنی فقہ میں حلال حیوانوں کا گوشت پاک اور پیشاب پاک ہے۔ ۲۳۵

اہل سنت کو ان کے علماء کی حیوانات کے پیشاب اور پاخانہ اور

سنی اور دودھ اور آہ متناسل کھانے کے بارے میں خصوصی ہدایات ۲۳۷

دیوبندی کو کچلہ لڑ جائے تو بیماری کیتا کا دودھ پئے۔ ۲۳۷

فقہ دیوبند میں انسانی پیشاب کے کاجواز اور اس کے کرامات - ص ۲۳۸

فقہ دیوبند میں منی کھانے اور ملنے کے فضائل اور کرامات - ص ۲۳۸

دیوبندی عورتوں کے پردہ بکارت کے خون کی کرامات - ص ۲۳۹

فقہ امام اعظم میں لومڑ اور گدھے اور سیل اور بکوع کے آله تناسل کھانے

کاجواز اور اس کے فضائل اور کرامات - ص ۲۴۰

دیوبند کے شریعت بل میں آله تناسل مضبوطی پر خاص توجہ - ص ۲۴۱

اور کتب اور جہاں اور نرسبل آله تناسل کے فضائل اور کرامات - ص ۲۴۲

اہل سنت کے لئے چمکاڑ کے خون کی خصوصی برکات - ص ۲۴۱

دیوبند کے شریعت بل میں عورتوں کی سو کوئے کی ہدایات - ص ۲۴۳

دیوبند کے شریعت بل میں عورت کی سو کوئے کے لئے کئے گئے کتب کا پیشاب

جہاں کا آله تناسل اکیسر ہے - ص ۲۴۳

دیوبند کے شریعت بل میں منی کھا کی برکت عشق پیدا ہوتا ہے - ص ۲۴۴

دیوبندی عورتوں کے مجربات پاؤں دھو کر بلانے سے محبت کے شعبے بھر گئے ہیں

عورت کی سو کوئی پر غیرت ختم کرنے کے لئے خرگوش کا مارا اکیسر ہے - ص ۲۴۵

فقہ دیوبند - ارٹ کا پیشاب پیا کریں - ص ۲۴۵

فقہ دیوبند کی بستر بند تبلیغی جماعت کے لئے ہدایات تاکہ ان کی پوری

کوئی دوسرا دیوبندی استعمال نہ کر سکے - ص ۲۴۶

دیوبند کو لذت جماع سے مست کرنے کی ہدایات - ص ۲۴۶

۱ دیوبند کے شریعت بل میں خواتین میں خواہش جماع تیز یا کم کرنے کے بارے میں مشارع کی خصوصی ہدایات - ص ۲۴۸

۲ دیوبند کے شریعت بل میں آہ تناسل موٹا اور لمبا کرنے کی ہدایات ۲۴۸

۳ فقہ دیوبند - بخار والی عورت سے جماع میں زیادہ لذت ہے - ص ۲۴۸

۴ دیوبند کا شریعت بل - عورت کی شرمگاہ کے پانی کو خشک کرنے اور

شرمگاہ کی بدبو دور کرنے اور ڈھیلی شرمگاہ کو گرم اور تنگ کرنے کی ہدایات ۲۴۹

۵ فقہ دیوبند، حمل گرانے اور کنواریں لوٹانے کی ہدایات - ص ۲۵۰

۶ فقہ دیوبند، اعتقاد رکھنے والوں پر ماں باپ کا نام لکھیں - ص ۲۵۰

۷ اجڑی مسیت امام کا مہلڑا اجڑ پند بھڑلا محل - ص ۲۵۳

۸ دیوبند کے شریعت بل میں لکھن زیادہ پیدا کرنے کی ہدایات - ص ۲۵۴

۹ لکھن زیادہ پیدا کرنے کا تعویذ جس کو معاویہ کی ماں میں زیادہ استعمال کرتی تھی - ص ۲۵۴

۱۰ نیاری کا دودھ زیادہ کرنے کی ہدایات - ص ۲۵۵

۱۱ شاہ عبدالعزیز دہلوی کا اعتراض کہ شیعہ غسل جنابت کے بعد وضو نہیں

کرتے - اس کا منہ توڑ جواب کہ غسل جنابت کے بعد بھی کریم بھی وضو نہیں کرتے - ص ۲۵۶

۱۲ اہل سنت نے غسل جنابت کے بارے میں صحابہ کی مخالفت کی ہے تو ان صحابہ

صرف بیماری داخل کرنے سے غسل واجب نہیں ہوگا - ص ۲۵۷

۱۳ عائشہ اور عثمان کی غسل جنابت کے بارے میں خصوصی رپورٹ - ص ۲۵۸

۱۴ فقہ دیوبند میں لوطیوں کے ختنہ کے فضائل اور نوائد - ص ۲۶۱

۱۵ فقہ حنفیہ - مرد عورت اور گدھی سے دخول کرے تو غسل واجب نہیں ہے - ص ۲۶۲

۱۶ فقہ لغمان - پانچ روزہ کھرتے ہوئے اور حام میں قرآن کی تلاوت اچھا نہیں ہے - ص ۲۶۱

- ۲۶۵۔ فقہ دیوبند۔ اگر مقام شرم پر کچھڑ لگا کر نماز پڑھیں تو نماز صحیح ہے۔ ص ۲۶۵
- ۲۶۶۔ فقہ دیوبند۔ جنب شخص قرآن پڑھ سکتا ہے۔ ص ۲۶۶
- ۲۶۷۔ فقہ دیوبند۔ بغیر غسل جنابت کے کئے مسجد میں جانا جائز ہے۔ ص ۲۶۷
- ۲۶۸۔ عائشہ کا ایک بیٹن میں نبی کریم کے ساتھ جنابت کرنا۔ ص ۲۶۸
- ۲۶۹۔ فقہ دیوبند۔ نبی کریم کا بغیر غسل جنابت کئے عورتوں سے جماع۔ ص ۲۶۹

اہل دیوبند کی بی بی عائشہ پر تہمت کہ وہ نیم برہمنہ ہو کر مردوں کو غسل سکھاتی تھیں ص ۲۷۰

- ۲۷۱۔ حالت حیض میں بی بی عائشہ کے خصوصی پردہ گرام۔ ص ۲۷۱
- ۲۷۲۔ حالت حیض میں ان کی گود میں سر رکھ کر نبی کریم کا قرآن پڑھنا اور دھونا۔ ص ۲۷۲
- ۲۷۳۔ نبی کریم کا جناب عائشہ نے ہم بستری دن کے وقت کرنا۔ ص ۲۷۳
- ۲۷۴۔ شیخ الحدیث کی اندھی کھڑی میں شیطان کا چھو مکین مارنا۔ ص ۲۷۴
- ۲۷۵۔ فقہ دیوبند میں وقت نماز صرف قبل و بعد کا پردہ فرض ہے۔ ص ۲۷۵
- ۲۷۶۔ بلال گبنجی محدث کو نورے والی حدیث کا دندان شکن جواب۔ ص ۲۷۶
- ۲۷۷۔ امام بخاری کی رپورٹ کہ نفلے ہو کر غسل کرنا سنت اہلبیاد ہے۔ ص ۲۷۷

کتاب الجنازہ، یعنی جو لوگ مر جائیں انکے احکام

- ۲۸۲۔ فقہ دیوبند اپنے آپ کو ہلاک کرنا سنت حضرت عائشہ ہے۔ ص ۲۸۲
- ۲۸۳۔ فقہ دیوبند میں روح کے لکھنے کے لئے چند ہدایات عطا شوہر نے
- ۲۸۴۔ لکھے تو ہوی مخلوق اس کے منہ میں ڈال دے۔ ص ۲۸۴

- و مرنے والے کے گلے میں عیسیٰ یوں کی صلیب ڈالیں یا شراب ڈالیں۔ ۲۸۶
- و وقت موت دشمن علی کے گلے میں جنگ جمل کا پھنسا یا پاخانہ ہونے کی آڑ لے کر
- و فقہ نواصب میں۔ موت کی تحقیق کے لئے اس کی دبیر میں انگلیں ڈالیں اگر گرم ہے تو زندہ ہے اور اگر سرد ہے تو مر گیا ہے۔ ص ۲۸۹
- و فقہ دیوبند۔ وقت موت مرنے والے کے پاؤں قبلہ کی طرف کئے جائیں۔ ۲۸۹
- و حافظ جی کا اعتراض کہ وقت موت روافض کے منہ سے مٹی نکلتی ہے اس کا دندان شکن جواب کہ منہ میں اگر صحابہ کی کرامت ہے تو شیعوں کو تو شخصیتیں پر خارش ہوتی ہے۔ ص ۲۹۲
- و حافظ قرآن پیدا کرنے کے لئے دیوبند عورتوں کا جن زرات مردہ گھر میں ہوا اپنے شوہر سے جماع کرتا۔ ص ۲۹۳
- و فقہ دیوبند، مردہ بیوی سے جماع کرنا سنت عثمان ہے مفصل بحث۔ ۲۹۴
- و سفید کفن پر مولوی محمد علی کا اعتراض اور اس کا دندان شکن جواب۔ ۲۹۹
- و مشائخ دیوبند کے کانوں میں شیطان پیشاب کرتا ہے۔ ۳۰۰
- و مولوی محمد علی کو دعوت فکر کہ آپ کی فقہ میں امام مسجد کا آٹھ تاسل دیکھا ہے۔ ۳۰۱

تکبیرات جنازہ کا بیان

- و نماز جنازہ میں نبی کریم اور حضرات علی اور صحابہ اور بنو ہاشم تکبیریں پڑھتے۔ ۳۰۲
- و چار تکبیریں پڑھ کرنا بدعت حضرت عمر فاروق ہے۔ ص ۳۰۸
- و سنی مذہب میں جنازہ بغیر وضو کے پڑھنا درست ہے۔ ص ۳۰۶
- و سنی مذہب میں ہے کہ شہید کا جنازہ نہ پڑھا جائے۔ ص ۳۰۶
- و مولوی محمد علی کے پیٹ میں مردہ کہ امام حسینؑ نے ایک منان کا جنازہ کیوں پڑھا۔ ۳۰۷

- و تکبیرات جنازہ میں رفع الیدین کے حکم میں امیر عمر اور نعمان کا جھگڑا ۳۰۸
- و فقہ دیوبند کا فیصلہ کہ اگر وہ تکبیر جنازہ پڑھا جائے تو درست ہے۔ ص ۳۰۹

۳۱۰ جناب حمزہ پر ستر تکبیر جنازہ کا ثبوت

- و فقہ دیوبند۔ تلقین میت پڑھتے وقت میت کو ماں کے نام سے پکاریں ۳۱۲
- و فقہ دیوبند قبر میں سنت تسطیح ہے مگر شیعوں کی ضد میں ایسا نہ کیا جائے ۳۱۵
- و اہل سنت نے غسل میت کو ترک کر کے شریعت کی مخالفت کی ہے ۳۱۶
- و حافظ محمد علی کا یہ دعویٰ کہ حضرت ابوبکر نے بنت رسول کا جنازہ پڑھا صحیح نہیں ہے ۳۱۷
- و ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے غسل و کفن جنازہ اور دفن کے وقت حاضر نہ تھے ۳۱۹

بیس ہزار نقد انعام کا حلیج ۳۲۱

- و ابوبکر کی لاش بنی پیر ایک بہت بڑی بے ادبی ۳۲۲
- و قبر بنی کے قریب دفن ہونے سے عائشہ کا انکار اور ابوبکر و عمر کا ویاں
- و دفن ہونا بھی ان کی کوئی فضیلت نہیں ہے۔ ص ۳۲۳
- و فقہ دیوبند، میت کی لاش تین دن تک کوڑے پر رکھی جائے تاکہ ۳۲۴
- و ٹانگ کتے لے جاویں۔
- و نواصب کا شیعوں پر الزام کہ وہ میت کو گزرتے ہیں۔ ۳۲۷
- و اس گزراے مسئلہ پر میر صاحب کا نواصب سے فیصلہ کن مناظرہ۔ ۳۲۷

فقہ جعفریہ کیسے وجود میں آئی

اصحاب ثلاثہ کی برکت سے اللہ کا دین ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا بوقت اوقات نبی کریمؐ نے فرمایا کہ قسم دوات بے آؤ میں تمہاری ہدایت کے لئے ایک تحریر لکھ دوں تم اگر اس پر عمل کرو گے تو گمراہ نہیں ہو گے کتاب اہل سنت بخاری شریف اور مسلم شریف میں لکھا ہے جیسا کہ میں نے اپنی کتاب بغاوت معاویہ میں پیش کر طاس کو مع حوالہ جات تفصیل سے لکھا ہے کہ سنیوں کے امام صاحب عمر بن خطابؓ نے کہا کہ نبی کریمؐ کا بیت ارثی کیونہ سے دماغ صحیح نہیں ہے اور ہمارے لئے قسم آن کافی ہے ہمیں نبیؐ کی اس تحریر کی ضرورت نہیں ہے اس وقت اہل اسلام میں اختلاف ہو گیا جن لوگوں نے کہا کہ عمر غلطی پر ہے نبی کریمؐ سے تحریر بکھوائی جائے وہ اور ان کے ہم خیال شیعہ کہلائے اور جن لوگوں نے عمرؓ کا ساتھ دیا وہ اور ان کے ہم خیال سنی کہلائے۔ اہل تشیع کی بنیاد نبی کریمؐ کی اطاعت پر ہے اور اہل سنت دیوبندیوں وغیرہ کی بنیاد عمرؓ صاحب کی اطاعت اور نبی کریمؐ کی مخالفت پر ہے شیعہ اہل سنت میں ایک بڑا اختلاف مسئلہ امامت پر ہے اور اسی مسئلہ میں اختلاف کیونہ سے انکی فقیہیں اختلاف پیدا ہوا ہے اہل سنت کے بارہ امام اور ہیں اور شیعہ کے بارہ امام اور ہیں اہل تشیع کی فقیہان کے اماموں کے نام سے منسوب ہے مثلاً فقہ جعفریہ اور سنیوں کی فقہانکے کسی امام کے نام سے منسوب نہیں ہے۔ بلکہ وہ ایک عورت حنفیہ انی دختر نعمان کوئی کے نام سے منسوب ہے کیونکہ ابوحنیفہ یعنی حنفیہ کا باپ نعمان کی کنیت ہے اور حنفیہ عورت کا نام ہی ہو سکتا ہے اور قیامت کے دن سنی عورت یعنی ماں کے نام سے لکھے جائیں گی۔

اہل سنت کے بارہ امام اور شیعوں کے بارہ امام

اہل سنت کی معتبر کتاب شرم فقہ اکبر ص ۱۷ اور سوانح محقرہ ص ۱۲ تفصیلات کیلئے میری کتاب ”ہم مسوم فی جواب نکاح ام کلثوم“ کی طرف رجوع کیا جائے جو معادیر خیلوں نے ضبط کر دائی ہے۔

اہل سنت کے بارہ امام شیعوں کے بارہ امام

- ۱۔ ابو بکر صاحب (۱) عمر بن خطاب صاحب (۲) امام علی مرتضیٰ (۳) امام حسن بن علی (۴) عثمان بن عفان (۵) علی مرتضیٰ علیہ السلام (۶) امام حسین (۷) امام علی سجاد (۸) معاذ بن سفیان (۹) یزید بن معاویہ (۱۰) امام محمد باقر (۱۱) امام جعفر صادق (۱۲) عبد الملک بن مروان (۱۳) یزید بن عبد الملک (۱۴) امام موسیٰ کاظم (۱۵) امام علی رضا (۱۶) ولید بن عبد الملک (۱۷) سلیمان بن عبد الملک (۱۸) امام محمد تقی (۱۹) امام علی نقی (۲۰) ہشام بن عبد الملک (۲۱) عمر بن عبد الغفر (۲۲) امام حسن العسکری (۲۳) امام مدعی بادری (۲۴) (نوٹ) شیعوں کی فقہ : بارہ اماموں نے جو احادیث رسول اور سران پاک کی تفسیر فرمائی اور ان ارشادات عالیہ سے پھر فقہائے شیعہ نے جو کچھ تحقیق کے بعد سمجھا اور آسان طریقہ سے مسائل کی صورت میں عام کو سمجھایا اور فقہ کا لغت میں معنی بھی سمجھا ہے فقہ یتفقہ فقہا ہی فہم خلاصہ کہ خدا اور رسول اور بارہ اماموں کے فرمان سے جو کچھ شیعہ فقہاء نے سمجھا اسکا نام رکھا گیا مسلم فقہ اور علمی زبان میں بھی فقہ کا یہی معنی کہ احکام شرعیہ کو اور تفصیلیہ قرآن حدیث اور عقل سے جانتا اور چونکہ شیعہ مذہب کے ناموں میں سے ایک ہے اس لیے فرقہ جعفریہ اسی مناسبت سے انکی فقہ کو بھی جعفریہ نام دیا گیا۔

فقہ حنفیہ کی ولادت اور میر صاحب کی تحقیق

میرے دوست میر صاحب ایک دفعہ فرماتے تھے کہ فقہ حنفیہ کا جماعت سے پیدا ہوئی ہے اور پھر ایک صاحب نعمان کی طرف یہ منسوب ہو گئی حضرت نعمان کی اور نہ ہی اُسکے ماں باپ کی قرآن پاک میں کوئی حیثیت اور وقعت ہے بات دراصل یہ ہے کہ نعمان کی بیٹی تھی حنیفہ اور وہ جس طرح گلشن حسن کی ایک پری تھی اسی طرح وہ زیورِ عظم سے بھی آراستہ و پیراستہ تھی نعمان بچہ ان پڑھ تھا اور سینوں کے امام عام طور پر مسکے رکھوں سے پوچھ کر بتاتے ہیں جیسا کہ کتاب اہل سنت تاریخ الخلافۃ ص ۱۴۲ ذکر میں لکھا ہے کہ حضرت عمرؓ نے اپنی بیٹی حنیفہ سے پوچھا کہ عورت کتنے دنوں کے بعد اپنے شوہر کیلئے بے قرار ہو جاتی ہے اس نے کہا چار مہینوں کے بعد۔ نعمان بے چارہ اپنی بیٹی حنیفہ سے مسکے پوچھ پوچھ کر بتاتا تھا۔ نعمان کے بعد ان مسئلوں کو جمع کر کے قاضی ابو یوسف نے ان کا نام رکھ دیا فقہ حنیفہ چونکہ اس فقہ میں بادشاہوں کیلئے بہت سہولت رکھی گئی ہے کہ ہر فاسق و فاجر بدکردار غیر معصوم امام ہو سکتا ہے اس لیے بدکردار بادشاہوں نے اسکی خوب سرپرستی کی اور گندی بوٹی کی طرح یہ ہر طرف پھیل گئی اور فقہ حنفیہ کی بجائے اگر اس کا نام دیوبندی احباب فقہ عائشہ رکھیں تو زیادہ مناسب ہے کیونکہ حضرت عائشہ نے صرف مسکے ہی نہیں بتائے بلکہ عمل کر کے دین سکھایا ہے مثلاً آل نبی سے دشمنی اسی کا صرف درس ہی نہیں دیا بلکہ بصرہ کے میدان میں حضرت عائشہ سے جنگ کر کے بغضِ آلِ رسول کا عملی طور پر سکھایا ہے مثلاً قبل جنابت مردوں کو کر کے دکھایا ہے۔

میر صاحب نے کہا کہ اکی نو سو سال کچھ ایسا ہے۔

رقص البعیر یلین الموت المار۔

میر صاحب کے زطل قافیہ میں نے انکو کوک دیا

ارباب انصاف میں نے میر صاحب سے کہا کہ آپ کے یہ زطل قافیہ میں ایسی لڑتے
اہل سنت نے قرار دیا وہ پاس کی کہ رد انفس کی مجال اور لٹر پھر سے دور رہو کیونکہ
شیعوں سے مل جول رکھنے کے بعد فقہ دیوبند سے بدگمانی پیدا ہوتی ہے
اور فقہ حنفیہ سے نفرت ہو جاتی ہے میر صاحب نے فرمایا کہ کفار کو کی بھی یہ پالیسی تھی
کہ محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دور رہو ورنہ مسلمان بن جاؤ گے

اہل سنت کی فقہانکے بارہ اماموں میں سے کسی امام نام منسوب نہیں

میر صاحب نے کہا کہ اہل سنت شرم سے ڈوب کر مر جائیں کہ انکی فقہانکے بارہ
خلفاء میں سے کسی کے نام سے منسوب نہیں ہے مگر تو یہ تھا کہ انکی فقہ کا نام فقہ ابو یوسف یا
اشعافی یا فقہ معاویہ یا زید یا مروانہ ہوتا معلوم ہوا کہ انکی فقہ نہ تو رسول اللہ کے زمانے
میں تھی اور نہ ہی خلفاء کے زمانے میں تھی ان میں یہ فقہ والی بدعت بعد میں
پیدا ہوئی ہے اور یہ کسی مرد کے نام سے منسوب ہونے کے بجائے ایک
بمچول عورت کے نام سے منسوب ہے میرا ان ملاؤں کو ان اسام کے ٹھیکہ داروں
کو اور پیسے درجہ کے مکاروں اور عیاروں کو چیلنج ہے کہ وہ یہ ثابت کریں فقہ حنفیہ کا
معنی کیا ہے اور یہ کب پیدا ہوئی ہے اور قرآن و حدیث میں کہاں لکھی ہے
میں نے کہا میر صاحب زندہ باد اب سمجھتے ہیں کہ انکا ایک مولوی محمد
نلی شیخ الحدیث ہے اس نے ایک شیعہ مذہب نامی کتاب المعروف
فقہ جعفریہ لکھی ہے۔

اور جو مال آج تک ہیں اپنے گرد معادیر کا میجر اب بھی نہ بنا سکے
وہ میں شیعوں کے خلاف ان کے مخفی بن بیٹھے اس کتاب میں موصوفے

فقہ جعفریہ پر بہت تنقید کی ہے مگر پکارے نے اپنی فقہ کا معنی تک عوام کو نہیں بتایا اور یہ بھی نہ بتا سکا کہ سنی فقہ کی مدت کتنی ہے اور یہ پیدا کس تاریخ میں ہوئی ہے اور اس کا ختم کس نے کیا ہے اور اس کی بکارت کس نے زائل کی ہے صرف آنکھوں سے اندھ جی اور نام نور بھری۔

مولوی محمد علی شیخ الحدیث جامعہ سولہ آف بلال گنجر لاہور کو دعوت فکر

اس نام نہاد شیخ الحدیث نے شیعوں کے خلاف کتاب لکھ کر اپنے اسلاف کی طرح اپنے منہ پر رسوائی کی سیاہی مٹی ہے یہ سرکار تعویذ دھلا گئے بنانے والوں کی سرید ہے کہا دست ہے کہ مٹے ڈٹ یاں نو لوسی لگ گئے فی، یہ قبر پرست بلکہ کا داں والی سرکار کے سرید اور چپے بھی شیعوں کے خلاف لکھنے گئے ہیں اس نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ میں اس فقہ کے بطلان پر چار دلیلیں دی ہیں ہم ان کو ذکر کر کے انکا بطلان اور باب انصاف کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

شیخ الحدیث کی پہلی دلیل کہ شیعوں کے امام نے لغت فرمائی

مولوی محمد علی بلال گنجدی نے علم رجال کی کتابوں سے چند راویوں کا ذکر فرمایا ہے کہ امام پاک نے انکی مذہب کی ہے اور ان پر لغت کی ہے اور ان کے منہ پر کتاب پیشاب کر گیا پس فقہ شیعیہ چھوٹے اور غلط راویوں نے مرتب کی ہے اس لئے یہ فقہ غیر معتبر ہے اور پھر لیجئے کہ فقیروں نے باطلی کے منگوں نے اس فقہ کو سینہ سے لگایا ہے یہ اس شیخ الحدیث کی دلیل اول کا خلاصہ ہے جو ہم نے کتاب دیکھا تھا ہے اب ہم اسکے چند ابواب پیش کرتے ہیں

اہل سنت راویوں پر نبی پاکؐ نے لعنت فرمائی

اہل سنت کی معتبر کتاب الملل والنحل ص ۱۷۱ اور شرح مواقف ص ۲۴۷ میں لکھا ہے کہ لعن اللہ من تخلف عن جيش اسامہ بنی پاکؐ نے فرمایا کہ جو صحابہ بار بار وہ بن زید کے لشکر کے ساتھ نہ جائیں گے ان پر خدا کی لعنت ہے اور اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص ۸۷ میں لکھا ہے کہ حضرت ابو بکر و عمر کو بھی لشکر اسامہ کے ساتھ جانے کا حکم تھا اور حضور پاکؐ کے حکم کی تعمید دونوں لشکر اسامہ کے ساتھ نہیں گئے پس نبی پاکؐ نے جن لوگوں پر لعنت فرمائی ہے ان میں یہ دونوں بھی شامل ہیں اور یہ دونوں اہل سنت کی حدیثوں کے راوی بھی ہیں اور ان کے بارہ اہل سنتوں سے دو امام بھی ہیں پس شیخ الحدیث بلال گنجی اور اسکے پیرو بھائیوں کو چاہیے کہ وہ شیعوں کے خلاف زہر اگلنے سے پہلے اپنے شیخین کی صفائی پیش کریں کہادت مشہور ہے کہ گھر میں نہیں دانے اور اماں کی بھانے اہل سنت و سنتوں نے جو کچھ شیعہ راویوں پر اچھالا ہے اسی دلدل میں ان کے خلفاء پیسے ہوئے ہیں اور جو صفائی وہ اپنے خلفاء کی طرف سے پیش کریں گے اسی کو ہماری طرف سے شیعہ راویوں کے لئے کافی سمجھیں ہماری کتاب بغاوت مساویہ میں شیخین کے ساتھ عمر بن عباس پر اس لعنت کا مفصل تذکرہ ہے نیز اس مسئلہ کو ہم نے اپنی کتاب فقہ حنیفہ در جواب فقہ جعفریہ میں تفصیل سے ذکر کیا ہے۔

والعاقبة تكفيه الاشارة والفاقل لا تقعه العباداة بلال گنجی محدث کو دعوت فکر ہے کہ احادیث شیعہ کے روایات پر تمقید سے دیکھو وہ اپنے شیخین کی صفائی پیش کریں۔

اہل سنت کی کتب احادیث کچھ راویوں میں کفر

اور شرک اور نفاق پایا جاتا تھا

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ادب المفرد ص ۲۲۴ کتاب الدعاء
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مقدمہ فہم الباری ص ۳۱۱ حرف الزا زید بن وہب
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۱۰۱ ذکر زید بن وہب
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سیرت حلبیہ ص ۲۵۶ باب معجزات البیہی
- ادب المفردی | یا ایہا الکر للشرک فیکم انفی من دیب التمل نبی کویم نے
عبادت | ابو بکر سے فرمایا تھا کہ تم میں شرک جیون کی چال سے زیادہ پوشیدہ
ہے۔ سیرت حلبیہ | قالت عائشہ لعثمان اتقوا نغلا قتل اللہ نغلا فقد کفر
کی عبادت | حضرت عائشہ نے عثمان بن عفان کے حق میں فرمایا تھا کہ اس نغش
کو قتل کرو و خدا اسکو قتل کرے یہ کافر ہو گیا ہے۔

میزان اور فہم۔ قال عمر بن الخطاب یا خیر لیفہ باللہ انما من المنافقین کو فہم نے
کی عبادت قسم کھا کر اقرار کیا تھا کہ اے خلیفہ خدا کی قسم میں منافقین میں سے ہوں !
نوٹ : شیخ الحدیث محمد علی کوہم ریانت اور انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کہ یہ تینوں
تمہاری کتب احادیث کے راوی بھی ہیں اور تمہارے بنیادی مذہب کے امام بھی ہیں اور ان
میں کفر و شرک اور نفاق بھی پایا جاتا تھا۔ آپ شیعوں کے خلاف کفر و شرک اور نفاق کے
فتوے دیتے ہیں حالانکہ یہ القاب تمہارے اماموں میں اور تمہارے راویان احادیث
میں بھی موجود ہیں اور فیصلہ کرتے ہیں ہم زراہہ کو چھوڑتے ہیں تم ان شیعوں کو چھوڑ دو ہم
ہے گھر میں بیٹے دانے اور مالے گھر
سمجھانے۔

احادیث کتب اہل سنت و رواوی طحاوی وزیر نواص کے برحق خلیفہ عثمان قاتل تمہارے اہل سنت کے خلاف باغی تھے اور عائشہ کی لہجہ کی توہین کی

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب قرۃ العین ص ۵۸ ذکر جواب عن مطاعن علی از شاہ ولی اللہ
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الاستیعاب فی اسماء الاصحاب ص ۲۱۲ ذکر طحاوی
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۲۳ ذکر جل ترجمہ طحاوی
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب العقول المہربہ ص ۹ ذکر جیل
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مطالب المستول ص ۱۱ ذکر جل
- الاستیعاب اور | وانہم یطلبون دماسفکوه محقا تو کوہ
قوة کی عبادت | امام الحدیث حضرت علی علیہ السلام نے بقوشاہ ولی اللہ محدث
دہلوی فرماتے ہیں کہ طحاوی اور وزیر اور عائشہ اس خون کا بدلہ مانگتے ہیں کہ جس کو انہوں
نے خود بسایا ہے اور وہ حق طلب کرتے ہیں جس کو خود چھوڑا ہے نوٹ بلال گنج
کے شیخ الحدیث متوجہ ہوں کہ طحاوی اور وزیر کے قاتل عثمان مہونے کی رپورٹ
اپنے شاہ ولی اللہ محدث نے دی ہے اور آپ اس محدث کے حق میں یہ شیخ
ای تلامذت کرنا ص کار شیطان می کنڈناش ولی اگر ولی ایست لغت بروکی

البدایہ والنہایہ میں صاف لکھا ہے کہ طحاوی کو جنگ جمل میں مروان نے قتل کر
دیا کہ تھا اور یہ نعرہ لگایا تھا کہ میں نے ایک قاتل عثمان کو جہنم واصل کیا ہے ارباب
الاصاف اگر عثمان خلیفہ برحق ہے تو پھر اس کا قاتل نعمتی ہے اور اس نعمتی سے روایات نہیں
لینا چاہیے مگر افسوس ہے کہ شیخ الحدیث محمد علی کے مذہب کی کتب احادیث قاتلان

انس بن مالک اور ابو ہریرہ دونوں سنوں کے امام اعظم کے ترویج پسنے درجے کے جھوٹے متھے مگر افسوس کہ نواب کی روایتیں

کتاب استقصار الافہام ص ۱۹۱ ذکر قدح انس بن مالک میں کتاب اہل سنت
رواقہ العلماء و مؤلف حلامہ زند و بستی اور کتاب اہل سنت اعلام الاخیار
سن فقہاء مذہب لغمان المختار باب ۹۷ سے منقول ہے کہ امام اعظم صاحب
نے فرمایا ہے کہ تین صحابہ کے قول کا کوئی اعتبار نہیں ہے ۱۔ ابو ہریرہ ۲۔
سموہ بن جندب ۳۔ انس بن مالک ۴۔ الامامہ ص ۲۳ میں لکھا ہے کہ آج تک
صحیح طور پر ابو ہریرہ کی ماں اور باپ کا ذکر نہیں چلے گا احوال البیاد والنہایہ ص ۱۳۱ میں لکھا ہے
کہ ابو ہریرہ صرف پیٹ بھر نے کی خاطر نبی کریم کے ساتھ لگا ہوا تھا کتاب طبقات ابن سعد
ص ۲۶۴ ذکر ابو ہریرہ میں لکھا ہے اس نے نبی جی عائشہ کی پیشانی میں ان الفاظ
سے گستاخی کی تھی کہ اماں جی زیادہ احادیث یاد کرنے سے آپکو سر مہا دور
شیشہ کی کاروائی نے روکا ہے اور کتاب نہایت لاین اثیر لغت صدر
میں لکھا ہے کہ ابو ہریرہ جو آدمی اور شطرنج کھیلتا تھا۔
۱۔ کتاب البیاد والنہایہ ص ۱۱۲ ذکر ابو ہریرہ میں لکھا ہے کہ نبی ابوبلی
عمر بن خطاب کی نگاہ میں دشمن خدا اور دشمن قرآن تھا۔
نوٹ : ابو ہریرہ کی مذمت کی خاطر ہماری کتاب فضائل صحابہ کی طرف
رجوع کیا جائے۔ کہ جس میں مساویہ اور اسکی دیانت کی ہم نے دھجیاں اڑا دی ہیں
افسوس خدا افسوس ہے کہ یہ دشمن قرآن اور دشمن خدا احادیث کتب
اہل سنت کا راوی ہے۔ اور عائشہ کے حق میں گناہ بھی ہے۔

ابن عباس جو متعہ کو بقول اہل سنت زنا کو جانتا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح مسلم ص ۵۲ کتاب النکاح
 اہل سنت کی معتبر کتاب مرقات شرح مشکوٰۃ ص ۲۲ کتاب النکاح
 صحیح مسلم | لقد كانت المتعة تفعل في عهد إمام المتقين بيده رسول
 کی عبادۃ | صحابی رسول ابن عباس فرماتے ہیں کہ متعہ نبی کریم کے زمانہ میں کیا جاتا
 تھا: نوٹ: شیخ الحدیث بلال گنجی فرمادیں کہ ابن عباس نے ابن زبیر کو یہ بھی کہا
 تھا کہ متعہ کی انچھی تیریاں اور پاپ سی سب سے پہلے گرم سوئی محقی خلیفہ زادی
 اسماء دینت ابی بکر کی شان میں گستاخی کرنے والا اور متعہ جو بقول اہل سنت
 زنا ہے اسکو حلال کہنے والا اور حضرت عائشہ کی کئی بار توہین کرنے والا ابن عباس
 بھی کتب اہل سنت کا راوی ہے۔

زید بن ثابت صحابہ کی نگاہ میں خود بھی کمرہ تھا اور رسول کو بھی کمرہ تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب الاستیعاب فی اسماء اصحاب ص ۲۴ ترجمہ ابو الحسن
 زنی اہل سنت کی معتبر کتاب الاستیعاب فی تفسیر الصحابہ ص ۲۴ ذکر ابو الحسن مازنی
 الاستیعاب | فقال أبو الحسن مازنی لمزيد بن ثابت لا والله لا نطيل
 کی عبادت | فتكون كما قال الله تعالى اطعنا سادتنا وكنوا اساذقوا منا
 توجہ: زید بن ثابت نے صحابی رسول ابو الحسن مازنی کو عثمان کی مدد کرنے کی غیبت
 کی تو اس نے زید کو یہ ایک سنائی کہ ہم تیری اطاعت نہیں کریں گے ورنہ ہم ان
 لوگوں میں شمار ہونگے جو قیامت کے دن یہ کہیں گے کہ ہم نے اپنے بڑوں کی اطاعت
 کی اور رسول نے ہمیں گمراہ کر دیا تھا نوٹ زید کو مازنی قتال اور فضل سمجھتا تھا۔

انس بن مالک بھی منافقین شمار اور مخالفین اہل بیت کے تھا علی مرتضیٰ کے بارے اسکے دل میں کدورت یا انس نوامہ کا دل راز دہی

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت ریاض النورہ ص ۱۴۶ میں لکھا ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم کی خدمت میں بھٹنا ہوا پرندہ پیش کیا تھا اور نبی کریم نے اسکو سامنے رکھ کر دعا مانگی کہ اے خدا یا اس شخص کو مجھ جوتکھ کو سب سے زیادہ پیارا ہوا اور وہ میرے ساتھ اس پرندہ کے کھانے میں شرکت کرے اس دعا کے بعد حضرت علیؑ تین مرتبہ آئے چوتھ انس منافق درپردہ بیٹھا تھا اندر آنے کا اجازت نہیں دیتا تھا اور حضرت علیؑ کو واپس لوٹا دیتا تھا تیسری بار حضرت علیؑ بلند آواز سے بولے اور نبی کریمؐ نے آواز سن کر اندھلایا اور انس کانوں میں لیا یہ روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ انس کا دل علی مرتضیٰ کے بارے صاف نہ تھا اور بعض حضرت علیؑ تغلق کی خاص نشانی ہے ۲۔ استقواء الافحام ص ۱۸۷ میں صاحب روضۃ الاحباب کی کتاب اربعین سے منقول ہے کہ انس بن مالک منافق نے امام علی مرتضیٰ کے حق میں حدیث غدیر کی بابت گواہی نہیں دی تھی اور علی مرتضیٰ نے اسکے حق میں بددعا فرمائی تھی اور یہ برص کی مرض میں جہنم داخل ہوا تھا اگر یہ مؤمن ہوتا تو مولیٰ علیؑ اسکو بددعا نہ کرتے۔ ۳۔ کتاب اہل سنت عمدۃ القاری شرح بخاری میں لکھا ہے کہ جب امام حسینؑ کا سر ابن زیاد کے سامنے پیش ہوا تو وہ کہنے ایک بیت کے ساتھ امام مظلوم کے لبوں کو زخمی کرنے لگا اور یہ انس دیکھ کر ہاتھ اور ابن زیاد کو ملامت نہ کی ابن جوزی سنی کہتا ہے کہ انس نے فاموش رہ کر حق اور احسان رسولؐ کو فراموش کیا ہے لوٹ افسوس ہے کہ انس جیسے دشمنان علیؑ کتب اہل سنت کے راوی ہیں۔

ابن زبیر دشمن آل نبی تھا علی مرتضیٰ سے جنگ کرنے کے

باعث کفر اور منافق تھا اور احادیث کتب تراویح کا روپی بھی ہے

۱۔ بیان میں نے اپنی کتاب بقاء و معاویہ میں حوالہ جات کے ساتھ تفصیل سے لکھا ہے کہ عبداللہ بن زبیر نے اپنی خالہ عائشہ سے مل کر امام علی مرتضیٰ سے جنگ کی ہے اگر ابو بکر کوئی نئے زکوٰۃ نہیں دی تھی تو وہ بقول قوم معاویہ کافر اور مرتد ہو گیا اسی طرح جس نے امام علی مرتضیٰ سے جنگ کی ہے وہ بھی کافر اور مرتد ہو گیا۔ پس ابن زبیر کافر اور مرتد تھا۔

۲۔ کتاب اہل سنت ریاض النعم ذکر قتل عثمان میں لکھا ہے کہ اس عبداللہ بن زبیر المؤمن علیہ السلام نے لعنت فرمائی ہے اور کہیں کہیں امام علی مرتضیٰ لعنت فرمادیں وہ لعنت سے اور منافق اور کافر ہی ہو گا مسلمان پر علی لعنت نہیں فرما سکتے۔

۳۔ تاریخ ابن خلکان ص ۵۶۹ اور عقد القریب ص ۲۹۹ ذکر ابن زبیر اور سبکی کتاب میں ذکر محمد بن علی المعروف ابن خیف میں لکھا ہے کہ ابن زبیر نے جب اپنے خلیفہ ہونے کا دعویٰ کیا تھا تو ابن عباس اور محمد بن حنفیہ کو قید کر لیا اور زندان کے دروازے پر کھڑیاں جمع کر لیں اور انکو ڈرایا کہ میں ہی بیعت کرو ورنہ میرے تم کو جلادوں کا اور بنو ہاشم کو اس طرح ڈرانا منافق کا کام ہے۔

۴۔ کتاب اہل سنت اسد الغبار ص ۲۳۳ ذکر ابن زبیر اور الاستیعاب ص ۲۹۳ ذکر ابن زبیر میں لکھا ہے کہ علی مرتضیٰ نے فرمایا ہے کہ زبیر تم میں سے

شمار ہوتا تھا حتیٰ کہ اسکا بیٹا عبداللہ پیدا ہوا اور اس نے زبیر کو ہم سے منحرف کر لیا۔ گویا باپ کو بھی دشمن آل رسول بنالیا کتاب اعلام ص ۳۲۳ میں ابن زبیر کے لئے نبی کی بددعا بھی لکھی ہے۔

عبداللہ بن مسعود مکرقرآن تھا اور گستاخ عثمان تھا اور کافر تھا اسی لئے تو عثمان نے اس کی خوشبو لگا کر اس کی تھپی وڑا احادیث اہل سنت روٹی

اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر القرآن ص ۹۱ مؤلف جلال الدین سیوطی

اہل سنت کی معتبر کتاب فصول الاحکام ص ۱۷ از تفسیر عماد الدین سیوطی

برصانیہ الدین صاحب ہدایہ منقولہ من استنصارہ الافہام وجواب متنبی الکلام

تفسیر القرآن | کان ابن مسعود یحلب المعوذتین من مصاحفہ ولقولہما
کی عبادت | لیتا من کتاب اللہ

ترجمہ: ابن مسعود صحابی سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب

الناس کو اپنے قرآنوں سے ملتا تھا اور یہ کہتا تھا کہ یہ دونوں سورتیں قرآن ہی ہیں

فصول الاحکام | من زعم ان المعوذتین لیتا من القرآن یکفر قد ذکر فی

کی عبادت | انہ تفسیر ابی لیث حدیثا من زعم انہما لیتا من القرآن

فادلت علیہم لنتہ اللہ والملائکۃ والناس اجمعین

ترجمہ: عماد الدین سیوطی صاحب ہدایہ فرماتے ہیں کہ ہمارے مشائخ کافروں،

کہ جو شخص گمان کرے کہ معوذتین قرآن نہیں ہیں اس کو کافر قرار دیا جائے اور تفسیر

ابی لیث میں لکھا ہے جو شخص ان دونوں کے قرآن ہونے سے انکار کرے گا

اس پر تمام لوگوں کی اور تمام فرشتوں کی اور مدائنہ الی کی لعنت ہے۔

نوٹ: شیخ الحدیث محمد علی کو حجت فکر ہے کہ یہ ابن مسعود مکر قرآن تھا اور

اپنے علماء کے فرمان مطابق عیسیٰ بھی تھا اور کبھی احادیث کا راوی بھی ہے

عزیزہ مغالی چودہ نر زاید: عیسیٰ شخص سے دین صحیح نہیں مل سکتا۔

تاریخ لابن عساکر | ابن عساکر سیدہ اللہ شافعی لکھتا ہے عن ابی یحییٰ حکیم
 کی عبارت | قال كنت جالسا مع عماد بن جابر يوم لم يبق فقال مالي ذلك
 الست افانك قال ما ادرى ولكن سمعت رسول الله يلخص ليلة الجمل
 قال انه قد استغفر لي قال عماد قد شهدت اللعن ولم اشهد الاستغفار
 ترجمہ : راوی ابو یحییٰ حکیم کہتا ہے کہ میں عمار کے پاس بیٹھا تھا کہ ابو موسیٰ
 اشعری آیا اور عمار سے کہا کہ میرے اور آپ میں یہ کیا ہے کیا میں آپ کا بھائی
 نہیں ہوں عمار نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں ہے لیکن میں نے رسول خدا سے
 سنا ہے کہ انجناب تم پر ایک رات لعنت فرما رہے تھے ابو موسیٰ نے کہا پھر
 انہوں نے میرے لئے طلب مغفرت بھی فرمائی ہے عمار نے کہا کہ میں تجھ پر لعنت
 کیلئے جاتے کا گواہ ہوں استغفار کا نوٹ ارباب انصاف تاریخ کامل میں لکھا
 ہے کہ علی مرتضیٰ نے ابو موسیٰ کے بارے فرمایا تھا کہ فانیس ثبوتہ کہ وہ سید
 نزدیک بد آدمی ہے اور تذکرہ خواص الامر میں لکھا ہے کہ علی مرتضیٰ نے اسکے بارے
 فرمایا تھا وہ عندی غنی مامون کہ ابو موسیٰ میرے نزدیک ریانت دار
 نہیں ہے نیز تذکرہ میں لکھا ہے کہ ابن عباس نے ابو موسیٰ سے کہا تھا کہ
 قبحک اللہ کہ خدا تجھ کو رسوا کرے : نیز عمر دین العاص نے اس ابو موسیٰ سے
 کہا تھا کہ تو ایک گدھے کی مثال ہے : خلاصۃ الکلام یہ ابو موسیٰ دشمن علی مرتضیٰ تھا
 شاہ عبدالعزیز نے تحفہ کید ۷۴ ص ۹۵ میں لکھا ہے کہ اہل بیت رسول اور ائمہ
 علی سے دشمنی راوی کی صحت روایت میں رکاوٹ ہے مگر افسوس ہے کہ دشمن علی
 مرتضیٰ احادیث کتب اہل سنت کا راوی ہے اور بعض علی کی وجہ سے یہ کہنا
 کہ یہ بیعت مشہور ہے کہ جب طے کی جانے لڑگال دا بھا اور بندر کی جانے
 لذت ادراک ابو موسیٰ اشعری جیسے منافق اور بد اطن لوگوں کو غفلت
 سے کام لے رہے ہیں۔

احادیث کتب اہل سنت کے دروای عمرو بن العاص و معاویہ ہیں ان پر نبی کریم نے لغت کی اور ان کے مرتد ہونے کی بد فرمائی

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تطہیر الجنان ص ۱۲ پر حاشیہ موعظ م ابن حجر مکی

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب النفاخ الکافیہ ص ۹۴

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۲۵۹ ذکر خوارج

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب النہایہ لابن اثیر ص ۲۵۹ لغت

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بان العرب ص ۲۱ لغت دکن

النفاخ الکافیہ | فاذا معاویہ وعمر بن العاص یتغیان فحبت
کی عبارت | فاخبرت النبی فقال اللهم ادرکسہما فی الفتنة دکنالحم

توجہ : ابو برزہ صحابی راوی ہے کہ ہم نبی کریم کے ساتھ تھے انجناب نے غنا کی
آواز سنی نبی کریم نے فرمایا کہ دیکھو کون ہیں پس بلندی پر گیا تو اچانک اس نے دیکھا کہ
معاویہ اور عمرو بن العاص گاریے تھے میں دایس آیا اور حضور پاک کو خبر دی انجناب
نے ان دونوں کے حق میں یو بد دعا کی کہ اے خدا معاویہ اور عمر عاص کو لوٹا دے
گھر اور شرک میں اور دونوں کو آگ میں داخل کر لوٹے البدایہ میں لکھا ہے کہ حضرت
عاص نے عمرو بن العاص پر لغت فرمائی ہے اور تطہیر الجنان میں لکھا ہے کہ نبی پاک
نے عمرو بن العاص پر لغت فرمائی ہے بلال گنجر لاہور کے شیخ الحدیث محمد علی توجہ
راوی کہ معاویہ اور عمر بن العاص دونوں کے مرتد ہونے کی نبی کریم نے بد دعا
کر رکھی ہے اور یہ دونوں اچکے حدیثوں کے راوی بھی
دکن انسوی کریم ڈوم گانے بجانے دے بھی شیخ الحدیث بن گئے

احادیث کتاب اہل سنت کی راوی عائشہ بھی ہیں

عثمان کے قتل کا فتویٰ دیا اور حضرت علیؑ کے خلاف بغاوت کی

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سیرت جلیبہ ص ۳۵۶ باب معجزات البنی

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نہایہ لابن اثیر ص ۶۸ لغت نخل

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل لابن اثیر ص ۱۲۲ ذکر جل

سیرت جلیبہ | اقتلو نعشاً قتل اللہ نعشاً فقد كفر

کی عبادت | حضرت عائشہؓ نے عثمان کے حق میں یہ فتویٰ دیا تھا کہ اس نعل کو قتل کرو و خدا اس نعل کو قتل کرے یہ نعل کافر مہوگا ہے۔

نوٹ : نہایہ لابن اثیر اور سان العرب ص ۶۸ لغت نخل اور قاموس لفرقہ

ابادی لغت نخل میں یہ لکھا ہے نخل لبی داعطری فایسے کو کہتے ہیں اور حدیث

عائشہؓ میں ہے کہ نخل کو قتل کرو اور مراد عائشہؓ کی نعل سے عثمان تھا اور تاریخ

کامل میں لکھا ہے کہ عبید بن ابی سلمہ نے عائشہؓ سے کہا تھا کہ تو نے ہمارے

امام عثمان کے قتل کا حکم دیا ہے اور تو نے کہا ہے کہ وہ کافر ہو گیا ہے۔

لال گنج لاہور کے شیخ الحدیث کو ہم دعوت فکر دیتے ہیں کہ اسی مفتی احمد مجتہد

امام جی آپ کے امام اور خلیفہ عثمان کی قاتل بھی ہے اور اپنی احادیث کی راوی بھی ہے

اگر عثمان مومن تھا تو مومن کا قاتل تو دور تھا ہے پھر اپنی امان کا کیسے

گاہ پچارے شیخ الحدیث کا اس طرح کا حال ہے کہ۔

عم خصم کا کھانسی پکے گیت گائے جیسا جی کہے یہ بھارا مانتا اہل بیت کو یہ

اور تعریف صبار کی کرتا ہے ہم ہے صوبی کا کت زنگہ کا دنگہ ط

ہم اس بریلویوں کے مناظر اعظم بردا غم کرنا چاہتے ہیں کہ تمہاری احادیث کا زیادہ تر حصہ بی بی عائشہ کی روایت سے اور عائشہ نے امام وقت امیر المومنین علی بن ابی طالب کے خلاف بغاوت کی ہے اور مخالفانِ نبوت کی حکومت کے خلاف لوگوں کو بھڑکایا ہے اور نامیہ ہو کر سری ہے کچھ انکی کوئی حدیث حجت نہیں ہے۔ پہلے نہیں دھید کر دی اسے سید سید

عبداللہ بن عمر ام علی مرتضیٰ کا دشمن تھا اور پکا نیریدی مٹھا
اور طلی فی الدرب عورتوں کے جائز جانتا تھا اور احادیث کتب اہل

سنت کا راوی بھی ہے

نبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت تذکرہ جلد ۲۲ باب ۴۴ میں لکھا ہے کہ عبداللہ بن عمر نے حضرت علی کی بیعت سے انکار کیا تھا اور کتاب اہل سنت صحیح بخاری صفحہ ۱۱۱ کتاب الفتن میں لکھا ہے کہ یزید کینہ کی تمام اہل مدینہ نے بیعت توڑ دی مگر ابن عمر نے یزید کی بیعت کو خدا اور رسول کے مانند بھاوا اور سیوطی نے اتفاق میں لکھا ہے کہ ابن عمر عورتوں سے وطی فی الدرب کا بھی قائل تھا اور سیوطی نے تفسیر درمنثور ج ۱ میں لکھا ہے کہ ابن عمر قسمہ ان پاک میں کی کا قائل تھا اور بقول اہل سنت قرآن میں کمی کا قائل کا فر ہے پس ہمیں بہت افسوس ہے کہ اس ابن عمر کا فقر کو اہل سنت نے راویانِ حدیث میں بلند مقام دیا مولوی محمد علی بلال گنجی توجہ فرمائی کہ یہ ابن عمر صحابہ جہاں تاروں کے

ارباب انصاف بریلوین کے محدث نے شیعوں کے روادۃ احادیث پر تبصرہ فرمایا تھا اور جواب میں ہم نے بھی انکے صحابہ کرام اور روادۃ احادیث پر تنقید کی ہے اور ان صحابہ پر جرح کے بعد تابعین پر جرح کی اگرچہ ضرورت نہ تھی مگر نواصب کا علمی غرور توڑنے کے لئے کچھ انکے تابعین کا حال بھی سن لیں قانون ہے خباثۃ الاصل بدلے علی خباثۃ الخیر کہ جسکی اصل خراب اسکی فرع بھی خراب ہے۔ تابعین صحابہ سے فیض حاصل کرتے ہیں اور جب صحابہ کا اپنا حال بدلتا ہے تو وہ دوسرے کو کونسے درجہ ولایت پر پہنچائیں گے۔

مجاہد الیسا براؤمی تھا کہ یوسف نبی پر ارادہ زنا کرنے کے

تہمت لگائی ہے اور احادیث اہل سنت کا راوی بھی ہے

ثبوت ملاحظہ سو کتاب اہل سنت تفسیر کبیر ص ۱۰۰ سورہ یوسف آیت لولا ان راٰی برہان ربہ میں لکھا ہے کہ مجاہد کہتا ہے کہ یوسف نبی کے سامنے انکے باپ یعقوب کی تصویر آگئی اور اس سے آواز آئی اقمس علیٰ عیسیٰ لعلیٰ کہ تو بدکاروں والا اعل کرتا ہے حالانکہ تو گمراہ انبیاء میں شمار ہوتا ہے۔
نوٹ :- انبیاء ہرگز سے پاک ہیں اور ان پر زنا کے ارادہ کی تہمت لگانے والا یقیناً کافر ہے پس مجاہد بھی ایک کافر تھا مگر یہ کافر احادیث اہل سنت کا راوی ہے۔ اور مجاہد کا حال اسی طرح تھا صحت ان بن سیرت شیطان۔

عکرم بن عبد اللہ خثیمہ اور کذاب تھا اور اہل سنت کا راوی بھی

ثبوت ملاحظہ سو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص ۱۰۰ ذکر عکرم میرے

لکھا ہے کہ علی بن عبد اللہ کہتا ہے کہ ان ہذا الجنیث یکذب علی ابی کریم خبیث میرے
 باپ ابن عباس پر جھوٹ بولتا ہے اور ابن سیرین کے نزدیک بھی یہ جھوٹا تھا
 نوٹ مگر بہت افسوس ہے کہ فقہ حنفی میں پہل پہل اس جھوٹے کی وجہ سے ہے
 حسن بصری تقیہ باز بے ایمان تھا اور احادیث اہل سنت کا راہی

بھی ہے

کتاب اہل سنت بخاری شریف ص ۱۹ میں لکھا ہے قال الحسن التقیہ الی
 یوم القیامہ کہ تقیہ کا جو از قیامت تک ہے میزان الاعتدال ص
 میں لکھا ہے کہ کان الحسن کثیر التذکرہ بڑا بے ایمان تھا۔

عطاء بن ابی رباح امام اعظم کا استاد شطرنج کھیلنا جائز جانتا تھا

۱۔ اہل سنت کی مجتہد کتاب حیوۃ المیوان ص ۱۰۰ مؤلف ومیری لغت
 مقرب میں لکھا ہے کہ عمر بن خطاب اور ابو ہریرہ اور حسن بصری اور قاسم بن محمد
 اور قتادہ اور عطاء اور امام زمہری وغیرہ شطرنج کھیلنا جائز سمجھتے تھے۔ شطرنج علماء اہل سنت
 کے نزدیک حرام ہے یہ عطاء فعل حرام کو جائز جانتا تھا مگر افسوس کہ یہ اہل سنت
 کی احادیث کا راہی بھی ہے

رفیع ابو العالیہ کی حدیث شافعی کے نزدیک پر گولہ ہے

کتاب اہل سنت ترجمہ مذہب شافعی منقول از استقصار الافحام ص ۲۳
 میں لکھا ہے کہ رفیع بن زہران اریاحی کے بارے میں شافعی فرماتے ہیں وہ حدیث

الریاحی ریاح کی حدیث ریاح ہے اور حرام بن عثمان کی حدیث کا اسم حرام اسکے نام کی طرح حرام ہے اور عنایہ شرح ہدایہ میں اس حدیث کے بعد کہ لا وضوء علی من نام قائما کھایا ہے کہ ابو العالیہ ابن سیرین کے نزدیک ضعیف ہے۔ مزید یہ کہ فقہ خلیفہ کے راوی گنہی بنادان کی تے نچوڑا کی۔

صحاہک بن مزاحم کو بھی ضعیف کی چھری سے علامہ اہل سنت نے زخم کیا ہے

کتاب اہل سنت میزان الاعتدال میں بھی یکتا سید کا فرمان کھایا ہے کہ یہ صحاہک کا روایتی غیر نزد ضعیف راوی ہے اور بلال گنہی کو مبارک ہو۔

عطیہ بن سعد کو بھی سنی علماء نے ضعیف کا چھرا گھونپا ہے

کتاب اہل سنت میزان الاعتدال میں بھی کھایا ہے کہ عطیہ بن سعد العوفی اسکوئی تابعی شہیر ضعیف اور ابن جوزی نے اپنی کتاب الموصات میں کما نقل فی انتقاد فرمایا ہے کہ عطیہ کے ضعیف ہونے پر اجماع ہے

قرنہ ہمد داغ داغ شد۔ پتہ کب کب نہی

قتادہ اور زید بن اسلم اور مرہ بن شراحیل بھی مجروح راوی ہیں

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال میں کھایا ہے کہ قتادہ بن دعامہ مدنی اور قدری تھا اور مرہ بن شراحیل نے امام حق حضرت علی سے جنگ کر کے اپنے اتفاق کا ثبوت دیا ہے اور یہ تینوں بھی اعاذیت اہل سنت کے راوی ہیں۔

سفیان بن عیینہ اور وکیع بن جراح بھی ضعیف ہیں

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت شرح الشرح نخبة الفکر ص ۱۷۷ نقل الا
ستقصاء ص ۲۵ میں لکھا ہے کہ سفیان بن عیینہ مدلس تھا اور میران الاعتدال
میں لکھا ہے کہ وکیع بن جراح رافضی تھا اور عثمان بن عفان سے منحرف تھا

امام اہل سنت عبدالرزاق بن ہمام تمیمی بھی کذب دشمن معاویہ تھا

کتاب اہل سنت میران الاعتدال ص ۱۷۷ میں لکھا کہ ایک بچارہ سنی بیان کرتا
ہے کہ میں عبدالرزاق کے پاس بیٹھا تھا کہ فقہ ذکر اجل معویۃ فقال لا تقدرو
مجلسنا بذکر ولد ابی سفیان ایک شخص نے طغیانہ شام معاویہ کا ذکر کیا
عبدالرزاق نے کہا تو ہماری محفل کو ابو سفیان کے نوٹے کے ذکر سے نجس
گندہ اور پلید نہ کرو اسی میران میں لکھا ہے کہ یہ عبدالرزاق پہلے درجہ کا جھوٹا تھا
ہیں افسوس ہے کہ یہ عبدالرزاق امام المحدثین اہل سنت بھی تھا اور پہلے درجہ
کا جھوٹا بھی تھا جب اہل سنت کے استاد کا یہ حال ہے تو کم کم شاگرد
استاد میرسد کے مطابق اسکے شاگرد بھی جھوٹ کے میدان کے پہلوان
ہو گئے۔ ص ۱۷۸ اور کاذبا آثم غادر و اغاٹا کے قاجار مار چو گئے۔

اسحق بن راہویہ امام اہل سنت آخر عمر میں مرتد ہو گیا تھا اور

انکے امام روح بن عبادہ پر علماء اہل سنت قرعہ کرتے تھے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میران الاعتدال ص ۱۷۷ میں لکھا ہے کہ اہل

سنت کا یہ امام موت سے پہلے پانچ ماہ ستر ہجری تک تھا اور انہی مہینوں میں
 لکھا ہے کہ روح بن عبادہ پر دس علماء اہل سنت نے حرم کی ہے اور یہ دونوں
 اسحق اور روح علماء حدیث کے امام ہیں اور ان میں جگر جگر جھید بھی ہے

امام اہل سنت عبد بن حمید کو ابن تیمیہ نامی نے خوب ذلیل کیا ہے

ثبوت ملاحظہ ہو متہاجر السنۃ ذکر فضائل علیؑ میں کہا نقل فی استقصاء الافہام
 ابن تیمیہ لکھتا ہے کہ عبد بن حمید کی کوئی وقعت نہیں اسکے وجود اس نے بھی ایت
 ولایت کو علیؑ کی شان میں نہیں لکھا نوٹ ابن تیمیہ کا یہ سجا اس سے سیوطی نے
 درمشور میں عبد بن حمید سے اور دیگر مشائخ تفسیر سے نقل کیا ہے کہ ایت
 ولایت انما ولیکم اللہ بالخصوص امیں المؤمنین علی
 کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

امام اہل سنت ابو بکر بن شیبہ بھی ابن روز بہان کے ہتھوں گر گیا ہے

ابن شیبہ نے بقول شاہ ولی دراز المصنف یہ روایت کی ہے کہ عمر بن خطاب
 نے اپنی حکومت منوانے کے لئے دروازہ نبوت رسول کو جانے کا قصد کیا مقلد
 پس اس روایت کو بیان کرنے کے باعث ابن روز بہان نے اس شیخ الحدیث
 کی خوب مٹی پلید کی ہے کہ نقل فی استقصاء الافہام در جواب منتہی الکلام اس
 شخص سے خدا سے جو فقر مردی ہے اس کا حال

پتلا ہے ہر باب انصاف فقر دیوبند کے یہ راویان احادیث میں کہ جن
 میں کوئی بھی سچا مسلمان نہیں ہے۔ ادیس فقر کے راوی جھوٹے ہوں
 وہ فقر بھی جھوٹی ہوگی پس فقر دیوبند جھوٹ کا پلندہ ہے

امام اہل سنت محمد بن مسلم الزہری میں دیانت کم تھی اور

انکے امام بازام ابو صالح کو بخاری نے ضعیف اور نسائی نے

لیں ثبوت کھایا ہے

ثبوت ملاحظہ ہو، شاہ عبدالحق نے تحصیل الکمال ص ۱۱۱ میں کما نقل فی الاستقصا
 لکھا ہے کہ انہی الزہری قد استبج بصحیۃ الامیر اد نقلتہ
 الدیانت کہ زہری صاحب درباری ملا تھا حکام کا چچہ تھا کیونکہ اس یحییٰ
 دیانت بہت متفویض تھی اور میزان الاعتدال ص ۱۱۱ میں لکھا ہے کہ بازام ابو صالح
 کو بخاری اور نسائی ضعیف لکھا ہے اور اسکا خانہ خراب کر دیا ہے۔

یوسف بن ابی سلیم اور عبداللہ بن ابی نجم مکی اور یحییٰ بن میمون کی

عظمت پر امام ذہبی نے چھپر لو پھیر دیا ہے میزان ملاحظہ ہو

مقاتل بن حیان اور مقاتل بن سلیمان یہ انکے دونوں امام جھوٹے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص ۱۱۱ میں لکھا ہے کہ
 یوسف بن ابی الکذب کہ وکیع کہتا ہے کہ ابن حیان کے سر پر بھی جھوٹا بوبے کا
 تاج رکھا گیا ہے نیز میزان ص ۱۱۱ میں لکھا ہے کہ ابن سلیمان بھی جھوٹا مستحق
 تہذیبہ اشربعہ ص ۱۱۱ کما نقل فی الاستقصا میں لکھا ہے کہ جھوٹا مستحق حدیث بنانے
 کا یہ بادشاہ تھا اور کتب اہل سنت میں ان جھوٹوں کی تعریفوں کے پل بھی باندھے

گئے ہیں شرم شرم شرم۔

امام اہل سنت سدی کبیر اور کلمی دونوں کذاب تھے اور انکی حدیث کے تھے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص میں لکھا ہے کہ قال
الجورجانی کان بالکوفة کذابا کان فہما الدی والکلب
کہ کوفہ میں دو کذاب تھے ایک ان میں مرگیا ہے اور وہ یہ ہیں را اسمعیل بن عبد الرحمن
السدی الاغور و محمد بن السائب کلبی۔ محمد طاہر گہرانی نے تذکرۃ المذہبات میں
کا نقل فی الاستقصاء لکھا ہے کہ تفسیر کلبی جھوٹ کا پلندہ ہے اور یہیں انفسوس
ہے کہ ان دونوں کو اہل سنت نے اپنا امام بھی لکھا ہے اور انکو جھوٹا بھی لکھا
پس جس مذہب کے ان جیسے ناقل ہونگے وہ بھی جھوٹا ہوگا۔

امام اہل سنت ابن جریر نے ۹۰ عورت زنا یعنی متعہ کیا ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص میں لکھا ہے کہ
عبد الملک بن عبد العزیز بن جریر بن ابی ذر بن ابی ذر بن ابی ذر بن ابی ذر
تذکرہ نحو ۸۷۷ تسعین امراة نکاح المتعة اور اس نے ۹۰ عورت
سے نکاح متعہ فرمایا تھا۔ اور عبد الحق نے رجال مشکوۃ میں اسکو امام اہل
سنت کا درجہ دیا ہے : نوٹ معلوم ہوا کہ امام اہل سنت ہونے کے لیے
۹۰ مرتبہ زنا یعنی متعہ کرنا پڑتا ہے۔ عمر۔ کیا بات ہے کیا بات ہے کیا بات
ہے واللہ اہل سنت کو دعوت فکر ہے کہ مذمت متعہ میں وہ ہزبانی کے میدان
کے پہلوان ہیں مگر اسی متعہ سے انکی خلیفہ زادی جناب اسامیت ابی بکر لطف اللہ
ہوئی ہے اور ایک پھر بھی عبد اللہ بن زبیر نامی جناب ہے۔ اگر متعہ زنا ہے تو کیا خلیفہ زادی

کو یہ مسئلہ معلوم نہ تھا کہ زنا حرام ہے۔

امام بخاری کے استاد فریابی نے ایک سو پچاس جھوٹ نبی پاکؐ کو بکے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص ۱۰۰ میں لکھا ہے کہ
انخطأ الفریابی فی امامة وخصیبت حدیث کہ محمد بن اسماعیل بخاری
کے استاد محمد بن یوسف الفریابی نے ایک سو پچاس حدیث میں خطا کی ہے اور
جھوٹ بولا ہے نوٹ ارباب انصاف میں سن ۱۵۰ مرتبہ حدیث شریف جھوٹ بولا
ہے تو اسکی باقی حدیث بھی قابل اعتبار نہ رہیں اور یہ تو بخاری کے استاد کا حال
ہے آپ اسی سے اندازہ لگائیں کہ اسکا شاگرد محمد بخاری کتنا جھوٹا ہوگا

دلیو بندیوں کا امام عثمان بن ابی شیبہؓ کے قرآن پاک سے مزاق کرنا تھا

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص ۱۰۰ میں لکھا ہے۔
یہ عثمان اس عثمان کے قرآن میں غلطیاں نکالتا تھا: یہ الم تری کیف فعل
دیک باصحاب الفیل کو الف لام م کیف فعل پڑھتا تھا اور سیوطی نے
تدریب شرح تقریب میں لکھا ہے یہ عثمان جعل السقایة فی رجله اخیہ
کجعل السفینة پڑھتا تھا: اسکے خرافات سے میزان ودیگر کتب
پر ایک نوٹ ارباب انصاف یہ دو عثمان ہیں ایک انکا امام ہے اور ایک انکا خلیفہ
ہے اور دونوں کا الفاظ قرآن میں اختلاف ہے اب ان دونوں میں سچا کون ہے
اور جھوٹا کون ہے فیصلہ ملت دلیو بند کے اپنے ہاتھوں میں ہے ہم تو یہ کہتے ہیں کہ
جس بے دین نے قرآن پاک کے الفاظ میں مزاق کیا ہے اس بددیانت
نے حدیث شریف کو بھی معاف نہ کیا ہوگا اور جسکے امام قرآن پاک سے مزاق
کرتے تھے انکا مذہب نہیں ہے بلکہ اسلام ہے ایک مذہب نہیں ہے

مفسرین اہل سنت کی بددیانتیوں کا علماء اہل سنت کی طرف سے اعتراف

امام المفتی محمد بن جریر طبری کے بدتر از یہود و مجوس کا علماء اہل سنت کی طرف سے اقرار

ثبوت ملاحظہ ہو ابن جریر طبری کے بارے سیوطی نے اتفاق میں اور نووی نے تہذیب الاسماء میں اور یاقوت حموی نے معجم الادباء میں اور انساب میں سمعانی نے تعریف کے پل بازہ دیئے ہیں کما نقل فی الاستقصاء الانعام ایک طرف تو اہل سنت اسکا امامت کی ڈگری دیتے ہیں اور دوسری طرف اسکو یہود سے بدتر جانتے ہیں قصور اسکا یہ ہے کہ اس نے اپنی تاریخ الامم والملوک میں یہ روایت لکھی ہے کہ عمر صاحب نے اپنی حکومت منوانے کے لئے بنت رسول کو اس کے در جلانے کی دھمکی دی تھی اسی روایت کی وجہ سے ابن روزبهان لفظ مردان نے ابطال الباطل میں ص ۱۷۸ کما نقل فی الاستقصاء ص ۲۸۹ لکھا ہے کہ فالتبصری من الودائع مشہور بالتشیع کہ طبری صاحب رافضی تھا اور اپنے جبرکی نے روافض کے بارے لکھا ہے اپنی صواعق میں کہ وہ بدتر از یہود و نصاری ہیں۔ اور ان باتوں سے ہمیں یہت ہی خوشی ہے کہ یہ مساوی خیل اپنے علماء کو بدتر از یہود و نصاری سمجھتے تھے یہے اور جو توں میں وال باتتے ہیں

اپنے امام الحاکم کے بارے علماء اہل سنت کا اعتراف کہ وہ رافضی اور تھا

ثبوت ملاحظہ ہو فیض القدر میں مناوی نے الحاکم ابو عبد اللہ دینشاپوری کو امامت اہل سنت کی ڈگری دی ہے مگر میزان الاعتدال میں ذیل نے لکھا ہے امام فی الحدیث رافضی خبیث کہ حاکم حدیث شریف میں امام ہے مگر رافضی اور خبیث ہے اہم کہتے ہیں کہ یہ ملاں سارے دشمنان علی ہیں اور خبیث ہے۔

ابوبکر نیشاپوری کی اہمیت کا بھی اقرار اور اسکے کذاب ہونے کا بھی اعتراف

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت طبقات شافعیہ ص ۱۷۱ میں ابوبکر اسدی نے ابوبکر محمد بن ابراہیم بن المنذر نیشاپوری کو امامت اہل سنت کی ڈگری دی ہے کہما نقل فی الاستقصاء ص ۲۹۶ اور میزان الاعتدال ص ۱۷۱ میں ذہبی نے نقل کیا ہے کہ یہ ابوبکر امام اہل سنت جھوٹا تھا، نوٹ ارباب انصاف ابوبکر نام ہی ایسا ہے کہ اس نام کے ملحد زیاد تر جھوٹے ہیں مثلاً ابوبکر خطیب بغداد خفی اہل سنت کے نزدیک جھوٹا ہے اور ابو داؤد صاحب سنن کا بیٹا ابوبکر عبداللہ بھی جھوٹا تھا اسکی تفصیل ملاحظہ ہو۔

ابوبکر عبداللہ نیشاپوری سبستانی کے کذاب ہونے کا اسکے باپ کی طرف سے اعلان

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص ۱۷۱ میں لکھا ہے کہ یہ ابوبکر عبداللہ بن سیدان بن اشعث کئی ہزار حدیثوں کا حافظ تھا، اور اسی میزان میں ص ۱۷۱ بھی لکھا ہے عن ابن الجبیز سمعت ابیہ یقول ابی عبداللہ کذاب ابو داؤد کہتا ہے کہ میرا بیٹا عبداللہ ابوبکر کذاب ہے جھوٹا ہے اور ابراہیم اصفہانی نے بھی گواہی دی ہے کہ ابوبکر بن داؤد جھوٹا ہے جس کا عالم اور محدث باپ اپنے بیٹے کے بارے میں جھوٹے ہونے کا اعلان کرے تو وہ بیٹا جھوٹا ہی ہوگا۔ کیونکہ اگر کسی بات گھڑواے کی بہتر جلتے ہیں، نوٹ ابوبکر نام کی تائید کرنے اس محدث کا اسی طرح خانہ خراب کرنا جیسے جس طرح ابوبکر نقاش کو بریاد کیلئے مفاعظم ابوبکر نقاش کو امامت کے ساتھ کذاب ہونے کی ڈگری دی ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کہ کتاب اہل سنت فوائد کا مستحق سیوطی نے اور میزان میں ذہبی نے۔ کما نقل فی الاستقصاد ص ۲۰۲ محمد بن حسن ابو یوسف نقاش کو قراۃ اور تفسیر میں امام اہل سنت ہونے کی دگروی ہے مگر افسوس ہے کہ تراجم حفاظ میں مرزا معتمد خان بدخشاہی اور میزان میں ذہبی نے اور سان میزان میں عسقلانی نے بیوقوفانہ اور کذاب ہونے کا متغیر بھی اسکو دیا ہے۔

نوٹ: باب انصاف یہ ہیں اہل دیوبند کے پیشوا چند علما ابو بکر جوہیہ ورجہ کے جوہیہ ہیں پس معلوم ہوا کہ جنکے پیشوا بھی جوہیہ ہیں انکا مذہب بھی جوہیہ ہے۔ اہل سنت نے اپنے امام ابواسحق الزجاج کو فضیلت کے متعوسا تھوڑا ہی ہونے

کی دگروی بھی دی ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کہ کتاب اہل سنت تاریخ بغداد میں خطیب نے در کتاب اہل سنت تاریخ ابن خلکان میں اسکی فضیلت کے گیت گائے گئے مگر افسوس ہے کہ کتاب اہل سنت بغیر الوعاة میں سیوطی نے اسکو راشی ثابت کر کے اس بچارے کی مٹی پلید کر دی ہے جس مذہب کے علماء راشی اور دوزخی ہیں وہ مذہب دوزخی ہے

فخر الدین رازی کی فضیلت میں سنی علماء نے ذلت کی مٹی ملا دی ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کہ کتاب اہل سنت البحر میں کما نقل فی الاستقصاد ص ۳۳۳ لکھا ہے کہ ابو جہان کہتا ہے کہ فخر الدین کی تفسیر کے بارے علماء نے فرمایا ہے کہ قیر کل شی الا التفسیر کہ تفسیر قرآن کے علاوہ اسکی تفسیر میں ہر شی موجود ہے میزان ص ۱۰۰ میں ذہبی نے بڑھایا ہے ادبی سے اسکا نام لکھا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ اس نے

جادو کی بھی کتاب لکھی ہے نیز یہ بھی لکھا ہے کہ دین کے مس مکمل میں حضرت عمر کی طرح
اسکی تشکیکات زیادہ کیا نیز لسان المیزان میں بھی اسکا خوب مٹی پیدا کی گئی ہے
ہے جس میں نہیں دانے اور اماں گئی بھانے۔

ابو عبد الرحمن سلمیٰ کے سر پر علماء اہل سنت کی ٹوپی رکھنے کے ساتھ

ساتھ اسکے کافر ہونے کی دستاویزی رکھ دی ہے

کتاب اہل سنت حلیۃ الاولیاء میں عاقط ابو نعیم نے کہا نقل فی الاستقصاء
ص ۲۴۴ لکھا ہے کہ ابو عبد الرحمن محمد بن حسین یشاپوری سلمیٰ بڑا متقی پرہیزگار عالم
تھا مگر افسوس ہے کہ جلال الدین سیوطی نے اپنی تفسیر اتقان میں کہا نقل فی
الاستقصاء لکھا ہے کہ ابو عبد الرحمن سلمیٰ نے ایک تفسیر لکھی ہے جس کا نام ہے حقائق
التفہیم فان کان قد اعتقد ان ذالک تفسیر فقہ کفے کہ اگر یہ سلمیٰ اسکے بڑے
عقیدہ رکھتا تھا کہ وہ تفسیر ہے تو یہ سلمیٰ کافر ہے (مبارک)

زرارہ اور ابوبصیر پر تنقید کرنے والے جاہل ملاؤں کو لگام

ارباب انصاف جو بڑے چار اور کئی توہم کے لوگ چند حرف پڑھ کر
ہم شیعوں کے لئے مال کے محقق بن بیٹھے ہیں اور زرارہ و ابوبصیر پر تنقید کر کے
وہ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ بس اب شیعہ مذہب کی ہم نے اینٹ سے اینٹ بجا دی
اور ہم ان پر یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ بیماری چھلنی نے چھاجر کو یک طعہ دینا ہے
جسکے اس میں خود کئی چھیدیں ہیں نے انکے خلفاء اور فقہاء اور علماء اور عرفاء اور
مفتائے کرام حدیث اور مفسرین قرآن کے ڈھول کے پول کھول کر آپکے سامنے

رکھ دیئے ہیں اور قبروں سے شیخیں بھی اٹھ کر آجائیں تو وہ انکی صفائی نہیں پیش نہیں کر سکتے۔ کفر شرک نفاق۔ گمراہی ہے ایمانی۔ بددینائی ہر قسم کی برائی سنی مذہب کے بانیان میں موجود ہے اور بس مذہب کے بانی ایسے ہونگے وہ مذہب بھی دیں اہل بیگناہ سے تامل الا عوج اسوج

رجال کشی پڑھنے والوں کو میزان الاعتدال پڑھنے کی دعوت

کچھ ملاں رجال کشی پڑھ کر ہم شیعوں کے لئے ہاں کے محقق بن بیٹھتے ہیں کر یہ دیکھو فلاں ملاں راوی ضعیف ہے جھوٹا ہے اور جس مذہب کے راوی جھوٹے ہوں وہ مذہب بھی جھوٹا ہے ہم ان ناواں ملاؤں کو یہ جواب دیتے ہیں کہ تم شیعوں کو تو ایک طرف رکھو انکے بارے میں تمہارے بعض حرامی ملاں یہ بچو اس میں کرتے ہیں کہ شیعہ معاذ اللہ کافر ہیں اور تم تو وہ جھوٹوں نے اسلام کو بہن دے رکھا ہے اور تم اسلام کے سارے ہوا اور ٹھیکہ دار ہوا اور تمہاری صحاح ستہ تمہاری تمام کتابوں سے افضل ہے اور اسی صحاح کے راویوں کو تمہارے اپنے مذہب کے علماء نے جھوٹا سمجھا ہے پس جب صحاح ستہ کے راوی جھوٹے ہیں تو صحاح جھوٹی ہے اور صحاح ستہ پر تمہارے مذہب کا دار و مدار ہے پس معلوم ہوا کہ تمہارا مذہب بھی جھوٹا ہے جب مذہب کے بانی جھوٹے ہیں تو مذہب کے پیرو کار بھی جھوٹے ہیں۔ تمہارے مذہب کے کچھ راویوں کا اور کچھ بانیوں کا تو ہم نے تفصیل پر پیش کر دیا ہے ہماری سرسری کو دیکھنا اور پڑھنا اور کئی مدلیوں تک گرتے رہنا۔ جن جن مقامات کی ہم نے حیر پھار دی ہے وہاں تمہارے مذہب کا کوئی سچا ملاں نہیں لگا سکتا اور چونکہ اختصار بھی نہیں ملحوظ ہے اس لئے اب ہم ان کذابوں کی میزان الاعتدال سے فرست پیش کرتے ہیں کہ تمکذیب کے مٹی اور خاک جھکے

مشرق میں تمہارے علامہ ذہبی تھے ڈالی ہے۔ ہم نے دیانت سے تمہارے۔
 راویوں کے حالات پڑھے ہیں اور کسی کو بھی دیانت و انہیس پایا اور جو تم
 نے مال کے صحابہ صحابہ کی رٹ لگائی سوئی ہے ان میں بقول تمہارے افضل
 تو تمہارے تین خلفاء ہیں اور کئی سو سال گزر چکے ہیں آج تک تمہارے بڑے سے
 بڑے عالم بھی ان بچاؤں کا ایمان تک ثابت نہیں کر سکا۔

مولوی محمد علی کو دعوت فخر اور اہل سنت ان راویوں کی میزان الاعتدال
 کتاب اہل سنت سے فخر کی جھوٹی حدیثوں سے محکم گھڑی گئی

۱۔ ابراہیم بن ہشام الرامادی کذاب	۲۔ ابراہیم بن محمد بن ابی یحییٰ کذاب
۳۔ احمد بن اسماعیل ابو حزامہ کذاب	۴۔ احمد بن عبد الرحمن بن وہب کذاب
۵۔ احمد بن محمد بن ایوب کذاب	۶۔ ابو الولید بن عبد الرحمن کذاب
۷۔ اسماعیل بن ادریس کذاب	۸۔ ایوب بن جابر بن سيار کذاب
۹۔ ثابت بن موسیٰ قلیجہ کذاب	۱۰۔ جبارہ بن المفلس حافی کذاب
۱۱۔ جعفر بن زبیر کذاب	۱۲۔ حارث بن عمران جعفری کذاب
۱۳۔ حبیب بن ابی حبیب مصری کذاب	۱۴۔ حارث بن غیر یصری کذاب
۱۵۔ حسن بن عمارہ کوفی کذاب	۱۶۔ حسن بن مدرک طحان کذاب
۱۷۔ حسین بن عمر حمصی کذاب	۱۸۔ حمزہ بن ابی حمزہ جزیری کذاب
۱۹۔ خارجہ بن مصعب نخعی کذاب	۲۰۔ خالد بن عمر قرشی کذاب
۲۱۔ خالد بن زید مشقی کذاب	۲۲۔ داود بن زبر قافی کذاب

۱۲	سری بن اسمعیل کوفی کذاب	۲۴	سعد بن طریف اسکاف کذاب
۲۵	سعید بن سنان حمصی کذاب	۲۶	سعید بن عبد الجبار کذاب
۲۷	سلم بن ابراہیم وراق کذاب	۲۸	سلم بن عبد الرحمن نخعی کذاب
۲۹	سہیل بن مجتہد کذاب	۳۰	سیف بن محمد کوفی کذاب
۳۱	سیف بن مارون بصری کذاب	۳۲	صالح بن ابی الاخضر کذاب
۳۳	طلحہ بن زید کذاب	۳۴	عامر بن صالح بن عبد اللہ کذاب
۳۵	عباد بن راشد بصری کذاب	۳۶	عباس بن کثیر اشقی کذاب
۳۷	عبد اللہ بن ابراہیم غفاری کذاب	۳۸	عبد اللہ بن زیاد مخزومی کذاب
۳۹	عبد اللہ بن صالح ابو صالح کذاب	۴۰	عبد اللہ بن محمد عدوی کذاب
۴۱	عبد اللہ بن مساذ ضعافی کذاب	۴۲	عبد اللہ بن ابی ادیس کذاب
۴۳	عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عمر کذاب	۴۴	عبد الرحمن بن قیس حبشی کذاب
۴۵	عبد الرحمن بن ہانی کذاب	۴۶	عبد الرحیم بن زید العمی کذاب
۴۷	عبد الرحیم بن مارون غسانی کذاب	۴۸	عبد العزیز بن ابان کذاب
۴۹	عبد الملک بن قریب اصمعی کذاب	۵۰	عبد الوہاب بن انصاف بن ابان کنزی
۵۱	عبد الوہاب بن مجاہد بن جریر کذاب	۵۲	عبید اللہ بن زحیر مکی کذاب
۵۳	عبید اللہ بن القاسم اسدی کذاب	۵۴	عثمان بن عبد اللہ خنسی بصری کذاب
۵۵	عثمان فائد کذاب	۵۶	عطای بن عبد اللہ خنسی بصری کذاب
۵۷	عطیر بن سیفان ثقفی کذاب	۵۸	عکرمہ مولای ابن عباس کذاب
۵۹	علاء بن خالد واسطی کذاب	۶۰	علاء بن زید ثقفی کذاب
۶۱	علاء بن مسلمہ بن عثمان کذاب	۶۲	علی بن مجاہد کابلی کذاب
۶۳	عمارہ بن جریں کذاب	۶۴	عمر بن رباح بصری کذاب

۶۵ عمر بن صبح خراسانی کذاب ۶۶ عمر بن ہارون مکی کذاب

۶۷ عمر بن جابر البزیز حنفی کذاب ۶۸ عمر بن خالد قرظی کذاب

اہل سنت کی کتب احادیث ان راویوں کی فہرست کے جھوٹی حدیثیں

بنانے سے صحاح ستہ گھڑی گئی اور مولوی محمد علی کو دعوت انصاف

۶۹ عیسیٰ بن عبد الرحمن کذاب ۷۰ قاسم بن عبد اللہ بن عمر کذاب

۷۱ کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف کذاب ۷۲ محمد بن حسن بن ربا کذاب

۷۳ محمد بن قمرات تیمی کذاب ۷۴ محمد بن اسحاق بن عکاشہ کذاب

۷۵ محمد بن بشار بن بندار کذاب ۷۶ مبارک بن حسان کذاب

۷۷ محمد بن الحسن بن ابی یزید کذاب ۷۸ محمد بن خالد بن عبد اللہ واسطی کذاب

۷۹ محمد بن سعید مخلوب شامی کذاب ۸۰ محمد بن عبد اللہ بن ابی سبرہ کذاب

۸۱ محمد بن الفضل بن عیلة کذاب ۸۲ مقاتل بن سلیمان ازوی کذاب

۸۳ مینا بن ابی مینا کذاب ۸۴ نصر بن کثیر البزیز بصری کذاب

۸۵ نصیع بن الحارث نهمی کذاب ۸۶ نبیل بن سعید بصری کذاب

۸۷ نو ح بن ابی مریم ابو عصمہ کذاب ۸۸ ہارون بن ہارون بن عبد اللہ تیمی کذاب

۸۹ ولید بن عبد اللہ بن ابی نور کذاب ۹۰ ولید بن محمد موقری کذاب

۹۱ یزید بن عیاض بن یزید کذاب ۹۲ یعقوب بن الولید البزیز یوسف کذاب

۹۳ یوسف بن ابراہیم تیمی کذاب ۹۴ یونس بن حباب اسدی کذاب

نوٹ راویان احادیث کتب اہل سنت پر جرم اور تنقید کا یہ مجموعہ اس غلط فہمی سے

پاؤں تک زور لگا کر شیعوں کے خلاف لعنہ لگاتے اور با اُھدیسے ٹھٹھریں کر کے کہتے ہیں کہ احادیث شیعہ کے راوی صیغہ ہیں انکے لئے یہ نمود و عوت فکر ہے

اگر سنی نہیں ہوئی تو اور سنیں مذہب اہل سنت و شہمان علیؑ راویوں

کو قبول کیا ہے اور ائمہ اہل بیت کو نظر انداز کیا ہے

عمران بن حطان بلید سے بخاری نے حدیث لی ہے

ثبوت لفظ سو ۱۱ تہذیب التہذیب کتاب اہل سنت ص ۱۲۸ ذکر عمران

۲۔ اہل سنت کی مست کتاب میزان الاعتدال ص ۲۳۵۔

۳۔ اہل سنت کی مست کتاب الاصابہ فی تمیز الصحابہ ص ۱۶۶۔

۴۔ اہل سنت کی مست کتاب حیوۃ الطیوان ص ۵۵ ذکر الانسان

الاصابہ کا | عن عثمان البقی قال کان عمران من اهل السنة تہذیب

عبارت | التہذیب کتاب اہل سنت اور اصابہ دونوں میں لکھا ہے کہ

یہ عمران بن حطان مذہب اہل سنت و الجماعت سے تعلق رکھتا تھا اور یہ وہی

عمران ہے جن نے امیر المؤمنین علیؑ بن ابی طالب کے قاتل عبدالرحمن بن ملجم کی تعریف

میں کہا ہے یا ضویۃ من لقی ما ارادہا ۵ الا بیئہ من ذی العرش

رضوانا۔ کہ اے وہ عمار کی ضرب جو ایک مٹی نے علیؑ کو ماری اور اس ضرب سے

اس نے خدا کی خوشنودی کا ہی قصد کیا تھا انی لا ذکرہ یوماً فاحسبہ ۵ اوفی البیۃ

عند اللہ مینما میں ابن ملجم اور اسکی تلوار کو یہ سمجھتا ہوں کہ وہ اللہ کے نزدیک

قبول ہے اور میزان اعمال کو مہاری کرے گی، نوٹ اس عمران کا سنی ہونا اور

امیر المومنین علیؓ بن ابی طالب کے قاتل کی تعریف کرنا ایک یقینی امر ہے اور اگر ہم جواب میں یہ کہہ دیں کہ عمرؓ کا اور عثمانؓ کا قاتل اللہ کا دلی ہتھیار اور جتنی تھا اور اس نے ان دونوں کو صرف اللہ کو خوش کرنے کی خاطر قتل کیا تھا۔

تو اہل سنت ہمارے تمام فتاویٰ والا حرکت میں آجائے گا اور فتنوں کی گورہاں

شروع ہو جائیں حطان بن اشعثؓ کی وجہ قاضی البطیبؒ نے لعنت فرمائی ہے

الاصحاب ص ۱۱۱ میں لکھا ہے کہ اس لعنی سنی کے اشعار کے بعد قاضی البطیبؒ کی رگ غیرت پھٹ گئی ہے اور اس نے کہا ہانی لأبرأ مما أنت تذکرہ عن ابن مایم الملحون بہتاذا کہ جو کچھ تو نے ابن نجیم ملعون کی طرف سے بہتان ذکر کیا ہے میں اس سے برایت کرتا ہوں انی لاؤکر وہ ما قالعنه ویاوألحق بن حطان اور اس اگر کسی دن اسکی ضرب کا ذکر کرتا ہوں تو اس ضرب اور ابن حطان دونوں پر لعنت کرتا ہوں۔ ہم بھی مولا علیؓ کی ہر شے پر لعنت کرتے ہیں بے شمار

ہذر گنہ بدتر از گنہ اور قوم معاویہ خیل کی حماقت

کتاب اہل سنت الاصحاب ص ۱۱۱ میں لکھا ہے کہ فان عمران صحابی لا تجوز لعنہ قاضی کوئی ہے جو کہتا ہے کہ کہ عمران بن حطانؓ تو صحابی اور صحابی پر لعنت اجاب نہیں ہے۔ نوٹ: اور ہم کہتے ہیں کہ کیا صحابی اگر مالہ سن سے زنا کرے تو اس پر حد اور لعنہ نہیں ہے۔ اس عمران بن حطان کے بارے اصحاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ اسکی بیوی اسکی بیٹی تھی اور بڑی بخوبی صورت تھی اسنے اس صحابی کو علیؓ کا دشمن بنا دیا تھا یہ ہذر بدتر از گنہ ہے کیونکہ معلوم ہوا کہ صحابی ایمان کے اتنے کچے جھوٹے

تھے کہ انکو بیویاں اپنے حسن کی وجہ سے بے ایمان بنا لیتی تھیں اس اصابہ سے
 میں بچا ہے کہ بخاری اور ابوداؤد نے اس عثمان بن حطان سے روایت کیا ہے
 اور دارقطنی نے بخاری پر اسی وجہ سے اعتراض کیا ہے، اور ہم مولوی محمد علی شیخ الحدیث
 کو دعوت فخر دیتے ہیں کہ اس قسم کے دشمنان اہل بیت کی حدیثوں کے راوی ہیں
 اور جب تمہارے راویان حدیث دشمنان اہل بیت ہونگے تو تمہارا حال بھی
 نواصب جیسا ہوگا۔ من خباثۃ الاصلہ تدل علی خباثۃ الفرع

دشمن علی حریز بن عثمان بھی احادیث اہل سنت کا راوی ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب ص ۲۳۹ الحداد

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۲۶

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۲۶۶

تہذیب اور | انی لا أحب علیا لانه قتل ابی بنی یوم صفین یہ ابن
 میزبان کی عبادۃ | عثمان کہتا ہے کہ میں علی سے محبت نہیں رکھ سکتا کیونکہ
 اس نے میرے باپ دادا کو جو معاویہ کے ساتھ تھے جنگ صفین میں قتل
 کیا ہے تہذیب التہذیب میں لکھا ہے کہ یحییٰ بن صالح کہتا ہے کہ میں نے ابن عثمان
 کے ساتھ سات سال نماز پڑھی ہے یہ ملعون نماز صبح اور نماز عشاء کے بعد
 امیر المؤمنین علی بن ابی طالب پر لعنت کرتا تھا اور تاریخ بغداد میں
 لکھا ہے کہ امی ملعون ابن عثمان کہتا تھا کہ یہ حدیث یا علی انت منی بمنزلۃ مارون
 من موسیٰ اسی طرح نہیں ہے بلکہ یہ اس طرح ہے انت منی بمنزلۃ قارون
 من موسیٰ تو یہ خبیث راوی بھی احادیث اہل سنت کا راوی ہے اور
 میزان الاعتدال گواہ ہے کہ کئی عدد علماء اہل سنت نے اسکی توثیق فرمائی ہے

جسکے راوی دشمنان علی ہوں وہ خود بھی ناہمی ہونگے جو ماں باپ بھی شہر میں کر کے کہتے ہیں کہ شیعوں کے راوی ضعیف ہیں ہم انکو جو ب میں کہتے ہیں کہ تم شیعوں کو ایک طرف رکھو بقول تمہارے لعین ملاؤں کے شیعوں کا تو اسلام سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے اور ہم جنہوں نے اسلام کو بہن دے رکھی ہے دڑا اپنے راویان حدیث کو تو دیکھو وہ دشمنان خاندان رسالت ہیں اور ناہمی ہیں۔

دشمن علی عبداللہ بن سالم بھی احادیث اہل سنت کا راوی ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۳۳۶ حرف العین
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب ص ۱۲۸ حرف العین
- سیدان کی | قال ابو داود و کان یقول علی اعان علی قتال ابی
عبادۃ | بکر و عمر و جعل یؤمہ ابو داود یعنی ائمہ ناہمی
ابو داود کہتا ہے کہ عبداللہ بن سالم کہتا ہے کہ حضرت علی نے ابو بکر اور عمر کے قتل
میں اسلحے قاتلوں کی مدد کی ہے اور ابو داود نے عبداللہ بن سالم کی مذمت کی ہے کہ
ہم ناہمی تھا دشمن علی تھا نوٹ ار باب الفاف اہل سنت احباب کی کتب
احادیث دشمنان اہل بیت راویوں کے احادیث سے پرہیز

امام حسین کا قاتل عمر بن سعد بھی احادیث اہل سنت کا راوی ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مرقات شرح مشکوٰۃ ص ۹۳ الفصل الثانی
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۱۹۸ حرف العین
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب ص ۱۵۱ حرف العین

مرقاۃ کی اختصار مد نظر ہے ترجمہ ملاحظہ ہو۔ میرک نے کہا ہے کہ امام اہل عبادہ | سنت امام نسائی نے اپنی کسی کتاب میں ابن سعد کے طریق سے ایک روایت کی ہے اور ابن مبین کہتا ہے کہ یہ عمر کس طرح سچا ہو سکتا ہے اس نے نہی کے بیٹے حسین کو قتل کیا ہے پھر ملا علی قاری حنفی لکھتا ہے کہ عمر نے امام حسین کو اپنے ہاتھ سے قتل نہیں کیا اور فوج یزید کی افسری قبلا کرنے میں وہ مجتہد تھا اور امام کے قتل کے بعد شاید اسکا حال اچھا ہو گیا ہو اور گنہ سے پاک کون ہے۔ نورط میزان الاعتدال ص ۲۸ میں شمر کمینہ بھی اہل سنت کے راویوں کی فہرست میں آیا ہے۔ تفصیلات کے لئے ہماری کتاب کروار یزید ملاحظہ فرمادیں

مولیٰ علیؑ کی نگاہ میں اہل سنت کے چھوٹے راویان احادیث کی

جھوٹی روایات تیار شدہ سنیوں کی چاروں فقرہ باطل ہیں اور

جھوٹی ہیں

اہل سنت کی مبشر کتاب قتادی عنری می ص ۸۸ مؤلف شاہ عبدالغفری محدث دہلوی شاہ عبدالغفری محدث نے خواب میں امیر المؤمنین علیؑ کے زیارت کی اور عرض کی کہ مذہب فقہائیں سے دشمنی خفی ماسکی اور جنسی میں کون مذہب جناب عالی کو پسند ہے ارشاد فرمایا کہ کوئی مذہب ہم کو پسند نہیں ہے یا یہ فرمایا کہ ہمارے طریقہ پر نہیں ہے لوگوں نے اقراط تفسیر لٹ کو راہ رکھا ہے۔ نوٹ: ارباب انصاف ہم نے نہایت دیانت داری سے وہ حوالہ جات جمع کر دیئے ہیں جن میں احادیث کتب اہل سنت کے راویوں کے پر خچے اٹرائے

گئے ہیں پھر سنی احباب کی چاروں فقرہ پر محدث دہلوی کے خواب کی کاری ضرب کا ذکر بھی کر دیا ہے اور اب ہم شیخ الحدیث محمد علی کو دعوت انصاف دیتے ہیں کہ شیعوں کو فقرہ اور اسکے راویوں پر تم نے تبصرہ فرمایا مگر خباب کا حال تو یہ ہے کہ تنگی نبسا و نال کی اور نچوڑ نال کی ہم نے اپنی کتاب کیا نامی مسلمان ہیں۔ میرے ان تمام فتاویٰ اہل سنت کو جمع کر دیا ہے کہ خفی سینوں نے دوسرے تمام سینوں پر لعنت فرمائی ہے اور اخلاف کے امام اعظم پر دوسرے سینوں نے لعنت فرمائی ہے اور دیوبندیوں پر اور اہل حدیثوں پر اور وہابیوں پر بھی اہل سنت نے کفر کے فتاویٰ لگائے ہیں تیز تہارے مشہور مشہور علماء پر مثلاً قاسم ناتوئی اشرف مقلانوی رشید گنگوہی عطابخاری عبدالحق کوراحمد شبلی نعمانی پر بھی اہل سنت نے کفر کے فتاویٰ لگائے ہیں، اگر تم بے غیروں میں شرم سو تو کسی چھوٹی سی پانی ڈال کر ڈوبیں

مولوی محمد علی مزید تو جہنم راویں

کہادت مشہور ہے کہ حدائے رحل از خالی بوردن نفع است حم نے اپنی کتاب میں بڑے چیلنج کیلئے ہیں اور تمہارے چیلنج نرا لٹ البعیر اور فتوات الحمیر کی مثل ہیں میدان قلم اس و قلم کے میدان میں تمہارے شیعوں کو ہلکا کر کے اپنے مذہب کو مزید رسوا کیلئے کہادت بھی جلی پونیاں دیئے آپ پر فٹ آتی ہے اور اگر تمہارا مقصد کوئی نفع کما نا تھا تو شیعوں کو چھوڑنے کے بجائے تم اگر بارہ شریف کے مہال کا مہد شریف کی قلم ۲۰ میں حصہ ڈالے لیتے تو آپکو زیادہ نفع ہوتا اور عثمانیہ کی طرح آپ جلدی غنہ نہ جاتے تمہارے علم کا یہ حال ہے کہ پیٹ میں پڑی ہوئی اور نام رکھنا

ابن کثیر و مشق کی گواہی کہ اہل سنت بچارے بے عقل ہیں

ثبوت لفظ کتاب اہل سنت البدایہ والنہایہ ص ۱۴۵
 ذکر سنہ ۲۶۲ رقت فتنہ عظیمہ بین اہل السنۃ والردافض و کلام الترفیقین
 قلیل عقل اوعدیہ و ذالک ان جماعۃ من
 اصلہ السنۃ و کبوا مرأۃ و سموها عائشہ الخ
 قوجہ ۳۶۳ ھ میں اہل سنت اور ردافض میں جھگڑا ہو گیا اور
 اور اہل سنت یا کم عقل ہیں اور یا انہیں بالکل عقل نہیں ہے اور وہ
 اصلاح کے قابل نہیں ہیں اہل سنت کے ایک گروہ نے کسے
 عورت کو ایک اونٹنی پر سوار کر کے اسکو بی بی عائشہ بنایا اور وہ
 مردوں کو طعنہ اور زہر بنایا و قالوا قتال اصحاب علی اور
 کہنے لگے کہ اب ہم اصحاب علی سے جنگ کریں گے۔
 نوٹے ارباب انصاف دیکھا اپنے کہ وقت ضرورت نواصب نے
 کس طرح بی بی عائشہ کی شبیہ بنالی اور شبیہ بھی اسی لئے وقت ضرورت
 امام حسینؑ کے گھوڑے کی شبیہ بناتے ہیں : نواصب نے جس عورت
 کی شبیہ بنائی تھی بعد میں اگر اسکی شادی نہیں کی تو بھی ریاقتی ہے اور اگر
 شادی کر دی ہے تو پسے سے بھی زیادہ بُرا کیا ہے مگر وہ آدمی جس
 نے شبیہ عائشہ سے شادی کی ہوگی اسکے تو گڑ میں رہنے ہونگے نیز اس
 روایت سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ نواصب خاندان نبوت سے اپنی
 دشمنی کے اظہار کے لیے ہمیشہ ابوجہر اور اسکی اولاد اور صحابہ کو ہی دسیل بنا
 رہے ہیں۔

فقہ دیوبند میں شراب اور بڑی حلال ہے اور اہل سنت کی چاروں

فقہ کی خدمت امام اہل سنت محمودین عمر الزمخشری کی زبانی ملاحظہ ہو

اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر الکشاف مسیحیہ طبع مصر ۱۲۸۵ھ طبع جدید
کشاف کی طبع قدیم کے آخر میں اور طبع جدید کے اولے کے علاوہ ابراہیم
الدسوقی کا ایک مقدمہ در ذکر ترجمہ المؤلف لگا ہوا جس میں انہوں نے
زمخشری کو الامام الکبیر فی الحدیث والتفسیر اور امام فی عصرہ کے خطاب
دے کر انکی تشریف کے پل باندھ دیئے ہیں اسی مقدمہ میں دسوقی نے
زمخشری کے وہ اشعار بھی لکھے ہیں جس میں اسی امیر المؤمنین فی الحدیث
والتفسیر نے اہل سنت و جماعت کی چاروں فقہ کی خوب سٹی پسند کی ہے
اور سپاہ صحابہ کے اسی طاؤں کا علمی غرور توڑنے کے لیے ہم انکو ذکر کرتے
ہیں مگر اذا ما ائوامن مذہبی لہما لبحر بہاء و انکتہ کتمانہ لی سلم
جب مجھ سے میرے مذہب کے بارے سوال کرتے ہیں تو میں اپنے مذہب
کو چھپاتا ہوں اور مذہب کو چھپانا میرے لئے سلامتی ہے۔

نور انوار کو مبارک ہو کہ انکا امام مذہب چھپا کر تقیہ کئے کا فر ہو رہا ہے
فان حنیفا قلت قالوا بآنتی + اے بیع الطلا وہو الشراب المحصر
اگر میں کہتا ہوں کہ میں حنفی ہوں تو لوگ کہتے ہیں کہ میں شراب کو جو حرام ہے حلال

کہتا ہوں۔ وان مالک قلت قالوا بآنتی + اے بیع لعمرا کلے الکلاب دھو
اور اگر میں کہتا ہوں کہ میرا مذہب مالکی ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ میں انکھے
کئے حلال کر رہا ہوں۔ نوٹ فقہ مالکیہ اہل سنت کی ایک فقرہ جس میں کہتے

وَأَن شَافِعِيًّا قُلْتُ قَالُوا بَاطِنِي x أَيْبَحُ زَكَرَاتُ الْبَنَاتِ وَالْبَنَاتِ تَحْوِمُ
 اگرس کہتا ہوں کہ میرا مذہب شافعی ہے تو لوگ کہتے ہیں یہ بیٹی کا زکا حر باب
 کے لئے حلال کر رہا ہے اور بیٹی سے زکا ح حرام ہے نوٹ اہل سنت
 کی ایک فقہ شافعی بھی ہے جس میں باب کا بیٹی سے زکا ح کرنا حلال ہے
 وَأَن حَنَبَلِيًّا قُلْتُ قَالُوا بَاطِنِي x ثَقِيلٌ حَلُولِي بِفَيْضِ مَجَسَّمِ
 اور اگرس کہتا ہوں کہ میرا مذہب حنبلی ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ یہ خدا کے
 جسم کا قائل ہے نوٹ اہل سنت کی ایک فقہ حنبلی بھی ہے جس میں یہ فتویٰ
 ہے کہ خدا تعالیٰ اجسم رکھتا ہے اور خوش شکل رط کے کی طرح ہے۔
 وَأَن قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَحْزِيهِ x يَقُولُونَ تِسْلِسُ لِسِيْدِي وَنَفِيمِ
 اور اگرس کہتا ہوں کہ میرا مذہب اہل حدیث ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ اسکی
 بکرے کی طرح داھڑی ہے اور اچھی دبے عقل ہے۔

سپاہ صحابہ کے خرمغز طاؤل کو دعوت انصاف

یہ ہے فقہ مذہب اہل سنت کہ جس میں شراب حلال رکھتا حلال۔ بیٹی حلال
 اور اس فقہ کی برائی سے اس مذہب کے عوام اور علماء سب تنگ ہیں اسے
 فقہ کی برائی سے تنگ اگر امام اہل سنت زخم شری نے اپنا مذہب
 چھپانے کا فیصلہ کر کے تقیہ کا سہارا لیا ہے فقہ اہل سنت نے بیٹی
 سے زکا ح حلال کر کے مذہب مجوس کو اپنا یا ہے اور کتا حلال کر کے فقہ
 کیمونیٹ کو اپنا یا ہے۔ مذہب اہل سنت ایک دیگ کی + مثال ہے
 اور امام اعظم اور امام مالک اور امام شافعی اور امام احمد اس دیگ کے
 پیمبر ہیں جس چمچے سے اس دیگ سے جو کچھ باہر آئے اسکو مذہب اہل سنت سمجھیں

امام اہل سنت امام احمد کا فیصلہ کہ علم تفسیر سمیت اہل

سنت کی تین علموں میں کتابیں جھوٹ کا پلندہ ہیں

ثبوت ملاحظہ (۱) تذکرۃ الموضوعات ص ۴ محمد طہر گجراتی

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فیض القدر شرح جامع الصغیر لنادی

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فوز کبیر و م شاہ ولی اللہ محدث

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتوحات مکیہ ابن عربی ص

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب یواقیت و جواہر ص ۴ عبد الوہاب

۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر ائقان ص ۲۱ نو عمر ۷۸

ائقان کی م قال ابن تیمیہ ناقلہ: قال الامام احمد ثلثہ تلیس

عبادۃ | لہا اصل ۲ تفسیر و الملاحم و المغازی لان الغالب علیہا

توجیہ: یعنی ابن تیمیہ ناوی کہتا ہے کہ حضرت امام احمد بن حنبل کا فیصلہ ہے کہ

تین علموں میں اہل سنت کے کتابیں جھوٹ اور جھوٹے ہیں

۱۔ علم تفسیر کی کتابیں کہ جن میں صحابہ کرام کے فضائل لکھے

ہوئے ہیں ۲۔ مسلم منازی کی کتابیں کہ جن میں

صحابہ کی فتوحات اور جنگوں کے قصے لکھے ہیں ۳۔ مسلم ملاحم

آنے والے واقعات کے قصے، ان تینوں میں مراسیل زیادہ ہیں

فیض القدر | قال ابن الکمال کتب التفسیر مشنونة بالاحادیث الموضوعۃ

کی عبادۃ | توجیہ: ابن کمال کہتا ہے کہ تفاسیر اہل سنت جھوٹے احادیث سے بھری ہوئی ہیں

وہابی و ولی اللہ محدث اور ابن عربی نے بھی یہی رد و نارویا ہے کہ اہل سنت کی تفاسیر جھوٹی حدیثوں سے بھری ہوئی ہیں

بدلتی گنجی محدث سمیت تمام علماء اسلام کو دعوت فکری

علامہ سیوطی نقل اور امام احمد مدنی ہے کہ اہل سنت کی کتابیں بننے لگیں
 کی جھوٹ کا پتہ دیکھ کر اباب انصاف اس کا سبب اس سے سنت
 کے راویانہ حدیث اور ان کے صحابہ اور علما ہیں اب علماء
 اہل سنت کو ہم ریاست و انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کہ جب
 ایسی کتابیں کا یہ حال ہے تو آپ کسے مفر سے شیوہ نہیں اور ان کے
 کتابوں اور راویانہ حدیث پر تنقید کرتے ہیں، شیعوں کو تم ایک طرف
 رکھو ان کے اسے تو قباہ سے بد زبان ملا لے کر تو دیکھ کے
 ہر ایک جو سمجھے ہیں تم لوگ نہیں نے اسلام کو ہتھیار سے رکھ
 ہے یہاں یہ بتا کر کہ آپ کے اصحاب اور شیوخینہ کیا کرتے رہے ہیں
 کہ قرآن پاک کی ایک صحیح تفسیر بھی نہ لکھا ہے اور نہ لکھوا سکے اور تم یہ
 بھی کہتے ہو کہ ہر زمانہ میں تمہاری حکومت رہی ہے اور اسے حکام اور
 بادشاہ ایک کرتے رہے قرآن پاک کی ایک صحیح تفسیر بھی نہ لکھوا سکے نہ ہی
 تو ماری تانی ہی بخیر ہوئی ہے ایسی صحیح تمہاری کتاب کی بدکاری صبر
 کتاب ان کا کہ باب باب اصحاب و انبیاء کے جس سے ابو ہریرہ کی
 زبانی لکھا ہے کہ مہاجرین نے بازار میں آ کر ماری تھی بازار کے کام سے انکو
 فرصت ہی نہ تھی اور انہیں کھیتوں کے کام سے فارغ نہ تھے، لہذا جو
 انکو احادیث زیاد کرنے کا موقع اور وقت ہی نہ ملا، لہذا جو
 تم نے ان کے صحابہ بنا رکھے ہیں وہ علوم و رسالت کو منحرف ہی ذکر کیے گی
 ہے نہ ہی تم تفسیر کی کتاب لکھو، لہذا یہ ہے۔

امام احمد کی نگاہ میں کتاب الموطا المالک ایک بدعت تھی

اہل سنت کی بہت کتاب اعیان العلوم لغزائی ص۔ از استقصار سنت
وكون احمد بن حنبل نيكو على مالك تصنيفه الموطا و يقول لا تبدر
مالم يفعل الصواب

ترجمہ: اور حضرت امام مالک کی کتاب موطا کو امام احمد ایک برائی
سمجھتا تھا۔ اور کہتا تھا کہ آپ ایسی بدعت پیدا نہ کریں جس کو صحابہ
نے نہیں کیا۔

کتاب الموطا کا مؤلف مالک ایک ناہی تھا اہل امام

علی مرتضیٰ پر تنقید کے فرمان رسولؐ کی توجہ کی ہے

اہل سنت کی بہت کتاب منهاجر السنۃ ص۔ از استقصار الانعام وقال
مالك: جعل من اخاص في الودائع لم يحن فيهما وقال
الشافعي وغیره: انه بهذا السبب قصدوا الى المذنبه فتوب مالك
توبه. فعين ابن تيمرہ ناہی نقل کرتا ہے کہ یہ مالک ناہی ایسے المؤمنین
علی بن ابی طالبؑ کو افضلے جانتا تھا اور کہتا تھا کہ جس کی حکومت میں
مسلمانوں میں فتنہ چلی ہوئی ہے یہاں تک کہ اس شخص کے نہیں سمجھتا
جس کی حکومت میں یہ جنگیں نہیں ہوئیں اور امام شافعی وغیرہ نے کہا
ہے کہ اسی فتویٰ کی وجہ سے ایک ناہی والی مذہب نے امام مالک کی خوب
نہی کی ہے۔

مالک نابی غائثہ اور معاویہ سے امام علیؑ کے جنگ کو غلط سمجھنا

اہل سنت کی معتبر کتاب نہاج النہج ص ۱۰۰ از استقصار الانعام

كان قتال قتلة وكان من قعدته افضل من قاتل فيه وهذا ما ذهب
مالك لعين ابن تيمية فاصح ما صحى اپنے خرافات پر نقل کرتا ہے کہ عائشہ اور
معاویہ کی بغاوت کے بعد ائمہ علی مرتضیٰ کا جنگ کرنا ایک فتنہ تھا
اور جس نے اس جنگ میں شرکت نہیں کی شرکت کرنے والے سے بہتر تھا

علماء اسلام کو بلال گنجی محدث سمیت دعوت انصاف

ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جو اس پر مرنے والا ہے ہمارا موقف یہ ہے کہ کتاب
الوں کھنے والا دشمن اسلام اور دشمن رسالت ہے اور دلیل یہ ہے کہ امام مالک
صاحب مول نے حضرت علیؑ پر تنقید کر کے اسی فرمان رسولؐ کی
توہین کی ہے کہ علیؑ مع الحق والحق مع علیؑ اس حدیث کی
روشنی میں مولیٰ علیؑ کا ہر فعل عین اسلام اور عین قرآن ہے
اور انجناب کے مخالفین خواہ عائشہ اور معاویہ جو یا مالک اور
ابن تیمیر ہو یہ نواصب ہیں اور خطا کار ہیں۔

مالک نے علی مرتضیٰ پر خطا کا فتویٰ لگا کر نبی پاکؐ کو اذیت دی ہے

ثبوت کتاب اہل سنت رسالہ ترجمہ مذہب شافعی مؤلف امام فخر
الدین منقول از استقصار الانعام ص ۱۰۰

القرشی و اہل اہل قرشی غیریہ ہاں لائنہ فیہا اذیہ لوسول اللہ امام
اہل سنت فخر الدین رازی فرماتے ہیں کہ یہ کہنا کہ امام شافعی نے فقہ
مسلمین خطا کیا ہے یہ اس شافعی قرشی کے کہے تو کہنے سے اور کسی
قریشی کی تو کہنے نہ کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ احادیث گواہ ہیں
کہ ان کے میں اذیت رسول اللہ ہے۔

علماء اہل سنت کو دیانت و انصاف کی رو و خوشی

ارباب انصاف حضرت امام شافعی کی ایسے المومنین علی بنے ابی طالب
کے سامنے ایک لمحے کی بھی حجت نہیں ہے مگر شافعی کو خطا کار کہنے پر
شوافع کی رگ غیرت پھڑکنی ہے۔ ہم علماء اسلام کو دیانت و انصاف کا
دائم دے کر سوال کرتے ہیں کہ شافعی جو کچھ قرشی اور ہاشمی نقابوں کو خطا
کار کہنے سے تو نبی پاک کو اذیت پہنچا رہے ہیں یا علی بنے ابی طالب قرشی
اور ہاشمی نہ تھا حضرت علیؑ کو خطا کار کہنے سے یقیناً نبی پاک کو اذیت
دینا ہے اور نبی پاک کو اذیت دینے والا حکم قرآن لعنتی ہے
پس مسدوم سوا کہ کتاب المول سبکتے والا حضرت علیؑ کو خطا کار کہنے والا
نبی کریم کو اذیت دینے والا ہے اور لعنتی بھی ہے لہذا مول کی ایک لکھا بھی
نہیں

مالک صاحب موطا کی علماء نے خوب نکتہ کیا ہے

ثبوت کتاب اہل سنت تہذیب الکمال من منقول از مستفاد

قال المصنف ابو یوسف خطیب قد ذکر بعض العمار الخ

مالک کا عادیہ صحابہ سے اہل العلم فی زمانہ بالاطلاق
سانہ فی قوم معرونین بالعبادۃ والثقة۔

توجیہ: بقول امام اہل سنت ابو یوسف غلیب کے بعض علماء نے مالک
صاحب موطا کی اس لئے خوب مذمت کی کہ مالک نے کچھ دیانت
دار لوگوں کے بارے زبان دراز کی تھی۔

اوس کتاب اہل سنت تذکرہ خواص الامۃ ذکر وفات حضرت فاطمہ
بنت رسول اللہ علیہا السلام ہے کہ ابو یوسف محمد بن اسماعیل بنیہ
نے مالک کا کتاب میں پر تنقید فرمائی تھی اور مالک نے اس کے لئے
ابن اسماعیل کے بارے زبان دراز کیا تھا۔

امام شافعی کی گواہی کہ صاحب موطا مالک دیانت تھا

ثبوت کتاب اہل سنت رسالہ ترجمہ مذہب مالک شافعی مؤلف محمد بن
رازی مشہور از استقواء الافہام

ان مالک اذا احتاج الى التمسك بقول عمره وكونه اذا
لم يثبت اليه تركه فهذا ان مع من مالک اور دلت ذالک
للعناخه وایة وثی دیانتہ المصدق

توجیہ: امام شافعی فرماتے ہیں کہ صاحب موطا امام مالک کی روئے
پالیسی تھی جب انکو حکم کے قول کی ضرورت ہوتی تھی تو حکم کو ذکر کرتے
تھے اور عدم ضرورت کے وقت اسکو ترک کرتے تھے اور مالک کی
طرف اگر نسبت درست ہے تو یہ بات مالک کی اپنی

روایت اور روایات میں بہت بڑا عیب ہے اور جب مالک کا یہ
وال تھا تو امام شافعی کس طرح اس کی روایات کو لے سکتے تھے اور ان کے
بارے میں بات کس طرح کر سکتے تھے کہ جب اماموں کا ذکر آئے
تو امام مالک ایک ستارہ ہے۔

امام احمد نے صاحب موطا کے فتویٰ کو پھونک کر اڑایا

کتاب اہل سنت رسالہ ترجمہ مذہب شافعی از استفادہ مسئلہ
و مسئلہ اہل سنت و جماعت عن مالک فقال حدیث صحیحہ راوی ضعیف
تبعہ کسی نے امام احمد سے پوچھا کہ امام مالک کیسے آدمی تھے انہوں
نے فرمایا مالک کا روایت صحیح ہے اور فتویٰ ضعیف ہے۔

حنفیوں نے صاحب موطا امام مالک پر لعنت فرمائی ہے

اہل سنت کی جیسے کتاب فتاویٰ مولانا عبدالحی عسکریؒ پر تقلید

ہاں الناس فی فقرہ عیال ، علی فقہ الاسام الجہنیہ

فلسفۃ ربنا اعداد دہل ، علی من رد قول الجہنیہ

علم فقہ میں لوگ ابو حنیفہ کے عیال کیا اور ریت کے ذرات کے برابر
اس شخص پر لعنت جو ابو حنیفہ کے فرمان کو ٹھکرائے۔

نوٹ : ارباب انصاف احضار کی اس لعنت کے دائرہ میں امام مالک
صاحب موطا سر فہرست ہے کیونکہ کتب فقہ گواہ ہیں کہ مالک نے ابو حنیفہ
کی مخالفت کی تمام حدیں توڑ دیں۔

مالک صاحب موطا آخر میں ترک جوہر کے کافر ہو گیا تھا

ثبوت کتاب الی سنت المعارف سے۔ انا مقتطاع۔

۱۔ اہل سنت کی بہت کتاب اعیانہ علوم سے۔ عزالی سے۔

۲۔ اہل سنت کی بہت کتاب تاریخ ابن خلکان سے۔

المعارف | فلم یکن یشہد الصلوات فی المسجد ولا الجمعة ولا یاتی
کی عبادۃ | لہذا یغنیہ ولا یقنی لہ حقاً۔

امام مالک آخر میں نسا زنا باہات ادا نہیں کرتے تھے اور نہ زہد
میں عام نہیں مہرتے تھے اور نہ ہی کسی کی فوجی میں تعزیت کرتے تھے
اور نہ ہی کسی کا کوئی حق ادا کرتے تھے۔

مالک صاحب موطا۔ امام جعفر صادق سے روایت نہیں کرتے تھے

ثبوت کتاب الی سنت میزان الاعتدال سے۔ انا مقتطاع۔ ۱۲۶

دم بعد مالک عن جعفر حتی ظہر امیر بنی العباس قال مصعب بن عمیر
کان مالک لا یروی عن جعفر حتی لقیہ فی احدی اہام مالک ناہی
خاندان نبوت کے امام جعفر صادق سے نبو عباس کے حکومت کے
ظہور تک روایت نہیں کرتے تھے اور مصعب بن عبد اللہ کہتا ہے
کہ حکومت نبو عباس کے بعد مالک امام جعفر صادق کے ساتھ دوسرا راوی ملے
ان سے روایت کرتے تھے۔

نوٹ: امام مالک امام جعفر صادق سے یا تو نبو امیر سے لڑتے اور تفریق کرتے ہوئے
روایات نہیں کرتے اسکا مطلب یہ ہوا کہ سنہوں کا امام مالک فقہ امام جعفر صادق

کو چھپاتا تھا اور اگر بعض کی وجہ سے روایت نہیں کرنا تھا تو یہ کہنا بھی تھا۔

امام مالک نے موطا میں مس ذکر کی روایت عورت سے نقل

کر کے شرم حیا کا جن ازہ نکال دیا ہے

ثبوت اہل سنت کی معتبر کتاب موطا مالک سے قال جریر ان اباہی تہی بسرة بنت صفوان انہا سمعت رسول اللہ یقول اذا مس احدکم ذکراً فلیتوضأ مروان کہتا ہے کہ مجھے ایک عورت بسرو نامی نے بتایا کہ اس نے نبی پاک سے سنا ہے کہ جو مرد تم میں سے اپنے الرتائل کو ہاتھ لگائے تو اسکو دوبارہ وضو کرنا چاہئے۔

نوٹ کتاب اہل سنت ارکان الربو میں علامہ عبد الصلی نے امام مالک کی اس بے بیانی پر خوب احتجاج کیا ہے کہ نبی کریم نے یہ مسئلہ ایک عورت کو بتایا جب کو اس مسئلہ کی ضرورت ہی نہ تھی اور مروان نے اسکا راہی ہے جو پہلے درجہ کا بے ایمان تھا اور قال عثمان اور علیہ السلام تھا۔

مالک نے تحریم متہ کی روایت حضرت علیؑ کے رکے کے جھولے سے

ثبوت کتاب اہل سنت موطا میں سے نکلا ہے۔

کہنے علی بن ابی طالب ان ابیہی عنی عن متہ ان ولیم خیر کہ حضرت علیؑ نے روایت کیا ہے کہ نبی پاک نے روز خیر عن تو اسے سے متہ کرنا منع کیا تھا نوٹ اس روایت کو علامہ اہل سنت نے جھٹلایا ہے تفسیر کبیرۃ ترمذی امام فخر الدین نے لکھا ہے کہ حضرت علیؑ فرماتے کہ اگر عمر متہ منع نہ کرتا تو بھرنادہی کرتا جو ختمی ہوتا۔

امام مالک بتول اہل سنت و زنا کو کون سی متعہ کو جائز جانتا تھا اس

فتویٰ نے فقہ اہل سنت کو خوب رسوا کیا ہے

ثبوت ملاحظہ

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی خان
مؤلف جناب مولانا محمد رفیع الدین صاحب
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ہدایہ شریف
مؤلف میرزا ابوالحسن علی بن ابی بکر بن عبد الباقی
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بحوط
مؤلف میرزا ابوالحسن علی بن ابی بکر بن عبد الباقی
۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کتر الدقائق
مؤلف عبد اللہ بن احمد عاقل ابو البركات نسفی
۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح کتر الدقائق
مؤلف فخر الدین ابو محمد عثمان بن علی بن محمد بن یحییٰ
۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب منہل العائق شرح کتر الدقائق
مؤلف ابو محمد محمد بن احمد بن محمد بن یحییٰ
۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سراج و ہدایہ شرح مختصر قدوری
مؤلف امام اہل سنت شیخ غفرانی الدین بن عبد الامی
۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عدالت الازلیہ شرح شریک الانوار
مؤلف جلیل الدین عبد السلام بن عبد الرحمن الازلی بن یحییٰ۔

۹۔ اہل سنت کی بہتر کتاب علیہ شرح ہدایہ

مؤلف امام اہل سنت شیخ المصنف الدینی

۱۰۔ اہل سنت کی بہتر کتاب فتاویٰ تاجدار عالمیہ

فتاویٰ تاجدار | لا یقعہ الذکا ح بل یفطر المتعہ وهو بالطلۃ

کی عبادۃ | عندنا لا یفید الخلل علیہا ابداً بن عباس رضی اللہ عنہما

ترجمہ :- لفظ متعہ کے ساتھ نکاح نہیں ہوتا اور حج متعہ ہم سنہ سے

کے نزدیک باطل ہے اور اسے مسلمانوں پر واجب نہیں کہا اور مالک نے اقلات

عہد ایہ | و نکاح المتعہ و قال مالک ابو جابر لانہ کان

کی عبادۃ | مباحاً فیہ فی الی ان یظہر فاستخ

ترجمہ :- اور نکاح متعہ باطل ہے اور امام اہل سنت حضرت مالک

فرماتے ہیں کہ متعہ باطل ہے کیونکہ وہ مباح نہیں تھا جب تک اسکا فاسخ نہ ہو

و ثابت نہ ہو اسکا اجابت یا نہی کی

مہیط کیا | نکاح المتعہ باطل عندنا جابر ابو عبد مالک بن

عبادۃ | انس و وہ ظاہر قول ابن عباس ، نکاح متعہ باطل ہے

ہمارے نزدیک اور امام مالک بن خاتم اور ابن عباس کے نزدیک باطل ہے

کذا الدقائق | و یبطل نکاح المتعہ و قال مالک و صومنا نکاح

کی عبادت | متعہ بالسر ہے اور امام مالک کہتا ہے کہ متعہ باطل ہے ۔

عنا ید شرح | ملخص و نکاح المتعہ باطل و قال مالک و صومنا

ہدایہ کی عبادۃ | وهو الظاہر من قول ابن عباس ۔ اخذتک

نکاح متعہ باطل ہے اور امام مالک اور ابن عباس کے نزدیک باطل

ہے اور اگر کوئی یہ کہے کہ امام مالک نے موطا پر حجرت پر حدیث :-

نقل کی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ من یروی حدیثا یکون واجب
العمل ليجوز ان یکون عندہ ما یعارضہ او تنوہ جمیع علیہ کما نقل
حدیث شہد واجب نہیں کہ وہ اس کو واجب العمل ہی سمجھے ممکن ہے کہ کوئی دوسری
حدیث اس کے معارض ہو یا اس کو تنوہ ہو

علم اہل سنت کو دعوت فکر اور زنا کی حلیت انکی فقہ میں

برادران اہل سنت نے شرم اور انصاف کی تمام حدیں اس مسئلہ میں
اٹھوڑیں لیں اور جسے فحاشات وہ اس مسئلہ میں قیود مسلمانوں کے خلاف
بنا سکے تیرے انہوں سے بیان کئے ہیں اور ہم اپنے ان سنی بھائیوں کو
ریاست و انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ امام مالک بن انس
بھی اہل سنت کی فقہ کا ایک امام ہیں اور اہل سنت اپنی فقہ کی کتابوں
میں قدم قدم پر اسکے فتوے کو بیان کرتے ہیں اور جواز متہ میں اسکے فتوے
کو ہم نے ۱۰ جلد کتب اہل سنت سے ثابت کیا ہے پس اگر متہ زنا
ہے تو علماء اہل شرم سے ڈوب ساریں گے کہ اپنی ۱۰ دھڑے کی بولی
جواز زنا کا فتویٰ اپنے ام سے نقل کر کے اپنے گھنے فقہ کا منہ زہ
نکال دیا ہے۔ اور یہ بھی فسوس کی بات ہے کہ اہل سنت کا امام
مالک اپنے موطن میں حدیث حرمت شہر کی تحریر کرنا ہے اور فتوے
جواز متہ کا دیتا ہے یا تو اسکی تحریر کہ وہ حدیث جھوٹی ہے اور یا اسکا
فتویٰ جھوٹا ہے اور اس دلال سے نکلنے کی خاطر سنی مہجانی لاکھ
تاویلات کرتے ہوئے یہ بیچارہ ہمارے

<http://fb.com/ranajabirabbas>

محمد بن یحییٰ ذہبی نے امام بخاری کو صاحب بدعت قرار دیا ہے

- ۱۔ اہل سنت کی بہت کتاب لطائف شافعیہ — اذا استفاد
 - ۲۔ اہل سنت کی بہت کتاب مقدمہ فخر ابی ہریرہ —
- دونوں کتابوں میں لکھا ہے کہ محمد بن یحییٰ نے امام محمد بن اسماعیل بخاری پر بدعتی ہونے فتویٰ لکھا تھا اور اس کے درمیان لوگوں کو آنے سے منع کیا تھا پچھ نہیں رحیلہ تے کر دی اسے میلہ میلہ۔

علامہ ابن حجر نے بخاری کو دشمن اہل بیت رسالت قرار دیا ہے

- ۱۔ اہل سنت کی بہت کتاب شرح اسما والنبی — اذا استفاد
- قال فی ذوالنہی عن علامہ ابن حجر ذوالنہی عن فرماتے ہیں کہ حدیث بریوہ کو بخاری نے دم پریدہ نقل کیا ہے اور علی کے فضا کے ایک اسنادیث کو دم پریدہ نقل کیا ہے امام بخاری کی عادت ہے وما ذالک الا لسوء دایہ فی التکلیف ہذا السبیل اور بخاری کی یہ بری عادت فضا کے علی کے بیان سے انحراف کی وجہ سے ہے اسی شرح اسما والنبی میں ابن حجر نے دوسری جگہ فرماتے ہیں ۔
- وقطعه البشاری واستقطب من علی عادتہ کما توی وعدہما عیب علیہ فی تصنیفہ علی ما جری ولا سیما استقطاہ لکون علی اور حضرت علی کے ذکر کو اپنی عادت مطابق اپنی تصانیف میں : امام بخاری نے گرا دیا ہے اور یہ بات بخاری کا عیب شمار کیا گیا ہے نوٹ ظاہر علامہ ابن حجر نے امام بخاری کی خوب مصلحتی پلید کی ہے ۔

فرزند نبی امام جعفر صادق کی عظمت میں شک کر کے امام

بخاری نے نابھي اور متعصب اور بے ایمان ہو گئے ہیں۔

۱۔ اہل سنت کی بہت سی کتاب منہاج السنۃ سے استفادہ

۲۔ اہل سنت کی بہت سی کتاب کاشف ذہلی سے استفادہ

۳۔ اہل سنت کی بہت سی کتاب تہذیب التہذیب سے استفادہ

۴۔ اہل سنت کی بہت سی کتاب میزان الاعتدال سے استفادہ

۵۔ اہل سنت کی بہت سی کتاب مفتی نذہبی سے استفادہ

ابن خلدون نے نابھي منہاج سے کہا ہے وبالجملة فهو لا من الامامة
الادوية ليس منہم من افاد من جعفر من قواعد الفقہ

اور سنینوں کے چار امام ایسے ان کی کسی نے بھی امام جعفر صادق
سے ظلم فقر کے قالونے نہیں کیے وقد استواب البخاری فی

بعض حدیث لما بلغہ عن یحییٰ بن سعید القطان کلام فلم
موجود نہ ہو ممتنع ان سکون حفظہ للحدیث حفظ من یحییٰ بہم

البخاری امام بخاری نے فرزند نبی امام جعفر صادق کی حدیث میں شک کیا
ہے کیونکہ بخاری کو اقطان کی طرف سے امام پاک کے بارے میں ایک کلام پہنچا تھا

اس لیے بخاری نے امام پاک پر اعتماد نہیں کیا تھا اور ان سے حدیث نہیں
لی تھی۔

اور معاذ اللہ امام پاک کا حفظ حدیث ان لوگوں کی طرح نہیں تھا کہ جسے

سے امام بخاری حدیث لینا تھا ختم کلام شریفین ابن خلدون کا

۱۰ اور علامہ محمد بن محمد بن یوسف المعروف ابی الخضر نے
اسی سنی المطالب میں لکھا ہے کہ امام احمد نے اس حدیث کو ۱۵۷
زبانوں میں نقل کیا ہے اور ابن عقیلہ نے سوطی سے اور ابن منجاء
نے ۱۲ طریق سے نقل کیا اور خاتم المحدثین محمد بن جریر الشافعی نے اس کو
ایک الگ رسالہ میں ذکر کیا ہے اور اثبت فیما تواتر فی الحدیث من
سبعین طریقاً ونبی منکر الی بلہی والعصیۃ اس رسالہ میں جریر
نے حدیث غدر کے تواتر کو ستر طریق سے ثابت کیا ہے اور اس
حدیث کی صحت اور تواتر سے انکار کرنے والوں کو باطل ہے اور مستعجب
قرار دے۔

نوشٹ ابن تیمیہ کی بجواس کا جواب شاہ عبد العزیز کے تحریر میں ہے۔
 طرح موجود ہے کہ نولہرستان لعلات النعمان سے کہ امام اعظم
 صاحب فرماتے ہیں کہ اگر وہ دروسال نہ ہوتے جن میں میں نے امام
 جعفر صادق سے فیض حاصل کیا ہے تو میں ہلکا ہو جاتا۔ اس کے کلام سے
 معلوم ہوتا ہے کہ امام اعظم نے فرزند نبیؐ امام جعفر صادق سے قواعد علم فرمائیے
 ہیں اور اپنے قیمہ جوٹ بکتا ہے۔

نوٹ کاشف ذہنی اور تہذیب الجہذیب میں بھی اسی طرح لکھا ہے
 والقطان وقال فی النبی منہ ثجا کہ قطان بخاری کا استاد کہتا
 ہے کہ امام جعفر صادق کے بارے میں میرے دل میں کچھ شک ہے اور
 میزان الاعتدال اور منہی میں اس کا طرح لکھا ہے کہ قال القطان عجائب
 الی منہ کہ ایک مبالغہ نامی شخص نے امام جعفر صادق کے
 زیارہ محبوب ہے۔

بخاری اور اس کا استاد قطان دونوں گستاخ ابلیس تھے

ارباب انصاف بخاری وہ بے ایمان شخص ہے جس نے اپنی نام کی
 صحیحی عمر بن حطان اور حریز بن ثمان اور مردانے جیسے شیطانوں
 کی حدیث لکھی ہے اور اگر نہیں لی تو فرزند نبیؐ امام جعفر صادق سے
 حدیث نہیں لی، اور بخاری نے اپنے اس رویہ کی خاندان نبوت کا
 تو ان اور متقیوں کی ہے اور ال رسولؐ کی توہین کرنے والا ہے اس لئے
 ہے دینے اور بد مذہب ہے اور بخاری اس کے طرح متقا

عظمت رسالت اور انکی توہین کرنے والے ایمان و ملت ہے

- ۱۔ اہل سنت کی بہت کتب معرکہ الارادہ مولف شہداء سلامت اللہ
- ۲۔ اہل سنت کی بہت کتب مواقع م۔ بیان تعبیات م نظر ان کا بی
- ۳۔ اہل سنت کی بہت کتب ایضاً لطافۃ المقال م۔ قاضی رفیع
- ۴۔ اہل سنت کی بہت کتب مناقب السادات م۔ شہاب الدین بن عمر
- ۵۔ اہل سنت کی بہت کتب تحفۃ شناعشیر م۔ محدث شاہ ولی
- معرکہ الارادہ | اختلاف و اسامی ادب نسبت باہل سنت
- کی عبادۃ | عالیہ کفر و کجست و کمالیہ فخران
- ال رسول کے شانے میں بے ادبی کا کفر مریخ اور زیادہ خراب ہے
- نوٹ امام بخاری نے امام جعفر صادق کی شان کی انتخاب پر بے اعتدالی
- کا اظہار کر کے گناہ کی ہے اور بقول شان سلامت اللہ بخاری کا فرسوں کا
- مواقع | من امن بعصہ ولم یؤمن بآل علی بیہ فیسق
- کی عبادت | جو لوگ پر ایمان لائے اور انتخاب کی آل پر ایمان نہ لائے
- دو مومن نہیں نوٹ حضرت کالی کے خیران سلطان بھی امام بخاری کو نہیں ہے
- لطافۃ المقال | مرکب ہے ادبی پائیں قوم خطیر طے تھیں ان شریر بنائے
- کی عبادۃ | رشید کہتا ہے کہ آل نبی کے بارے میں جو بے ادبی کرے
- علامہ کے اسکا تغریب و تحجیر کا حکم لکھا ہے۔
- مناقب السادات | ملک احمد لاہورین عمر دولت آبادی نے نقل کیا
- کی عبادت | ہے کہ لوہی کو احانت کی دے لوہی کہنا کفر ہے
- اور آل نبی کو اذیت دینا انکی توہین کرنا کفر ہے۔

تھیں۔ اہل تشیعہ | باب ۱۰ بیعت امامت میں حدیث ثقلین اور حدیث
کی عبادت | سنیوں کو لکھنے کے بعد محدث و طوی فرما رہے ہیں کہ نجات
اور ہدایت مرہوط ہے ال محمد کی اتباع کے ساتھ اور جو ال محمد کی پیروی
نہ کرے گا وہ ہلاک ہوگا اور ال نبی کی پیروی خدا کے فضل سے اہل سنت
کو حاصل ہے انتہی۔

نوٹ امام جعفر صادق کی صداقت میں شک کر کے ابن اسماعیل بخاری نے
نبی کریم کے فرمان حدیث ثقلین اور حدیث سفینہ کی مخالفت کی ہے اور
امام جعفر صادق کی امامیت کو شک کوک بیچ کر بخاری نے انتخاب کی
پیروی نہیں کی اور یہ بخاری صاحب کے بے ایمان ہونے کا ٹھوس
ثبوت ہے خلاصہ الکلام ابن اسماعیل بخاری اور اس کا استاد یحییٰ بن سعید القطان
دونوں ال رسول سے منحرف تھے اور کتبناخ اہل بیت رسول تھے۔
کتاب اہل سنت تہذیب الکمال میں لکھا ہے کہ امام جعفر صادق
سے خلق کثیر نے روایت کی ہے مثلاً اے بیٹے محمدیؐ میرے چہرے اور
شہر اور سفیان اور مالک نے اور امام شافعی نے اور ابن
معلین نے اور ابو حاتم نے انکی توثیق کی ہے اور ابو حنیفہ امام
اعظمؒ کہتا ہے کہ میں نے حضرت جعفر صادق سے بڑا فخر نہیں پایا
ارباب انصاف خاندان نبوتؐ کا کہ جیلہ القدر بزرگ کی توبین
کر کے بخاری نے اپنے اچھے منافق اور کافر ہی ثابت کیا
ہے۔ اور اس نظر مجسوم نے اپنے اپنے دوزخ کو چھکانا بنایا۔
ہے بخاری جیسے کئی کئی ال نبی کی شان میں مجھوتے رہے ہیں مگر انکو ہر
نعت کے کچھ نہ نصیب سوا از اقتصاد الامام

ابن اسماعیل بخاری نے اپنی استاد علی بن المدینی کی کتاب

چوری کر لی استاد اس غصہ میں مر گیا اور بخاری اسکی موت کا سبب بنا

منقول از استقصار الافحام ص ۱۲۲ قال سے سلمہ بنے قاسم علی ما نقل
عنہ فی تاریخہ کہ بخاری کا استاد علی بن المدینی کسی سفر میں گیا
اور بخاری نے اسکے پیٹے سے کہا کہ اپنے آپ کی کتاب اعلیٰ مجھے
بخیر سے دینے کے لئے ہمارے پاس دے دینا اور اسناد زادہ کو سود نیا
بھی رشوت دیا اور اسناد زادہ نے سود نیا لے کر اپنی مال سے
جیلد باند کر کے کتاب اعلیٰ بخاری کو دے دی بخاری نے ایک سو
کاتب بلا کر انکو ایک ایک دینا دے دی کتاب اعلیٰ جو چھوٹی چھوٹی
سو جزو لہ جزو تھا مٹی انہی سے لکھا لی جب علی بن المدینی سفر سے واپس
آیا اور در کس شہر دیکھا تو بخاری کے سوالات اور جوابات سے انکو
معلوم ہوا کہ اس نے میرے بعد میرے گھر والوں سے جیلد کر کے میری
کتاب چوری کر لی ہے فلم یزل منہ بالک و لم یلبث الا
لیس اختیارات اور اسناد اسکے بعد معلوم ہونے لگا حتی کہ مر گیا
پھر بخاری نے اسناد کی کتاب کو سامنے رکھ کر اپنی صحیح بخاری کو ترتیب
دیا اور حدیث بنزدہ گیا۔

نوٹ: ارباب النصف دیکھا آپ نے کہ یہ بخاری کتنا بد دیانت تھا اپنے
استاد کے ساتھ یہی خیانت کرنے سے ازبیب سے باز

صحیح بخاری کی پندرہ جلدوں کی روایات کا نمونہ ملاحظہ ہو

سنن از استقصار الافحام ص ۹۳۶

۱۔ نبی کریم نے جب ابو بکر سے عائشہ کا رشتہ مانگا تو ابو بکر نے کہا آپ تو میرے بھائی کی بیوی ہیں نبی کریم نے فرمایا تو دین سے میرا بھائی ہے وہی علیؓ ملال اور عائشہ میرے لیے ملال ہے فتح ابوریس سے اس حدیث کی شرح میں لکھا ہے حائل علامہ الدین مغلطای نے فیہ غمنا نے اس حدیث کی محنت میں نظر فرمائی ہے کیونکہ ایک تو نبی کریم نے رشتہ خود نہیں مانگا تھا بلکہ خواہ بہت پیغمبر کو روانہ کیا تھا اور دوسرے بات یہ ہے کہ ابو بکر کی غلت ان کے کریم کے ساتھ دین سے قائم ہوئی تھی اور منگنی عائشہ کی مکہ میں ہوئی تھی۔

۲۔ از استقصار ص ۹۳۲ بخاری نے اپنی صحیح میں لکھا ہے کہ حضرت ابراہیم قیامت کے دن اپنے کافر باپ کی شفاعت دیتے گے اور اللہ پاک سے جہال کر رہے گے : اور فتح ابوریس سے ابن جریر استغاثی نے فرمایا ہے ہذا حدیث فی موتہ نظر کر اس حدیث کے صحیح ہونے میں نظر ہے۔

۳۔ از استقصار ص ۹۳۸ بخاری نے اپنی صحیح میں لکھا ہے کہ نبی کریم نے ایک منافق کا جنازہ پڑھنے کا ارادہ کیا اور اس سے عہد نبی کریم سے الجھ پڑے اور نبی کریم نے فرمایا کہ اللہ پاک نے فرمایا ہے کہ ستر بار بھی تم استغفار کرو تو خدا اسنا فقیہ کو نہیں بخنتے گا

۳۔ از استقصاء ص ۳۹۹ ہناری نے اپنی مصحح میں لکھا ہے کہ ابو الہیثم بنی
نے صرف تین جہڑے بوسے تھے اور امام رازی نے اس سے
حدیث کی محنت سے انکار فرمایا ہے۔

۵۔ ازاں اتفاقاً ایک بھاری نے اپنی میچیں پر حدیث لکھی ہے کہ ایک نبی کو ایک چوٹ لگنے کا سامنا کرنا ہے پھر اس کی کالونی کو ہلا دینے کا حکم دے دیا۔ یہ حدیث مفید عجوبہ ہے۔

۶۔ ازاں مقام ۹۶۲ ہجری کے مطابق صحیح ہے لکھا ہے کہ نبی کریم نے حضرت علیؑ کو نماز تہجد کے لئے اٹھایا تھا اور حضرت علیؑ نے کہا کہ میں سوئے فرم رہا ہوں نماز کے اور پھر میں پڑھتا ہوں امام الاولیاء پر ہجری کا یہ سفید مجسمہ ہے۔

۷۔ از استقصاء ص ۹۷۲ بخاری نے اپنی مجموعہ میں لکھا ہے کہ حضرت
علیؑ نے دھتر ابو جہل سے کارشتہ مانگا اور نبی کریمؐ ناراض سے تہہ گئے
فتم اب دیوے اس کی صحت سے بھی انکار کیا گیا ہے نوٹ
اباب انصاف بخاری کی تمام احادیث کو غور سے پڑھیں اور
توبہ توبہ کریں انبیاء و اولیاء و ادر فلان را اور امہات المؤمنین سے
پرہیز متناک، باندھے گئے ہیں۔

سنی علماء کی گواہی کہ کتاب صحیح مسلم بدعت کی بیڑھی ہے اور اس میں کی جھوٹ سکے پرے

ثبوت لاطخط سور۔

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرجال مؤلف ملا علی قاری، منقول از انتقاء

الانعام ص ۹۸۳

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الجواهر المفید فی الطبقات الخفیہ منقول از انتقاء
الانعام ص ۱۰۱۱ مؤلف علامہ عبدالحق دہلوی

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الامتاع فی احکام السامع مؤلف جعفر بن
ثعلب بن جعفر۔ از انتقاء ص ۱۹۹

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب ص ۱۰۱ ذکر احمد بن عیسیٰ

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۱۰۱ ذکر احمد بن عیسیٰ

۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب زاد المعاد فی ہدیٰ خیر الیاد ص ۱۰۱

۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب منہاج السنۃ ص ۱۰۱ لابن تیمیہ

الرجال کی | وقد قال المحافظان مسلما لا وضع کتابہ الصیغۃ

عبارة | علی بن ابراہیم فانکر علیہ و تغلیظ وقال

صیغۃ الصیغۃ و جعلتہ مسلما لا هل البدع و غیاب ہم

تخصیصہ، ملا علی قاری فرماتے ہیں کہ امام مسلم بن الحجاج نے جب اپنی کتاب صحیح مسلم تالیف

فرمائی تو اسکا امام اہل سنت ابو زرعہ کی حدیث میں پیش کیا ابو زرعہ اس کتاب

کو دیکھ کر غصہ میں آگیا اور سخت نفرت کا اظہار کیا۔

اور فرمایا کرتے تھے اس کتاب کا نام صحیح رکھا ہے اور اس کا حال کرتے تھے اس
کتاب کو اہل بدعت کے لئے پڑھنا ہی نہیں ہے۔

طہات صفیہ | عبد القادر بن محمد بن نصر اللہ ابو القادر القرطبی نے بھی لکھا
کہ عبادت | ہے کہ جب مسلم نے اپنی صحیح کو ابو زرہ کے خدمت
کے لئے فرمایا تو انہوں نے کہا سمیرا الصمیم فبعلت سلا لیل الیدم کرتو
نے اس کا نام صحیح رکھا ہے اور اس کو اہل بدعت کے لئے سمیرا صمیم بنایا ہے
الامنا عمر کی | جعفر بن علی بن ابی الفضل اوفوی نے لکھا ہے

عبادۃ | دکان ابو ذریعہ یذم وضع کتاب مسلم و یقول کیف
تسمیۃ الصحیح و فیہ فلال و فلال فذلک جباۃ کہ محدث ابو ذریعہ
مسلم بن حجاج کے کتاب لکھنے کی مذمت کرتا تھا اور کہتا تھا کہ اس طرح
اس کا نام تم صحیح جو نیک ہے جس کے اس کی فلال فلال بھولے راوی سے
میں ان اور مذہب | احمد بن عیسیٰ مصری کے حالات میں لکھا ہے
کہ عبادت | قتال سعید ابو ذریعہ شہدات ابانہ ذکوہ
صحیح مسلم فقال حوالہ ادا و انتقد قبل اوانہ

سعید بر ذی کہتا ہے کہ میں ابو زرہ کے پاس موجود تھا کہ صحیح مسلم
کا ذکر ہوا انہوں نے فرمایا کہ یہ لوگ وقت سے پہلے ظالم بننے کا شوق رکھتے
تھے اس لئے مسلم والا احمد بن عیسیٰ سے روایت کرتا ہے اور اہل مصر اس کو جو
کھتے ہیں ان حوالہ جات کے بعد مسلم کی کتاب کو صحیح کہا۔ صحیح
کا ان سے۔

نئی محدثین کی تحقیق کو صحیح مسلم میں لکھی غلط حدیثیں یکے

مسلم کا | استفسار ۱۸۸۶ء میں منقول ہے کہ مسلم نے عام ایماں ابوالہلال
 پہلا جھوٹ | درخول فی السنہ کی حدیثیں نقل کر کے اپنی آخرت پر باد کی ہے
 اور اپنی صحیح کو پر باد کیا ہے۔ کیونکہ تذکرہ خواص الامم میں سے بطل بنے
 جواز کی حقیقت نے نقل کیا ہے کہ ولادت ابوالہلال پر نبی کریم نے آنکھ
 کھلی میں فرمایا: **معاذ اللہ** رحمہ اللہ اور جناب عباس نے پڑھا: **توحید**
نصرت اللہ والہ اللہ انی لا اجدولہ کیا آپ انکی نجات کی امید
 رکھتے ہیں فرمایا: **ال** امید رکھنا ہو، اور ابولہب کے لئے نبی کریم نے
 جذبات اللہ خفیہ دے کے انکا بھی فرما دئے تھے، نیز امام ابن اسحاق
 الدین محدث نے اپنی کتاب روضۃ الاحباب میں نقل کیا ہے کہ صاحب
 جامع الامم لکھتے ہیں کہ اہل بیت رسول فرماتے ہیں کہ ابولہب صاحب
 ایمان تھے، ”تذکرہ میں جو حدیث درج ہے وہ اس شخص پر ولادت
 کرتے ہیں جس طرح موافقہ محرقہ میں ابنے حجر مکی نے لکھا ہے کہ یہ حدیث
 حضرت حسن کی شان میں ہے **لعلی اللہ ان یسلم بہ** بین فضیلت امر
 بمحنتی پر ولادت کرتے ہیں اور خلافت مسادیم درست ہے
 لعل تربی اور امید کے لئے آتا ہے۔

نوٹ: ہمارے مذکورہ مسلم نے عام ایماں ابوالہلال کی جھوٹی احادیث نقل
 کر کے اپنے منہ پر عدت کی سی سی ٹی ہے اور اپنی صحیحین کو ہوا کی ہے اور اپنے
 روئے منہ کو ثبوت دیا ہے اور یہ دلائل اس کے غیر متعلق لکھے ہیں جس میں نبی
 کریم کے والدین کے عام ایمان کی حدیثیں گھڑی گئی ہیں۔

مسلم ایک اور جھوٹ کہ ابو بکر کی خلافت منصوص ہے !!

استقصار الانعام ص ۹۸ میں منقول ہے مسلم نے یہ حدیث لکھی ہے کہ نبی کریم نے وقت وقات عائشہ سے کہا کہ تم اپنے اب ابو بکر کو بلاؤ تاکہ میں تم پر بھولوں تاکہ کوئی تم سے نہ کرے اور یہ نہ کہہ کر میں اولیٰ ہوں اور اللہ اور مومنوں ابو بکر کے علاوہ کسی کو نہیں پسند کرتے اسے حدیث سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ابو بکر کی خلافت منصوص ہے مگر علامہ نووی نے شرح مسلم میں اور عبد العزیز نے تحفۃ میں اور ابوالسعادات ابن اثیر نے ماسم الاصول میں تصریح فرمائی ہے کہ ابو بکر کی خلافت منصوص نہیں ہے، نہ اسے تینے علاوہ کسی کو ابی میں مسلم کہہ کر وہ حدیث جھوٹی ثابت ہو گئی اور صحیح مسلم کی صحت بھی بر باد ہو گئی ہے۔

مسلم ایک اور جھوٹ کہ آذان شر کے شروع ہوئی ہے

استقصار ص ۹۹ میں منقول ہے کہ مدنیہ میں ایک دن اسلمان کہنے لگے کہ کس کی لوگوں کو جمع کرنے کے لئے یہود و نصاریٰ کی طرح کوئی نر لا بھایا جائے، اس پر عمر نے کہا کہ منادی کو دانی جائے پس آذان شروع ہوئی۔ یہ حدیث مناقض ہے حدیث ابوداؤد سے کہ آذان ایک سروانصاری کے غولاب سے شروع ہوئی تھی نوٹ احکام شرعیہ بقولہ ثناء ولی اللہ و اذلتہ انما حکمت الہی اور حکم خدا سے نازل سے ہوتے تھے اور اخیرہ وغیرہ جتنے متھو غیرہ کہے تھے یا غولابوں سے نازل سے پس سوتے۔

مسلم کا ایک اور جھوٹ کہ یا ایسا اللہ شکر ان کا پسے نازل ہوا

استفادہ ص ۹۹۳ میں منقول ہے کہ مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے کہ قرآن پاک کا یہ جز یا تبارک اللہ شکر پسے نازل ہے ہوا عقار اور شاخ مسلم نووی نے لکھا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے اور ولی الدین ابو زہرہ اسعد بن زین الدین عبد الرحیم اعمرانی نے بھی در کتاب شرح احکام صغریٰ میں اسے ضعیف ہونے کا تقریم لکھا ہے۔

مسلم میں احادیث متناقضہ موجود کیے

استفادہ ص ۹۹۳ میں منقول ہے کہ مسلم نے اپنی صحیح میں یہ حدیث عائشہ سے نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع میں بعد از اقامہ نماز ظہر پڑھی اور ادا کیا ہے پس مسلم نے اپنے علم سے یہ حدیث بھی نقل کی ہے کہ ابن عباس نے وہ نماز ظہر پڑھی اور ادا کیا ہے اور یہ متناقض حدیث مسلم کے متناقض ہے۔

فضائل ابوسفیانؓ میں مسلم کے تین جھوٹ

استفادہ ص ۹۹۳ میں منقول ہے کہ مسلم نے روایت کیا ہے کہ ابوسفیانؓ نے نبی کریم ﷺ سے کہا کہ آپ مجھے تین چیزیں عطا کریں ۱۔ میری بیٹی ام حبیبہ نہایت خوب صورت ہے آپ سے شادی کریں ۲۔ معاویہ کو کتاب دینی بنادیں ۳۔ مجھے کفارت جہاد کی اجازت دیں تو آپ نے انہیں تمام عطا دیں ابن جوزی نے لکھا ہے حدیث مذکورہ جھوٹ ہے۔

اہل سنت کی کتاب صحیح ترمذی بھی جھوٹ سے بھری ہوئی ہے

ثبوت کتاب اہل سنت خرم اسید البنی مس از استقصاء الاثر ۱۰۳۲

۱۔ اہل سنت کی بہت سے کتاب منہاج السنہ مس از استقصاء الاثر ۱۰۳۲

وقال العلامة ابن دحية / وقد ذكرت في كتابي المسمى بالعلم المشهور بحديث كشيوة اور دھا ابو عیسیٰ فی کتابہ ہذا (قوم مذکور) عن قوم كن ابينا وحسبنا وهي موضوعة ولا يصح ان تكون منوعة فليوحيهم الناظر اليه فيما انتقدته عليه

توجہ : علامہ ابن دحیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی کتاب علم مشہور میں بہت سے روایات کا ذکر کیا ہے اور وہ جھوٹے روایات سے اسے نقل کیا ہے اور انھوں نے کہا ہے ما تالما کہ وہ موضوع اور غلط ہیں اور وہ معروف نہیں ہیں محقق کو ہماری تنقید کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

منہاج السنہ

کی مبارک | والترمذی قد ذکر احادیث متعدده فی فضائل

وفیما ما هو ضعیف بل موضوع ومع هذا لم يذكر هذا وقوه
توجہ : بعضین ابن تیمیہ نامی کتاب ہے کہ ابو عیسیٰ ترمذی نے اب
فضائل میں کیا عدد ضعیف بلکہ موضوع اور جھوٹی حدیثیں ذکر کی ہیں
اور اسکے بوجود اسے نے جھوٹے اسے حدیث کو ذکر نہیں کیا
نوٹ : دونوں کتب میں سے گواہ ہیں کہ ترمذی میں بہت جھوٹ

ابو عیسیٰ ترمذی کا ابو بکر کی خاطر ایک سفید جھوٹا خط

۱۔ ثبوت کتاب اہل سنت میں ان الاقتل۔ ذکر عبد الرحمن بن عذران

۲۔ اہل سنت کی جیسے کتاب السنۃ اللغات شرح مشکوٰۃ ص ۱۰۴ استفاد

۳۔ اہل سنت کی جیسے کتاب زاد المعاد لابن قیم ص ۱۰۴ استفاد

۴۔ اہل سنت کی جیسے کتاب سبل الہدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد

مؤلف محمد بن یوسف ثانی شاگرد سیوطی

۵۔ اہل سنت کی جیسے کتاب تاریخ خلیفہ

۶۔ اہل سنت کی جیسے کتاب حیل الاثر ص ۱۰۴ استفاد

تو معنی کی ترجمہ لفظ ہو نہ نبی کریم نے اپنے چچا ابیطالب کے

عبادت | ساتھ سفر تجارت شام کی طرف فرمایا اور اسے سفر میں ایک

راہب سے ملاقات فرمائی راہب نے اجنباب کی بہت عزت فرمائی اور

سنت و مہاجرت کے ساتھ مشورہ دیا کہ آپ اسے سفر سے واپس تشریف

لے لیں ہادیں اچھو خطر ہے ابطلاب نے اجنباب کو دایہ کیا اور ابو بکر نے

نبی کریم کے ساتھ بلال کو روانہ کیا اور راہب نے زاد راہ دیا۔

نوٹ: امیران میں ذہبی نے لکھا ہے کہ یہ واقعہ قطعی ہے۔ کیونکہ اس وقت

ابو بکر بچہ تھا اور بلال سے پیدا ہی نہیں ہوئے تھے۔

نبی کریم کے ساتھ قطعی ہے کہ یہ واقعہ قطعی ہے کیونکہ بالکل اس وقت

بلال پیدا ہی نہیں ہوئے تھے اور ابو بکر کے ساتھ نہیں تھا۔

فہمیں یہ سب کچھ ای طرح لکھا ہے کہ ابو بکر اس وقت دس برس کا بھی نہیں تھا

اور بلال کو اس نے تیس برس بعد میں خریدا گیا ہے۔

ابو بکر کی فضیلت میں ترمذی شریف میں ایک جھوٹ

اہل سنت کی معتبر کتاب ترمذی شریف میں از استقصار
عن عائشة لا یبغی القوم فیہم ابو بکر ان یومہم غایہ عالتہ
نے کہا ہے کہ ابو بکر کے بارے میں نبی کریم نے فرمایا ہے کہ جسے قوم
میں ابو بکر موجود ہو اس کے علاوہ ان میں دوسرا امامت نہ کر دے
نوٹ ابن جوزی نے اپنی کتاب الموضوعات میں لکھا ہے کہ ہذا حدیث
موضوع علی رسول اللہ ﷺ تک یہ حدیث نبی کریم پر جھوٹ بولا گیا
ہے عیسیٰ بن میمون بخاری کے نزدیک شواہد حدیث ہے ابھی
مباحثہ کہتا ہے کہ اسکی حدیث محض نہیں ہے۔

امیر کی فضیلت میں صحیح ترمذی میں ایک جھوٹ ملاحظہ ہو

اعمال اسلام ۲۰۱۱ باب ہدین بالی جملہ احمد عمر بن الخطاب
عبداللہ بن عمر کہتا ہے کہ نبی کریم نے دعا مانگی تھی کہ اے خدا یا تو ابو جہل
اور عمر بن الخطاب کے ساتھ اسلام کو عزت بخش اور عمر زیادہ محبوب حق انور
رہا اور منتشرہ فی الامم حدیث مشہورہ۔ از استقصار ص ۲۸
میں نے کہا ہے کہ مذکورہ حدیث غلط ہے اور سیرت علیہ منقول از استقصار
ص ۲۸ میں لکھا ہے کہ جناب عائشہ نے کہا ہے کہ مذکورہ حدیث غلط
ہے نبی کریم نے تو یوں فرمایا تھا کہ اے خدا یا تو عمر یا ابو جہل کو اسلام
کے ساتھ عزت بخش اسلام سے لوگوں کو عزت متی ہے تاکہ لوگوں سے
اسلام کو عزت متی ہے الا سلام یغزوہ لا یغتر۔

فضیلت امیر عثمانؓ کی ترمذی کا ایک جھوٹا ملاحظہ ہو

مقول از استقصاد الصحاح مست ۱۲ صاحب تحفہ اشاعہ شریعہ نے لکھا ہے کہ اقی اجنادۃ فی رسول اللہ فلم یصل علیہ وقاتلہ کان یبغض عثمانؓ فالغضہ اللہ ربی کریم کے پاس سے ایک جنازہ لایا گیا انجذاب سے اس پر نہ اس جنازہ نہ پڑھی اور فرمایا کہ یہ عثمانؓ کے ساتھ بغض رکھتا تھا اور خدا اسکے ساتھ بغض رکھتا تھا ٹوٹ مقول سے از استقصاد صحاح کتاب ال سنت الموضوعات میں ابن جوزی نے لکھا ہے کہ یہ حدیث کذاب ہے محمد بن زیاد اسکا راوی امام احمد اور دارقطنی اور دیگر کے نزدیک کذاب و نجس ہے۔

علماء ال سنت کو دعوت انصاف اور دعوت فکر

مقول از استقصاد صحاح مست ۱۰ ابن اثیر بزدلی نے اپنی کتاب جامع الاصول میں لکھا ہے من کان فی بیتہ هذا الكتاب فکان فی بیتہ بنی یتکلم کہ جس گھر میں صحیح ترمذی ہو صاحب غازیہ سمجھے کہ اس کے گھر میں نبی کریم بول رہا ہے ال سنت دوستو گستاخوں کے کا مقام ہے ایک طرف تو تم نے اپنی کتاب صحیح ترمذی کو نبی اللہ کا مقام دے دیا ہے اور پھر دوسری طرف اسکے جھوٹ اور غلطیاں بھی شمار کرنا شروع کر دیں ہیں جس کا کہ نمونہ ہم نے پیش بھی کیا ہے اگر تم میں شرم ہو تو درجہ مری جب بائیسین جہیزیں کے کچھ مال پر کہتے ہیں کہ شیعوں کے کتاب غلام ہیں ان کو کوئی سمجھائے کہ شیعوں کو تم ایک طرف کو تم نے کہا کہ امام ترمذی اس کی ہے وہ صحاح صحاح

منقول از مقتضای الافہام ۱۰۹۲ فیض القدر کی منادی نے لکھا ہے کہ لما صنفہ هذا على الحديث كالمصنف كوجہ سے کہ جب ابو داؤد نے اپنی صحیح ۳ کیف فرمائی تھی تو وہ اہل حدیث کے نزدیک مانند قرآن تھی۔

۱۰۹۷
اور سنت کی مبتدا کتاب منہاج السنہ میں از استقصار الانحاء

کافی دوا دوا الترمذی کے واسطے ملاحظہ
ابن تیمیہ نا صبی نے اس حدیث کے ذکر میں کہ نبی پاک نے فرمایا
ہے کہ میری امت ۷۲ فرقوں پر تقسیم ہوگی کچھ ہے اسے حدیث کہ
موجود نہ رہی اور مسلم نہیں نہیں کچھ گیا بلکہ کچھ اس حدیث نے اس
کو ماننے کیا ہے مثلاً ابن حنبلہ وغیرہ نے البتہ اس حدیث نے
اس حدیث کو کچھ ہے جیسے کہ حدیث سنن ابوداؤد اور ترمذی
ابو داؤد نا صبی موجود ہے۔

لوٹ کر ایک سے ایک دوا معلوم کر کے پوری دیک کا اندازہ
کرنا کہ قول ابن تیمیہ امی جب اس مصنف ال حدیث سے مذکورہ غلطی
کے لئے تو اور بھی کئی عدد غلطیوں کا امکان پیدا ہو گیا۔

مصنف اہل حدیث سنن ابوداؤد کے چند اور جھوٹ ملاحظہ فرمائیے

۱۔ سنن ابوداؤد میں ایک نادر کا طریقہ ہے جو نبی کریم نے عباس سے بچے عبدالمطلب کو تقسیم فرمایا تھا اس کے لیے ۱۵ مرتبہ اور دوسرے مرتبہ تسبیح اربعہ کا پڑھنا ہے۔ نوٹ اس روایت میں ایک راوی موی بن عبد العزیز ہے جس کا اپنے جوزی نے الموضوعات میں ضعیف لکھا ہے۔

۲۔ سنن ابوداؤد میں ابو بکر و بکارتی کی روایت ہے کہ نبی کریم نے منگیل کے دن حجامت لے کر اپنے انگوٹھے سے منگیل کے نوٹ لے کر اپنے جوزی نے اپنی کتاب الموضوعات میں لکھا ہے کہ ابو بکر و بکارتی جھوٹا ہے۔

۳۔ سنن ابوداؤد میں حدیث لکھا ہے کہ نبی کریم نے جھری سے گوشت کاٹنے کو منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ دانتوں سے کاٹنے نوٹ اپنے جوزی نے زاد المعاد میں لکھا ہے کہ بقول امام احمد کے حدیث بھی جھوٹ ہے۔

۴۔ سنن ابوداؤد میں لکھا ہے کہ تقیہ ابن امت کے ٹوکے یاں نوٹ ابن جوزی نے اس حدیث کو بھی جھوٹ قرار دیا ہے۔

۵۔ سنن ابوداؤد میں لکھا ہے کہ نبی کریم نے لیلۃ الکفرۃ ذوالحجہ کی رات ام سلمہ کو بھیجا اور اس نے فجر سے پہلے جمرہ کو بقتلہ مارے نوٹ ابن جوزی نے زاد المعاد میں اس حدیث کو بھی جھوٹ لکھا ہے۔

۶۔ سنن ابوداؤد میں لکھا ہے کہ عبد اللہ بن زید کے خواب سے اذان شروع ہوئی ہے نوٹ میرت علیہ میں لکھا ہے کہ محمد بن حنفیہ نے اس روایت کو نقل کیا اور اسے مستحکم قرار دیا ہے۔

یہ لکھا ہے کہ اہم مسئلے بھی اس روایت کو غلط قرار دیا ہے اور خیرات
المفتین نے یہ لکھا ہے کہ اہم مسئلہ باقر نے بھی فرمایا ہے کہ آؤ اسے
غواب سے شر دے نہیں ہیں ہونگا

علماء اہل سنت کو دیانت والہ عاف کی رو دعوں

پھر شخص کو مرنے والا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے جو ثابت ہوا ہے کہ ان کے پاس
اعت زور و گنج سر ہے کہ اپنے بھڑے پاؤں تک زور لگا کر کہتے
ہیں کہ جنہوں نے ان کو اسے راہی قبول کی ہے ان کو ہم دعوت
الغاف و متبعین کہ قبول کو ہم ایک طرف رکھو وہ تو بقول ہمارے
اعوان طوائف کے اسلام کے بہت سے قبول اور تم جنہوں نے اسلام
کو کہنے دیکھ رہا ہے اپنے گھر گھر پہلے اسلام کی
علماء انہیں کریم نے دیانت داری سے اپنے اسلام کو سنا لیا
جس کی بات بول پر ہے اسلام کا وار و مدار ہے اپنے علماء فرماتے
کہ اگر وہ کہتے ہیں قبول اور غلط بیانی کا پلندہ ہیں اور جسے راہی الہ
حدیث نے ایک علی خیر قرار دیا ہے وہ بھی قبول کرنے کے کہتا ہے
پسے نہیں دیکھتے کہ وہی اسے میل میل

اور ہندی ہوا ہے انہیں انہیں کی مخالفت پر زور ہے اسے شیعوں کی مخالفت ہے
کہ ان کے ہاں کہہ رہی خیر اور حدیث کو بھی پڑھیں کہ جس کی کوئی کل سیدھی نہیں ہے تم
کہ ان کی مساحہ ستر گھر کی ہے انکو امام و شہداء حدیث شریف کہتے

سنن نسائی بھی صحت کے معیار سے گری ہوئی ہے

امام اہل سنت امام نسائی بھی ایک عیب آہنی پر سے صاحب استقصاء و الافہام نے ص ۱۰۷ پر ان کے بارے میں علماء اہل سنت کی کتب سے اس کی پرکاشت نقل کی ہے کہ اس امیر المؤمنین فی الحدیث کی چار چیزیں تھیں: اور شاہ سلامت اللہ نے اپنی کتاب معرکہ الآثار اور کتب النکاح نفیث کثرت جامع کو ان کا معنی اور ان کے لیے باعث استہزا قرار دیا۔ ہے اور شاہ عبدالغنی نے ان کے زیادہ جسام کرنے کو ان کے لیے شرف قرار کیا ہے۔

امام نسائی صاحب بزرگان اہل سنت کی حق میں بدزبان تھے

ثبوت منقول از استقصاء الافہام ص ۱۰۷ کتاب اہل سنت کاشف امام ذہبی کے حاشیہ پر ذکر احمد بن صالح مضر بن مہذب کہ ابو حاتم نے احمد بن صالح مضر کی توثیق کی ہے مگر امام نسائی نے وصفہ بالکذب والوہم کہ انکو جھوٹ کہنے کی صفت سے متصف فرمایا ہے، اور نسائی کی اسے بدزبانی کا امام سبکی نے خوب نوٹس لیا ہے کہ جو کچھ ابی ذؤب نے مالک کے حق میں اور ابن سیرین نے شافعی کے حق میں اور نسائی نے امام احمد بن صالح کے حق میں بجا اسے کہے ہیں وہ سب جھوٹ ہے اور میزان الاعتدال ذکر احمد بن صالح میں لکھا ہے کہ امام نسائی غیر الباطن کو احمد بن صالح نے اپنے درمیان بیٹھنے سے روک دیا تھا کیونکہ امام نسائی نے اس کی مذمت کی ہے۔ علامہ علاء الدین سنن نے ایک روایت میں کہا کہ امام

صحیح نسائی کی چند غلطیاں نمونہ کے طور پر ملاحظہ ہوں

۱۔ منقول از استقواء الاقمام السنۃ ابن قیم نے زاد المعاد میں لکھا ہے فی سنن ابی داود والنسائی عن عائشة ان النبی انصر طواف یوم النحر والی الیلے وهذا الحدیث غلط بیئت خلاف المعلوم من غلطہ الذی لا یشتد فیہ اهل العلم بحججہ، ترجمہ: امام نسائی نے عائشہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم نے دن ذوالحجہ اور فجر کو رات تک متویس اور سحر فرمایا تھا اور یہ حدیث عائشہ و اشعر طویلی غلط ہے اور نبی کے جس فعل کی حجیت معلوم ہے اسکے خلاف ہے۔

۲۔ امام نسائی نے یہ حدیث نقل کی ہے کہ فسخر جم عمرہ صرف السحاب کے لئے ہے اور زاد المعاد میں ابن قیم نے اس کو بھی غلط قرار دیا ہے کیونکہ وقت مجبوری جم کو عمرہ سفر میں سے تبدیل کرنا ہمیشہ کے لئے ہے اور تمام لوگوں کے لئے ہے۔

۳۔ امام نسائی نے یہ حدیث نقل کی ہے کہ نبی کریم نے مقام ذات عرق کو اہل عراق کے لئے وقفی طور میںقات مقرر فرمایا تھا اور ولی الدین نے البزوری نے شرح احکام و سنن میں لکھا ہے کہ یہ حدیث بھی صحیح درست نہیں ہے۔

نوٹ: ارباب انسان قوم مساویہ خیلے نے جو صحاح ستہ گرامر میں لکھا کہ اس میں قدم قدم پر غلطیاں ہیں اور جس قوم کا وہ فیرہ حدیث غلط ہے اس کی توثیق بالکل غلط ہوگی مد گنی ہذا و ناں کی اور نہ جو خدا کی

سنن ابن ماجہ بھی جھوٹ کا پمیدو ہے اور نواصب کے لئے رسولی کا ہے

مستقل از اعتقاد الانعام ص ۱۰۱ ابن خلدون نے دنیا سے الگ جان کر
 ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوينی کے بارے میں لکھا ہے کہ کافر
 الہامی نے حدیث کہ ابنے ماجہ حدیث میں امام تھا اور عبد الحق سے
 رجال سے مشکوٰۃ میں درج ہے عبد الغریز سے اس میں الحمد غریز
 میں بھی صحیح کو امام بنی شہر کیسے ہے جو اس میں کہ اس سے سنت
 نے اپنے اس کتاب میں انہم کا بھی خوب مٹا پمیدو کئے ہے کتاب
 السنن والی باتوں میں علاوہ الدین سے منہ کی نے ذکر محمد
 بن یزید بن ماجہ کے مٹا ہے قال الشیخ محمد بن عبد الرحمن
 انما نقول قبل کتابہ ای کتاب ابنے ماجہ پر دائرہ احادیث مشکوٰۃ غیر
 کہ سنن ابنے ماجہ کے ترجمہ کو مؤلف نے جو بھی حدیثیں اس
 میں درج کر کے گھاڑا ہے ۔ اور نیز انہی الحدیثیں ذکر
 داد بن عبد اللہ بن محمد بنہ قدیم میں لکھا ہے کہ حدیث ہے کہ ایک شہر
 قزوین نے امی فتح ہوگا اور جو شخص چالیس راہیں اس میں سے بطور
 کرے گا اس کو جنت میں ملے گا اس کے بعد لکھا ہے علیہ السلام ابنے
 ماجہ نے اذکار ہذا الحدیث الموضوع فیہا اور ابنے ماجہ نے اپنی
 سنن میں یہ حدیث درج کر کے سنن کو عجیب وار کر دیا ہے کہ چونکہ
 یہ حدیث جھوٹی ہے ۔ نوٹ اور جس مذہب کی بنیاد غلط احادیث
 پر ہوگی وہ مذہب در اسکی فتح معنی جھوٹی ہوگی فقر و لو بدینہ کی بنیاد
 صحاح سے پس فقر و لو بدینہ جھوٹی ہے ۔

امام احمد بن حنبل مذہبی ہے اور اسکے مذہب میں بھی ضعیف موجود ہے

منقول از اقتصاد الافہام ص ۱۰۲ ابن حجر عسقلانی کے استاد: من
والا کافر بان لیفرہ التذین بکھا ہے وقال العزاقی وجود الضعیف
فی سند حدیث محقق بلہ قیام احادیث مرصوفۃ فی حدیث انہی
انہ مرآتیکتاب ہے کہ ضعیف حدیث کا سند میں وجود موجود ہے بلکہ کوئی
حدیث بھی اس میں موجود ہے

امام احمد بن حنبل کی امامت کا ثبوت ہے

منقول از اقتصاد الافہام ص ۱۰۲ ابن تیمیہ مہاجر السلف کے
کتاب ہے کہ حضرت امام کا مالک اور ابو یوسف انکی اہمیت کے بعد
جگہ پر ایک ترقی تھا۔ اور جو لوگ انکی جگہ پر شامل نہیں ہوئے
انوں نے بہت اچھا کیا ہے۔ وهذا منہ صلی اللہ علیہ وسلم
یون حنبل والا وذاخی بلہ والی اللہ علی الخ اور منہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی کوئی ایسی غلطی پر ہوتا مالک اور احمد بن حنبل اور ابو یوسف اور ثوری کا
نہاں ہیں۔ اور امام اہل سنت شاہ عبد العزیز نے تحریر فرمایا ہے کہ
حضرت علی اپنی تمام جگہوں میں سے حق سے پرہیز اور مخالفت انجام دے کے
میں ہیں۔

نہت جو امام اہل سنت ہمارے شیروں کی فکر کے بارے میں کے محققین
انکی کو کوشش فرماتے ہیں اور انکی فکر اور کتب اور احادیث کو مورد
میں مانتے ہیں ہمارے میں کردہ حوالہ جات انکی بے دعوت فکر ہے

احادیث کتب شیعہ کے راوی، خشکی صداقت و سچائی کے علماء

اہل سنت نے گیت گائے ہیں

ارباب انصاف اب ہم نمونہ کے طور پر آپ کے سامنے ان راویوں کا ذکر کرتے ہیں کہ جن کے شیعہ ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے اور سنی علماء نے ان کی سچائی کی گواہی دی ہے اور ان کی احادیث کو قبول کیا ہے۔

پہلے ہے الفضل بن شاذان

فلیت وہ ہے جس کی گواہی شیعہ دیتے ہوئے اختصار کے مجتہدین ہے اس لئے ہم ان کی فہرست پیش کرتے ہیں۔

۱۔ ابان بن تغلبہ المکوفی شیعہ تھا اور احمد بن حنبل نے ان کی توثیق کی ہے میزان اعتدال ص ۵۰ ملاحظہ ہو۔

۲۔ ابو ذہب بن زید بن عسرو الکوفی بخاری اور مسلم نے اس سے حدیث لی ہے اور ابن قتیہ نے المعارف میں ان کے شیعہ ہونے کی گواہی دی ہے ۱۰۶ المعارف ص ۲۶ ذکر رجال شیعہ۔

۳۔ احمد بن الفضل الحنفی شیعہ تھا اور ابو داؤد اور ترمذی نے اس سے حدیث لی ہے میزان ص ۱۵۰ (۴) اسماعیل بن ابان المازنی بخاری نے اس سے حدیث لی قبول سنی علماء کے شیعہ بھی تھا اور بخاری میزان ص ۲۱۲

۵۔ اسماعیل بن عیسیٰ المدائنی شیعہ تھا عثمان پر تنقید کرتا تھا ترمذی نے اس سے حدیث لی ہے میزان ص ۲۲۶ المعارف ص ۲۶ ذکر رجال شیعہ۔

(۱۶) اسماعیل بن زکریا الاسدی مسلم اور بخاری تھے اس سے حدیث ملتا ہے
شیعہ بھی اور کچھ بھی تھا میزان ص ۲۱۱

(۱۷) اسماعیل بن عباد المعروف بالعاصب عباد الطالقانی البوہادور اور
ترمذی نے اس سے حدیث ملتا ہے میزان ص ۲۳۳

(۱۸) اسماعیل بن عبد الرحمن المعروف بالسدی شیعہ تھا اور ثوری۔ اللہ نے
اس سے حدیث ملتا ہے میزان ص ۱۳۶

(۱۹) اسماعیل بن موسیٰ الفزاری شیعہ تھا ابو داؤد اور ترمذی نے اس سے حدیث
ملتا ہے نسائی نے بھی اس کی توثیق کی ہے میزان ص ۲۵۱

(۲۰) حمید بن سلیمان الأعمرج شیعہ تھا اور ترمذی نے اس سے حدیث
ملتا ہے اور احمد ابی یوسف نے بھی اس کی حدیث ملتا ہے میزان۔

(۲۱) ثابت بن دینار المعروف بالی کسری الثمالی معروف شیعہ تھا۔ ترمذی
نے اس سے حدیث ملتا ہے میزان الاعتدال ص ۳۶۲

(۲۲) جابر بن یزید الجعفی کوئی شیعہ تھا اور ابو داؤد اور ترمذی نے اس سے
حدیث ملتا ہے ص ۳۶۵

(۲۳) ثور بن ابی فاخرہ الجهمی امی ہاشمی بنت ابی طالب شیعہ اور صدوق
ترمذی نے اس سے روایت کو لیا ہے میزان ص ۳۶۵

(۲۴) جریر بن عبد الحمید البغوی ابی یوسف نے انکو حمال شیعہ سے
شمار کیا ہے بقول ذہبی صدوق ہے میزان ص ۳۶۵

(۲۵) جعفر بن زیاد الاحمر شیعہ ترمذی اور ابی یوسف نے اس کے
احادیث سے احتجاج کیا ہے سنی علماء نے اس کی توثیق

کی ہے میزان ص ۳۶۵

- <http://fb.com/ranajabirabbas>

- (۲۶) سلیمان بن مسروق الخزازی ایضاً القوابیہ من الشیعہ بخون امام حسینؑ کا ہلاک اور شہید ہو گیا مسلم اور بخاری کے روات سے ہے طبقات ابن کثیر
- (۲۷) سلیمان بن یحییٰ بن عماران شیعہ تھا مسلم کا راوی کا ہے معارف لابن کثیر
- (۲۸) سلیمان بن قسّم الغضنی شیعہ تھا مسلم کا راوی میزان ص ۲۰
- (۲۹) سلیمان بن جبران الاعشی شیعہ تھا ثقہ تھا میزان ص ۲۰
- (۳۰) شریک بن عبد اللہ مدوق ثقہ مسیران ص ۲۰
- (۳۱) شعبہ بن قجاج مسلم اور بخاری کے روات سے ہے معارف ص ۲۰
- (۳۲) شعبر بن سیمان ثقہ معروف میزان - اصحاب
- (۳۳) طاووس بن کثیر شیعہ تھا مسلم و بخاری کے روات سے ہے معارف
- (۳۴) خالد بن عمرو ابو الاسود الدؤلی ثقہ شیعہ اصحاب
- (۳۵) عامر بن داؤد ابو غنیل شیعہ تھا ثقہ اصحاب
- (۳۶) عباد بن یعقوب الاسدی صادق فی الحدیث میزان ص ۲۰
- (۳۷) عبد اللہ بن داؤد الحمیری شیعہ روات بخاری سے ہے معارف
- (۳۸) عبد اللہ بن شداد کمان ثقہ متشیعہ الطبقات لابن سعد ص ۸۶
- (۳۹) عبد اللہ بن عمر بن ابان مدوق فی الحدیث میزان ص ۲۰
- (۴۰) عبد اللہ بن یحییٰ بن القداح شیعہ تھا ترمذی کے روات سے ہے میزان ص ۵۱۳
- (۴۱) عبد اللہ بن یحییٰ قاضی مصر شیعہ تھا روات مسلم سے ہے میزان ص ۲۶۵
- (۴۲) عبد الرحمن بن صالح الازدی شیعہ تھا روات نسائی سے ہے میزان ص ۵۶۹
- (۴۳) عبد الرزاق بن ہمام منہ الامام اثقات اور شیعہ تھا میزان ص ۶۶
- (۴۴) عبد الملک بن اعین شیعہ تھا اور صاحب الحدیث تھا میزان

(۵۵) عبید اللہ بن موسیٰ البخیلی شیخ البخاری ثقہ ثقہ میزان مس ۱۲

(۵۶) عثمان بن غیر روات ابو داؤد سے ہے اور ترمذی سے میزان مس ۱۲

(۵۷) عبدی بن ثابت الحنفی روات مسلم و ترمذی سے ہے اور شیخ بھی تھا میزان مس ۱۲

(۵۸) عیسیٰ بن سعد روات ابو داؤد و ترمذی سے ہے اور شیخ بھی تھا میزان مس ۱۲

(۵۹) العساکر مالم روات ترمذی سے اور شیخ بھی تھا میزان مس ۱۲

(۶۰) علقم بن قیس روات مسلم اور بخاری سے اور شیخ بھی تھا بلات ۵۷

(۶۱) علی بن یزید شیخ تھا اور ثقہ تھا میزان مس ۱۲

(۶۲) علی بن ابی حمزہ البخاری شیخ اور ثقہ تھا المعارف میزان مس ۱۲

(۶۳) علی بن زید بن عبد اللہ شیخ اور ثقہ تھا میزان مس ۱۲

(۶۴) علی بن یزید مالم و یزید بن مالم شیخ تھا مسلم کے روات سے تھا میزان مس ۱۲

(۶۵) علی بن غراب البکی بخاری و مدنی و ترمذی و شیخ تھا میزان مس ۱۲

(۶۶) علی بن قادم ابو الحسن مدنی ثقہ و شیخ میزان مس ۱۲

(۶۷) علی بن المذکر الطرکشی شیخ ترمذی و نسائی شیخ مدنی و ترمذی سے مس ۱۲

(۶۸) علی بن یزید بن ابی حمزہ ثبت شیخ میزان مس ۱۲

(۶۹) عمار بن یزید زریزے شیخ اور مسلم و نسائی و ابو داؤد کے

رواۃ سے تھا میزان مس ۱۲

(۷۰) علقم بن معاویہ الدجینی و ثقہ احمد و شیخ بھی تھا میزان مس ۱۲

(۷۱) عسکری بن عبد اللہ ہمدانی ثقہ و شیخ تھا المعارف میزان مس ۱۲

(۷۲) عوف بن یزید بن ابی حمزہ شیخ اور مدنی و میزان مس ۱۲

(۷۳) الفضل بن زکریا شیخ اور ثقہ تھا میزان مس ۲۵

(۷۴) فضیل بن یزید مرزوقی الاغفر شیخ اور ثقہ تھا میزان مس ۲۹

- (۷۵) شمر بن ذی الجوشن اور ثقفی شیعہ اور ثقفی عالم الحدیث تھا میزان
- (۷۶) مالک بن اسماعیل القندی شیخ البخاری شیعہ تھا میزان مس ۳۲۳
- (۷۷) محمد بن عازم القطری شیعہ اور ثقفی تھا میزان مس ۳۲۳
- (۷۸) محمد بن عبد اللہ القبیسی البوری - ابو عبد اللہ الحاکم امام الحنفیہ اور المحدثین
- (۷۹) امام صدوق شیعہ مشہور میزان مس ۶۲
- (۸۰) محمد بن عبد اللہ المدنی شیعہ اور ثقفی تھا میزان مس ۴۲۳
- (۸۱) محمد بن فضیل بن غزوان - شیعہ اور صدوق مشہور میزان مس ۶
- (۸۲) محمد بن مسلم بن اسماعیل مشہور شیعہ تھا - ابنی معین نے اس کی توثیق
- (۸۳) کتب مسلم کی کتاب منویں اسکا حدیث موجود ہے میزان مس ۴
- (۸۴) محمد بن موسیٰ القطری شیعہ اور دواۃ مسلم اور ترمذی سے تھا میزان
- (۸۵) معاویہ بن عمار البغدادی مشہور شیعہ تھا اور مسلم اور ابی اسکا حدیث کو
- (۸۶) جیسے مسلم کتاب الجملہ ملاحظہ ہو
- (۸۷) معروف بن خربوذ الحرجی - صدوق شیعہ میزان مس ۱۳۲
- (۸۸) منصور بن السمری شیعہ فایز زاید صدوق سے الجہات مس ۲۳۵
- (۸۹) المنہال بن عمر شیعہ تھا اور دواۃ بخاری سے ہے میزان مس ۱۹۲
- (۹۰) موسیٰ بن قیس الحفزی شیعہ اور ثقفی تھا میزان مس ۲۱۶
- (۹۱) نصیم بن الحارث ہمدانی شیعہ تھا اور دواۃ ترمذی سے ہے میزان
- (۹۲) نو ح بن قیس الہمدانی شیعہ اور عالم الحدیث تھا میزان مس ۲۴۹
- (۹۳) اردون بن سعید الجبلی شیعہ تھا اور ثقفی تھا میزان مس ۲۸۴
- (۹۴) اشعم بن ابیہ بن زید شیعہ اور ثقفی تھا میزان مس ۲۸۸

- (۹۲) ہبیر بن یزید - الحیري شیعہ اور ثقہ تھا میزان ۲۹۳
 (۹۳) ہشام بن زیاد ابو القدام البسري شیعہ اور ثقہ تھا میزان ۲۹۵
 (۹۴) ہشام بن عمار شیعہ البخاری شیعہ اور ثقہ تھا میزان ۲۹۶
 (۹۵) ہشیم بن بشیر ابو اسلمی سلم و بخاری کے رواق سے تھا شیعہ تھا میزان
 (۹۶) دیکھ بن الحزام رافضی اور رواقہ بخاری سے ہے میزان ۲۹۵
 (۹۷) یحییٰ بن الجوزاء الحرفی شیعہ ثقہ اور مدوق تھا میزان ۳۲۷
 (۹۸) یحییٰ بن سعید القطان شیعہ اور ثقہ تھا المعارف ۱۰۰
 (۹۹) یزید بن ابی زبیر ۱۰۰ کوئی شیعہ اور ثقہ تھا میزان ۳۲۲
 (۱۰۰) ابو عبد اللہ الجبلی شیعہ اور ثقہ تھا طبقات ۱۵۹

علماء اسلام کو دعوت فخر و کبریا اور انصاف کی رو سے

ارباب انصاف جن علماء اہل سنت کا متفق فخر میں نے ذکر کیا ہے اسکی تفصیل کے لئے کتاب استقصار الانعام در جواب منتہی الکلام مؤلف علامہ سید حامد حسین رحمۃ اللہ علیہ ملاحظہ کریں ہمارے اس عالم نے یہ کتاب لکھ کر نابیت کے تابوت میں آخری منہم ٹھک دی ہے اور جن علماء شیعہ کی میں نے نقد لیا اور توہین ذکر کیا ہے اسکی تفصیل کے لئے کتاب المراجعات مؤلف سید عبد الحسین شرف الدین موسوی ملاحظہ کریں یہ کتاب بھی نابیت کی انگوٹھی ہے میں منہم ہے و رادۃ شیعہ کی توہین اور تعدیل کے لئے آپ میزان الاعتدال سے اور کتاب المعارف اور طبقات البکری و اصابہ و استیعاب کتب اہل سنت کی طرف جو عفریادیں ہماریں یہ فہرستیں طلباء علم مناظرہ کے لئے ہیں اور راستہ کی طرف لٹان دہی کا کام دینے کی۔

حضرت زرارہ بن اعین احادیث کتب شیعہ کے راوی کی توثیق

مولوی محمد علی بلال گنجی نے اپنے مذہب اور اپنے خلفاء کے سوا ہزاروں پروردہ ٹولنے کے لئے ایک عجیب سہارا لیا ہے کہ ایک راوی احادیث کتب شیعہ جناب زرارہ بن اعین پر جو حرام اور تنقید کر کے شیعہ مذہب کو باطل ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی ہے، اور ہم یہ جانتے ہیں کہ وہ جتنے ہوئے کو تنگ کر سبھا، وہی جناب زرارہ پر چھوٹے الزامات لگاتے ہیں۔

تلیث کی جتنی سہولت دی گئی ہے، اس کو سہلانہ نہیں کر سکتا، اور اب ہم جناب زرارہ کی تصانیف پیش کرتے ہیں اور دلو بند کی احباب کو ہم پر دعوت دیتے ہیں کہ شکر الہی تعالیٰ پیش کریں شیعوں کی کتاب معجم رجال الحدیث میں باب الزکوة ذکر زرارہ مؤلف آیت اللہ سید ابو القاسم خوئی دام ظلہ العالی لکھا ہے اختصار کے مد نظر ترجمہ ہی پیش خدمت ہے کہ عبد اللہ بن زرارہ سے امام جعفر صادق نے فرمایا کہ اقرأ منی علی والدک السلام کہ اپنے والد کو سلام کی طرف سے سلام پہنچانا اور کہنا کہ اے ابا عبد اللہ! دعا دعا منی۔

منہ کہ ہم تیری حفاظت کی خاطر تم پر یہی لگاتے ہیں، وہ ہم اے محمدؐ کو اپنے قریب کرتے ہیں اور ہر کسی تعریف کرتے ہیں لوگ اسکا اذیت دیتے ہیں اور ہم جس کی مذمت کرتے ہیں لوگ اسکی تعریف کرتے ہیں اور تو اسے زرارہ ہم اے محمدؐ کی محبت رکھتے ہیں شہر ہے اسی لئے لوگوں کو تجھ سے نفرت ہے اور وہ تیری مذمت کرتے ہیں۔

فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُعْبِدَ لِعَمَدٍ وَأَمْرًا فِي الدُّنْيَا
 ہیں میں نے تم کو عیب دار بنا پسند کیا تاکہ لوگ میرا تعریف کریں
 اور اس عید سے ہم تجھ کو لوگوں کے شر سے بچا رہیں

کسی شی کی حفاظت کی خاطر اسکو عیب دار کرنا جائز ہے

رب تعالیٰ نے قرآن پاک میں جناب موسیٰ اور حضرت جعفر بنی کے قصہ
 میں فرمایا ہے کہ حضرت جعفر بنی نے غریب ملاحوں کے سمجھ و سام
 کشتی میں سوار کر کے عیب دار کر دیا جب حضرت موسیٰ
 نے وجہ پوچھی تو جناب حضرت نے فرمایا ایک بادشاہ جو کشتیاں سمجھ
 و سام تھیں انکو غصب کرتے ہوئے آتا تھا میں نے انکو غریب
 اور مسکینوں کے ملاحوں کی کشتی میں سوار کر کے اسکو عیب دار
 کر دیا تاکہ اسے کشتی کو عیب دار سمجھ کر وہ بادشاہ انکو غصب نہ کرے
 اور چھوڑ دے اور یہ قصہ اسے آیت میں سے موجود ہے۔

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ
 قَارُونَ إِنَّهُنَّ لَأَعْيُنُنَا وَمَكَانٌ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ
 سَفِينَةٍ صَغِيرٍ

پس جس طرح اس کشتی کو ایک بنی نے عیب دار کیا تاکہ وہ غصب
 ہونے سے بچ جائے اسی طرح زرارہ کو مذمت کے عیب سے
 عیب دار کیا گیا تاکہ وہ نواسب اشراک کا اذیت سے بچ جائے

خدمتِ خلا و بدینا سنتی فقہاء اہل سنت سنی علماء کی زبانی

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۵۵ م عبد الوہاب شعرائی
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حجة البالیغہ ص ۱۶۵ م صدیقی م شاہ ولی اللہ
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ناظرۃ الحق ص ۵ م علامہ مرجانی منقول از حقیقۃ الفقه ص ۸ مؤلف محمد یوسف بچ پوری
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ملفوظات مرزا منیر جاناں جاناں مطلق العلوم ص ۱۶
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ عمل بالمحدث م مولوی ولایت علی خاں ص ۱۶
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب انصاف علی سبب الاختلاف م محمد حیات سندھی
- ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب دراجات البلیب ط لاہور م ملاں معین لاہور ص ۱۸۲
- ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تذکرۃ الخلفاء و دائرۃ المعارف نظامیہ ص ۸
- ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ انصاف و تحقیق م شاہ ولی اللہ ص ۸۸ م شاہ ولی اللہ
- ۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب انوار ص ۵ علامہ عبدالحق بن ابوشامہ
- ۱۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتوحات مکیہ ص ۲۱۸ م محی الدین عربی
- ۱۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب احیاء العلوم ص ۲۱۲ ط لاہور م امام غزالی
- ۱۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نافع کبیر فاضل کھنوی ص ۸۸

نوٹ:

مذکورہ ۱۳ عدد کتب کے حوالہ جات میں ہم نے کتاب حقیقۃ الفقه
مؤلف محمد یوسف بچ پوری پر اعتماد کیا ہے یہ اہل سنتی اہل حدیث ہے اور اس نے
بڑی محنت سے سنی علماء کی مٹی پلید کی ہے کہ قیامت تک پاک نہیں ہوگی
اس نے حزب الاصفاف کے مندرجہ ذیل جو تھے مارے ہیں کہ جن کی سوزش و شعلہ

باقی رہے گی اور اب ہم مذکورہ کتب کی عبارات نقل کر کے سنی بھائیوں کو دیا تھا وہ ہیں
فتوحات مکیہ السنی ملاں وری بن کر سلطانین یا کھو باب کے

و اعلم انہ لما غلبت الاھواء علی النفوس و طغت العلم
اھل انب عندا ملوک توکوا طمحت البیضاء و قبحوا الی القبا
صیلات البعیدہ لیمشوا اعراض الملوک فیما الھم حوی نفس
لیستندوا حتی ذلک الی اھل شرعی صح کون الفقیہ بہالہ
لیعتقد ذلک و یفتی بہ و قد رأینا منقسم جماعۃ علی هذا
من قضا لھم و فقھا لھم -

ترجمہ: جان تو کہ جب عوامیات بد طبیعتیوں پر غالب آگئیں اور
سنی علماء نے بادشاہوں کے دربار میں عہدے طلب کئے تو انھوں نے
دین حق کا روشنی راستہ چھوڑ دیا اور ملوک کی پادشاہیوں کی پادشاہیوں
کی غرضیں پوری اور ان چیزوں کو انھوں نے شریعت کہہ دیا جو دیکھ کر وہ
علماء خود ان کے شریعت ہونے کا عقیدہ نہ رکھتے تھے اور نہ ہی ان پر فتویٰ دیتے
تھے اور ان کے قاضی اور مفتیوں کی ایک جماعت کو ہم نے خود اس بڑی حالت
اور بددیانتی پر دیکھا ہے -

نوٹ: اب باب انصاف سنی علماء اور فقہار کے بددیانت ہونے کے بارے
میں یہ نظریہ اس محی الدین عربی کا ہے کہ جس کے بارے میں شرح مسلم الثبوت میں
بھر العلوم نے لکھا ہے اس پر دلالت کا خاتمہ ہے اور مذکورہ عبارت اس بات کا ثبوت
ثبوت ہے کہ سنی ملاں وری بن کر سلطانین یا کھو باب کے
فتوے دیتے اور جب فتوہ خلیفہ کے بانیوں کا یہ حال ہے تو ان کے فتوے کا حکم کیا ہے

اجاب العلما بقول غزالی سنی فقہاء و علماء حرام خور اور پیکر پرست گئے
کی عبادت

فمنہم فرقة اتقوا علی علم الفادی وخصوا اسم الفقه
یہا اور ہما فہیحو اصح ذالک الاعمال الظاہریۃ والباطنیۃ ولم یحبوا
اللسان عن الفیۃ ولا البطن عن الخوام ولا الرقب عن الطشی الی
السلاطین ولم یحبوا قلوبہم عن الکبر والحمد والریاء آخریک
توجہ : امام اہل سنت غزالی ایرانی مجوسی فرماتے ہیں کہ اہل سنت
علماء میں ایک گروہ ایسا ہے جس نے فتادی کو علم الفقه سمجھ لیا اور اس کے
ساتھ اپنے ظاہری اور باطنی اعمال کو برباد کر لیا اور انہوں نے اپنی زبان
کو برائی اور غیبت کرنے سے نہیں روکا اور اپنے پیٹوں کو حرام کھانے
سے منع نہیں کیا اور اپنے پاؤں کو بادشاہوں کی طرف چبھنے سے اور
اپنے دلوں کو بکسر، غرور، حسد و کینہ اور ریاکاری سے روکا۔ ہم ان لوگوں نے علم اور
عمل دونوں طرح سے دھوکہ کھایا۔ علم کے لحاظ سے یوں کہ انہوں نے فتادی
کو علم سمجھا اور قرآن و حدیث کو چھوڑ دیا اور محدثین کو گدھا سمجھا۔

نوٹ : درباب انصاف سنی فقہاء کی مذمت کا امام اہل سنت امام غزالی
نے حق ادا کر دیا ہے یہ وہ غزالی ہے جو یزید کو اچھا سمجھتا ہے مگر اہل سنت
فقہاء کا کہیں کے نزدیک یزید مکینہ ہے بھی زیادہ برا ہے اور شیطان علی سنی فقہاء
کی اس مذمت اور ٹھکانی پر جو غزالی کے ہاتھوں جوئی ہے بہت خوش ہیں کیونکہ
یہ فقہاء اہل سنت دشمنان خدا ان نبوت تھے خدا نے ان کو اسی دنیا میں
لا لیا کیا ہے اور ایک دوسرے کے ہاتھوں ان کو جوتے مروائے ہیں۔ خلاصہ یہ
ہیں سنی فقہاء جو جوتوں میں دال بانٹ رہے ہیں۔ فقہ حنفیہ بے بے۔

نافع کبیرؒ سنی فقہاء ائمہ کی خاطر حدیث کی مخالفت میں
کی عبادت

خطائے قد تعصی فی الخفیة تعصیا شدیدا وان وبدو
حدیثا صحیحاً علی خلافہ افرک۔

ترجمہ: نافع لکھنوی فرماتے ہیں کہ ایک گروہ فقہاء اہل سنت کا ایسا
ہے کہ جو اپنی خفیہ میں سخت تعصب کرتے ہیں حتیٰ کہ اگر ان کے مذہب
کے خلاف حدیث صحیح ہو تو اس کو اس لئے نہیں مانتے کہ چونکہ ائمہ نے
اس حدیث کو نہیں لکھا۔

نوٹ: مذکورہ عبارت اس بات کا گواہی دیتی ہے کہ سنی فقہاء اپنی
خفیہ کی خاطر فرمان رسول اللہ کی مخالفت کرتے گستاخ رسالت ہیں۔

سنی فقہاء قتادی میں امام اعظم کے خلاف تھوڑے بولتے ہیں

میزان الکبریٰ میں ان مذہب الامام طیبہ ہو ما قالہ علم راجع
کی عبادت یا عنہ الی ان مات لا ما فہمہ اصحابہ من کلامہ بقولہ
لا یضحا الامامۃ الذلک الاموالی فیہ صوہ من کلامہ لا یقول بہ لومہ علیہ آفرقہ
ترجمہ: سنی فقہاء اپنے ائمہ کے اصحاب سے ایک مسئلے کو اس کو انجمن کا
مذہب بنا لیتے ہیں اور یہ میٹ دھری ہے۔ امام اعظم کا مذہب وہ قول ہے جو اس
نے اختیار کیا ہو اور اپنی موت تک اس قول سے رجوع بھی نہ کیا ہو۔ اور
امام مذہب وہ قول نہیں ہے جو اس کے اصحاب نے اس کے کلام سے سمجھا ہو
اور خود امام نے کہا ہو۔ بعض دفعہ ایسے قول کو اگر وہ امام کی خدمت میں پیش
کرتے تو امام اس کو قبول نہ کرتا۔ پس معلوم ہو گیا جو کہ ایسے قول کی امام

کی طرف نسبت دے جو امام کے کلام سے سمجھا گیا جو وہ سنی تراویح سے جاہل
ہے بلکہ ابو حنیفہ ہے۔

حجت ابی الغنم انی وجدت بعضہم ان جمیع ما یوجد فی
کی عبارات ما ہذا کتب الفتاویٰ الصغیرہ۔ ہر قول ابی حنیفہ
صاحبیہ ولا یضرق بین القول الخرج و بین ما ہو قول فی الحقیقتہ آخرتہ
ترجمہ: شاہ ولی اللہ کہتا ہے کہ میں نے بعض لوگوں کو دیکھا کہ وہ
خیال کرتے ہیں کہ ان بڑی بڑی کتب فتاویٰ میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب
امام ابو حنیفہ اور صاحبین کا قول ہے اور ان کے اہل قول اور قول مخرج کے
درمیان فرق نہیں کرتے اولیٰ السی چیزوں کو ابو حنیفہ سے روایت صحیح ہو ہیں
نوٹ: مذکورہ عبارات اس امر کا بھٹوس ثبوت ہیں کہ فقہ اہل سنت
ابو حنیفہ کی طرف اقبال کی نسبت دینے میں خائن اور بد دیانت ہیں۔

سنی فقہاء متقی بنے کیسے طر بھولی باقیں امام عظیم کیلئے منسوب کر دیے

رسالہ مل آ تو جہمہ: از حقیقتہ الفقہ سے ملاحظہ کریں کہ بعض نادان
بالحدیث غلط اور بھوٹ باتیں اس لئے امام اہل علم کی طرف منسوب کرتے
ہیں کہ لوگ ان کو کمال درجہ کا متقی خیال کریں۔

نوٹ: اگر باب انصاف فقہ حنفیہ وہ فقہ ہے جو خود علماء اہل سنت
کی نگاہ میں مشکوک اور مذموم ہے بلکہ بھوٹ اور غلط کا پلندہ ہے۔
پس جس فقہ کو خود علماء اہل سنت نے رد کر دیا ہے اس کو شیطان علی کس
طرح قبول کر سکتے ہیں۔ پس جو حنفی ملل با کھیں ٹھہریں گے کہتے ہیں کہ
ہر اختلاف میں مذکورہ عبارات ان کے مندرجہ ہوتا ہے۔

سنی فقہاء کی مذمت میں ایک حملہ اور خفیت کی گرتی ہوئی دیوار کو ایک دھکا اور

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تبلیس ابلیس ص ۱۷۱ استقصاء الافحام مکتبہ
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتوحات مکیہ ص ۱۷۱ استقصاء الافحام
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب انصاف فی بیان سبب الاختلاف ص ۱۷۱ استقصاء
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عقد الجیمہ فی احکام الاجتہاد و التقلید ص ۱۷۱
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح اسماء النبی ص ۱۷۱ استقصاء الافحام
 - ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ایضاً العلوم ص ۱۷۱ کتاب العلم از
- نوٹ : مذکورہ چھ عددوں کے حوالہ جات میں پہلے کتاب استقصاء الافحام پر کھروسہ کیا ہے۔ علامہ سید علی محمد حیدر رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب استقصاء لکھ کر سنیت اور خفیت کے نوٹ یہ آڑی لکھے ہیں کہ
- کتاب تبلیس ابلیس ابن جوزی نے سنی علماء کی عظمت کا جنازہ نکال دیا ہے

صادر امدھم بحیثہ بآیۃ لا یعرف معناھا و جدیدت لا یدری اصحیح ہوام لا یدبھا اعتماد علیہ و قیاس یعارضہ حدیث صحیحہ و لا یعلم۔

ترجمہ : ابو احمد عبد الرحمن بن علی جوزی نے مذکورہ کتاب میں لکھا ہے کہ سنی فقہاء کی حالت یہ ہے کہ آیت قرآن سے دلیل لاتے ہیں اور اس کے معنی نہیں جانتے اور حدیث سے دلیل لاتے ہیں اور ان کو پتہ نہیں ہوتا کہ یہ حدیث ضعیف ہے یا صحیح ہے۔

و یجعل الجواب عن حدیث قد احتج به ففهمنا هذا
المحدیث لا یصرف وهذا الکلمۃ فیما نفع علی الاسلام

سنی فقہاء اسلام میں خیانت کرتے ہیں

ابن جوزی کہتا ہے کہ سنی فقہاء اپنے مخالف کی بیش کردہ حدیث صحیح کے جواب میں یہ بھی کہتے ہیں کہ اس حدیث کو علماء نہیں جانتے اور یہ چیز اسلام میں خیانت ہے۔

سنی فقہاء شیطان کے جال میں گھس کر مقصر بن گئے ہیں

ومن تبلیس ابلیس علی الشیطان ان جل اعتمادہم علی تحصیل علم الجدل
آشر ملک۔ ابن جوزی کہتا ہے کہ ابلیس کا ایک جال سنی فقہاء کے پھسانے
کے لئے یہ ہے کہ وہ تمام کبر و سہ علم جہل اور غناظرہ پر کرتے ہیں اور ان
کا مقصد لوگوں میں اپنی شان کو بڑھانا ہوتا ہے اور معلوم ان القلوب کا
تفتیح بتکرار ازالۃ الجوامع والمارا طغیر وہی محتاج الی
المدکار والمواعظ۔ اور یہ بات واضح ہے کہ ازالہ نجاست اور آب تکثر
کی گردن کرنے سے دلوں میں عشوہ پیدا نہیں ہوتا۔ تھیمت اور مواظظ
کی طرف احتیاج ضروری ہے۔ فتویٰ الفقیہ المقتی یسأل عن
آیت اور حدیث لا یدری وهذا عین التفسیر۔ اور سنی فقہاء
جب کسی آیت اور حدیث کے بارے میں سوال کیا جائے تو وہ نہیں
جانتا اور یہ چیز سنی فقہاء کی کوتاہی اور تقصیر ہے
نوٹ: ابن جوزی نے سنی فقہاء کی مذمت کا حق ادا کر دیا ہے

سنی فقہاء اور علماء بدتمیز ہیں گالی کلچ پر اتر آتے ہیں

دان رای فقہیہ قد استطال علیہ، بلقطہ ظہرت حمیتہ
الکبر وفتاہل ذالک باسبب۔

ابن جوزی فرماتے ہیں کہ اگر کسی سنی مولانا پر اس کا مد مقابل غالب آجائے
تو اس سنی میں بکیر کی علامت ظاہر ہوتی ہے اور گالیاں دیتا ہے۔

سنی فقہاء کا شیطانی نظریہ کہ فقہ ہی صرف علم شریعت ہے

ان ایلیس ایلیس علیہم بان الفقہ هو حد العلم الشرعی
لیس ثم غیرہ فان ذکرہم فی کتابہم ذالک لایفہم شینا
ابن جوزی فرماتے ہیں کہ ایلیس سنی فقہاء پر یہ شبہ بھی ڈالتا ہے کہ
علم فقہ ہی صرف علم شریعت ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی علم شریعت
نہیں اور اگر سنی فقہاء دے کہا جائے کہ فلاں شخص علم حدیث کا عالم
ہے تو کہتے ہیں کہ وہ تو کچھ سمجھتا ہی نہیں ہے (ابو جہل ہے)

سنی فقہاء کا کار شیطانی۔ باوشاہوں سے ملکر ان کی برائی پر غلو

ومن تلیس ایلیس علی الفقہاء رحمنا علیہم فی امراء ولسان
معد اہتہم وترك الانکار علیہم مع القہۃ علیہم علی ذالک
وہما رخصولہم ما لا رخصۃ فیہ لینا لو اہن دنیا ہم فیصح
بذلک الشاؤنۃ الاول الا صیر

ترجمہ :- اور ایلیس کی ایک چال سنی فقہاء پر ہے کہ وہ غلو

سے مل کر رہتے ہیں اور ان کے ساتھ منافقت کرتے ہیں اور بادشاہوں کو اپنی
سے رد کے کی قدرت کے باوجود وہ نہیں روکتے اور بعض دفعہ سنی فقہاء
بادشاہوں کو کچھ برائیوں کی اجازت عنایت کرتے ہیں تاکہ وہ سنیوں کی دنیا سے
کچھ حاصل کر سکیں اور اس کی وجہ سے تین شخصوں کا سود اور بر باد ہو جاسکے ہیں
پہلا امیر بادشاہ ہے وہ کہتا ہے کہ اگر میں غلطی پر ہو تا ہے تو یہ عالم اور
فقہاء مجھے منع کرتا ہے اور میں کیسے غلطی پر ہو سکتا ہوں جب کہ یہ عالم
میرے مال سے کھاتا ہے دوسرا عام آدمی - وہ یہ سمجھتا ہے کہ اگر یہ
بادشاہ غلط کار ہو تا تو فلاں فقہاء اس کے پاس نہ رہتا اور اس کے مال سے
نہ کھاتا اور تیسرا فقہاء وہ اپنے دین کو بر باد کرتا ہے۔

بعض سنی فقہاء غیبت کی برائی میں مبتلا ہیں

ومن العلماء قد لبس ابلیس علیہ السلام قطع عن سلطان اقبال
على التبع والدين فدين لهم غيبة من قبل على سلطان
ترجمہ : بعض فقہاء اہل سنت پر ابلیس اور جادو کرتا ہے کہ وہ
بادشاہوں سے دور رہتے ہیں اپنے دین کی حفاظت کی خاطر اور جادو باری
سنی علماء جو کہ ہیں فقہاء ان کی مذمت کو اور غیبت کو حلالی جانتے؟
ہاں ہیں ان میں بُرائیاں بھی ہو جاتی ہیں۔ غیبت اور مدح ان نفس
۲ کچھ فقہاء اہل سنت کو ابلیس یوں دھوکہ دیتا ہے کہ تو عالم ہے اور
مفتی اور فقہاء ہے اور علماء سے علم ہر برائی کو دور کرتا ہے۔

نوٹ : ارہاب انصاف ہمیں رسالہ کے اختصار کی مجبوری ہے اور
ہم نے فقہاء اہل سنت کی مذمت کا صحیح حق ادا کر دیا ہے۔

اما اہل سنت محی الدین عربی فقہاء اہل سنت پر بحث
فرماتے ہیں کیونکہ وہ فقہاء و بارگاہی پیچھے بن کر غلط فتویٰ دیتے ہیں

فتوحات علیہ آ ولفقد اقیبرنا الملک صلاح الدین یوسف بن
کی عبادۃ ربّنا ایلوب یا سیدی صامتہ ا لا یفتینا بہ فقیہ
و لفظ یہ ہے کہ جو اذ ذلک تعالیٰ ہم لعنتہ اللہ آخورتک
ترجمہ : انفقار کی بجزوری کے باعث صرف ترجمہ پیش قدمی
محی الدین عربی سنی جس پر وہ بات کا خاتمہ ہے فقہاء اہل سنت کی مذمت کرتے
یہ حکایت نقل کرتے ہیں کہ بادشاہ یوسف بن ایوب سے میری اسی موضوع پر
بات چیت ہوئی تو اس نے کہا کہ یا سیدی میری حکومت میں جو برائی بھی آپ
کو نظر آ رہی ہے اس کے حلال ہونے کا ہمیں فقیہ نے فتویٰ دیا ہے
اور ان بڑائیوں کے جواز کا حکم اس نے اپنے لکھ کر دیا ہے اور
ان فقہاء پر خدا کی لعنت اور پھر بادشاہ نے مجھے ایک فقیہ کا آنا بتایا
کہ اس لعنتی ملاں نے مجھے یہ فتویٰ دیا ہے کہ تجھ پر صرف ایک ماہ کے
روز سے قرض ہیں اور اس مہینہ کو معین کرنا عمارتی سرحدی پر ہے

سنی فقہاء پر شیطان کا گمان سچ ہو گیا

انصاف فی بیان انفقار و قد دین لہم الشیطان حیلۃ
سبب الاختلاف لطیفۃ فصدق علیہم ابلیس طغفہ و
اطاعہ کثیر منہم و اتبعوہ ا لا فربقا من الامم

امام اہل سنت شاہ ولی اللہ دہلوی فرماتے ہیں کہ اہل سنت فقہاء اور
 علماء پر شیطان نے اپنا ایک لطیف حیلہ آرایا اور کامیاب پایا اور ان فقہاء
 پر ابلیس کا گمان صحیح ہو گا اور زیادہ فقہاء نے شیطان کی پیروی کی ہے
 شاہ ولی اللہ نے نفاق خفی اور حماقت جلی کا گلوبند
 فقہاء اہل سنت کے گلے میں ان کی بدایاتی کے بافت کیا

عند الجیدی احکام اس لحاظ سے سبب الخافۃ شدیث البی
 الاجتہاد والتقلید لا لافاق خفی اور صحت جلی دھن اھودانی
 اشار الیہ الشیخ عبداللہ بن عبدالسلام جیست قال آخرتک
 شاہ ولی اللہ محدث دہلوی مذکورہ کتاب میں فقہاء اہل سنت کی
 مذمت کرتے کرتے اس حد تک پہنچ گئے ہیں کہ یہ سنی فقہاء جو حدیث نبوی
 کی مخالفت کرتے ہیں اس مخالفت کا سبب صرف ان فقہاء کا نفاق
 خفی اور ان کی حماقت اس منافقت اور حماقت اور بدایاتی کی خاطر
 اعدان کی اسی منافقت اور بیخا عند اللہ عبدالسلام نے ارشاد
 فرمایا ہے اھد کہا کہ تعجب ہے کہ یہ فقہاء مقلدین اپنے امام کے اجتہاد
 کے غلط ہونے پر آگاہ ہوتے ہیں پھر بھی اسی غلط اجتہاد کی تقلید کرتے
 ہیں اور تاویل کی پیروی کھول کر قرآن اور احادیث رسول اللہ کی
 مخالفت کرتے ہیں۔

سنی فقہاء و مخالف کے ہند ہونے کے خطرات کے باعث
ابو حنیفہ کی جھوٹی تقلید پر رستے اور یہ دین میں خیانت ہے

النفاء فی بیان م فقلت فما عذری ان الامتناع عن ذلک الیضا
سبب الاختلاف ألتی قدرت. لفقہائہ علی اذہاب الارباعۃ
وامن من خروج من ذالک واجتہادہم فیما شئ من ذالک وحکم ولایۃ
القضادوا متبع الناس من استفتائہ ونسب للبدعۃ قسیم
وواقفتی علی ذالک۔

ترجمہ: امام اہل سنت شاہ ولی اللہ دہلوی فرماتے ہیں کہ محدث
کبیر ابو ذر عہ رازی نے اپنے استاد و بلیغین سے اس موضوع پر بات
چیت کی کہ اہل سنت میں بڑے بڑے قابل لوگ ہیں اور وہ اجتہاد کا
دعویٰ نہیں کرتے بلکہ چپ ہو گیا اور کوئی جواب نہ دیا۔

پھر میں نے عرض کی جناب دعویٰ اجتہاد کرنے کا میرے نزدیک یہ
سبب ہے کہ وہ مخالف جو مذاہب اور لہجہ کے فقہاء کے لئے مقرر
ہوئے ہیں اگر کوئی سنی اب دعویٰ اجتہاد کرے گا تو اس کو ان مخالف
سے حصہ نہ ملے گا اور کوئی عہدہ قضاوت بھی نہ ملے گا اور لوگ اس سے
فتویٰ نہیں لیں گے اور اس کو بدعتی کہا جائے گا۔ میرا یہ نظریہ سن کر استاد
ہنس پڑا اور میری موفقت کی۔

نوٹ: یہ عبارت اس بات کا محسوس ثبوت ہے کہ سنی فقہاء دلاجی
اور دنا راست ہیں اور ظہیموں کی خاطر حق کو چھاتے ہیں۔

کتاب شریعہ اسماء و کذلک کبرہ جماعۃ منہم التختہ فی البین
 البین کی عبارت : اَلْهَاتُحْتَمَّتِ السُّوَالُفُF
 لاسمہ و لاسمہ فہم النسب فی البین
 عمر بن حنین : فرماتے ہیں کہ اہل سنت فقہاء نے انگوٹھی دایں ہاتھ
 میں پہننا مکروہ قرار دیا ہے کیونکہ دایں ہاتھ میں انگوٹھی بدافض پہننے میں

یہ قرار دیا اہل سنت فقہاء کی کچھ نہیں اور یوگس ہے کیونکہ اس میں بدعت
 نوٹ : اس مذکورہ عبارت میں بھی فقہاء اہل سنت کی بددیانتی کا ٹھوس
 ثبوت موجود ہے کیونکہ وہ صرف بدافض کی مخالفت کی خاطر سنت نبوی کریم
 کو ٹھکراتے ہیں اور فرمان نبوی کو انکار کرتے ہیں۔

امیاد العلوم : قلہا افقت خلافت بعدہم الی قوام فلو بغیر
 کی عبارت : استقامت و کمال بعام الفتاویٰ والاحکام

انظر الی الاستعانة بالفتاویٰ : و علوہا : ای الفقہاء العظام
 الولایۃ و طلبوا الولایۃ بالصلوات منہم فہم من حرم و منہم من
 النج و اہلہ لم یخل من ذل الطلب و مہانتہ الاستیصال

توجہ : اہل سنیہ و الجماعۃ کا نام غزالی فرماتا ہے کہ پڑھے لکھے علماء
 کے بعد جب خلافت ان لوگوں کو پہنچی جو خلافت کا حق نہ رکھنے کے باوجود
 طلیف بن یحییٰ اور احکام شریعت اور فتاویٰ سے بھی وہ پوری طرح واقف
 نہ تھے تو وہ فقہاء کی امداد لینے کی طرف محتاج ہوئے اور فقہاء نے بھی
 اپنے آپ کو ان غلط خلفاء کی خدمت میں پیش کیا اور ان سے عہدے اور
 الغانات بھی طلب کئے کچھ تو محروم رہ گئے، الغانات اور عہدوں سے اور
 کہ کامیاب ہو گئے اور جو کامیاب ہو گئے وہ ذلت طلب سے ذلیل ہوئے

شرح الحدیث مولوی محمد علی بریلوی کو دعوت انصاف

اہل حضرت کو دیانت و انصاف کی رو سے ہم دعوت فکر دیتے ہیں کہ جس فقہ حنفیہ پر آپ کو تائب ہے اور جس کی آپ و کالت فرماتے ہیں اس فقہ کی مذمت کرنے کا خود علماء اہل سنت نے حق ادا کر دیا ہے اور اس فقہ کی بنا رکھنے والے اور اس کو ترقی دینے والے فقہاء و علماء سنت نے اپنی دنیا پر دست مبارک خیانت کا قریب کا ربد عمل پہلے مہر کے جھوٹے اور درباری تلچھے قرار دیا ہے۔

کہاوت مشہور ہے کہ گنجی نہاد و تبا کی اور بخود ناک۔

فقہ حنفیہ کے پہلے رکھ دی کیا ہے جس فقہ کو خود علماء اہل سنت نہیں مانتے اور جس کو وہ جھوٹ کا پلندہ سمجھتے ہیں وہ جھوٹی فقہ اس قابل نہیں ہے کہ تم اس کی سچائی شیعان حیدر کرا کے ماننے ثابت کر سکو اور یہ عذر کہ جن لوگوں نے فقہ حنفیہ کی مذمت کی ہے وہ اہل حدیث ہیں اور یہ وہ مالکی وشافعی اور یاحنبلی ہیں۔ اس عذر کی ایک جگہ بھی قیمت نہیں ہے کیونکہ مذکورہ مذاہب کے لوگ بھی اپنے آپ کو اہل سنت ظاہر کرتے ہیں اور جب تم اہل سنت خود جوتوں میں دال بانٹتے ہو۔ تو تمہیں شیعان حیدر کرا کے خلاف عموماً کرنے سے شرم کرنی چاہیئے۔

علامہ بقول علماء اہل سنت فقہ حنفیہ کے باقی فقہاء بے ایمان تھے اور ہم شیعان علی ایسے بے ایمان لوگوں کی بنائی ہوئی فقہ سے بیزاری اختیار کرتے ہیں اور جو احناف مالک چڑھا کر اور یا کچھیں شہر میں کر کے اور گزہ بھر کی زبان نکال کر کہتے ہیں ہم احناف ہیں۔ ہمارے پیش کردہ حوالہ جات ان کے لئے باعث عبرت ہیں۔

سنی فقہاء کی بددیانتی کی انتہاء خلیفہ ہارون رشید نے
امام اعظم کی شاگرد ابو یوسفؒ نے اس کی ماں کو حلال کر دیا

ثبوت ملاحظہ ہوا اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء ص ۲۹۱ ذکر رشید
افصح السلف فی الطیوربات ابن مبارک قال لما
انقضت الخوفاً الى الرشيد وقعت في نفسه جارية من
المهدي فراودها من نفسها فقالت لا اصلحك ان اباه
قد طاف بي فتعف بها فارسل الى ابي يوسف فسأله أعذر
في هذا شي - فقال يا ابا محمد المومنين اوكلها ادت أمه شيأ
ينبغي أن تصدق لا تصدق ها ظنناها ليست بها مؤنة قال
ابن مبارک فلم امه بمن اعجب -
ترجمہ :

ما فی سلفی نے طواریات میں ابن مبارک سے نقل کیا ہے کہ جب
خلافت اسلامی کی باگ ڈور عباسی خلیفہ ہارون کے ہاتھ میں آئی تو اس کے
باپ مہدی کی ایک کنیز کی محبت خلیفہ ہارون کے دل میں بیٹھ گئی اور خلیفہ
نے اس کنیز کو اپنے ساتھ ہم بستری کی دعوت دی۔ کنیز نے کہا کہ خلیفہ جبر
آپ کے لئے حلال نہیں۔ کیونکہ تیرا باپ مہدی میرے ساتھ ہم بستری کر
چکا ہے۔ خلیفہ نے قاضی ابو یوسفؒ شاگرد امام اعظم کو پیغام بھیج کر
بلوایا اور پوچھا کہ میرے لئے اس کنیز کو حلال کرنے کے لئے تیرے پاس
کون سا شے ہے امام اعظم کے حلالی بیٹے نے کہا کہ

کہ اسے امیر المومنین جو بات بھی یہ کہیں کہہ گئی آپ اس کی تصدیق کریں گے تم اس کی رپورٹ کی تصدیق ہی نہ کرو یہ دیاغت داد نہیں ہے۔

فقہ امام اعظم کے اس فتویٰ کے خلاف عبداللہ بن

مبارک کا احتجاج

تاریخ الخلفاء ص ۱۹۱ ذکر رشید میں اس خبر کے بعد یہ لکھا ہے
 رین قال ابن مبارک فلم ارجع من ارجب من هذا الزی قد وضع یدہ فی دمار
 دربار عین و اصابہم تخرج عن قسوة ابیہ۔ اومن هذا الفقیہ
 یروون وقاضیہا قال اہلک حرمتہ ایلک واقسن شہوتک دھیرہ
 فی رقبۃ۔

ترجمہ: عبد اللہ بن مبارک کہتا ہے کہ میں کس چیز پر زیادہ تعجب
 کروں آیا اس خلیفہ پر جس نے مسلمانوں کے خون میں ہاتھ رنگیں کیا ہے اور
 باپ کی عزت و ناموس کا لحاظ نہیں کیا یا اس کینیز پر زیادہ تعجب کروں کہ
 جس پر امیر المومنین عاشق ہو گیا ہے اور وہ شریعت کی خاطر اس سے دوری
 اختیار کرتی ہے اور یا اس نفیہ پر اور تاہنی پر کہ جو بادشاہ سے کہتا ہے تو اپنے
 باپ کی عزت کو بچاؤ دے اور اپنی شہوت کی آگ کو بجھا دے اور اس کا گناہ
 میری گردن میں ڈال دے۔

نوٹ: در باب النفاق کتاب تاریخ الخلفاء موجود ہے کتاب
 بھی اہل سنت کی ہے اور مصنف جلال الدین سیوطی بھی سنی عالم ہے
 فقہ امام اعظم جس میں مل کر بیٹے کے لئے حلال کرنے کی گنجائش ہے اس فقہ
 پر حافظ محمد عنی جتنا بھی ڈانس کرے اس کو نہ پہنچے۔

فقہ ابو حنیفہ کی برکت سے کئی حرام شرمگاہیں حلال ہوئی ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب المعارف ص ۲۱۴ لابن قتیبہ
ذکر اصحاب الراۃ - حکم من فخرج منہ سے عقیف
اہل حرامہ بائی حنیفہ -

ترجمہ: اور کتنی شرمگاہیں نیک اور پاکہ امن عورتوں کی جو لوگوں پر

حرام تھیں اور وہ امام اعظم کی برکت سے حلال کی گئی۔

جناب حافظ محمد علی صاحب اپنی اور فقہاء کی صفائی پیش کریں

ارباب انصاف بندہ نے دریافت اور انصاف سے سنی مذہب کی
کتابوں کا مطالعہ کیا ہے اور اس کہاوت کی روشنی میں کہ اونٹ کی کوئی بھی
بیدھی نہیں ہے میں نے فقہ حنیفہ اور ان کے فقہاء کی کوئی کل بھی سنی
نہیں پائی۔ خود سنی علماء امام اعظم اور اس کی فقہ کی مذمت کرتے
کرتے تھے نہیں ہیں اب میں مولوی محمد علی سے یہ سوال کرنے کا حق
رکھتا ہوں کہ مولانا صاحب آپ کی کتابیں گواہ ہیں کہ آپ کی فقہ کی کتابیں
اونٹ کا پلندہ ہیں اور آپ کی کتابیں فقہاء بددیانت ہیں اور جس طرح اونٹ
کے منہ سے لائٹ سے کی بو آوے آپ کے دہن مبارک سے لہر شیعوں
کا دشمن کی بو آتی ہے جن سنی علماء نے تمہاری فقہ اور تمہارے فقہاء کی
پرہیز کی ہے ان کو تم نے جوم کر کیوں رکھا ہوا ہے کیا شیعوں نے آپ کی کوئی
خاص بندہ توڑی ہے شیعوں سے کوئی آپ کو خاص رنجش ہے
جو سچ بولنا محال ہے تجھ لوں کے عہد میں

مذمت کتب فقہیہ اہل سنت علماء اہل سنت کی بہانی

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حقیقۃ الفقہ ص ۱۹ مولف محمد یوسف جہ پوری
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ عمل بالحدیث ص ۳۴ مولف علی
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب در اسات البیاب ص ۱۵۶ ط لاہور م ۱۵۶
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاج کبیر مقدمہ جامع صغیر ص ۱۳ مولف عبدالحی
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اجوبہ ناخذہ ص ۱۵۶ عبدالحی لکھنوی
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب آئینہ الفقہ ص ۱۵۶ شاہ ولی اللہ
- ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مقدمہ عمدۃ الرعاہ ص ۱۱
- ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تنبیہ الامان ص ۱۵۶ اشرف بن طیب
- ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب الفقہ ص ۱۵۶ ص ۲۶۵

حقیقۃ الفقہ علم دین موقوف ہے اسناد پر خاص کر جب کہ اس کی عبارتت ما علم کی تدوین بانی دین کے بعد ہوئی ہے مثلاً حدیث کی اس کی تدوین رسول مقبول کے بعد ہوئی ہے تو التزام اسناد کا لازمی ہوا اور حدیث دین کی ضرورت مخصوص ہوئی نعم رجال بنایا گیا اور اس قدر اہتمام کے باوجود احادیث کھجورے لوگوں کی بہرا بھیڑی سے محفوظ نہ رہ سکی ۱۔ مقام غور ہے جس علم فقہ کی تدوین اس کے بانی کے بعد ہوئی ہے اور اس میں اس کا التزام بھی نہ کیا گیا تو اس میں مٹا نہیں کو کس قدر تصرف کا موقع ملا ہوگا

آپ صاف لفظوں میں سنئے کہ موجود کتب فقہ یعنی ہدایہ شرح وقایہ

جو کہ صدیاں بعد امام اعظم کے مدون ہوئی ہیں اور ان میں اسناد کا التزام بھی نہیں کیا گیا تو عقلاً ممکن ہے کہ صرف سے کچی ہوں اور کوئی تغیر نہ ہوا ہو اور ہرگز نہیں۔

نوٹ: ارباب انصاف مذکورہ عبارت میں سنی عالم نے کتب فقہیہ اہل سنت کی مذمت کا حق ادا کر دیا ہے اور دیکھے کی چوٹ پر اعلان کیا ہے کہ ان کتب پر اعتماد نہ کرنا ان میں تھوٹ ملا ہوا ہے اور اس عالم نے تھوٹی کتاب کے نام سے بے گمان کی نشان دہی فرمائی ہے بس کوئی غیرت مند مسلمان ان کتابوں پر عمل نہ کرے۔

رسالہ حسن امور اقصیٰ کتب پوشیدہ نسبت کہہ انداماً اعظم بالحدیث کتاب منقول نسبت کہہ براں بنائے مذہب شاخورد کا آید آخر تک۔

ترجمہ: از حقیقتہ الفحۃ سے ملاحظہ ہو کتابیں پڑھنے والے لوگوں کو معلوم ہے کہ امام اعظم سے کوئی کتاب منقول نہیں ہے جس پر ان کے مذہب کی بناء ہو لیکن چند اقوال کتب مشہورہ مثل کنز و ہدایہ و عالمگیری و فی علی خان وغیرہ میں مسائل جو شمار سے باہر ہیں وہ تمام امام اعظم سے منقول نہیں ہیں بلکہ چند مسائل امام صاحب سے منسوب ہیں اور بے انتہار مسائل متاخرین صاحب ہدایہ و فتاویٰ وغیرہ سے منسوب ہیں کہ محض اپنی عقل سے یہ لوگ ان مسائل میں بخور و لاجور رجحان اور ناجائز ہے لکھتے ہیں و استات البیہ و لیس کل ما نیب الیہم من القیاسات البیہ کی عبارت ملاحظہ آتی تشبیہ التشریع المجدید و نیب الی کتب مذہب ہم نفس و ثابت النسبة الیہم بل اکثر ذلک و کلہما اذ لک

من غلب علیہم الای من ابنا علیہم

ترجمہ: وہ دور کے قیاسات جو نئی شریعت کے مشابہ اور
ہیں اور امام اعظم وغیرہ کی طرف منسوب ہیں ان کی نسبت لغمان کی طرف
ثابت نہیں ہے اسی طرح جو ان کے مذہب کی کتابوں میں منقول ہے ان
کی نسبت بھی لغمان کی طرف صحیح طریقہ سے ثابت نہیں ہے بلکہ زیادہ یا تمام
مسائل ان لوگوں نے بنائے ہیں جو لغمان کے پیروکار تھے اور ان پر قیاس غالب
نوٹ: مذکورہ عبارت اس بات کا ٹھوس ثبوت ہے کہ فقہ حنفیہ کی
کتابوں میں جھوٹ زیادہ ہے مگر ان کے علل خود بنائے ہیں اور نام لغمان کا
نافع کبیر کی آفکام میں کتاب معتد اعتمد علیہ اہل بیتہ الفقہاء
عسارت ما من الامارات الطووعة ولا سیما ما الفساد فی فقد
لنا بقوسیع النظر ان المحامیہ وان کا فواہن اسکا صلین لکنہم فی تھار
الافکار من اکتسابہین

ترجمہ: اور کتنی کتابیں ہیں کہ جن پر احناف کے فقہاء نے اعتماد کیا
ہے اور وہ جھوٹی حدیثوں سے چھڑیں خصوصاً ان کے فتاویٰ کی کتابیں تو جھوٹ
سے بھر پوری وسعت نظر کے باعث ہم پر یہ ظاہر ہوا کہ ان کے فقہاء
(برائے نام) کا ملیں ہیں اور حدیث نقل کرنے میں پہلے درجہ کے غفلت
کرنے والے اور جھوٹے ہیں

نوٹ: مذکورہ عبارت بھی اس امر کا ٹھوس ثبوت ہے کہ احناف کی کتابیں
اور ان کے فقہاء قابل اعتبار نہیں ہیں اور ان کا دریا بزرگ کو نہ ضروری ہے۔

ابوبہ والفضلہ آ الاقری اسی صاحب الہدایہ من اہل بیتہ الحنفیہ
کی عبارت والافغانی شارح الوصیۃ من احادیث الائمة

مع كونه من يشاد ليهما بالانامل قد ذكرني تفانيهما صا اعم
 يوجد عند خبير بالحديث

ترجمہ: عبدالحی فرماتے ہیں کہ حنفیوں کی کتابوں پر اعتبار نہیں ہے تم
 صاحب ہدایہ احناف کے پوپ پال کو نہیں دیکھتے اور واقعی شارح
 وجہ کو نہیں دیکھتے کہ دونوں کی طرف ان کی عظمت اور شان کی وجہ سے اسرار
 کئے جاتے ہیں اور ان دونوں نے اپنی کتابوں میں ایسی حدیثیں لکھی ہیں جن کا
 کتب حدیث میں عالم حدیث نے نزدیک نام نشان بھی نہیں ہے۔

نوٹ: مذکورہ عبارت بھی اس بات ٹھوس ثبوت ہے کہ حنفی سینوں
 کی کتابیں اگرچہ ان کے بلند پایہ علماء نے لکھی ہوں قابل اعتبار نہیں ہے
 حنفی سینوں کی کتابیں ہدایہ سمیت بدعائیں قابل اعتبار نہیں

حجة الباعث في قال ابو طالب المكي في قوت القلوب ان الكتب
 کی عبادت والجموعات محدث
 شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ بقول ابو طالب مکی کہ اضاف
 کی نقد کی کتابیں اور فتاویٰ کی پوچھیاں بدعات ہیں۔

عمدة الربایہ مقدمہ عمدۃ الربایہ میں ہے ثم لا عبرة
 کی عبارت لا یقل صاحب النہایہ ولا بقیۃ شراح الہدایہ
 فانہم لیسوا من المحدثین ولا اسندوا للحديث ای ائمہ المحدثین
 صاحب نہایہ اور دیگر شارحین ہدایہ نے جو احادیث نقل کی
 ہیں وہ قابل اعتبار نہیں ہیں۔ کیونکہ یہ فقہاء احناف محدثین نہیں ہیں
 انہوں نے احادیث کا اسناد محدث کی طرف دیا ہے۔

حنفیوں کے پوپ صاحب ہدایہ کی سنی علماء نے خوب مذمت کی ہے

والکثر متاخری فقہا حننا المحنفہ من علماء ماوراء النہر
والعراق والخراسان لم یسندوا احادیثہم التي یزیدونہا فی کتب
المحنفہ الی اصل من اصول الحدیث حتی صاحب الہدایہ التي علی
مدادہی المحنفہ لم یتسیر لہ عند تخریج احادیث الہدایہ فی
اکثر المصنوع الفطر یلفظ الحدیث منقول از قبلیہ الوستان
الشرف حنفی متاخرین فقہاء حنفیہ جو کہ علماء ماوراء النہر اور
عراق اور خراسان سے ہیں انہوں نے کتب حنفیہ میں جن احادیث کا ذکر کیا
ہے ان کا کتاب احادیث کی طرف اسناد نہیں کیا حتی کہ صاحب ہدایہ کہ جس
پر احناف کی ہلکی کی گردش کا دار و مدار ہے اس کی کتب حنفیہ کی احادیث
کی تخریج کے وقت الفاظ احادیث کو تلاش کرنے میں کامیابی نہیں ہوئی۔

احناف کی مایہ ناز کتاب ہدایہ کی شرح کی مذمت

مقدمہ محمد لا ثم لا عبرتہ بنقل صاحب النہایہ والبقیۃ
الرعیایا کی عبارت مآشریح الہدایہ فانہم لیسوا من المحدثین
ولا السند والحدیث الی احد من المحتریین۔

ترجمہ : صاحب نہایہ شرح ہدایہ اور دوسرے شارحین ہدایہ
نے جو کچھ نقل کیا ہے اس پر اعتبار نہ کرنا کیونکہ وہ محدثین نہ تھے اور نہ

اور نہ ہی انھوں نے حدیث کی نسبت کسی ماہر حدیث کی طرف دی ہے
نوٹ: یہ مذمت، اشیر و محات ہدایہ کی ملاں علی قادری متقی کی زبانی مولانا
عبدالحی لکھنوی نے نقل کی ہے۔

حنفیوں کی ہدایہ شریف کی مزید مذمت ملاحظہ ہو

تفہیم الہدایہ ص ۹ یہ حدیث من کان یؤمن باللہ والیوم الآخر
کی عبادت کے لیے جو شخص اللہ اور کتاب پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پانی کو دو بہنوں کے
رحم میں بیچ نہ کرے۔ یہ حدیث کی کسی کتاب میں موجود نہیں۔

نوٹ: مولانا محمد یوسف سنی نے کتاب ہدایہ کی مذمت کا اپنی کتاب
حقیقۃ الفقہ میں آدرا کر لیا ہے اور ہم نے اس بات پر بہت غور ہی کرتے ہیں
معارفہ کے علماء خوب جو توں میں دال بانٹ رہے ہیں۔

قدوری، ہدایہ، مفیت المصلی، کنز العمال، شرح وقایہ
در مختار، فتاویٰ، عالمگیری، مالا بد منہ اور ہشتی زیور

کی سنی علماء کی زبانی مذمت

حقیقۃ الفقہ ص ۱۱۱ اگر شریعت اور دین کا دار و مدار قرآن حدیث
کی عبادت ہے لیکن اس تقلید نے دونوں کو بے کار کر دیا ہے
اب اگر شریعت دھونڈیں تو کہاں جواب ملتا ہے قدوری، ہدایہ، مفیت المصلی
کنز العمال، شرح وقایہ، در مختار، فتاویٰ، عالمگیری، مالا بد منہ ہشتی زیور

وغیرہ یہ اس لئے کہ امام ابو حنیفہ کے مذہب کا دواوہ دار اخص کتب پر ہے
جب ان کی اوراق گردانی کی جاتی ہے تو لکھا جاتا ہے

قال ابو حنیفہ: کہ ابو حنیفہ نے کہا اس سے خیال ہوتا ہے کہ امام
ابو حنیفہ کا قول بیان کیا جاتا ہے جب ان کے مؤلفین اور تالیف کی طرف
نظر کی جاتی ہے تو نقشہ مندرجہ ذیل نظر آتا ہے

نام کتاب	نام مؤلفین	سندوفات	کسی صدی میں	کس حوالہ
قدوری	احمد بن محمد بن احمد	۴۲۸ھ	پانچویں صدی	تراجم حنیفہ
ہدایہ	برہان الدین عراقی	۵۹۳ھ	تیسری صدی	کشف الغم
حنیۃ المصلیٰ	بدر الدین کاشغری		تقریباً ساتویں صدی	
کنز الدقائق	ابو البرکات خسی	۱۰۱۸ھ	آٹھویں صدی	حدیث
شرح وقایہ	محمد عزہ الدین	۱۰۱۸ھ	گیارہویں صدی	درمیانہ
نفاذی عالمگیری	یوسف ملہار بک	۱۰۱۸ھ	تقریباً بارہویں	مرآۃ المناقب
	اورنگ زیب		صدی	
بالادہ	تاجی شاد اللہ	۱۲۲۵ھ	تیرہویں صدی	الروح المعانی

یانی پتی

بہشتی زیور اشرف علی شاہی جو دہویں صدی

جب اسناد کی طرف نظر پڑتی ہے تو لاکھوں مسئلوں میں سے ایک کی ہیں
سند باقاعدہ صاحب کتاب سے امام ابو حنیفہ تک پہنچتی ہے اس لئے کہ
خود سے طلب کئے گئے تو جوابات شافی نہیں ہے لہذا اس عبارت سے فقہ حنیفہ
کی دھجیاں اڑ گئی ہیں۔

خدمت تقلید انا م اعظم سنی علماء کی زبانی

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب جمعۃ البالغہ ص ۱۵۶
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اعلام الموقعین ص ۲۲۲
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حلیۃ العقبہ ص ۳۲۲ اثر محمد یوسف
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۱۱ شعرانی
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ ابن قیمیہ ص ۲۰۴
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عقہ المجید ص ۴۲
- ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرالی من اخلد الی الارض ص ۱۰۰
- ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرحہ حدایہ ص ۴۳
- ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز الایمان فی بیان سنۃ سید المرسلین ص ۱۰۰
- ۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتوحات مکیہ ص ۹۲
- ۱۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر شرح شریعہ ص ۳۴۴
- ۱۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح عین العلم ص ۲۴
- ۱۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب القدر السدید ص ۴۰
- ۱۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مبسوط برہانی ص ۳۰
- ۱۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تنویر العینین ص ۲۹
- ۱۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب در مختار شرح در مختار ص ۵۲
- ۱۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب توالح الانوار حاشیہ در مختار ص ۵۲
- ۱۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مسلم الثبوت ص ۶۲
- ۱۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ شیخ کمدی

- ۲۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر احمدی ملاں جیون ص ۱۰۰
- ۲۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بحر یہ مع شریعہ تقریر و تحقیر ص ۱۰۰
- ۲۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ابطال التقلید ص ۱۰۰
- ۲۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تقریر الاصول ص ۱۰۰
- ۲۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سفر السعادت ص ۱۰۰
- ۲۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب دراسات البلیب ص ۱۰۰
- ۲۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صراط مستقیم ص ۱۰۰
- ۲۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مشائخ الانوار ص ۱۰۰
- ۲۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتوح الغیب ص ۱۰۰
- ۲۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مواہب اللہ ص ۱۰۰
- ۳۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب المحصول ص ۱۰۰
- ۳۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح عمربیہ ص ۱۰۰
- ۳۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ علی بالحدیث قاضی شاد اللہ ص ۱۰۰
- ۳۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فوز الکبیر ص ۱۰۰
- ۳۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مفاتیح الامرار المتوارک ص ۱۰۰
- ۳۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مجالس ابراہیم ص ۱۰۰
- ۳۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مسلم البشوت ص ۱۰۰
- ۳۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مکتوبات امام ربانی ص ۱۰۰
- ۳۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نالودہ الحق ص ۱۰۰
- ۳۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الغزالی ص ۱۰۰
- ۴۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مستطیع ص ۱۰۰
- ۴۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اللؤلؤ ص ۱۰۰

۴۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب معیار الحق ص ۵۲

۴۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بوستان ص ۱۱۸ شیخ سعدی

۴۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب۔ مفتوی دوم ص ۱۱۸

نوٹ : ان ۴۴ حوالہ جات میں ہم نے اپنا وقت بچانے کی خاطر کتاب حقیقۃ الفقہ مؤلفہ حاتم محمد یوسف سے پوری پر بھروسہ کیا ہے یہ ملاں سنی اہل حدیث ہیں اور اس نے ۱۰۸ کتابوں کے حوالہ جات دے کر امام اعظم اور ان کی فقہ کا بیڑا عری کیا ہے کتاب حقیقۃ الفقہ حزب الاحناف کے خلاف نہایت اچھی کتاب ہے مناظرین کو اس کتاب کے مطالعہ کی تاکید کی جاتی ہے

یقول شاہ ولی اللہ امام اعظم وغیرہ کی تقلید ایک بدعت ہے

اعلام الموقعین ۱۱۱ نما مذمت شدہ البدعت فی القرآن الرابع

کی عبارت : تقلید والی بدعت جو حقہ ہدی میں شروع ہوئی۔

حقیقۃ الفقہ ۱۱۱ تقلید و حصولی لنفسہ اور عہدہ محدثہ للاعظم

کی عبادت ۱۱۱ بالقطع ان المعاصی لم یکن فی زمانہم مذہب

توسیعہ : امام اعظم نعمان وغیرہ کی تقلید کرنا ایک بدعت ہے کیونکہ

ہم یقینی طور پر جانتے ہیں کہ صحابہ کے زمانہ میں کوئی خاص مذہب نہ تھا کہ

ہمیں کا درس دیا جاتا ہو یا اس کی تقلید کی جاتی ہو۔

ہمیزان مشعلونی ۱۱۱ ابن مسعود است یقول لا یقلدن رسول ربنا

کی عبارت : فی دینہ کہ ابن مسعود صحابی فرماتے ہیں کہ میں نے حالہ

میں کوئی مرد کسی مرد کی تقلید نہ کرے

نوٹ : ثابت ہو گیا کہ امام اعظم کی تقلید کرنا بدعت ہے

بچائے چاروں امام سیوں کے اپنی تقلید سے منع کر گئے مگر

فتاویٰ ابن قدامی عن الفقہاء الاربعۃ النہم نہوا الناس
بتقمیہ فی عبادۃ اللہ عن تقلید ہم۔

اہل سنت کی چاروں فقہ کے امام لوگوں کو اپنی تقلید سے منع کرتے
تھے اور یہ منع ثابت ہے۔

نوٹ: ابن قیمی بھی ایک امام ہے اہل سنت کا اگر مذکورہ دعویٰ ہیں
یہ لفتنی سچا ہے تو امام اعظم وغیرہ کی تقلید باطل ہے اور عقیدہ اہلحد میں شاہ
ولی اللہ بھی یہی درجہ ثابہ تا بمواہل جہنم ہوا ہے۔

جلال الدین سیوطی کی گواہی کہ امام اعظم نے بھی اپنی تقلید سے منع کیا ہے

کتاب البدعی من اهل ابا حمالک والحنیضۃ والشافعی قوط
اخذوا عن الایمان کی ؟ للحد تقلید ہم حاشا للہ۔ بل انہم قد
نہوا عن فالک۔ مالک اور شافعی اور امام اعظم نے ہرگز کسی کو اپنی
تقلید کی اجازت نہیں دی بلکہ وہ بچائے تو منع کرتے رہے۔

نوٹ: اگر امام اہل سنت سیوطی جھوٹ نہیں کہہ رہا بلکہ سچ بول
رہا ہے تو امام اعظم صاحب کی تقلید دلائل کچھ نہ باطل ہو گیا۔

بقول ہدایہ امام اعظم نے اپنی تقلید سے منع کیا ہے

مقدمہ ہدایہ ص ۹۲ قال نعمان لا یحیل لا ھذا ان یاخذ بقولی
کی عبارت سے ما و نفی من التقلید نعمان صاحب نے فرمایا کہ کسی
سنی کے لئے میرا فتویٰ ایسا حال نہیں ہے اور نعمان نے تقلید سے منع کیا ہے

امام اعظم نے اپنی اور امام مالک دونوں کی تقلید منع کی ہے

تمتع الاخیار فی صحت قال إمام ابو حنیفہ لا تقلدنی ولا
سنہ سید ابوبارہ اقلدون ما سکا ولا غیرہ۔

نعمان بن ثابت کہتا ہے کہ میری اور نہ ہی مالک کی اور نہ ہی کسی اور تقلید کرو۔

حافظ محمد علی کو دعوت فکر کہ آپ بھی عجیب ناؤں ہیں

حافظ صاحبی شیعوں کو چھیڑ کر آپ نے چنگا تو لے لیا ہے مگر یہ تو فرما لے

کہ نعمان صاحب نے فتویٰ کیا ہے کہ میری تقلید جائز نہیں ہے اس

فتویٰ امام اعظم کو اگر آپ نہیں مانتے تو چھیڑ آپ امام اعظم کے مقلد نہیں

ہیں اور اگر مانتے ہیں تو امام اعظم کی تقلید آپ کے لئے جائز نہیں ہے

کیونکہ اس تقلید کو تہمت امام نے صیغہ ہی سے حرام قرار دیا ہے۔

اہل سنت کا ایک اور ولی محی الدین عربیؒ کی تقلید کا رونا روتا

فتوحات مکیہ وصیۃ النبی اوصیک بحد الخمر علیک و

کی عبارت لا یحرم علیک تقلید غیرہ

اگر تو عالم ہے تو میری یہ وصیت ہے تجھ کو کہ جب خدا نے تجھے علم عطا کیا تو غیر

تقلید تم پر حرام ہے خواجہ وغیرہ نعمان بن ثابت ہو یا کوئی غیر ہو۔

نوٹ: جناب معاصر حافظ محمد علی صاحب آنکھیں کھول کر حوالہ

ہات پڑھیں، شیعوں کے خلاف کتاب لکھ کر آپ نے چنگا تو لے لیا ہے

مگر تمہارے مذہب میں جو گند بھرا ہے اب اس کی صفائی دینا تمہارا فرض ہے

ملاں علی قاری حنفی کا اعلان کہ امام وغیرہ کی تقلید سے

خدا را حنی نہیں ہے

ومن المعلوم ان الله ما كلف احدًا ان يكون حنفيًا او مالكيًا
او شافعيًا او حنبليًا۔

ترجمہ : یہ معلوم ہے کہ اللہ پاک نے کسی کو حنفی ہونے کا مکلف نہیں کیا
یعنی اللہ پاک کسی کے حنفی وغیرہ ہونے پر راہنی نہیں ہے۔

نقشبندی علماء ہمیشہ تقلید کے مخالف رہے ہیں

و طریقۃ الکابرۃ النقشبندیہ خصوصاً اتباع السنۃ النبویہ
و عدم التقلید بمذہب معین۔

مشائخ نقشبندیہ کا طریقہ یہ رہا ہے کہ وہ سنۃ نبویہ پر عمل کرتے تھے
کسی سنی امام اعظم وغیرہ کی تقلید نہیں کرتے تھے منقول از رسالہ شیخ کو دی۔

ابن حزم سنی کا اعلان کہ تقلید اگر کرنی ہے تو امام اعظم
اور شافعی وغیرہ کو چھوڑ کر حضرت ابوبکر اور عمر کی جائے

ابطال التقلید انما الزی حض اباحنیفہ و مالک و شافعی
کی عبارت : ما یقلدوا و اولاد ابی بکر و عمر

توحید : کسی چیز نے ابو حنیفہ اور مالک کو تقلید کے لئے خاص کیا
ہے اور ابوبکر و عمر کو یہ تمغہ نہیں ملا۔

امام اعظم کی پیروی کا خدا اور رسول نے حکم نہیں دیا

وہ اسناد علیہ السلام والامام لیس معصوم حتی یا ول لہ کلمات
کی عبارت : ما الشریعة ولم یأذن اللہ لہذا بہذہ
النصرۃ لا حد وما امرنا بالاتباع مذهب من المذاہب
توجبہ : امام معصوم نہیں ہے کی اس کی خاطر شریعت کے کلمات
کی تائید کی جائے اور افتدیاک نے ہیں کسی امام کی اس مدد کی اہدیت نہیں
دی اور ہمیں کسی مذہب کی پیروی کا حکم ہی نہیں دیا۔

تقلید اور فقہ اور یا چھٹیں کھٹھریں کرنی والوں کا چھڑاؤ

خدمۃ الیہ العظمیٰ قسود علی التقیہ الصرف لا یسودن النی
کی عبارت : من الیہ اہل خالفہ فیہ لہ سند ہو الشرائع المستند
توجبہ : ہندیاں محض تقلید پر گزریں حق و باطل کی تیز نہ محض فقیہ
وہ ہے جو بہت زور شور سے باکھیں شہر میں کرے۔

بقول امام طحاوی سنی تقلید کرنے والا احمق ہے

مفاتیح الاسرار م ادکل ما قال بہ ابو حنیفہ قول بہ وہی تقلید کا
البتہ بوجہ کی بنا پر عصبی اور غبی کیا جو کچھ ابو حنیفہ نے کہا ہے وہ
میں بھی کہوں گا اور سوائے متعصب اور احمق کے اور کوئی شخص تقلید نہ
کرے گا۔ نوٹ : احناف کی مخالفت میں علماء اہل سنت نے حد کو
دی ہے جب کہ حماقت کا تاوان ان کے سر پہ رکھ دیا ہے۔

بقول شاہ ولی اللہ سنی متقلدین یہودیوں کا نمونہ ہیں

فیروز الکبیر، ترجمہ: اگر یہودیوں کا نمونہ تو دیکھنا چاہئے تو بڑے کی عبادت کے علاوہ کوئی دیکھ جو طالب دنیا اور انگلوں کے متقد ہیں

بقول قاضی شمس الدین امام اعظم کا پیرو کار جاہل اور گمراہ

رسالت عمل بالحدیث من یعصب بواحد معین دون اللہ

کی عبادت - الذخرین فصول جہل

ترجمہ: جو حق سنی امام اعظم کی خاطر تعصب کرتا ہے وہ جاہل و گمراہ

بقول ملا حسین امام اعظم کے پیرو کار کافر اور واجب القتل

دراسات التلبیب من یعصب بواحد معین فصول

کی عبادت کہ جاہل بل کہ یکتون کافر لیستاب

وان تاب والا قتل لہ فیہ جعل ہنزلہ الہی وان ذالک کفر

جو حق سنی امام اعظم کے لئے تعصب کرتا ہے وہ جاہل اور گمراہ

بلکہ وہ کبھی کافر بھی ہو جاتا ہے اور اس کو توبہ کروائی جائے اگر توبہ سے انک

کرے تو اس کو قتل کر دیا جائے کیونکہ اس نے وجوب اتباع میں اوجھڑ

کو مشقی بنایا ہے اور یہ کفر ہے۔

امام اعظم کی تقلید تمام برائیوں کی ماں ہے

الواق الذہبی عبادت ہم ان کان للضلال ام فالقتل ام

اگر گمراہی کے لئے کھڑا ان ہے تو تقلید ہی اس کی ماں ہے۔

امام اعظم کی تقلید گمراہی اور ہلاکت ہے

معیار الحق م فاسد عن التقليد وهو ضلال ان التقليد
کی عبادت م سبیل الہلاک -
ترجمہ: تقلید سے دور بھاگ وہ گمراہی ہے اور مقلد ہلاکت کی راہ میں ہے

شیخ سعدی کا اعلان کہ امام اعظم کی تقلید گمراہی ہے

بوستان کی م عبادت بتقلید گمراہیست
عبادت م فتنہ اور صریح م راہ الگاہیست
ترجمہ: تقلید کے ساتھ عبادت گمراہی ہے وہی سالک اچھا نہیں کہلائی
مولانا روم بھی تقلید کی مذمت کرتے کرتے مر گئے

مشہور روم م مرموہ تقلید شاہ برکات داد
کی عبادت م کہ دو صد لعنت بران تقلید باد
ترجمہ: سچ تو یہ ہے کہ خاص کر نجد کو تقلید نے برباد کیا ہے دو سو لعنت الہیہ تقلید

سنی علماء کا اعلان کہ تقلید جہالت اور ضلالت ہے

مستفہمی کی م اذاد حیت المصروفۃ کان التقليد تہلا
عبادت م ضلال جب معرفت واجب ہے تو تقلید جہالت
اور گمراہی ہے۔ نوٹ: حافظ محمد یوسف نے پوری سنی اہل حدیث نے
پے نہیں دھیلتے کہہ دی ہیں

احناف کے امام اعظم کی تقلید کی گرتی ہوئی دیوار کو ایک حکام

اہل سنت کی معتبر کتاب الرواۃ النذیہ ص ۳۲
 واما المقلد فلو عیكم بما قال اصاصد ولا یدری ان حق دہام باطل
 دہو احد قاضی النار -

بچارہ مقلد امام اعظم کے قول کے مطابق حکم بتاتا ہے اور یہ نہیں جانتا کہ
 یہ حکم غلط ہے یا صحیح بچارہ انہی عالم مقلد بہت کم ناغیہوں میں سے ایک ہے۔

سنی علماء کا فیصلہ کہ امام اعظم بچارہ کیا چیز ہے

ابوبکر و عمر و عثمان جیسے صحابہ کی تقلید کرنا حرام اور گناہ ہے
 نیل الاوطار ۴ وقد اقصیٰ عنہما قتلہ الاصول وغیرہم عدم
 کی عبارت ہے: بحیث اقول انہما ایضا کہ علماء اصول کے نزدیک
 ثابت ہے کہ صحابہ کے ذاتی فرمان کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔
 تفسیر فقہ البیان ۲ ص ۱۶۱ اقول انہما ایضا لا تقدیم
 کی عبارت ہے: یا فضلا عن اقول من بعدہم
 تو مجھے: صحابہ کرام کے فرمان کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور ان کے علاوہ
 امام اعظم وغیرہ کی تو مشرعیات میں کچھ بھی وقعت نہیں ہے۔

سید ذوالنور محمد یوسف حقیقۃ الفیضہ میں لکھتے ہیں کہ قرآن اور حدیث
 اور ائمہ اربعہ میں سے کسی کے فرمان میں امام اعظم کی تقلید کا کوئی ثبوت
 مؤلف کتاب بدعتِ حقلمی صدی میں شروع ہوئی ہے

امام اعظم کے مقلد حافظ محمد علی کوبرا اور انہ دعوت فکر

جناب حافظ صاحب آپ کی فقہ حنفیہ اور آپ کے مصنوعي اسلام کی تمام چہل پہل تقلید امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت کے صدقہ میں ہے اور آپ کا یہ امام نہ ہی اولاد رسول اور نہ ہی اولاد صحابہ سے ہے یہ نہیں کہاں سے آپ نے اس کو نکالا ہے۔

کہادت مشہور ہے کہ حشمت اول یونسد معمار کج تاثر یا صیر روڈ پواد کج۔

کہ اگر پہلی اینٹ مستری غلط رکھے تو آسمان تک دیوار ٹھہری ہی جائیگی برادر م حافظ صاحب آپ حنفی ہیں اور آپ کے مذہب کی پہلی اینٹ امام اعظم کی تقلید کرنا ہی غلط ہے کیونکہ تم احناف کے علاوہ باقی تمام سنی علماء و مائے حنفی حنبلی اور اہل حدیث آپ کے امام صاحب کو غلط آدمی سمجھتے ہیں اور سنی اہل حدیث تو تقلید کے سخت مخالف ہیں اور مذمت تقلید میں کتابیں لکھی ہیں خلاصہ یہ کہ جناب کی فقہ اور تقلید کو خود آپ کے سنی بھائی نہیں مانتے بلکہ آپ کی مذمت کرتے ہیں اور ہمارے جاہل اور گمراہ بلکہ کافر ہونے کا اعلان کرتے ہیں اور جناب کا یہ عذر کہ ہم تو حذب الاحناف ہیں اور وہ اہل حدیث ہیں اور ہمارے مخالف ہیں اور وہ صحیح سنی نہیں اس کی کوئی قیمت نہیں ہے کیونکہ ہمیں کو انسا تمنعہ دگا ہوا ہے کہ تم صحیح سنی ہو ہمارا موقف یہ ہے کہ تم سب عمر فاروق کے کئے ہو اور جنوں میں دال بانٹ رہے ہیں اور جب تمہارا ایک دوسرے کے خلاف یہ فیصلہ ہے کہ تم گمراہ اور جاہل ہو تو پس اسی فیصلہ کی ہم بھی کو تہیں سے سکھنے دو یا نہیں۔ تینو کھتے کھتے پائے

فقہ حنفیہ کی بنیاد قیاس کی مذمت سنی علماء کی بُنائی

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اعلام المؤمنین ص ۹۲
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن دارائی ص ۱۵
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب جمعۃ البائعہ ص ۵۳
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میران شعرائی ص ۴
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عقد المجید ص ۵۳
 - ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مواہب لوزیر ص ۵۵
 - ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتوح الغیب ص ۱۹
 - ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ ترجیح مذہب شافعی
 - ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر و منشور
 - ۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۱۵
 - ۱۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الوسائل الى معرفة احوال
 - ۱۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابن ماجہ ص ۵۵
 - ۱۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ مناقب شافعی
- نوٹ :

۱۔ سے لے کر ۱۳ تک حوالہ جات میں ہم نے حقیقتہً الفقہ مولد حافظ محمد یوسف جے پوری پر عبور دہ کیا ہے اور ۱۳ سے لے کر ۱۳ تک باقی حوالہ جات میں ہم نے کتاب استقصاء الاختیار جو اب منتہی الاعلام پر عبور دہ کیا ہے یہ کتاب شیخ عالم میر سید عابد حسین رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف اور سنہ ۱۳۰۰ کے تالیف میں آخری منہج کلک دی ہے

سب سے پہلے قیاس شیطان لعین نے کیا تھا

دارالحی کی عن ابن سیرین قال اول من قاس ابليس وصا
عبادت ما عبادت الشمس والقمر والا باطعائشیں۔ یہاں قیاس
کرنے والا شیطان ہے اور شمس و قمر کی عبادت قیاس کی وجہ سے ہوئی ہے۔
امام اعظم کے چیلے قیاس کر کے حلال کو حرام اور حرام کو حلال میں

اعلام الموقعین ان كانت المشعبي يقول لا تجالس اصحاب القياس
کی نصیحت ہے کہ تو اصحاب قیاس کے پاس نہ بیٹھو ورنہ کسی حرام کو حلال
کرے گا اور یا کسی حلال کو حرام کرے گا۔ یہاں بھی وہی بات کہ دی ایسے پیڑ میں
امام اعظم قیاس کرتے تھے اور اصحاب اس کی مذمت کرتے تھے

وسالته ترحيماً والتعجب ان ابا حنيفة كان يقول على القياس
مذهب شافعي ومنصوصه كالفوائد هو منه بسبب كثرة القياسات
والتي مبررة في القياس ولم ينقل عنه ولا عن احد من اصحابه
من في اثبات القياس ورقة

ترجمہ :

تعجب ہے کہ ابو حنیفہ کا گروہ قیاس پر تھا اور معاصر اس کی مذمت کرتے
تھے اس نے تمام عمر قیاس میں بربادی اور ہجرت قیاس میں ایک ورقہ بھی نہ لکھا
گم ہونا کی اور نچوڑنا کی۔

نبی کریم کا فرمان کہ پہلا قیاس کرنے والا شیطان ہے

درمستور کی آیت رسول اللہ قال اول من قاس اصر الدین
عبادت ما برأیہ ابلیس -

نبی پاک نے فرمایا کہ اس روئے میں پہلا قیاس کرنے والا ابلیس ہے
نوٹ: گویا جو مذہب دین میں قیاس کرنے والا ابلیس جیسا ہے۔

مذمت قیاس کا امام بخاری نے اپنی صحیح میں ایک باب لیا ہے

صحیح بخاری باب ما یذکر من ذم الروائی و تکلف القیاس
کی عبارت ما ذکر من ذم الروائی و تکلف القیاس
سنن ابن قتیبہ بالمرأی فضلوا و اضلوا

ما یذکر من ذم الروائی و تکلف القیاس
میں ذاتی رائے اور قیاس سے کام لیا وہ خود بھی گمراہ ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ
کرتے ہیں۔

امام اہل سنت امام رازی مذمت قیاس کا حق ادا کر دیا ہے

رسالہ مناقب الفہم الرابع فی بیان ان تلخیص الانسان بانہ
شافعی کی عبارت ما من اصحاب الروای والقیاس یس من القاب
المشرف و المذبح و یدل علیہ القسرات والاخبار و الآثار
ترجمہ: کسی انسان کو صاحب الرائے اور قیاس کے ساتھ ملقب کرتا یہ
القاب شرف سے نہیں ہے اور اس کی قرآن حدیث میں مذمت آتی ہے
نوٹ: باقی مرقی عہدات رسول اللہ کی آری ہیں۔

بقول حضرت عمر ابن خطاب قیاس کرتے ہیں وہ واجب القتل ہیں

عن ابن عمر قال رسول الله من قال في ديننا براه فاقطعوا
ابن عمر کہتا ہے کہ نبی کریم نے فرمایا جو شخص ہمارے دین میں ذاتی رائے اور
قیاس سے کام لیتا ہے اس کو قتل کر دو لوٹ۔ اس حدیث کی روشنی میں حزب
الافاضات جو قیاس پر گزارہ کرتا ہے واجب القتل ہے

بقول عوف بن مالک قیاس والے ایک فتنہ ہیں

عن عوف بن مالک قال فرقة اعظمها فتنه على امتي قوم يفتنون
الناس براهيم۔
نبی کریم نے فرمایا کہ میری امت کی حقوں پر تقسیم ہوگی اور وہ فرقہ بڑا
فتنہ ہوگا جو دین میں قیاس کرے گا۔

بقول ابوہریرہ قیاس کرنے والے گمراہ ہیں

عن ابی ہریرہ عن النبی قال یعمل هذه الامم براهيم بالرائے
فاذا فعلوا ذالك فقد ضلوا
نبی پاک نے فرمایا کہ یہ امت رائے اور قیاس پر عمل کرے گی اور وہ گمراہ ہوگی۔

بقول حضرت عمر نعمانی لو کہ دین کا دشمن ہے

فانهم اعداء الدين قالوا یرایہم فضلو و ضلوا کثیراً
قیاس کرنے والے نعمانی دین کے دشمن ہیں اور گمراہ کر رہے ہیں

بقول ابن مسعود اخاف اسلام کو گراؤ آئے ہیں

یہی قوم یفتشون الامم ویربوا بهم فینلحد الاسلام
ایک قوم اوجنیفہ کی مرید ہوگی مسائل میں ذاتی رائے اور قیاس کرے گی
اور وہ دین اسلام کے قلعہ کو گرا دے گی۔

سینوں کے امام شعبی فرماتے ہیں کہ اخاف کی ذاتی
رائے کو شکریا اچھانے بلکہ اس پر پیشاب کیا جائے

وكان الشعبي يقول: لما قالوا براء لهم قبل عليه
کہ اوجنیفہ کے پیروکار جو ذاتی رائے پیش کریں اس پر پیشاب کرو۔

حافظ محمد علی کو دیانت اور انصاف کی رو
سے دعوت فسر

جناب حافظ صاحب جس امام کے آپ مقلد اور پیروکار ہیں وہ نعمان
بن ثابت ہے جو پچارائے اولاد رسول اور نہ ہی اولاد صحابہ سے ہے اور دین
اسلام کے مسائل میں وہ قیاس پر گزرتا تھا اور حدیث رسول اللہ گواہ
ہے اور علماء اہل سنت کے فرامین گواہ ہیں کہ قیاس کو تاسنت شیطان ہے گویا
سنی علماء نے آپ کے امام کو شیطان کا پیروکار ثابت کیا ہے اور کتاب حقیقہ الحق
حافظ یوسف کی اس کاشتوں گواہ ہے اور آپ کا یہ عقد کہ تم حنفی ہو وہ سنی اہل
حدیث سے مکریم کیا کریں تم سنی آہیں میں جو توں میں والی بانٹو۔

علماء اسلام کا فیصلہ کہ اپنے آپ کو حنفی یا مالکی وغیرہ نہ بنایا جائے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ایضاح الحق والشرح ص ۷۶
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رد المحتار بشرح منہاج تاج ص ۱۹۶
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عقد المجید ص ۷۱
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عقد الفریح ص ۷۷ ملا علی قاری
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر النور ص ۷۷ شاہ عبدالحق
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتوحات مکیہ ص ۷۷ ابن عربی
- ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر ص ۳۲۵
- ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مسلم ص ۶۲۹
- ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح منہاج العلم ص ۱۲۶ ملا علی قاری
- ۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب القول السدید ص ۷۷
- ۱۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان شعرانی ص ۷۷
- ۱۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مجموعۃ الفتاویٰ عبدالحق ص ۷۷
- ۱۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح سفر السعادت ص ۷۷
- ۱۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الوایح النورانیہ ص ۷۷ درختارہ
- ۱۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ شیخ کردی
- ۱۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر احمدی ملال جیون
- ۱۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البیاض القلیب ص ۷۷ ابن حزم
- ۱۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تقریب الاصول ص ۷۷ ملا علی قاری
- ۱۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب دلائل البیاب ص ۷۷

- ۲۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صراط مستقیم ص ۶۱
 ۲۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اسلام الموعین ص ۲۴۳
 ۲۲۔ اہل سنت کی معتبر ترجمہ الباقی ص ۱۶۰
 ۲۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مواہب لدنیہ ص ۱۰۰
 ۲۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتوح الغیب ص ۱۰۰
 ۲۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تحریر مع شرح تقریر ص ۳۵۱
 ۲۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مع شرح تقریر و تفسیر
 ۲۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مفتاح الحصول حبیب حبیب اللہ
 ۲۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کشف الغم ص ۱۱۰
 ۲۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مفاتیح الاسرار التراویح ص ۲۵
 ۳۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نور العینین ص ۳۴

سنی مذہب میں حنفی ہونا رکن دین نہیں ہے

ایضاً الحق اور مرید ہونا اور مقلد ہونا کسی شخص معین کا مجتہدوں کی عبادت یا اور مشائخوں سے ارکان دین سے نہیں ہے۔

سنی علماء کا فیصلہ کہ حنفی ہونے سے بچنا چاہیے

فتوحات مکیم ان کنت مقلداً فایاک ان تلتزم مذہبا کی عبادت ! بعینہ

اگر تو مقلد ہے تو حنفی سے بچ کر رہنا۔ نوٹ: سنی مذہب میں کسی خاص مذہب کو اپنا درست نہیں ہے۔ گویا آدمی کو لا مذہب ہونا چاہیے

اہل اسلام کا فیصلہ کہ سنیوں پر چار آئمہ شیخ کس کی احاطہ ضروری ہے

شرح عین مومن العلوم اللہ اللہ ما کلف احد ان یکون خفیا
العام کی غلطی او مالکیا او شافعی او حنبلیا -

یہ بات معلوم ہے کہ اللہ نے کسی پر یہ فرض نہیں کیا کہ وہ حنفی یا شافعی
یا مالکی بنے۔ نوٹ: میرے لوگوں کی اطاعت اللہ و اس کے رسول کریم کرنا۔

القول السدید ان اعلم ان اللہ لم یكلف الله احدا من عباده بان
کی عبادت ان یکون خفیا او مالکیا او شافعی او حنبلیا بل او
قیب الدین بما یبغیٰ من عباده ان یشوق

ملازمہ اجماعی قرار ہے کہ اللہ نے اپنے کسی بندے کو حنفی و شافعی
بننے کا حکم نہیں دیا بلکہ دین محمد کی پیروی کا حکم دیا ہے

حافظ محمد علی لاہوری بلال گنجی توحید فاہرہ

جناب حافظ صاحب تم اپنے امام اعظم نعمان کے لئے جو قدر و بجا تھے ہو
اور لوگوں کو اس کی احاطہ کی طرف بلا تے ہو تمہاری اس دعوت کا قرآن و حدیث
سے کوئی ثبوت نہیں ملتا ہے بلکہ نعمان کی مخالفت آپ جو منبر سے کہتے ہیں کہ ہماری
اس حرکت کی علماء اہل سنت نے سخت مذمت کی ہے اور اگر مذمت کرنے
و اسے حنفی نہیں بلکہ اہل حدیث ہیں تو ہم کیا کریں۔ اگر قرآن و حدیث میں ثبوتوں میں
دال بانہ تو ہم شیخ تو بہت خوش ہیں۔

عج سب کچھ دیکھ لیا ہے۔ سنیوں کو کچھ کہنے سے

عائشہ کو چھوڑ کر ابو حنیفہ کی تقلید کرنا جائز نہیں ہے

ابطال التقلید فیما التزمی خص ابی حنیفہ وما سکا بان یقلدوا
کی عبادت یا دون ابی بکر و عمر و عثمان و عائشہ
توضیح: ابو حنیفہ وغیرہ کو کیا تمغہ دیا گیا ہے کہ ان کی تقلید کی جائے
اللہ ابوبکر و عائشہ نے کیا تصور کیا ہے کہ ان کو نظر انداز کیا جاسکے۔
نوٹ: علماء اہل سنت کو اس کا بہت دُکھ ہے کہ امام اعظم کے نام
مذہب کا نام رکھا گیا ہے اور عائشہ کے نام پر مذہب کا نام نہیں رکھا گیا۔

سنی اسماعیلی کا فیصلہ کہ اس خاص مذہب کی پیروی فرض نہیں

تفسیر الاصول لا یمکن ان یتخذ صبا احد علماء الامم
کی عبارت یا کسی پر یہ فرض نہیں ہے کہ وہ کسی ایک امام کے مذہب
کو لازم پکڑے۔

جمہور ابی انفعہ ان لا یقتصر علی مذہب

کی عبادت امام شاہ ولی اللہ پجارہ رضوانہ اللہ تعالیٰ علیہ اجمعین
کہتا ہے کہ جو فقہ کا علم حاصل کرے وہ کسی ایک امام کے مذہب کو اپنا نہیں

بلال گنجی کے پیرو گیلانی کا بھی یہ فیصلہ ہے کہ نعمان منہ موڑا ہوا

فتوح الغیب و ان جعل الکتاب والسنۃ املک ولا تغیر یا انقال
کی عبادت والحق والیوس۔ بقول قلاری احباب کے مجوز
سمانی فرماتے ہیں پیرو گیلانی فرماتے ہیں کہ تو قرآن اور سنت کو اپنا امام بنا اور
اور نعمان وغیرہ کی قیل و قال سے دھڑک نہ کھا۔

مذہب

امام اعظم نعمان کی سنی علماء کی زبان

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ لابن خلدون ص ۲۷

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب قیام اللیل ص ۱۲۳

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب معارف الشافعی الرازی ص ۱۲۲

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عمدة الزعامة ص ۲۷

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الفخر الامانی ص ۲۷

۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الخلاصہ ص ۲۵

۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سيرة النعمان ص ۱۰

۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کبر حیات العربی

۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۲۳۰

۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب شرح ص ۲۷

۱۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الفیہ عزیزی ص ۲۵

۱۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تحریک ہدایہ ابن حجر ص ۹۲

۱۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الضعفاء والمتروکین نسائی

۱۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب دراسات البلیب ص ۳۳

۱۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ صغیر ص ۱۵

۱۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مصفی شرح ص ۶

۱۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن دارقطنی ص ۱۲۵

۱۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب

۱۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب

ضروری ہے مذکورہ ۱۹ ردحوالہ جات میں ہم نے کتاب حقیقۃ الفقه
وضاحت کے مولفہ حافظ محمد یوسف بے پوری سے عثمانی پر عبور نہ کیا ہے
قیام الیل کے کاتب ابو حنیفہ یحییٰ فی الحدیث عبد اللہ بن مبارک یہ رونا
کئی عبادت کے ساتھ ہے کہ نعمان حدیث کے فن میں متمم تھا۔
نوٹ:

ابن خلکان نے اور مناقب شیعہ میں رازی نے عمدۃ البر علیہ میں مولانا
عبدالحی نے بھی یہیں رونا دویا ہے کہ نعمان فن حدیث سے بے جا تھا۔

طحاویؒ نے ۲۵ میں بھی اسوں کی کیا ہے کہ امام اعظم نعمان نے کتب
کی عبارت کے علم کے وقت تمام علوم کا جائزہ لیا تھا اور علم قرآن اور حدیث
اور اس لئے نظر انداز فرمایا کہ ان میں اس کا حکم تھا اور علم فقہ کو اس لئے پسند کیا
کہ اس علم کے باعث ان کو فقیہ اور قاضی بننے کا موقع ملے گا۔

سیرت النخاس کے دلیل نعمان شیعہ صاحب فرماتے ہیں جس کا مخلص یہ ہے
کی عبادت آیت کے ساتھ نعمان صاحب عیش پرست امام شیعہ تھے۔ شیعہ
حدیث کے لئے دور کے سفر وہ نہیں کر سکتے تھے۔

ہیئت الاعتقاد کے ضمیمہ نعمان۔ ضمیمہ النسخاتی وابن عبدکام
کی صبر و استقامت کے لئے نعمان کو ضعیف قرار دیا ہے۔
تفسیر ہدایہ ص ۱۲ بقول ابن حجر ابو حنیفہ نعمان مضطرب الحدیث
کی عبادت کے ساتھ ہے کہ نعمان حدیث شیعہ

کتاب الضحیٰ ص ۳۵۰ نعمان ابوالوارث محمدی، نعمان ابو حنیفہ حدیث
کی عبادت کے ساتھ ہے کہ نعمان حدیث شیعہ
علماء کے ساتھ ہے کہ نعمان حدیث شیعہ

سفن دار قطنی، نعمان ابو حنیفہ اور حسن بن عمارہ دونوں حدیث میں ضعیف
کی عبادت مآہیں۔

قاری صغیر، امام بخاری مجوسی کتاب ہے کہ ابو حنیفہ نعمان کہے ہاں نہ تو
البنی رسی، سنت رسول اور نہ ہی سنت صحابہ کا علم تھا۔

مصطفیٰ مشرح، ط فاروقی ابو حنیفہ وہ مٹی ہے کہ بڑے بڑے محدثین
صوٹھا حد، ۱۰۰ مثل امام احمد و بخاری و مسلم و ترمذی و نسائی و ابو
داؤد و ابن ماجہ و دارمی نے ان سے ایک حدیث بھی نہیں لی۔

جناب حافظ محمد علی محدث بریلوی کی کوہِ غواٹا

کہادت مشہور ہے کہ مے ندیاں نودی لگ گئے فی یہ بریلوی محدث
علی شیعوں کے خلاف محقق اور مناظر بن بیٹھا، جناب حافظ جی ہم نے آپ
کے امام اعظم نعمان بن ثابت کا اپنی کتاب کیا ناچہ مسلمان ہیں در جواب کیا شیعو
مسلمان میں اس طرح اپدیش کیا ہے۔ اور اس طرح بچاڑ کی ہے کہ سب
الاحناف کوئی سہرچن بھی ان کی اصداغ کے لئے ٹانگے نہیں لگا سکتا۔
جس فقہ حنیفہ پر آپ کو ناز ہے اور تم گردن کو مایہ لگا کر پتے ہو وہ فقہ
اور اس فقہ بانی را اللہ درگاہ اہل سنت ہے۔

عمر سکفی و گویا یسے یقوں کتھے کتھے پائے

خلاصہ الکلام آپ کے امام اعظم صاحب کی مذمت کے علماء اہل سنت
نے پل بانڈھ دیئے ہیں اور بخاری طرف سے آپ کو مبارک ہو اور آپ کا یہ مذہب
کہ امام اعظم کی مذمت سنی اہل حدیث نے کی ہے تو یہ بھی شیعاں علی کی فتح ہے
کہ تم سنی آپس میں جوتوں میں دال بانٹے ہو۔

امام اعظم کے شاگردوں اور اولاد کی مذہنی علماء کی رہائی

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۳۲۱ ص ۵۲ ص ۲۲۸
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تذکرہ الحفاظ ص ۲۶۸
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر الطعنانہ ص ۳ ط انوار احمدی
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء ص ۱۵۰

اسماعیل اور جہاد اور امام ابو حنیفہ

تینوں ضعیف تھے

میزان الاعتدال ص ۳۲۱ اہل سنت کی عبارت
ما بن ثابت الکوفی۔ قتال ابن عدی
شکیم ضعیف

بقول ابن عدی نعمان خود اور اس کا بیٹا جہاد اور پوتا اسماعیل یہ
تینوں ضعیف ہیں قابل اعتبار نہیں ہیں۔

کتاب الضعفاء ص ۱۰۰ اہل سنت کی عبارت
ما بن ثابت الکوفی۔ قتال ابن عدی

امام اعظم کے اصحاب میں امام یوسف اور حسن بن زیاد دونوں جو

نوٹ: ہم نے ان حوالہ جات میں بھی کتاب حقیقۃ الحنفیۃ حافظ یوسف

سنی اہل حدیث پر کلمہ در کیا ہے اور اس میں حافظ نے ابو حنیفہ اور اس کی
فقہ کی مذمت کا حق ادا کر دیا ہے۔

امام ابو حنیفہ کے جھوٹے فضائل پر تبصرہ

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب در مختار ص ۳۲
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب موضوعات کبیر ص ۲۷
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ السعاده ص ۹ عبدالحی
موضوعات م در مختار میں امام اعظم کی یہ فضیلت لکھی ہے کہ بنی
کبیر کی عبادت پاک نے فرمایا ابو حنیفہ میری امت کا پورا ہے اور
ملاں علی قاری حنفی ایہ موضوعات میں لکھا ہے کہ یہ حدیث موضوع باتفاق
المحدثین کہ یہ فضیلت امام عاصب کی جھوٹ ہے تمام محدثین کے اتفاق سے
تحفہ السعاده تصنیف فرمائی کی وجہ سے مامون ہروی نے امام ابو
حنیفہ کی فضیلت میں حدیثیں بتائی ہیں۔

امام اعظم کے لئے مولانا علی کا دھب کرنا بھی

احناف کا بنایا ہوا جھوٹ ہے

در مختار ص ۲۷ میں لکھا ہے کہ حضرت ثابت اپنے بیٹے ابو حنیفہ کو حضرت
علی کے پاس لے گئے اور آئینہ بے دعا کروائی۔

نوٹ: اگر باب انصاف حضرت علی نے سنگھ میں ولادت پائی ہے اور
ابو حنیفہ شمشاد میں پیدا ہوا ہے۔ پس احناف کی تاریخ دانی بے جگہ ہے اپنی
کتاب کی تاریخ میں مسلمان ہیں محمد علماء اہل سنت کے ان تمام فتوؤں کو لکھ کر دیا ہے بن
میں ابو حنیفہ اور احناف کو دین اسلام سے خارج کیا گیا ہے

شیخ الحدیث محمدی آف بلال گنجر لاہور کو دعوت فکر

موصوف نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ ص ۱۳۹ باب دوم فقہ جعفریہ پر تبصرہ کرنے میں کوئی زحمت اٹھائی ہے موصوف نے منہ کے اندر کڑے پانی پر تبصرہ کرتے ہوئے اپنی سورتی نیابت کا ثبوت ص ۱۴۵ پر پھر نیز راہ سرائی کی ہے کہ کڑے پانی میں نجاست جب گرسے گی اور اس پانی سے گی کڑے حنظلان اور منہ کو پاکیزگی ملے گی اس سے مؤذن علی ولی اللہ و خلیفہ رسول اللہ بافضل پڑے گا پھر اس شیخ الحدیث نے یہ غور بھی کیا ہے کہ امام جعفر صادقؑ کی دروزی پر ہم قسدا بان جائزے کر انہوں نے اپنے نام بنام محبت کے دعویداروں کا جیسا ب سے منہ دھلوایا ہے اور شیخ اسکو طہارت سمجھتے ہیں

ہذا زمان طال کو لگام اور بضائع کی مبارک

ہم اس طال کو کہتے ہیں کہ تم مال کے شیخ الحدیث نے پھرتے ہو مالانہو تم نے صام ستہ سنن ابی داؤد اور ترمذی بھی لکھی ہیں یہ بھی بھارے شیون کو تم ایک طرف رکھو کچے بارے تو تم نے کفری فتوؤں کی بجائے شرع کر رکھی ہے تم جو مال کے بڑے مسلمان بنے پھرتے ہو ذرا بضائع دے کر کون کی معافی پیش کرو افسوس ہے تمہارے ابو بکر عمر عثمان پر جنہوں نے تمہارے منہ ایسے پانی سے دھوا ہے جس میں پانچاد خون حیض اور کتوں کا گوشت لاسا ہوا ہے تم ایسے نادان ہوا صابو بکودہ کی بھنگ محبت کی کلا سطر م بے ہوش ہو کہ تم اپنے منہ پر پانچاد خون حیض اور کتوں کا گوشت ل کر اس کو اپنے لئے پاکیزگی سمجھتے ہو کیا آپ کے مبارک منہ پر پانچاد اور خون حیض کی کھپات کرتے تھے اسوں تمہاری دیانت اور علم پر

نہ تم صدمہ میں دیتے نہ ہم خیر وادیوں کرتے

بسم الله الرحمن الرحيم

ب۔ فقہ دیوبند میں خون حیض اور پیا خانہ اور

کتوں کا گوشت جس نے پانی میں ملا ہوا ہو
اس سے وضو بھی جائز اور اس کا پینا بھی جائز ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن الدارود ص ۱۱۱ ابواب الطہارۃ
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ترمذی شریف ص ۱۲۱
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مشکوٰۃ شریف ص ۱۱۱ باب احکام الیاء فصل ۱ ص ۴۹۰
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن نسائی ص ۱۱۱ باب ذکر بر بضاہ
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ص ۱۱۱ کتاب الطہارۃ من قسم الافعال
 - ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب المنہج ص ۱۱۱ کتاب الطہارۃ
 - ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر ابن کثیر ص ۱۱۱ سورۃ قان آیت نمبر ۴
 - ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر کبیر ص ۱۱۱
- عن ابی سعید الخدری عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ
بِزُفَاعَةٍ وَهِيَ بَسُّو بِطَرَحٍ فِيهَا الْخَيْضُ وَالْحَمْدُ
الْكَلَابِ وَالْتَنَقُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
لَا يَنْتَبِہُ شَيْءٌ

ترجمہ : صحابی رسول ابو سعید خدری کہتا ہے کہ نبی کریم

نے پوچھا گیا کہ ہم بضاہ نامی کنوے سے وضو کر سکتے ہیں۔ یہ ایسا
کنواں تھا جس میں عورتیں خون حیض سے بھرے ہوئے کپڑے ڈالتی

بھتیں اور اس میں کتوں کے مردار ڈالے جاتے تھے اور اس میں پامانہ
جیسی بدبودار چیزیں پھینکی جاتی تھیں۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ پانی پاک
ہے اس کو کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔
نوٹ:

جس پانی سے وضو ہائز ہے اس پانی کو پینا بھی جائز ہے۔ اہل
دیوبند اور اہل حدیث کو ہم مبارک دیتے ہیں کہ ان کے محدثین نے
ان کی سہولت کے لئے بڑی محنت فرمائی ہے اور اسلام میں جو
پاکیزگی کا معیار ہے اس کا جنازہ نکالی دیا ہے۔

ارباب انصاف کہادت مشہور ہے
کہ گھر میں نہیں دالے
اور اماں گئی کھیت نے

اہل دیوبند کے گھر کی حالت یہ ہے کہ خون حیض اور مردانہ
اور پامانہ جیسی گندی اور فلیٹ نجاستیں اگر پانی میں مل جاتی ہوں
تو بھی فقہ دیوبند بڑے فخر سے اس کے ساتھ دھو کر نے کی
اجازت دیتی ہے۔

اور افسوس تو اس بات کا ہے کہ مذکورہ فقہ پر ان کو اتنا ناز ہے
کہ دنیا بھر کے اہل اسلام کو یہ ناہی نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔
اگر یہ لوگ مذکورہ قسم کے پانی سے وضو فرمائیں اور کتے کے بال اور
پامانہ کے ذرات اور اس کی خوشبو اور خون حیض کی رنگت ان کی
ڈاڑھی مبارک میں ظاہر ہو تو بھی ان کی پاکیزگی میں کوئی فرق نہیں آتا
فقہ دیوبند طے طے باتوں میں سبج اور داھڑی ملے:

۲۔ دیوبند کے امام زہری کا فتویٰ کہ لوٹے کے
پانی میں اگر پیشاب کیا جائے اور پانی کا رنگ
ہو، ذائقہ نہ رہے تو اس کا پینا جائز اور
اس سے وضو بھی جائز ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری ص ۳۲۲

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عمدۃ القاری ص ۹۲۴

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ارشاد الساری ص ۳۰۱

فتح الباری کی باب ما یطہر من النجاسات فی السمن

عبادت [وامااء مذهب الزہری فی النجاسات]

ان من بال فی ابرق ولسر لیسیر ولفیفا ویموزک الطهر

ترجمہ : امام زہری کا مذہب پانی میں اس طرح سے جو شعلیں

لوٹے میں پیشاب کرے اور وہ پیشاب پانی کے رنگ، بو اور ذائقہ

کو تبدیل نہ کرے۔ ایسے پانی سے طہارت کرنا جائز ہے۔

نوٹ : فتح الباری عمدۃ القاری، ارشاد الساری، بخاری شریف

کی شروحات ہیں اور یہ چاروں کتابیں قوم معاویہ کے نزدیک قرآن پاک

سے زیادہ متبرک ہیں اور مساجد میں ان کی تلاوت لو تعجب کے ہاں عبادت

ہے۔ ان کتب کی روشنی میں اہل دیوبند کے لئے ایک نوٹ پانی کا کئی دنوں تک

کافی ہے۔ کیونکہ اگر وہ بار بار لوٹے میں پیشاب کرتے رہیں تو پانی کی مقدار

کی کمی پوری ہوتی رہے گی۔ فقہ حنفیہ بٹے بٹے

جواب: غسل جنابت اور حیض میں استعمال شدہ پانی فقہ اہل سنت میں پاک ہے اور غوث پاک کی گیارہویں اسکا استعمال جائز

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رد المحتار شامی ص ۲۱۶
 ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الفقہ علی مذاہب الاربعہ ص ۱۱۱
 ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب منیر النہج ص ۱۱۱
 ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمة فی اختلاف الامم ص ۱۱۱
 الوضوء کی عبادت | وہ پانی جس کی فرض طہارت کا استعمال کیا گیا ہو مثلاً غسل جنابت یا حیض وغیرہ، وہ پانی پاک ہے اور امام اہل سنت امام مالک فرماتے ہیں کہ وہ پانی پاک بھی ہے اور دوسری چیزوں سے کو بھی پاک کرتا ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف دیکھا اپنے اہل سنت بھائیوں کی فقہ امامان کے غسل حیض میں استعمال ہونے والا پانی انکی فقہ میں پاک ہے اور غوث پاک کے نام کو شربت بنایا اس پانی سے جائز ہے اور مولوی محمد علی جیسے مفتی لوگ اس شربت کو رد و افزا کا درجہ دیتے ہیں اور یہ فقہ کی جس حکم فقہ مالکی کو ہے اسکا جواب یہ ہے کہ نہ روکت پھینے کو بھائی ہے ختم اور انکا بھائی بھائی ہیں رد و افزا کی مال مالک ہے اور رد و افزا کا مولیٰ معاف ہے اور (دلوں کا باپ میرزا گلچن (ر) کے ایک نوٹے کی ریوی کی گئی ہے جھوٹی۔

ع غیر شریعت کی زد و شر یاں قیس ناواں تک ہے،

حزب الاحناف ہمیشہوں پر برستا ہے مالکیوں کے خلاف کہ وہ ہمہ جہاں

اگر کنوؤں میں خون و شراب یا خنزیر گر پڑے تو ہمیں ڈول لگا کر حکم ہے

جواب : ارباب انصاف کنوؤں سے کاپانا جو شراب جلدی اور آب کثیر کا حکم رکھتا ہے بذا جب اس میں کوئی نہاست گرسے اور پانی کا رنگ اور بو اور ذائقہ اس نہاست سے تبدیل نہ ہو تو وہ پانی پاک ہے البتہ بعض نہاستات کے گرنے سے حکم انکی جہ سے پانی میں مذکورہ تبدیلیاں بھی نہیں ہوتی و سوسہ کو دور کرنے کے لئے شریعت نے جند ڈول سے پانی نکالنا مستحب قرار دیا ہے و اور اسکی تفصیلات کتب فقہ میں موجود ہے۔

بلال گنجی معاذ خلیل محمد علی شاخ الحدیث توجہ فرمادیے

ارباب انصاف کہاوت مشہور ہے کہ من جفر من الانبیاء و قع فیہ یوکی کے لئے کنوؤں کو دتا ہے وہ خوراس میں گرتا ہے و جوی محمدی نے فقہ جفر کو لوگوں کی نگاہ میں گرنے کے لئے اپنی تحقیق کی پٹری کھولی اور جفر کیسے کی ایزت کی کارروائی بھانسنے میں نے کبیر چودا کے مطابق کتاب کھ ماری مگور و عمر و افروغ نسبت ہم نے لکھے جو ٹوٹنے کی کھی کھولے کر رکھ دیتی ہے اور فقہ دیوبند یہ کہ وہ چڑھتا گیا ہے کہ اس کے مذہب کا کوئی سرمنہ اب اسکا منہ نہیں ملے سکتا۔ دیوبندی ملائے کا مالے کہ اسکا سر منہ ہے کہ ع کہتے تو بھی پوچھ کر ہی نہ سہی ہو۔ علماء و شیخ کی بارانے مسائل کا جواب دے چکے ہیں جہر دیوبندیوں کا کھوتا کنوؤں سے جسے لٹکا ہوا ہے اور فقہ ندائی پر یہ قربانی لیا۔ بھگت ہے کہ عمر منے بھاؤ تداویا سہا ہی اسے۔

بلال راز چشم مجنوں بیدار دید۔ بلال کو مجنوں کا ٹکڑے سے دیکھنا چاہئے۔

غریب ال سنت میں جب پانی میں کت بیٹھا ہوا ہے وضو صحیح ہے

ال سنت کا بہت کتابت وہی قاضی نان مسیح

ساقیا حصیۃ و قعر فیہا الکب فقیری انما علیہ نظر الکلب

توفیٰ انسان من اسفلہ لا یأس

توجہ : اگر چھوٹی سی نالی مثل کنوڑے کے "نالی" کے اس میں کوئی کت بیٹھا ہے اور پانی کتے کا پیشے کے اوپر سے گزر رہا ہے اور کوئی سنی اس نالی کا بھی لڑت بیٹھ کر وضو فرماتے تو ان کی حرم نہیں وضو صحیح ہے۔

فقہ حنفیہ حوض میں پیشاب کر کے اسی جگہ وضو کرے

ال سنت کا بہت کتابت وہی قاضی نان مسیح

حضرت اکبر وقت فیہما تہا لایول قالے تہا جہاذا الوشوی موضع الخجاسة
ترجمہ : امام ال سنت قاضی جن بن منظور فرماتے ہیں کہ اگر چھوٹی حوض میں ایسی نجاست
گرسے جو نظر نہیں آتی مثلاً پیشاب تو ال سنت بزرگوار نے فرمایا ہے کہ اسی مقام
نجاست سے وضو صحیح ہے۔

نوٹ : مولوی محمد مدنی کو دعوت لکری ہے کہ یہ ہے اپنی گندی اور فلیٹ فقرہ کہ وہاں
پیشاب کر دے وہی سے وضو کرے، اور اس مسئلہ کو کتب اسلامیات شام نے تہا مدنی
نکال دیا ہے ضمیمہ فقہی کے، وہاں یہ پیشاب والی جگہ سے منظور الی بھی نوٹ لکرا
تہا دارالاندوروشن مجوز اور تحریر ہے کہ چھوٹی غوث پاک کا دربار نظر آئے
چرا کہ کھد عاقل کہ بعد از پیشاب

اعلیٰ حضرت شیخ مولانا پر کچھ اٹھانے سے پہلے تم اپنی قوم کے حلال کا کچھ منے

فرمایا کہ یہ سب الیٰ علیہ السلام ہوتی

فقہ اہل سنت میں بلی کا پشیاپ معاف ہے

اہل سنت کی مجتہد کتاب رد المحتار شامی ص ۳۱۴

بولے السنو فی غیث آفاق المسار عفو

پانی والے برتن کے علاوہ بلیاں بھی کپڑا وغیرہ پر پشیاپ کر کے توفیر
نہایت میں معاف ہے۔

فقہ اہل سنت میں چوہے کا پاخانہ والوں میں

پیس کر کھانا جائز اور حلال غوث پاک کی برکت سے

۱۔ اہل سنت کی مجتہد کتاب رد المحتار ص ۳۱۹ اپنے حامدین۔

۲۔ اہل سنت کی مجتہد کتاب فتاویٰ کاظمی ص ۱۳

بعض القارۃ اذا وقعت فی غلظۃ فطعنہ بکلبا یا اس یا کلہ الذئب
چوہے کی میگوئی اگر گندم کا ہے اور گندم کو ہند کی تو اس کا معاف ہے۔

چوہے کی میگوئیاں لقمہ سے نکال کر کھانا حلال ہے

اہل سنت کی مجتہد کتاب فتاویٰ کاظمی ص ۱۳

غیر وجہ فی غلظۃ بعض القارۃ انکس البعیر علی صلابۃ تری البعیر
دلو کو الخبز: اگر روٹی میں چوہے کا پاخانہ نظر آئے اور وہ سخت بھی ہو تو
انکو نکال کر پھینک دے اور روٹی کھا لی جائے۔

لقمہ خفیض ہے، کئی نہار اکانے ٹھیکڑا ناکی۔

فہرست خیر کی شان کہ کتے کے جوٹھے پانی سے وضو صحیح

اہل سنت کی معتبر کتاب مجمع بخاری مشہور باب الماء الاکری
بجملہ بہ شعر الانسان، وقال الزہری اذا وقع فی الماء لیس
لہ وضوء غیریہ یوضا بہ

امام اہل سنت امام زہری فرماتے ہیں کہ اگر کسی برتن میں کتے پانی چلے
اور دوسرا پانی نہ ہو تو اسکی کتے کے جوٹھے پانی سے وضو کر لیا جائے۔

گیارہویں والی مانی کے مفتی بیٹے کو دعوت فکر

ارباب افتات کتاب اہل سنت رحمۃ اللہ علیہم امام اہل سنت امام
ملک کا فتویٰ موجود ہے کہ ہر حیوان کا جوشہ ایک ہے اور فوی خنزیر کو بھی مثال ہے
پس خنزیر نکلا کہ فقہ اہل سنت یہاں کتے اور خنزیر کا جوشہ ایک ہے ۱۰ انکے
جوٹھے پانی سے مفتی وضو کر کے جب نماز تراویح پڑھے تو وہ حلال ہے اور
ثواب بہت ہے گا۔ اور یہ عقد کرے فوی شافعی کا ہے اور فوی ملک کا ہے
اور یہ فوی حنبلی کا ہے اور یہ فوی حنفی ہیں یہ عقد فقرات البیہر اور رسدات البیہر
میں ہے اور اس قسم کے عقد سننے کے لئے ہم تیار رہنا نہیں ہیں ہم شیعہ ہیں
اور قوم معاویہ خلیل ہماری مخالف ہے۔ اور جبکہ پانچواں امام معاویہ
ہے وہ سب مل کر اپنی فکر خواہیہ کی صفائی پیش کریں۔

خدا متا کلام محمدی دنیا میں کسی غیریت میں سے آج تک کوئی سنی خدا
نہیں بنا جو انہیں اس چیز کا معقول جواب دے کہ معاویہ خلیلوں نے
اسلام کو قبلہ وقال اور جولوہوں کا مسخر کیوں بنا دیا ہے

شیخ الحدیث محمد علی کی تحقیق کہ کنوئیں میں پانخانہ کا ٹوکرا اور خنزیر کے

بال گنی حملت اپنی کتاب فقہ جعفریہ میں لکھا ہے اس مسئلہ نمبر ۲۷۲، ۲۷۳ میں اس طرح اپنی موردی خیانت کا مظاہرہ فرماتے ہیں کہ پانخانہ کا ٹوکرا اگر کنوئیں میں گر جائے تو کنواں پاک ہے اور اگر کنوئیں میں خون شراب یا خنزیر گر جائے تو کنواں نکلانے سے پانی پاک ہے خنزیر کی کھال سے بنے ہوئے دُورلے سے نکالا ہوا پانی پاک ہے مستحکم میں یہ بھی لکھا ہے کہ خنزیر نجس امین ہے اسکا کوئی حقہ پاک نہیں ہے۔

مساویہ کی بھنگ مہلت شیخ الحدیث کو کڑیالہ کا

میں افسوس ہے کہ جسے ڈیڑھ لاکھ روپے کئے تھے، یہ قبر پرست بریلوی بھی ان کا شیخ الحدیث بن بیٹھا ہے اس نے خجوات بخاری میں اپنے نام زیری کا فتویٰ ہی نہیں پڑھا جس مذہب اسلام کا یہاں تک ہے اس میں زیری کا فتویٰ ہے کہ نوٹے میں پیناب کر دے اگر پانی کا رنگ اور بو ذائقہ نہیں بدلتا تو وہ پانی پاک ہے ہم اس نام نہاد مصلحت سے بدچلتے ہیں کہ کنوئیں کا پانی زیادہ سوتا ہے یا نوٹے کا یقیناً کنوئیں کا پانی زیادہ ہے پس جب فقہ ابو بکر و عمر کا یہ مسئلہ ہے کہ جب تک نہاست سے پانی کا رنگ اور بو ذائقہ تبدیل نہ ہو تو وہ پانی پاک ہے لہذا نوٹے میں پیناب کرتے رہو اور اس نوٹے کے پانی کو پیتے رہو اور دیکھنا کہ کتنے رہو نیز فقہ ابو بکر و عمر کی خنزیر پاک ہے نبوت اسی رسالہ کی موجب ہے ہم اس حدیث کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کہ شیخ تو بقول آپ کے بے یقین اور آج اس کے جھگڑا رہے پھرتے ہو بناؤ تم نے خنزیر کو پاک کیوں بنایا

دیوبندی مذہب میں کتاب پاک ہے بے بنی

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمن فی اختلاف الامم ص ۱۷۱ بحاشیہ میزان الکبریٰ
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۱۳۳ باب النجاستہ
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الفقہ علی مذہب الدرلجہ ص ۱۹
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الہدایہ ص ۱۱۱ فی ذیل علی ما ہا دین
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ادب المساک شرع موطا امام مالک ص ۱۱۱ و ۱۱۲
 - ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر شرح ہدایہ ص ۸۳ طابین ہمام
 - ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الہدایہ شرح ہدایہ ص ۸۳ محمود محمود
 - ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب در المختار ص ۲۰۴
 - ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شیل الامطار ص ۴۴ باب اسناد ابیہام
- نقل علی مذاہب اہل الکلیہ قال کل حی طاهر العین و لکما
 اللہ بجمہ کی عبارت اذ فیہ یروا و اذ فیہم المنفیہ علی
 طہارۃ عین و کتب ما دام حیا۔
- ترجمہ: امام اہل سنت حضرت امام مالک اور ان کے پیروکار
 فرماتے ہیں کہ ہر نیک حیوان کا جسم پاک ہے خواہ وہ کتا ہو یا خنزیر اور
 امام اہل سنت امام اعظم ادراس کے پیروکار فرماتے ہیں کہ جب تک کتا نیک
 پاک ہے۔

ہدایہ شریف اذ لیس الکلب نجس العین الا تری انہ
 کی عبارت یتفق بجمہ ص ۱۵۵ و اصطیاد

ترجمہ: اہل سنت کی کتاب ہدایہ شریف جس کی شرح فتح القدیر

کے ٹائٹل پر لکھا ہے کہ حدیث شریف قرآن ہے اہل سنت کے اس قرآن میں
 ہے کہ کتے کا بدن نجس نہیں ہے کیونکہ کتے سے حفاظت اور شکار کا کام کیا جاتا ہے
 نوٹ: ارباب انصاف دیکھا آپ نے کہ دیوبندی مذہب کیسا گندہ مذہب ہے
 ایک فتویٰ ان کا یہ ہے کہ مٹی پاک ہے، ایک فتویٰ ان کا یہ ہے کہ خون نجس
 خنوک سے پاک ہوتا ہے اور ایک فتویٰ یہ ہے کہ ہر نجاست چائے سے
 پاک ہو جاتی ہے اور پیر امام اعظم اور امام مالک کا یہ فتویٰ کو کتا بھی
 پاک ہے یہ سونے پہ سہاگہ ہے اور اگر ہم یہ کہہ دیں کہ اس مذہب والوں
 کو کب میں پانی دیا جائے تو یہ لوگ بگڑ جائیں گے خیر اس فتویٰ کا رد تو
 کھل گیا ہے کہ اگر انہی سے تپانی پی رہا ہو تو نیچے سے سی پانی پی سکتا ہے
 کیونکہ کتا ان کے مذہب میں پاک ہے شیخ فقہ میں کتا نجس استین ہے اور
 اس حکم میں شیوخ کا امام احمد اور امام شافعی شیوخ سے متفق ہیں۔

دیوبندی مذہب میں خنزیر کا کتا بلے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ فی اختلاف الامم حدیث

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ حدیث ۱۱۱

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الفقہ علی مذاہب الاربعہ ص ۱۹

ما تسمیہ الامم والخنزیر وما لک یعول بظہار الشہادۃ

کی عبادت اولیٰینا واولیٰہم واضع علی نجاستہ فی حال حیاتہ

ترجمہ: علامہ محمد بن عبدالرحمن دمشقی عثمانی شافعی نے رپورٹ

دی ہے کہ امام اہل سنت حضرت مالک فرماتے ہیں کہ خنزیر زندہ ہو تو

مالک ہے کیونکہ زندہ خنزیر کی نجاست پر ہمارے یاس کوئی دلیل نہیں

میسران الکبریٰ معہ قول امام مالک بطہارۃ
کی عبادت یا المسانیر عیا۔

ترجمہ: امام مالک کا فرمان ہے کہ زندہ خنزیر پاک ہے۔

الفقہ علی مذاہب اہل سنت امام مالک فرماتے ہیں کہ ہر زندہ
الاسباع کی عبادت یا حیوان پاک ہے خواہ وہ کتا ہو یا خنزیر ہو۔
نوٹ: فقہ دیوبند بے بلے خون حیض قحلو کہہ سے پاک بلکہ ہر نجاست
چھائیٹے سے پاک مٹی بھی پاک، کتا بھی پاک، خنزیر بھی پاک، کافر بھی پاک اور
پانی سے دھوئے بغیر ان کی دہر بھی پاک۔ (باب النجاسات شیعوں کی فقہ میں
خنزیر نجس ہے اور اہل سنت کے ۳ اماموں نے اس مسئلہ میں شیعوں سے موافقت کی ہے)

خنزیر کے بالوں سے پانی پھینکے کے ڈول کی رسی کا مسئلہ

ایک دن میر صاحب سے ہماری ملاقات ہوئی میں نے ان کو تنگ کرنے
کے لئے اسی مسئلہ کو چھیڑ دیا کہ میر صاحب آپ اہل دیوبند کے بہت مخالف
ہیں اور ان کا تہار سے مذہب پر یہ اعتراض ہے کہ تمہاری کتابوں میں لکھا
ہے کہ خنزیر کے بالوں سے رسی بنی ہوئی ہو تو اس کو ڈول میں باندھ کر پانی
نکھینچنا جائز ہے۔ میر صاحب نے فرمایا کہ اس کے کئی جواب ہیں۔

پہلا جواب: میر صاحب نے فرمایا کہ کوئی نادان دیوبندی اس قسم کا
ہم پر اعتراض کرے گا کیونکہ ان کے مذہب میں ان کے امام مالک کا فتویٰ ہے کہ
خنزیر پاک ہے پس جب ان کے مذہب کا خنزیر پاک ہے تو وہ کس منہ سے ہم پر اعتراض کرے گا
دوسرا جواب: اہل دیوبند کے نزدیک خنزیر کے بال پاک ہیں۔
کتاب رقصۃ الامم ص ۷ میں لکھا ہے کہ عند مالک شعر الخنزیر

والکتاب لما هـ ان فی اعال الحیوة کہ امام مالک کے نزدیک خنزیر اور
کتے کے بال پاک ہیں خواہ وہ دونوں زندہ ہوں یا نہ۔
میر صاحب نے کہا کہ جب دیوبندیوں کے امام کے نزدیک خنزیر کے
بال پاک ہیں اور ان کو پاک کہہ کوئی برائی ہے تو یہ برائی اہل دیوبند کے
گھر میں موجود ہے پہلے وہ اپنے گھر کی صفائی پیش کریں۔
میسر ابواب : خنزیر کے بال ایسے ہوتے ہی مہینے کے جسے رسی
بنائی جائے۔ لیکن رسی بن نہیں سکتی تو بات ہی ختم۔

چوتھا جواب : شیعوں کی فقہ کی کتابیں موجود ہیں شرح طحطا
مشرا فح الاسلام وغیرہ تمام کتابوں میں لکھا ہے کہ خنزیر نجس العین ہے
پس بغرض محال اگر خنزیر کے بالوں سے رسی بن سکتی ہے اور کسی شیعوں کا یہی
رسی بنانے کا جواز لکھا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ خنزیر پاک ہے اور
اگر اہل دیوبند میں جرأت ہے تو یہ بات شیعوں کے کتاب میں دکھائیں کہ خنزیر پاک
ہے۔ رسی تو نجس ہے اسے بھی بنائی جا سکتی ہے اگر کسی مجبوری کے باعث
کسی نے وہ رسی ڈھل میں باندھ کر پانی لگا لے تو یہ اس شخص کا اپنا
فریضہ ہے کہ رسی اس طرح باندھے کہ ان بالوں کی رسی پانی سے مس نہ ہو
ورنہ پانی نجس ہو جائے گا اور وہ پانی پینے اور وضو یا غسل یا دیگر طہارت
کے کاموں میں نہیں آ سکتا البتہ وہ پانی کھیت یا حیوان کے کام آ سکتا ہے
خلاصہ شیعوں میں قول مفتی برید ہے کہ خنزیر نجس ہے اور اگر احادیث
میں کوئی روایت اس کے خلاف ہے تو اس کی تاویل موجود ہے اور اہل دیوبند
میں ان کے امام کا فتویٰ موجود ہے کہ خنزیر پاک ہے اور ان کا عقیدہ ہے
کہ ہمارے چاروں امام برحق ہیں پس خنزیر کا پاک ہونا ان کے بال برحق ہے
میں نے میر صاحب سے کہا کہ قول مفتی برید کی تو یہ آپ کی لا جواب ہے۔

اگر کسی نہیں ہوئی تو اور سنیں دیوبند کی لوح محفوظ میں خنزیر کے
چمڑے کا ڈول پانی وغیرہ میں استعمال کرنا جائز ہے
ثبوت ملاحظہ ہو۔

- ۱۔ اہل سنت کی بہت کتاب رحمة الامة فی اختلاف الامة میں
 - ۲۔ اہل سنت کی بہت کتاب البیہران البحری ص ۱۱۵
 - ۳۔ اہل سنت کی بہت کتاب کشف الغمہ ص ۳۳
 - ۴۔ اہل سنت کی بہت کتاب فتر القدر شرح مدار ص ۸۴
 - ۵۔ اہل سنت کی بہت کتاب جہاد المؤمنین ص ۱۲۳
 - ۶۔ اہل سنت کی بہت کتاب ادب المسلم ص ۲۳۷
 - ۷۔ اہل سنت کی بہت کتاب مجمع مسلم کی شرح نووی ص ۱۵۸
- کشف الغمہ | فصل فی حکم الکلب وغیرہ من الحيوانات اما
کی عبارت | الخنزیر فہم یبلغنا فیہ شیء عن رسول اللہ
انما ینہی عن اكل لحمه لا عن
امام اہل سنت عبد الوہاب شعرائی فرماتے ہیں کہ خنزیر کے
بارے نبی کریم سے ہیں کوئی بات نہیں ہے یہی انہی نے صرف اس کے
گوشت کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔
- میر فضل فی جلد المیتہ میں فرماتے ہیں کہ انما حرم رسول اللہ ص
المیتہ لحمہ اما الجلود الشعر والصوف فلا بأس بہ وبذلک
افتاء میں قالہ جلد الخنزیر

امام اہل سنت عبد الباقاب فرماتے ہیں کہ نبی کریم نے ہم سے مردار
کے صرف گوشت کھانے کو منع کیا ہے اور اسکے جھڑے اور بالے
اور پسٹم کے بارے میں نہیں فرمایا اسکا استعمال کوئی گناہ نہیں
اور اسکی چیز سے دھسلے پڑتی ہے ان لوگوں نے جنہوں نے خنزیر
کے جھڑے کے رنگ دینے سے اسکے پاک ہونے کا فتویٰ دیا۔

امام اہل سنت محی الدین نووی کا فتویٰ کہ خنزیر پاک ہے

حیوة المیوان [قال شیخ الاسلام نووی لیس لنا دلیل علی
کما عبادۃ] نجاسة الخنزیر علی مقتضى المذهب طہارۃ کلا
لسد قبحہ و ترجمہ امام اہل سنت علامہ نووی کہ خنزیر کے جھڑے اور بالے
خنزیر سے کھائے کہ شیخ الاسلام نووی فرماتے ہیں کہ ہمارے
پاکے خنزیر کی نجاست پر کوئی دلیل نہیں ہے اور مذہب اہل
سنت کا تقاضا یہ ہے کہ خنزیر شریک طہر پاک ہے۔

امام اہل سنت ابو یوسف کا فتویٰ کہ خنزیر کا چمڑا اور

کتے کا چمڑا ننگے سے پاک ہو جاتا ہے۔

مجموعہ مسلم کی [باب طہارۃ جلد ۱ المیتۃ بالوباع
المنہب السادس لعلہ الجیم والکلب الختین
ملاحظہ فرمائیے وہو مذہب داود والہل الطاہر
حکم عن ابی یوسف -

ترجمہ: چنانچہ یہ ہے کہ ہر قسم کے شرعی و فرائضی امور دالہ ہوں
پاکتے اور خنزیر کے ہوں بغاوت سے یعنی رنگتے سے وہ احمد اور باہر
دونوں طرفوں سے پاک ہو جاتے ہیں اور یہ فتویٰ داد و دعا ہوتی
کا ہے اور یہ فتویٰ قاضی ابو یوسف سے بھی منقول ہے۔

ابن ہمام کی گواہی کہ امام اعظم کے خلیفہ ابو یوسف

کے نزدیک خنزیر کا چمڑا و بغاوت سے پاک ہے جاتا ہے

فقہ القدیو | اصحاب فتویٰ قسند رومی عن ابی یوسف ائہ
کی عبارت | بطور بالہ بلا شک امام اہل سنت قاضی ابو یوسف سے
منقول ہے کہ خنزیر کا چمڑا و بغاوت سے پاک ہو جاتا ہے۔

امام اہل سنت امام مالک کا فتویٰ کہ خنزیر کے چمڑے

کا ڈولے پانی میں استعمال کرنا جائز ہے

بعض الامم عن مالک انہ لا قطبہ مکین استعملوا فی الاشیاء
کعبادۃ | الیابۃ فی العباد من بین سائر الماشعات
ترجمہ: امام اہل سنت امام مالک فرماتے ہیں کہ مراد کے چمڑے و باغی
سے پاک نہیں ہوتے البتہ انکو خشک اشیاء اور پانی میں
استعمال کرنا جائز ہے۔ نوٹ یہ فتویٰ تمام چمڑوں کے لئے ہے
جن میں خنزیر بھی شامل ہے۔

امام اہل سنت امام زہری کا فتویٰ کہ خنزیر

کے چمڑے کا ڈولے پانی میں استعمال کرنا حبابِ اُزہ ہے

صیغہ مسلوکی - السابغ انه ينتفع بجلود الميتة والذات لعرق بغر
شوح فوقی - ويجوز استعمالها في الصناعات واليابسات
وهو مذهب الزهري -

ترجمہ: ساقول مذہب یہ ہے کہ بغیر دریافت کے ہر مردہ کے چمڑے
کا خشک چیزوں میں اور پانی میں استعمال کرنا حبابِ اُزہ ہے
الذہب مذہب امام اہل سنت امام زہری کا ہے -

اہم مالک کا فتویٰ کہ کتا باب و بن اور

خنزیر کا جو مٹا پاک بے اہل سنت تک نہیں

اوچل الساکم مسائل الاصل في الكلب هل هو طاهر
كما عبادتنا ما نجس قال مالك هو طاهر وكذلك سائر الميوان
والثابتة في ريقه وهو كذلك طاهر الرقيقه... والجملة
من الخسوف مثله -

ترجمہ: چند مسائل یہ آیا کتا پاک ہے یا نجس امام اہل سنت امام
مالک کے نزدیک پاک ہے دوسرا کہتے کہ لعاب و مین بھی حضرت امام
مالک کے نزدیک پاک ہے یا نجس خنزیر کا جو مٹا کتے کے خوشی کی مانند پاک ہے

غریب اہل سنت میں کتنا حلال ہے اور کتنے

اور خنزیر کے فقہ دیوبندی میں کچھ فضائلے ملاحظہ ہوں

اہل سنت کی بہت تفسیر الکلام فی بیانہ الحلال و الحرام مؤلف مولانا محمد
مناوہ الدین الحسن ناشر مولوی سید احمد مالک کتب خانہ اختران دیوبند۔

تفسیر الکلام
کتاب : ۱۔ مگ۔ کلب۔ فقہ امام اعظم اور امام شافعی اور امام
احمد و فقہ اثنا عشریہ میں حرام ہے اور فقہ امام مالک میں مکہ حلال
ہے، نوٹ : مبارک۔ مبارک۔ مبارک۔

نوٹ : فتویٰ قاضی خاں کتاب اہل سنت مسیحا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص
ایسا اپنے جس میں کتے کے دانت ہوں اور کسی کے چنے کے بعد وہ فساد پڑے
اسکا نماز صحیح ہے۔ ۲۔ مسیحا امام اہل سنت امام محمد فرماتے ہیں کہ اگر کتے کو ذبح
کر کے اسکی کھال پر فساد پڑ گیا ہو تو نماز صحیح ہے۔ ۳۔ مسیحا اگر غصب
مال ہو کر کسی کے بچے یا غصہ کو چلے تو کبیرا اور غصہ پاک ہیں اور اگر بغیر غصب
کے بچے تو کبیرا اور غصہ پاک ہیں۔ ۴۔ مسیحا اگر برف پر پے تو برف
پاک ہے۔ ۵۔ مسیحا کتے اگر مسجد کی چٹائی پر سو جائے خواہ کتے کی لاش ہو مسجد
کی چٹائی پاک ہے۔ ۶۔ مسیحا کتے اگر پیش میں بیٹھ کر آئے اور بدن کو حرکت دے
تو اسکی چٹائیں پاک ہیں۔ ۷۔ مسیحا اگر فساد پڑے دالے کے پاس کتے کے بال ہوں
تو نماز صحیح ہے اور باب انصاف کچھ فضائل کتے کے اسی رسالہ میں آپ ملاحظہ
کریں جو جو حق میں حلال اور پاک ہے پس غوث پاک کی گیارہویں میں استعمال ہر
سکتا ہے۔ سکھنی و ڈیاسے تینوں کتے کتے ہوتے

فخر بنی کے پاخانہ کے فقہ اہل سنت میں فضائل

اہل سنت کی مجتہد کتاب حیوة المؤمنین ص ۳۳ ذکر فخر بنی

و زیلہ اذا است من به فواق الہدأ و ان شرب قت المساقہ

ترجمہ : اگر سرخ فراق کو مرے بسور کے پاخانہ کو غصہ میں دہائے تو اسکو شفا ہوگی اور اگر چھری دے کو فخر بنی کا پاخانہ پلایا جائے تو پھری مٹنے سے جو کڑھک اٹھے گی۔

فقہ ولوی بنی سور کی ہڈی اور جبگر کی کرامات

انسانیت کی مجتہد کتاب حیوة المؤمنین ص ۳۳ ذکر فخر بنی

ترجمہ : سور کا جبگر کا سانپ کے زہر کے دور کرنے میں بڑا مفید ہے اور سور کی ہڈیاں ہونے کو بایر والے کو پلانا بڑا مفید ہے

نوٹ : سور کو بھڑائی کا حال ایسا کہ من حرامی سے جان و عید۔ آخر میں بربروں کا غریب و اس۔ فخر بنی کی خدمت کر کے اپنے لئے جنت میں مل تیار کرنے لگا ہے، اور جس فقر پر اسکو اپنے اس کیا کہتے اور فخر بنی کے فضائل سمجھیں، وہ پس حقا کے اس مناظر اعظم کو ہم دعوت فکر دیتے کہ تم اپنے غوث پاک اور شیخ کو بلا لیں اور وہ اگر قبائلی طرف سے قہری کنڈی فقر کی منافیہ ریز ہیں، مولانا موصوف تم نے خدمت فقر بنی میں کتاب لکھ کر درجیت اپنی فخر بنی فخر بنی کو ذلیل اور ہوا کیسا ہے جب اہل سنت کی اپنی فقر بنی فخر بنی پاک ہے تو پھر اس کے بارے میں شیعوں پر اعتراض کرتے

پہلے تم کو شرم نہیں آتی

کیا دت مشہور ہے حدائے دہلی از خالی بودن شکم است

فقہ حنفیہ کا شور و غوغا تو بہت زیادہ ہے مگر اس کو کھل کر دیکھیں تو یہ اسلام کا انذار مشافی ہر ایک بدنما داغ ہے جو کسی مدت میں صحیح نہیں ہو سکتا

علماء اہل سنت کو دیانت و انصاف کی رو سے دعوت فکر

مولوی محمد علی اور اس قماش کے دوسرے مولانا کہ جنگل شان یہ ہے کہ ۶
 کچھ دیر پھر اور ناں فریب داس : انہوں نے ایک ضعیف روایت ہمارے خلاف
 پیش کر کے یہ عود کی ہے کہ فقیر جعفر میر کی خنجر کے بالوں کی رسی اور اسکے چوڑے
 کے ڈول کا استعمال جائز ہے اور ہم جو اپنی بیخبر کرتے ہیں کہ ہماری کسی نقد کی کتاب
 سے یہ پیش کریں کہ ہم یہی قول مفتی برہنہ ہے کہ خنجر پر پاک ہے فقیر جعفر میر خنجر
 کہنے کی شل نہیں لکھتے ہیں اور جو روایت ہمارے خلاف پیش کی باقی ہے اسکو شہید
 فقہاء نے با تو رو کیا ہے اور انکی توجہ بات فرمائی ہیں : اور ہم پر اہل سنت و
 کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر دعوت نکالتے ہیں کہ اہل سنت کی توجہ
 یہ قول مفتی برہنہ ہے کہ خنجر پر پاک ہے اسکا کھانا دین پاک اسکی چڑا اور بالے پاک یہی
 اور یہ فتاویٰ آپ کے اماموں کے ہیں ان فتاویٰ کے بعد جس مسافر خیل کا خنجر کے
 بالوں اور چوڑے کی بابت اعتراض کیا ایسے ہے جیسے ابو اسحاق و انہوں نے فرما دیا اور
 اگر کوئی مولانا گزیرہ کی زبان نکالے کہ زندہ کرے کہ ہم تو احناف ہیں اسکے جواب
 میں ہم یہ کہیں گے کہ مولانا صاحب آپ یا انھیں پٹنہ کی کوڑے فرماتے ہیں طلب الاحناف
 کو کون سی پہلی یا تفریح ہوا ہے کہ وہ اہل سنت ہیں اور دینی شافعی اور حنبلی اہل
 سنت نہیں ہیں : اگر یہ لوگ اہل سنت نہیں ہیں تو ان پر اور انکے اماموں پر ہم
 حزب الاحناف لعنت کر دے اور انکی خدمت کر دے
 گناہات مشہور ہے۔

سوئے کھولتے تھے گھسار۔ مگر ہماری سپاہ صحابہ اور ولایتی
 اجاب سے مگر دروزہ ہمارے معاصر مولوی محمد علی کو شروع ہو گیا۔ سچ ہے
 ننگی چشم بونٹاں وریلوں مولوی علان فارغ ہوا شہور سے سنگ

پس اس خان ملاں نے جتنی بچا اس شیوں کے حق میں اس روایت کو کھنے کے بعد
 کی ہے وہ تمام بچوں اس کے اپنے مذہب والوں سے ہٹے آقا ہے اور
 کہنے کے پانی پینے کو اس خان ملاں نے بیابا کرنے سے اس لئے تبہ کی
 ہے کہ اسے مذہب میں کت پاک ہے اور اس کا چھوٹا بھی پاک ہے و بذا کہتے کا
 جھوٹے پانی پر انکو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

خان ملاں کی کڑا اور ٹکے کے معنی میں قلازیاں

ہم اس بد روایت کی بر غلطی کا زیادہ تعاقب کر کے ہم زیادہ وقت
 مانع نہیں کر سکتے البتہ اس کو صرف توجہ دلاتے ہیں کہ جو فرقہ خیز میں مسئلہ
 قلعہ اور قلعین کے انکو بھی آپ اس مسئلہ کو بھی دیکھیں۔ جب یہ
 روز سننے لیا جائے تو آپ کو اپنی روایتی مار کے ہم سید ہوگی۔

پاخانہ کا بھرا ہوا گرا کنوئیں میں گر جانے کے لئے کنوئیں پاک ہوتا ہے

باب انصاف اس مسئلہ کو بھی محمد علی بہت قابل اہم نے محاذ بنایا ہوا اور
 انکو شیعہ فرقہ کا ایک برائی شمار کر کے شیعوں سے بلخصہ کیا جاتا ہے۔

جواب ۱۱ باب انصاف بات اتنی ہے کہ اگر جن میں اپنی پاخانہ کا عقیدہ جس کا منہ
 بند ہو اگر وہ کنوئیں میں گر پڑے تو جو طرح بھارت اس میں بند ہے پانی سے نہجاست
 کی روایات ہی نہیں ہوتی اس لئے وہ پاک ہے اور اس حکم میں کوئی مسئلہ جو میں
 نہیں ہے نیز دوسری محمد علی اپنی فکر کی چارہ پاخانہ کے کھول کر بتا دے کہ اس مسئلہ
 میں اگلے اصول کا ایک فتویٰ ہے۔

اہلسنت کے جدار امانوں نے
 شریعت میں کافر بنادیا ہے عیسویوں نے کنگھاں دہ نہیں

شیخ الحدیث محمد علی کے پیش کردہ احادیث کا ایک بار پھر جائزہ

موصوف کی کتاب فقہ بغیرہ ص ۱۳۷ میں کفر ایسے عنوان ہے کہ ایک بڑے
ٹھکے یں کہتے کہے ہشیاب وغیرہ کہنے سے وہ پانی پاک ہی رہتا ہے ۔

جواب : موصوف نے ابتدا ہی خیانت سے کی ہے عنوان میں فقط مسکا ذکر کیا
ہے مگر آئینے کے کردہ حدیث میں فقط مسکا نہیں ہے بلکہ راوی نے پوچھا پانی کے متعلق
کہ جس میں حیوان ہشیاب کرتے ہوں اور کہتے اس سے پیتے ہوں اور لوگ اس
میں غسل جنابت کرتے ہوں : سوال کا انداز تبدیل کر رہا ہے کہ سائل نے اسے
بڑے تالوں کے بارے میں کہا ہے کہ میں یہ امور واقعہ ہوتے ہیں وہ پہلی
خیانت یہ ہے کہ فقط مسکا اس خائن نے اپنی طرف سے ملایا ہے روایت
میں نہیں اور دوسری خیانت یہ کہ ہے کہ روایت میں قطب ہے فقہ فیر الکتا جس کا معنی
یہ ہے کہ کتے نے پانی پیا مگر اسے خائن ملا ہے کتے اس کا مطلب یہ ہے
کہ کتے نے ہشیاب کیا ، اور اب انصاف سائل کو امام پاک نے ایک قانون سے
تبدیل دیا ہے کہ پانی جب متعلقہ کر نہ ہو وہ صرف طاقات نجاست سے نجس نہیں
ہوگا ۔ وہ اس وقت نجس ہوتا ہے جب اس کا رنگ ہو اور ذائقہ طاقات نجاست
سے تبدیل ہو ، پس بڑے تالوں میں یہ امور واقعہ ہوتے ہیں وہ پاکستان کی
خصوصاً بارانی علاقوں میں کار ہیں اور اس خائن ملا ہے کہ تمام منی بھائی انہیں تالوں
سے پانی پیتے ہیں اور اس پانی سے وضو کرتے ہیں اور اس وضو سے ابو بکر مٹھانے
کا نام پیتے ہیں اور غوث پاک کو بھی یاد کرتے ہیں ۔

رع کی بڑی نوٹھوٹھائی دریا سے ، ہمارے معاصر مولوی محمد علی کا بھی یہی حال
ہے کہ سب سے پہلے دھواں پالا اور مچھوٹے درامنہ کا

فقہ حنفیہ میں اگرچہ ہاتیل یا گھی میں سر جائے تو گھی پاک ہے

۱۔ اپنی سنت کی بہت کتاب فتاویٰ قاضی خانہ ص ۲۳۲

۲۔ اپنی سنت کی بہت کتاب فتح الباری ص ۲۳۲

فتح الباری [ان النبی مثل من فارة سقطت فی حین مقابل یخذو
کامبارت] ملاحظہ فرمادہ ہو۔

نبی کریم سے پوچھا گیا کہ جو ہاتیل یا گھی میں گرگ یا نر یا چوہا اور ارد گرد کا گھی

بھیک دو اور باقی کو استعمال کر دو۔

فتاویٰ [فارة ما سقط فی حصن - فان کان الیومین جامدًا الخ

قاضی خانہ] اگرچہ ہاتیل یا گھی میں گرگ یا نر یا چوہا ہے اور تھیل جا ہوا ہے تو چوہا اور

بھیک دو اور باقی کا کھانا مکمل ہے۔

اگر پرندہ ہانڈی میں گر کر سر جائے تو شورہ بھیک دیں گوشت کھائیں

اپنی سنت کی بہت کتاب فتاویٰ قاضی خانہ ص ۲۳۲

الطائر اذا وقع فی قدر و مات فیہ تقب المرقا

و فیل اللحم الذی کان فیہ فیل کله۔

انجمہ، اگر ہانڈی میں کوئی پرندہ گر کر سر جائے تو شورہ بھیک جائے گا اور

جو گوشت اس میں تھا اسکو دھو کر کھا یا بھلے گا۔

نوٹ، مولوی محمد مدنی کو دعوت فکر ہے کہ یہ ہے ابھی فقہ حنفیہ میں جس

گوشت کو پاک کر کے کھانے کا حکم ہے پس اگر اسکی مثل حکم فقہ حنفیہ میں ہی ایسا نظر

آتا ہے تو کب حرم ہے چونکہ ہر حکم اپنے گھر چور ہے۔

۹۰۔ اہل سنت کی معتبر فتاویٰ عزیز ص ۱۲۵ باب الفقہ

۲۔ اہل سنت کی حنبز کتاب تفسیر لابن کثیر ص ۳۵۶ سورة قوبہ آیت ۱۸

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر کبیر

تساوی غیریونی / فقہاء / اور لہذا اس بات پر اتفاق ہے

تلی عبادت کے مشرکین کا بدن پاک ہے۔

مبشرات الكبرياء في الامانة العلمانية والادوية على الطبيعة

کی عبادت جس کا شریک

اہل سنت یکے چارہ ماموں کا اتفاق ہے کہ مشرک کا بدن پاک ہے

نوٹ: اس حکم میں غزوہ دیوبند کے چار اماموں کا اتفاق ہے کہ مشرک

کاہن پاک ہے تو گویا نعت دیوبند نے قرآن پاک کی اعلا نیہ مخالفت کی ہے

کیونکہ قرآن پاک سورۃ توبہ آیت نمبر ۲۸ میں صاف لکھا ہے انہما

گوئی کہ کافر و مشرک نہیں ہیں بعض شیعیہ اس جگہ اس طرح محسوس

ہجرت کی کوشش فرماتے ہیں کہ یہ مذکورہ حکم کہ مشرک پاک ہیں حضرت ابو بکر کے

تکلف کی خاطر بنایا گیا۔ سے کیونکہ نئی پاک سے جسے کہ ادیب المفرد و نام

ابن خلدی کتاب الدعاء میں لکھا ہے کہ فرمایا تھا یا ایہا بنی اسرائیل اللہ کے فیکر

۱۔ ذہنی اور دنیوی شہوتوں کی طرف متوجہ نہ ہو کر جہالت کی جہالت سے بچنے کے لیے علم حاصل کرنا ہے۔

نوٹ: علماء اہل سنت میں سے دو آدمی نے فتویٰ دیا ہے کہ شراب پاک ہے۔

رحمة الامة في اختلاف الائمة صلا الحرامان الكثر في الحديث ما انما استبان

شیخ الحدیث کی ماں عائشہ کا فتویٰ کہ منی پاک اور پر نار کا حکم

لال گئی محدث نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ ص ۱۱۱ میں اس طرح لکھا
ریزی کشن کلام میں بھی فرمائی ہے کہ اگر ارش بریں رہا ہے اور پر نار کے پانی میں پینا
نہ ہائے تو پانی پاک ہے پھر نکھارے کہ غسل جنابت میں یا دونوں استعمال شدہ پانی
اک ہے پھر نکھارے کہ شیعوں میں پلیدی اور نجاست کا صرف نام اور اس کا وجود
نہیں ہے۔

جواب ماں نالوں کی سیانی روئے پانی

افسوس ہے کہ اس نام نہاد محدث پر کوئی تحقیق سے اپنی ماں عائشہ کو جھگڑا
ہے ہم اس محدث کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کہ قبائری شیخ
مسلم کی شرح فتاویٰ میں تمہارے شیخ الحدیث تمہاری ماں عائشہ کا فتویٰ لکھتے ہیں کہ
منی پاک ہے اور یہ فتویٰ بھی لکھتے ہیں کہ فقر ابو یوسف اور شریک ایک فرس میں منی کھانا
میں جائز ہے پس تم شیعوں کو ایک طرف رکھو تو بقول آپ کے اپنے نہیں ہیں اور
نہ ہاں کے اسلام کے پیچھے دار بنے پھر نے سوچا اپنی ماں عائشہ کی صفائی
ہیں کر رکھنا گوارا چاہیے کی طرف سے خود بخود صفائی آجائیگی کہ غسل جنابت
میں استعمال شدہ پانی کس طرح پاک ہے اور جب بارش بریں رہی ہو
اور اس میں پر نار کے پانی میں پیشاب مل کر رہا ہو تو پر نار کے پانی میں آپکو
اعتراض ہے اور بقول امام زہری ہونٹے میں پیشاب کر کے لم پیتے ہو اور وہ پانی
اک کے لئے روح افزا کا ذکر دیتا ہے افسوس ہے قبائری تحقیقات پر

لغت ہے تمہارے واسطے رسول پر تم شیعوں کو بد نام کرنے میں اپنی ماں عائشہ کی بیٹی
کی جھڑپوں اور جیسے کرتے تھے عائشہ کے بھتے ۱۱

شیخ الحدیث محمد علی کے مذہب میں پیشاب کیے چارٹا جائز اور متھوک سمجھتا ہے

ہلال گنہی محدث نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ ص ۱۶۶ میں متھوک سے نہایت کو دور
کرنے کی بحث چھیڑ کر اپنی ماں عائشہ اور اپنے نبوی الاصل ایرانی ابو حنیفہ امام اعظم
کی تحقیق کا جنازہ نکال دیا ہے اس نام نہاد محدث نے یہ بھی ہے کہ قرآنِ جاوہر فقہ
جعفریہ پر اپنی رائے تو متھوک سے استنباط ان کے ہاں جائز ہے پھر اس امر پر غور
مبارت میں پیدا فرمائی ہے کہ ان کے حصول کے لئے کئی بار انگلی اور ہر دو عمر لگانی
پڑے گی اور انگلی سنہ میں پھر واپسی پڑے گی اور نہایت کدائق بھی بکھینچ ہوگا۔

خون حقیق چھٹا، پاخانہ چھٹا اور پیشاب چھٹا شیخ الحدیث انصاف

اہل سنت کی جہت کتاب ہستی زبور و پیشاب میں کھانچے گرائی پر نہایت ملکی
ہے تو چاٹ لینے سے پاک ہے مولوی محمد علی محدث کو ہم دیانت اور انصاف کا واسطہ
دے کر سوال کرتے ہیں کہ آپ شیعوں کو ایک طرف رکھیں کہو خود تو بقول آپ کے
پہلے ہی نہیں تم اہل سنت و یوہدی جنہوں نے اسلام کو بہن دے رکھا ہے اپنے
گندے اور پید مذہب کی منافی پیش کریں کہ جس میں پاخانہ، منی، پیشاب اور خون
جیسی نجاسات کو چاٹ کر پاک کرنا ہی تبسلا اسلام ہے تمہارے ایرانی نبوی الاصل
امام اعظم کے نزدیک متھوک ان چیزوں میں شمار ہوتا ہے جو پاک کرتی ہیں شیعوں
کی انگلی اگر تامل پر لگے تو آپ کو بہت تعجب ہوا محض آپ کی ماں عائشہ خون
جینے کو متھوک سے پاک کرتے تو تم کو قیوب نہیں سے حالانکہ اور بھی انگلی متھوک سے

کے بعد ایک دفعہ مدرسہ داخل ہوئی اور پھر وہ انگلی غمہ کریں کہاں داخل ہوئی آپ خود لکھیں چوٹی ہی میں

فقہ عاشق شریعت اور خیر خیر اور کافر و مشرک پاک ہیں اور بلال گنجی محدث
کو عتوت فکر

شیخ الحدیث مولوی محمد علی مؤلف کتاب فقہ جعفریہ بہارا وہ محدث سے
بس نے شیعوں کے جعفری اور دشمنی کو عرصہ دراز تک اپنے دل میں پیوستہ
رکھا اور انہیں جیکہ قبر میں پاؤں تھے اس دشمنی کا اظہار کرتا شروع کیا مؤلف
نے ایک کتاب فقہ جعفریہ کے نام سے لکھی ہے اس میں مسائل فقہ پر تبصرہ
فرماتے ہیں مگر یہ چیز اور وہ چیز فقہ جعفریہ میں نہیں ہیں بے ہم اس نام کے محدث
کو ریاست اور انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ مولانا آجیں نہیں فقہ کو آپ
حق سمجھتے تھے اتنی گندی میں ہے کہ اگر آپ کے تمام ائمہ اعظم مالک شافعی
جل اور غیر وغیرہ پیغمبر و خیرہ سب کی تحقیقات کو سامنے رکھا جائے تو
وہی آپ کے بنیاد پرستی اسلام میں کوئی مذہب نہیں ہے اور نہ کوئی شکی حرام ہے
حضرت مولانا آپ اس ذیل فقہ کے پیروکار ہیں جس میں کتا پاک ہے خیر
پاک ہے۔

کافر و مشرک پاک ہے شراب پاک ہے منی پاک ہے بتائے
ہوئے اور خیر خیر اور مشرک و کافر سے کوئی فرقہ داری ہے کہ آپ انکو
پاک سمجھتے ہیں۔

اور منی کھانے میں آپ کو کیا لذت آتی ہے کہ اپنے اس کا کھانا مصل فرمایا
فرمایا کہ ہم تو ہم اور حنیفہ کی فقہ کوانتے ہیں مالک شافعی اور حنبلہ

کی فکر نہیں کرتے اور کا جواب یہ ہے کہ تم ایک توسل کی روحی کیڑی
 کی چوٹی ہماری ہاتھ بلام سب دراصل فکر ماتہ اور ایوب جو دھڑکے پیروکار
 ہو ہمارے سے سب سانپ ہوا گئے تباہی کئی تباہی میں جو آہیں کی خیر اگر تم
 نے خلق میں کر جان چھوڑا ہے تو پھر کی وجہ سے تم فکر جعفریہ پر اس کے تبصرت
 کرتے ہو اور فکر مالکیر و شائیر اور عنید پر تبصرت نہیں کرتے کیا وہ آپ کے باب
 سمجھتے ہیں مدد! آپ نے ان کو بہن سے دیکھی ہے۔

ظہر باریں گئے تم کہاں شیعوں کو پھیرنے کے

رکھو دیں گے ہم تمہاری حقیت کے پھر اذہم کے

مولوی محمد علی بریلوی کی گدھے اور خچر کی لید پر مایہ ناز سرچ
 بال گنی محدث اپنی کتاب فکر جعفریہ میں لکھتے ہیں کہ شیعوں کے
 مذہب میں گدھے اور خچر کی لید نہیں ہے۔ قیام بھی نہیں ہے
 اور اس کا انوکھا بہت دودھ ہے۔

جواب گدھے اور خچر کے ساتھ گھوڑے کا ذکر بھی ضروری

مقتا کہ تین (۱) شاہ کا عدد لپہرا ہوتا

آب اہل سنت و جماعت اور کتاب اہل سنت و جماعت
 الکبریٰ میں امام اہل سنت حضرت ابراہیم غنی کا ارشاد لکھا ہے کہ ابوال
 جمیع المیزان الطحاوی نے کہا کہ جتنے حدیث خود پاک ہیں ان کو پیشاب
 اور لید بھی پاک سے و مبارک مولوی محمد علی کو ہم رایت اور انصاف کا سلام

دیگر سوال کہتے ہیں کہ وہ تینوں یعنی گورڈا گدھا اور خچر فقہ حاشہ اور حنفی میں انجس ہیں یا پاک ہیں، یقیناً پاک ہیں اور جب یہ پاک ہیں تو امام اہل سنت ابراہیم نخعی کا فتویٰ ملا خطہ کریں کہ ایسے جو انات کو پشاپ اور لہید پاک ہے اور جن میں انسوس ہے مولوی محمد پر کر بھپارے کو اپنے مذہب کی فقہ حاشہ کی بھی صحیح معلومات نہیں ہیں اور شیعہوں کے لئے یہ مال کا مفتی اور امام اعظم بننے بیٹھا ہے اور باب انصاف جن چیزوں کو خود اپنی مذہب کے علماء پاک سمجھیں اگر اسی چیز کو شیعہ کتب میں بھی پاک سمجھا ہے تو یک حرج ہے نیز محمدی نے یہ بھی لکھا ہے کہ شیعہ مذہب میں قی بھی پاک ہے اسکا جواب یہ ہے کہ دوسری مذہب میں آدمی کے منہ کی اور گانڈ میں کوئی فرق نہیں ہے جس طرح آدمی کی گانڈ سے نکلنے والا نجس ہے اسی طرح منہ سے نکلے تو بھی نجس ہے نہ مذہب سے نکلے تو نجس ہیں کہ قی بھی پاغاد ہے جو انکے منہ سے نکلتا ہے۔

مسئلہ دومی اور مذہبی ایک کی شروعات !!

مولوی محمد علی خیر المذہب نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ ص ۱۶۱ میں یہ رد نامہ لکھا ہے کہ شیعہ فقہ میں دومی اور مذہبی بھی پاک ہے اور پھر یہ تبصرہ بھی فرمایا کہ یہ مسئلہ امام جعفر صادق کے بیان کردہ نہیں ہیں بلکہ زدارہ ایندلیجی کی بحواس اور بیانات ہیں اور انکی من گھڑت چٹاری کا باجمی یہ ہے۔

فقہ عائشہ میں منی پاک اور مذہبی تا پاک بے

ارباب انصاف ہیں انسوس ہے کہ اس نام کے محدث کو اپنے مذہب

سے بلور کی طرح واقفیت نہیں ہے خواہ الزامات مذکور رکھیں کہ انکے اماںوں نے منی اور دوسری دونوں کو پاک رکھا ہے اور جب یہ غیب سے انکے اپنے مذہب رکھنے پاک ہیں تو پھر یہ خود اللہ تعالیٰ فرما دیجے کہ ایسا سب اہل زور و ایمان کہنی کی بجائے اس بات میں یا ایسا ہی ایمان نہ ستر اور مردان ایمان ستر کی بجائے اس بات میں فقر و تنگدستی کے ہیرو و کارہوئے کاہنوں کا ہونا اور شافعی کے فتوؤں سے دور جہاں گھنے واسے کو ہم یہ جواب دیں گے کہ خوشی و مسرت و مسرت کی پار پیڑیاں ہیں اور ہر پشامی میں تحریک و استقامت کے گل بہک رہے ہیں اور اگر ایسے مسرت احناف کے نزدیک فقر و مالکیت اور شافعیہ اور حنبلیہ درست نہیں تو انکے بارے میں بھی الزامات وہ کیوں نہیں فرماتے جبکہ ستر انہوں نے فقہ جعفری کے بارے میں شروع کر رکھا ہے کہ احناف نے شوافع کو مار مار کر مارا ہے اور دیکھا ہے کہ احناف نے شوافع کو مار مار کر مارا ہے۔

مولوی محمد علی کی نامی کے معنی میں بدترین خیانت

اور بددیانتی

اس نظر مردان مہدث نے اپنی کتاب فقہ جعفری میں نامی کے معنی میں تحقیق کرتے ہوئے لکھا ہے کہ نامی اہل سنت کو کہتے ہیں اور کتب شیعہ سے مذمت تو انہیں ایک چند روایات نقل کر کے لفظ نامی کا ترجمہ منی کیا ہے پھر شیعوں کو گالیوں میں کہ یہ عبد اللہ بن مسعود کی اولاد ہیں اور ہر طرح فساد و فساد و فساد نے مابل مسلمانوں کو اس میں

علی رضی اللہ عنہ کے خلاف جھوٹا یا متعاقباً اسی طرح اس لشکر ابو سفیان نے جابر بن
 عبد اللہ کو غیور کیا جس کے ار کے خلاف جھوٹا یا ہے جو رسول اللہ کی
 روایات میں نہیں آتے اور خنزیر سے زیادہ نجس کہا گیا ہے اس دشمن فحید
 اللہ سے نے آجی کا ترابہ لینی کر کے پھر فناء اہل سنت کو آجی فرمائی کہ
 انکو پھر دہرایا ہے۔ دیکھو۔ انھیں کہو پھر اس نے عقد ام مہتموم
 کے بارے میں کہا کہ جو اس شخص سے ہے جہاں تمام جہاں دے دے چکے ہیں کہ
 محمد صاحب کیسے حکمہ المشائخ یا علقت المشائخ کی
 بیانیہ معنی اور اسکی تصدیق حکیم اہل ایمان کے داد کی بیانیہ سے بھی ہوئی ہے
 کہ جس میں انہوں نے فرمایا کہ محمد صاحب علی ابن ابی طالب کو اقرار دیا ہے
 اور غلبہ دوم محمد صاحب علی علیہ السلام فرماتے تھے تفہیمات
 کے لئے ہمارے کتاب ہم مہتموم اور کتاب جہاں میں ہم مہتموم کر رہے
 یہ مولوی محمد علی فیض احمدیٹ ان لوگوں کو جو کہہ رہے کہ کاڑ یا آٹھا
 شاد و اطاعت کا سہر چکے سر پر تھا۔ اس نے اس کے معنی میں بدد یا حتی
 کر کے اپنے ملعون ہزاروں کو بھلا دیا ہے اور انکو قبروں میں تر پاتا ہے اس
 ہم لایمیں کہ معنی کتب اہل سنت سے پیش کر کے تکذیب کی سہاوی اور
 لعنت اس مردمانی کے سر پر ہوتے ہیں۔

ناہی وہ ہے جو ہمارے مولیٰ علی کا دشمن

ہے

اہل سنت کی بہتر کتاب قاموس ص ۳۵ باب البارم فردز آبادی

۱۔ اہل سنت کی بہتر کتاب تاج العروس مصنفہ ہارم مرتضیٰ الزبیدی
 ۲۔ اہل سنت کی بہتر کتاب سنن العرب مصنفہ ابن منظور مصری
 ۳۔ اہل سنت کی بہتر کتاب تہذیب الراوی مصنفہ از ہلال الدین ہولوی
 تاج العروس | اہل النصب قوم یسندینون ببغفۃ سیدنا امین المؤمنین
 کی عبارت | ولعیوب المسلمین علی بن ابی طالب
 ترجمہ وہ نامی وہ لوگ ہیں جو ہمارے سردار امیر المؤمنین کی دشمنی کو دین سمجھتے ہیں

منافق وہ ہے جو ہمارے مولیٰ کا دشمن

۱۔ اہل سنت کی بہتر کتاب مجمع مسلم کتاب الایمان صفحہ ۵۴
 ۲۔ اہل سنت کی بہتر کتاب سنن ابی ماجہ کتاب مناقب عائشہ
 ۳۔ اہل سنت کی بہتر کتاب سنن ابی داؤد کتاب الایمان
 ۴۔ اہل سنت کی بہتر کتاب ترمذی خریفہ باب مناقب عائشہ
 ترمذی شریف | کنا لعروف المنافقین یعنی علی بن ابی طالب
 کی عبارت | صحابی رسول ابو سعید خدری کہتا ہے کہ ہم پہچان کرتے تھے منافقین
 کی امیر المؤمنین علی کی دشمنی کے ساتھ
 نوٹ :- در باب انصاف نامی اور منافق وہ شخص ہے جو امیر المؤمنین
 علی بن ابی طالب سے دشمنی رکھتا ہو۔ پس اگر مولوی محمد علی یا کوئی
 بھی یہ جوہ ہمارے مولیٰ علی سے دشمنی رکھتا ہے وہ نامی بھی ہے۔
 اور معاویہ کا حضرت علی سے دشمنی رکھنا اور آنجناب کو گالیاں دینا محتاج
 بیان نہیں ہے، ایہ بات قابل غور ہے کہ اولاد حلالہ اس دشمن علی کا ٹھوس
 کیوں نہیں لیتی، جب تک کہ اسے جو غور کوئی بات ہے

وہ منافق بھی ہے اور وہ کہتے سے زیادہ نجس بھی ہے۔

شاہ عبدالعزیز کا فتویٰ کہ نواصب کتے اور خنزیر کے برابر ہیں

۱۔ اہل سنت کی بہتر کتاب تہذیب النواصب ص ۱۷۸

۲۔ اہل سنت نواصب را بدترین لکھ گویان دہمسر کتاب و خازیر میر امتد

ترجمہ و اہل سنت نامی لوگوں کو بدترین لکھ گویا اور کتے اور خنزیر کے برابر سمجھتے ہیں

مولوی محمد علی شیخ الحدیث بلال گنجی کو دعوت النصاب

ارباب النصاب ہم اس بنا پر شیخ الحدیث کو دیانت اور انصاف کا

واسطہ سے کہ سوال کرتے ہیں کہ خود اہل سنت کے منظر اعظم شاہ عبدالعزیز رحمہ

ہوئی کو فیصلہ ہے کہ نامی لوگ اہل سنت کی نظر سے کتے اور خنزیر کے برابر ہیں

پس اگر شیعوں کی کتب احادیث میں بھی یہ لکھا ہے کہ نامی لوگ کتے

سے زیادہ نجس ہیں تو اس بلال گنجی شیخ الحدیث کو تکلیف کیوں ہوئی

ہے اور اس لئے اپنی الحرف نے نامی کا معنی سنی کر کے دیکھ

دیانت کا جواز نکال دیا ہے اور اپنی علی خیانت کا ٹھکانہ

ایک معلوم مولا ہے کہ باقی سینوں کو تو اس نے خواہ مخواہ نامی بنانے کی

کوشش کی ہے البتہ یہ لفظ مروان خود چھپا ہوا نامی معلوم مولا ہے اس

لئے تو نامی کی لحدت سے اس کو بہت تکلیف ہوئی ہے نامیوں سے اس کا

کوئی گہرا تعلق اور دشمنی نہ تھی ہے شاعر تو لاکھ پچھہ پردہ سے مردم

پریدی رعنیت تیری تصویر پر ہم کرتے رہیں گے مولوی محمد علی رزوی

ارباب النصاب سے یہ نام بھرا والی دا

خلفاء و نبی امیر و نبی مراد ان اور ان کے عقیدت مند میں اختلاف علمائے اہل سنت کی ایک

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الاستیعاب ص ۵۵ ذکر علی

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ ابوالفداء و کرم ص ۱۸۹ نیز ص ۲۰۱

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء ص ۲۲۲ ذکر عمر بن عبدالعزیز

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل ابن اثیر ص ۲۵۰ ذکر عبدالعزیز

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فہم الباری ص ۱۰۰ مناقب علی

ابوالفداء کی | اہل خلفاء و نبی امیر علیہ السلام علیہم السلام علیہم السلام علیہم السلام

عبارت | خلفاء و نبی امیر حضرت علی کو صلہ کے خطبہ میں گالیوں دیتے تھے

نوٹ | وہ جمعہ کا خطبہ عبارت ہے | نبی امیر فائدہ ان نبوت کو خطبہ میں گالیوں دینا

عبارت رکھتے اور آل نبی کے بغض اور دشمنی کو عبارت اور دین کہنا یہی کونا نبی

کلیں یا لاشانی ہے پس معلوم ہوا کہ خلفاء و نبی امیر نامی تھے اور کہتے اور خیر

کہے برابر تھے بقول شام عبدالعزیز |

الاستیعاب فی اسماء | فان نبی مراد ان عقدا علیہم السلام الی طالب عتق من سنۃ

الاصحاب کی عبارت | فسلم یذ وہ اللہ بذلک الامتعة

ترجمہ ساتھ میں تک نبی مراد ان حضرت علی کو گالیوں دیتے ہے ان میں ایک عبارت

کے رہبر کی اور نبوت کی کوئی فرق نہ آیا اور اللہ نے ان کے شرف کو اور زیادہ فرمایا

نوٹ | یہ معلوم ہوا نبی مراد ان بھی نامی تھے اور کہتے اور خیر کے برابر تھے بقول شام

عبدالعزیز | فہم الباری | ففیہم علیہم السلام علیہم السلام علیہم السلام علیہم السلام

کی عبارت | لعنہ علی المتأبدین منۃ | تو جمعہ وہ کہ گالیوں کا

میرا کہ میں حضرت علی کے ساتھ جنگ کی اور انہما کی تنقیص کی اور انہما کے

عظیم گویاں دنیا میں ہوں بر شریعت اور سنت کھار۔
 نوٹ: درود گردنا بھی جو مروان اور یزید سے تھا اور قول شاہ عبدالعزیز دہلوی کے اور خنزیر کے
 برابر تھے۔

مروان اور معاویہ اور یزید نامیوں کے تہمین تھے

- ۱۔ اہل سنت کی بہت کتاب تھو اثنا عشریہ مسند باب ۲ کید ۴۳
- ۲۔ اہل سنت کی بہت کتاب البدایہ والنہایہ سیوطی ذکر مسائل علی
- ۳۔ اہل سنت کی بہت کتاب فتاویٰ خنزیری مسند ۱۲۳ م شاہ عبدالعزیز
- ۴۔ اہل سنت کی بہت کتاب شذرات الذهب مسند ۱۲۳ م صلاح الدین الخنبلی
- تھمہ اثنا عشریہ | مروان از بملہ کو امپ بلکہ ریش آن گروہ بود
- کی عبادت | مروان گروہ نواصب کہاں تھا بلکہ اس نامی گروہ کا سرور تھا
- البدایہ کی | قتال سعد ابن ابی وقاص احادیثہ ثم وقت فی علی اثنا عشر
- عبادت | سعد صحابی نے معاویہ سے کہا کہ تو علی بن ابی طالب کو گویاں دینے
- ۵۔ فتاویٰ خنزیری | معاویہ نے حضرت علیؑ کو یاں رکھی اور علیؑ سے جنگ بھی
- کی عبادت | کہے اور جنگ کرنا گلی سے بڑا ہے
- شذرات الذهب | قال الذہبی فیہ الی تہذیب کال ما مباحا قضا غلیظا
- کی عبادت | فتاویٰ کہتا ہے کہ یزید نامی تھا بد خلق تھا بد مزاج تھا۔

وکیل نواصب شیخ الحارث محمد علی کو دعوت انصاف

ارباب انصاف معاویہ اور یزید اور مروان کو نامی سمجھا ایک قیمتی بات ہے
 اور شاہ عبدالعزیز کا فتویٰ کہ نامی کہتے اور خنزیر کے برابر ہیں یہ بھی قیمتی بات ہے

اب فیصلہ کرنا وکیل نواصب کے اپنے ہاتھ میں ہے کہ کون نابھی ہے۔ اور کہتے
 اہل خنجر کے برابر ہے اہل دھنجر وکیل نواصب کو انہی وکالت سے کیا حاصل ہوا
 ہے اور ہم بھی اس بات سے انکار نہیں کرتے کہ نواصب کہتے سے زیادہ نجس ہیں

نابھوں کی دو شانیاں یزید محبت اور دس محرم کو خوشی کرنا

۱۔ اہل سنت کی مستند کتاب البدایہ والنہایہ ص ۲۹۹ باب اخبار خنجر

۲۔ اہل سنت کی مستند کتاب البدایہ والنہایہ ص ۲۹۹

البدایہ ص ۲۹۹ | الناس فی یزید معاویۃ اقسام فممنہم من یکبرہ
 کی عبادت | ویتلواہ وھم طائفۃ من اهل الشام عن النواصب
 لوگ یزید کے بارے میں مختلف قسم کے کہیں کہ گروہ لوگوں کا ایسا بھلا ہے جو یزید سے عقیدت
 اور محبت بھی لکھتا ہے اور وہ ہیں تمام نواصب میں سے ہیں

البدایہ کی | وقد عاکس الشیعة یوم عاشور وکی النواصب من اهل الشام
 عبادت | ویتخذون ذالک الیوم عیداً ولینحیون السرور والنوح

توجہ دے اور شیعہ کے الٹ دس محرم کو اہل شام نامیہوں نے عید بنالیا ہے اور اولاد کو
 قتل کے دن کو خوشی کا انہی کر رہے ہیں

وکیل نواصب مولوی محمد علی شمس الخدیث کو دعوت انصاف

اباب انصاف ہم نے اپنی کتاب خصائل معاویہ میں یہ حوالہ دیا تھا کہ
 صاحب سے رہے ہیں اور تھوڑا فرقہ سیدنا بھی ملاحظہ ہو: کتاب اہل سنت میں الخدیث
 صاحب ذکر وفات امام حسن میں علامہ کمال الدین دہلوی نے لکھا ہے کہ حضرت حسن
 کی وفات کی خبر سن کر یزید نے خوشی کا اظہار کیا تھا اور شیعہ

مولوی محمد علی شنیخ الحدیث کو مسلخہ ایک کھڑے رویہ نے تعذیب کا چلیخہ

پس خلفا و خواہر اور نومردان اور معاذ اور نیر کے بارے میں فیصلہ
کرنا اس وکیل کے خواہش کے اپنے ہاں تھا۔

۱۔ تم کو کھانا سدا بہتے تو بکری آپ سے سدی جو جائی ہے

یزید بن معاویہ کے عقیدت یا بصیرت کی تمسایاں نشانی ہے اور جو یوں ہے

علم یزید سے عقیدت لکھا ہے وہ نامی ہے اور کتنے کے برابر ہے

باب الفانی اس مجموعہ کو ہم ایسا کہ کتاب کردار یزید میں تفصیل سے بیان کر چکے ہیں مگر مکمل خواص کی قسم کے لئے کچھ اشارہ یہاں بھی کرتے ہیں اسی لئے درج کیا گیا ہے اسی عالم سے یہی اس جگہ صرف سات کا ذکر کرتے ہیں۔

پہلا نام بھی تاحقی ہے۔ کتاب اہل سنت ابن عبدون ص ۱۸۱ ذکر یزید میں ابن عبد اللہ ابن علی ہے۔ کہ ابن مرقی خنزیر سے خنوزی دیا تھا کہ حسین م بن علی اپنے آٹا کے توار سے قتل ہوا ہے یہ فتویٰ یزید سے عقیدت کو ٹھوک ثبوت ہے اور اس فتویٰ کی وجہ سے ہم اس نئی سید کو بھی ادا کرتے اور خنزیر کے ہاتھ میں دو سو دان بھی ادا کر دیتے۔ کتاب اہل سنت ابن عبدون ص ۱۸۱ ذکر یزید میں محمد بن خنوزی بھی ہے۔ یہاں لکھا ہے کہ خنزیر نے خنوزی دیا تھا کہ حسین م بن علی اپنے آٹا کے توار سے قتل ہوا ہے یہ فتویٰ یزید سے عقیدت کو ٹھوک ثبوت ہے اور اس کے لئے دعا غیر کہ بہت ہے۔ اور موافق محرقہ ص ۱۲۲ میں خنوزی کا فتویٰ لکھا ہے کہ دعا غلط کے لئے اہم سونا اور اہم مسیحا کی شہادت بیان کیا گئی ہے کہ خنوزی اس سے دلوں میں صحابہ کا بعض پیدا ہوا ہے ان دونوں کی وجہ سے ہم اس خنوزی کو کتنے اور خنزیر سے بھی زیادہ محسن مانتے ہیں۔

تیسرا نام بھی علامہ کتاب اہل سنت ابن عبدون ص ۱۸۱ ذکر یزید میں ابو محمد بن خنوزی ہے۔ یہاں لکھا ہے کہ ابن حزم کے گمراہ ہونے پر امام ہے اور اس کے بزرگ ہونے کا اہم وجہ یہ ہے کہ خنوزی سے محبت لکھا تھا اور اس کی طرف کو حکم لکھا تھا کہ اس کو ایسی بھاری نوٹ ادا کر خنوزی کو خنزیر سے مانتے ہیں۔

جو عقائد صحیحی احمد | تاریخ نواصب ص ۳۱۱ کا ٹکڑا ہے کہ ابن تیمیہ غریبی کے عقائد میں
 ابن عبد السلام بن تیمیہ | قدیم پر امام ربیعہ المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام
 سے دشمنی کے ثبوتات نام پر جوئے جیسا کہ کتاب الہدایہ سنت سال السنہ ۱۰۱۱
 ذکر و سنت بن حسن لا مر علی بن کھٹا ہے کہ ابن تیمیہ وہ لعینین ہے کہ علامہ کے جواب
 میں حضرت علیؓ کی توہین کرنے سے باز نہیں آنا وٹے ہم شیخ بھی ایسا تمیز کہتے سے زانیہ ہیں
 کھٹا کہوں | پانچواں نامی ابن | اس نے اپنی کتاب البدایہ والنہایہ ص ۲۱۱ باب الفہرست
 کثیر مشتمل ہے | کہا کھٹا ہے کہ نبی کریمؐ کی بیٹی جناب فاطمہؓ کا شوہر ایک نام
 عورت تھی اور معصومین علیؓ کی کثیر مشتمل تھا۔ بنو اسیر کی محبت سے سرشار تھا نہ بدکار و کات
 کتاب ہے ہدایہ چھاپا ہوا نامی ہے کہ ابن تیمیہ نے ابن تیمیہ بھی کتا اور غریبی کے بار
 ہے۔ چھٹا نامی ابن | تاریخ نواصب ص ۳۱۱ ذکر ابن فلدول میں ہے کہ یہ نامی حضرت
 فلدول ہے | علیؓ کی اولاد سے حضرت علیؓ اور حافظ زاید نور علیؓ امام الاما
 سنت ابن فلدول پر لعنت کرنا تھا تو نے بقول صاحب تہذیب ابن فلدول بھی کہتے
 کے برابر تھا۔

ساتواں نامی | تاریخ نواصب ص ۳۱۱ میں کھٹا ہے کہ عبد القی متدی سے زید
 عبد القی متدی | کی خلافت کے بارے سوال ہوا اس نے کہا زید کی خلافت
 صحیح ہے۔

نوٹ: جو ضیث عالم زید گینہ کی خلافت کو صحیح سمجھے وہ کہتے اور غریبی کے برابر
 ہے سادہ اس قسم کے بدترین علماء کہ ثنات کے بدترین کافر ہیں اور فطرت پرست

نواصب اور اہل سنت میں لڑائی اور کسب ال محمد کا اہل فیصلہ

تاریخ نواصب ص ۳۱۱ کی غیبت | Contact: jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

مسلمان صحابی سمجھتے ہیں اور جو سنی ال رسول اللہ سے دشمنی رکھتے ہیں وہ ہماری نگاہ میں ناجائز
رہے اور بقول صاحب تحفہ دہکتے اور غمخیز کے برابر ہیں۔

نبی اکرم کے بعد جو شخص امیر المؤمنین علی ابی طالب کو تمام انسانوں

سے افضل سمجھے وہ احادیث رسول کی روشنی میں کافر ہے

کتاب الی سنت سے ثبوت خطا ہو (۱) کنوز الخلق فی حدیث شریف الخلق
ص ۱۵۱ حرف العین (۲) فیما بین المسودۃ ص ۲۲۶ باب (۳) تاریخ دمشق لابن عساکر
ص ۹۲۹ (۴) فرائد السہیلین ص ۱۵۲ باب (۵) کفایت الطالب ص ۲۴۵ (۶) مودۃ القرنی ص ۳۰ مودۃ ۲ (۷) تاریخ بغداد ص ۱۹۲ (۸) تہذیب التہذیب
ص ۳۱۹ (۹) کنز العمال ص ۱۵۹ باب مناقب علی (۱۰) تاریخ بغداد ص ۲۲۶

کنوز اور کنز | علی بن ابی طالب خیر بینکون شک فیہ کلمہ
کی عبارت | علی تمام بشر سے افضل ہے جسے اور ان میں جو شخص شک کرے
کافر ہے نہ کہ مذکورہ تمام کتب اہل سنت یہیے اور ان میں گواہی امام علی رضی
کی افضلیت کی موجود ہے اور اسی سے انکار کرنے والے کے کفر کا فیصلہ ملے
ہے مولوی محمد علی لال گنی کو دعوت فکر ہے کہ اگر جناب دالامہ افتین اور لواہب
میں لال نہیں ہیں تو مزکورہ احادیث کی روشنی میں تم کفار میں داخل ہو گئے ہو تم امام علی رضی
کی اس فضیلت کے منکر ہو اور اب تم اپنے ہر بھائیوں کو بھڑکانا کہ شیعتہم کو کافر سمجھتے
یہاں اسی حضرت ہر توان لوگوں کو بھی کافر سمجھتے جسکو قول تمہارے امام نبھادی کے حرف کو
پڑھتے پڑھتے نبی اکرم رضی اللہ عنہ کے کریمان لایا یہ تو بچارے سر سے اصحاب علیہ السلام
کے نام سے لگا کر دیکھ تمہارے بعد دین سے مرزا ہو گئے

اہل حدیث اور ان کی ماں عائشہ کے خزویہ منی پاک اور اس کا کھانا حلال ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الہدایہ ص ۴۲۰
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری ص ۳۳۲ باب غسل المني
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ترمذی شریف ص ۲۹۰ باب حکم المني
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عمدۃ القاری ص ۹۰۸ باب حکم المني
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شرح کرمانی ص ۸۲ کتاب الوان
 - ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اشاد الساری ص ۲۹۴
 - ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص ۹۸
 - ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نووی شرح مسلم ص ۱۴۵ باب حکم المني
- نووی شرح مسلم | ذهب کشیروانی ابن ابی قحافہ
کی عبادت | نووی ذالک عن سعد بن ابی وقاص
وعبداللہ بن عمرو عائشہ وداؤد و احمد بن حنبل
التواستین وهو مذهب اصحاب الحدیث

ترجمہ: زیادہ علماء اہل سنت کا یہ فتویٰ ہے کہ منی پاک ہے اور منی
کے پاک ہونے کی بابت روایت آئی ہے سعد بن ابی وقاص سے اور عبداللہ
بن عمر اور حضرت عائشہ سے داؤد اور احمد سے اور منی کے پاک ہونے کی
بابت امام شافعی کا بھی اور اصحاب حدیث کا بھی فتویٰ ہے۔
نوٹ: ایک فتویٰ نووی شرح مسلم میں یہ بھی لکھا ہے کہ عورت کی

مچھر علامہ نوذوی شارح مسلم لکھتا ہے کہ وہ عمل بھی آئی اسلی
الفاظ اسر فیہ و جہان لا محابنا انہما ہما ہما ہما

تقریباً کہ کیا مٹی کرکھانا حاصل ہے اس میں دو فتوے ہیں ایک
یہ ہے کہ مٹی کھانا حاصل نہیں ہے۔ البتہ دوسرا فتویٰ یہ ہے کہ مٹی کھانا حاصل
ایک لطیفہ

ایک شخص نے ایک سنی سے کہا کہ میں تو گندمی شے ہے اور تمہارا
مذہب پاک ہے۔ سنی نے جواب دیا کیونکہ ہمارے پاک اور پاک
مذہب عثمان اور معاویہ سے پیدا ہوئے ہیں اس لئے تمہارا پاک ہے۔
شیوہ نے کہا کہ فرعون، عمرو، داؤد اور اہسان بھی تو منی سے پیدا ہوئے
ہیں۔ لہذا قیام کا تقاضا تو یہ ہے کہ منی کو نجس ہونا چاہیے۔

حضرت امیر المومنین علیؓ کو دیکھ کر حضرت امیر المومنین علیؓ نے فرمایا کہ

اس پانی میں زیارت متعہ کی وجہ سے کیا خوبی پیدا ہوئی ہے کہ وہ پاک ہے ہم اس دلو بند کے پوپ پانی کو یہ جواب دیتے ہیں کہ منی جو مرد کے آدہ تناسل سے نکلے اور عورت کی فرج میں داخل ہوئی اور فرج میں گھوم پھر کر باہر آئی۔ آپ استنجا کرنے تو بقول شاد صاحب کے نجاست کی ایک کان کی زیارت کی ہے اور منی نے نجاست کی دو کانوں کی زیارت کی ہے پس آدہ تناسل اور فرج کی سیر کرنے کے باعث منی میں کی خوبی پیدا ہو گئی کہ فقہاء میں منی پاک بھی ہے اور اس کو مانا بھی مدلل ہے۔

فقہ دیوبند میں استنجا واجب نہیں ہے
اور امام اعظم کہتا ہے بغیر استنجا کے نماز صحیح ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر کبیر ص ۳۷۱ مسئلہ ۱۱
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الہدایہ ص ۱۱۱ کتاب الطہارۃ
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامم فی اختلاف الامم ص ۱۵۸
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مختار الفتاویٰ مؤلف محمد بن طاہر ساکنی حنفی رحمۃ الامم ص ۱۱۱ ابو حنیفہ الاستنجا جو سنت و نہیں کی عبادت یا بواجبات فان علی و لہو سنتی تحت طہارتہ توجہ : امام اعظم فرماتے ہیں کہ خانہ کے بعد گانڈ دھونا ضروری نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص بغیر گانڈ دھونے نماز پڑھے تو اس کی نماز صحیح ہے۔

مختار الفتاویٰ : منقول فقہ مذاہب اثناعشریہ
کی عبادت اور جواب فقہ اثناعشریہ ص ۱۱۱
ص ۶۴ مؤلف سرزا کا مل شہید علیہ

الاستنجا فی الفلحۃ وهو طلب النجاء من النجاسة
فی الشیء عبادۃ عن ازالة النجاسة من موانع تخلو
بالماء والشراب وهو سنة مندوبہ عند الشافعی حرمین
علی ان النجاسة العقلیة موقوفہ عندنا وعندہ لیس بحکم
ترجمہ : استنجا مکاحضت میں معنی یہ ہے کہ نجاست سے

نجات حاصل کرنا اور شریعت میں اس کا معنی ہے مقام مخصوص سے
نجاست کو ذائل کرنا، مٹی یا پانی سے اور یہ استنجاء ہم حنیفوں کے نزدیک
ضروری نہیں اور امام شافعی کے نزدیک ضروری ہے۔ ہمارے فتوے
کی بنا اس چیز پر ہے کہ تھوڑی نجاست اور پاخانہ اگر لگا ہوا ہے تو
نماز میں معاف ہے اور امام شافعی کے نزدیک معاف نہیں ہے۔
نوٹ:

اہل دیوبند کے نزدیک چونکہ گاندہ مقام متبرک ہے اور اللہ تعالیٰ
نے ان کی گاندہ کو بے عزت بننا ہے کہ تھوڑا سا یعنی تولہ یا دو تولہ اس
پر اگر پاخانہ لگا ہو تو اس کے دھونے کی ضرورت نہیں ہے اور اسی
نجاست کے ساتھ نماز پڑھ لے تو امام اعظم صاحب کا فتویٰ ہے کہ
نماز صحیح ہے۔ مگر گندی بنا کی اور چھوٹے پاکی۔

نوٹ: ضروری وضاحت

اے استنجاء چند شرائط کے ساتھ جس میں ایک یہ بھی ہے کہ اس
میں نجاست کی وجہ سے قیصر نہ ہو اور وہ کسی خارجی نجاست سے ملاقات
بھی نہ کرے تو پاک ہے۔ شاہ عبدالعزیز دہلوی نے اپنے تحفہ میں اس
مسئلہ کی بات خوب ڈھلی بجائی ہے اور اس کے ہم خیال چھوٹے بڑے سب
ہندو اس ڈھلی پر خوب ڈانس کرتے ہیں۔

ہم شاہ صاحب کو یہ جواب بھی دیتے ہیں کہ ابتداء اسلام میں عرب
کی غذا خشک تھی اس لئے اہل سنت کی کتاب کافی منقول از نزہۃ ائمان
عشریہ در جواب تحفہ اثنا عشریہ جلد ۱۹ صفحہ ۵۷ مولف مرزا محمد کامل شہید راجہ

میں لکھا ہے۔ لا فہم کا نوا یعبرون بصراً والآن یثبطون ثلثاً
 کہ عرب پاخانہ خشک میگینوں کی صورت میں لگاتے تھے اور اب وہ رقیق
 ہوتا ہے۔ چونکہ پاخانہ جب میگینوں کی صورت میں نکلتا ہے تو وہ اطراف
 مقعد کو بخن نہیں کرتا اور بند ہونے کے بعد جب مقعد میں پانی ڈالا
 جائے تو وہ پانی نجاست کے ساتھ ملاقات ہی نہیں کرتا۔ اس لئے
 پاک ہے۔

پس شریعت مطہرہ نے دوسو اس کو دور کرنے کی خاطر چند شرائط
 کے ساتھ آپ استنجاء کو پاک قرار دیا تاکہ اگر وہ کپڑوں پر لگے تو آدمی
 دوسو اس کی وجہ سے کپڑوں کو بھی کچھ کر نماز کو چھوڑ دے اور چونکہ استنجاء
 ضرورت دن میں کئی مرتبہ پڑتی ہے اور استنجاء کے پانی کے قطرے بھی
 آدمی کے کپڑوں میں لگتے ہیں اور ان سے بچنا بھی بہت مشکل ہے جس
 سے شریعت نے آسانی دے کر اس پانی کو پاک قرار دیا ہے اور شاہ
 عبدالعزیز کی بے حیائی ہے کہ اس کے اپنے مذہب کو تو آپ مٹی بھی پاک
 ہے اور استنجاء واجب ہی نہیں۔

پس ہم اس دھنوی محدث کے پیر کھائیوں پر واضح کرتے ہیں کہ آپ
 استنجاء کے مسئلہ کو شیعوں کے خلاف اچھالنے سے پہلے وہ اپنی لفٹ کی
 صفائی کریں کیونکہ ان کی فقہ گندگی کی کان ہے۔

چار مسئلے ہم نے حوالہ نبات کے ساتھ لکھے ہیں کہ فقہ دلیو بند ہیں
 کہ جس پانی میں خون حیض اور پاخانہ اور کتوں کا گوشت ملا ہوا ہو وہ
 پاک ہے۔

(۲) نوٹ کے پانی میں پیشاب کیا جائے اور پانی میں لیجر نہیں آیا تو وہ پانی

بھی پاک ہے۔ (۳) منی پاک ہے (۴) استنجاء کرنا امام اعظم کے نزدیک
نہا کے لئے واجب نہیں ہے۔ پس جس مذہب میں نہا کی خاطر گانڈ
دھونا واجب نہیں ہے ان کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ آب استنجاء کے
بارے میں مفتی بنے پھر رہاں۔ بلکہ وہ پہلے اپنی مقصد کے گٹر کی صفائی کی
طرف توجہ دیں گھر کی تھپہ پرانے اور ان گئی سنانے۔

جن کے ہاں استنجاء واجب نہیں ان کی

دبر کا مسواک پتھر ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب شرح الفیہ ص ۱۹۳ باب امر اب الفعل
ابی علیہ السلام ان یجب علیہ منہا طہرۃ فربما دہسوا کھا الحجر
تو جمعہ: عاجز ہیں علماء یہ خبر دینے سے کہ وہ گنگی بولنے والی کیا
ہے جس کا مسواک پتھر ہے۔ یہ ایک چھینٹن ہے دہر کے بارے
نوٹ ۱

جلال الدین سیرطی شافعی نے پچارے حنفیوں کے ساتھ بہت
زیادتی کی ہے کہ ان کی دبر کا مذاق اڑایا ہے کیا اس شعر کے علاوہ ترح
الفیہ کو مقبولیت نہ حاصل ہوتی۔ ارباب انصاف یہ شعر امام اعظم
صاحب کے فتویٰ کو رد و دشمن کرنے کے لئے بنایا گیا۔

اگر تسلی نہیں ہوئی تو اور سنیں

ہمارے دیوبندی دوستوں کا مذہب یہ ہے کہ پیشاب و پاخانہ
کے بعد نہا کے لئے دھونا واجب ہے اور نہا کے لئے دھونا واجب ہے

میں ضروری ہی نہیں کیونکہ انھوں نے اپنا یہ صاف سحرا اندر سب صحابہ کرام سے لیا ہے اور کبابہ ڈھیلہ یا پتھر سے کام چلاتے تھے

صحابہ کرام پانی سے استنجاء نہیں فرماتے تھے

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ عربیہ ص ۲۹۹ باب الفقہ
لا یسئل من قال الصلاۃ انہم کانوا یسئلون فی الاستنجاء
عن البواذی بالاحادیث انہم کانوا یسئلون عنہ
وانتم تسئلون ثلثا
توبیخہ :

صحابہ کرام کے ماہ ناز وکیل شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے
اپنے فتاویٰ میں حسن بصری کی زبانی لکھا کہ یہ شان بیان کی ہے کہ استنجاء
کی بابت ان کا حال نہ پوچھا جائے صحابہ باغیانہ کے بعد استنجاء میں پتھروں
پر گزرا کرتے تھے۔ کیونکہ وہ پاخانہ مسیغنی کی طرح خشک نکالتے
تھے اور تم لوگوں کا پاخانہ سرش اور بک کی طرح ہوتا ہے۔
نوٹ :

اسباب الفساق غور کا مقام ہے کہ صحابہ کرام کی معتقد میں کیا
معتد صیت تھی کہ وہ معروف ڈھیلے یا پتھر سے پانی ہو جاتی تھی۔ عربیہ
ذوقی تھی کہ ان کا پاخانہ مسیغنی کی طرح ہوتا تھا اور وہ برہنہ ہونے کے بعد وہ
لوگ و سوسہ دور کرنے کے لئے اڑ پڑ پتھر کا ڈھیلہ بھیڑ لیتے تھے اور اگر
سی صورت میں کوئی شخص پانی کے ساتھ استنجاء کرے تو چرنا۔ پاخانہ
اورد گرد تو لگا ہی نہیں لہذا پانی پاخانہ سے مس نہ ہونے کی

وجہ سے پاک ہے اور پاک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اگر اس پانی کے قطرات کپڑوں میں لگیں تو کپڑے بچس نہ ہوں گے۔

دھلوی و جمال پرافسوس ہے کہ حسن بصری نے فرمایا کہ صحابہ کی دہر بغیر پانی کے پاک ہو جاتی تھی تو اس پر کوئی تبصرہ نہیں فرمایا اور اگر شیعوں نے کہا کہ چند شرائط کے ساتھ استنجاء کا پانی پاک ہے تو شاہ صاحب محقق بن بیٹھے۔ مگر اس در کو دبوٹل سنا

حضرت عمر کا معیاری استنجاء ملاحظہ ہو

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ عبدالحی ص ۳۳

باب الاستنجاء من صلی علیہ وسلم قال کان عمر (وہا بال قال نادونی سنیاً استنجی مہ فانا اولہ العلوک واول الحجار وایاتی ما فطما یسبہ اللہ من قال الیعی هذا صح ما فی (باب) ترجمہ:

حضرت عمر کا غلام بیان کرتا ہے کہ جب حضرت عمر پیشاب کرتے تھے تو مجھ کو فرماتے تھے کہ مجھے کوئی چیز دیں جس کے ساتھ میں استنجاء کروں میں ان کو کوئی لکڑی یا پتھر دینا۔ ایا حضرت عمر پیشاب کی نالی کو پکڑ کر کسی دیوار یا زمین پر لگاتے تھے۔ امام اہل سنت بیہقی فرماتے ہیں کہ استنجاء کی بابت یہ سب سے زیادہ صحیح طریقہ ہے۔ خوف:

ادب انصاف اگر حضرت عمر کے پیشاب کرنے اور استنجاء کرنے کا یہی طریقہ تھا تو ہم شیعوں یہ کہتے ہیں حق بجانب ہیں کہ جس مسکین کو پیشاب

اور استنجاہ کرنے کا طریقہ نہیں آتا تھا وہ بیچارہ بیوی کے پاس کس طرح جاتا ہوگا۔ کیا اس وقت بھی غلام کو ہمراہ رکھتے ہوں گے۔ کیا شہزاد دیوبند اسی طرح رفع حاجت کے بعد غلاموں کو اور مریدوں کو آؤٹھاتے ہیں کہ ہمیں استنجاہ کرواؤ۔ جتنی بے حیائی اور بے شرمی اس روایت میں ہے خدا کی پناہ کہ حضرت آلہ تناسل پکڑ کر لوگوں کے سامنے دیوار پر رگڑتے تھے۔

علماء دیوبند کی دیوبندی عورتوں کو ہدایت کہ استنجاہ میں ایک پتھر دہریں اور ایک قبل میں لیں

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ مولانا عبدالحی ص ۲۰۲
 المسألة ۵۰ تدبر بالحجر الاول والثقل بالثانی وتدبر
 بالثالث فی کل سال ان کان الزمان صیفاً ولعلک ان کان الشتاء
 تو تبہم : اگر موسم گرما ہو تو دیوبندی عورت پاخانہ سے فارغ
 ہونے کے بعد ایک پتھر تو پاخانہ کی جگہ میں لے اور دوسرا پیشاب
 کی جگہ میں اور پھر تیسرا پتھر پاخانہ کی جگہ میں لے اور ار پتھروں سے خواہ
 اس کو کتنا ہی تکلیف ہو اس کو لینے پڑیں گے اور موسم سرما میں اس کا
 الٹ کرنا ہوگا۔

نوٹ : ارباب انصاف دیوبندی عورتوں کے لئے اس مذہب میں
 بڑی تکلیف ہے تین پتھر لینے دہریں اور قبل میں آسان نہیں ہے۔

تو پانی سے کوہِ نہ دھوئے وہی مسلمان ہے

بلے بلے

اہل سنت کے معتبر کتاب فتاویٰ مولانا عبدالحی حسنی
سوال

پیشاب و پاخانہ کے وقت ڈھیلہ کو چھوڑ کر صرف پانی پر اکتفا کرنا ضروری
کا خاصہ ہے اگر مسلمان ایسا کریں تو ان کے ساتھ مشابہت لازم آتی
ہے تو مسلمان کو کیا کرنا چاہیے۔

نوٹ: ارباب انصاف اس سوال سے آپ ذرا اہل دیوبند کی
ذہنیت دیکھیں کہ جو لوگ پانی سے طہارت کرتے ہیں وہ تو بوجھنے کے بغیر
اور جن کی گاندھ میں پاخانہ لگا رہے مگر پانی استعمال کرنے سے ان کے
اسلام کو خطرہ ہے وہ ہو گئے مسلمان۔

ع: کیا بات ہے کیا بات ہے کیا بات ہے

نوٹ: آپ استنباح کی تفصیلی بحث کی خاطر کتاب نزہۃ اثنا
عشر یہ جلد ۹ کی طرف رجوع کریں۔ مرزا محمد کامل دہلوی نے بکتھ کے
جواب میں نزہۃ اثنا عشریہ کی ۱۲ جلدیں لکھ کر باہمیت کے تابوت میں
آخری میخ ٹھونک دی ہے۔ خلاصۃ الکلام۔ شاہ عبدالعزیز دہلوی
کی اس بکو اس کا کہ آپ استنجاد میں زیارت مقعد سے جو نجاست کی کال
ہے کیا خوبی پیدا ہوئی ہے کہ وہ پاک ہے جواب ہو گیا کہ تمہاری خواہش کی
فرج اور تمہارے آئینہ تناسل میں کیا خوبی ہے کہ منی ان کی سیر کرنے کے بعد
پاک ہے نیز تمہاری مقعد میں کیا خوبی ہے کہ وہ بغیر پانی کے ہی پاک ہو جائے

سپاہ صحابہ کی گواہی کرنی کریم خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے
پیشاب کرتے تھے اس گواہی میں عبد اللہ بن عمرؓ کے اگھے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص ۱۲۶

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب الاولیاء ص ۹۵

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رشتہ الامۃ فی اختلاف الامم ص ۱۵۰

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کشف الغم ص ۲۴

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ غرائب الارباب ص ۲۵

عن جابر قال رأیت فیہ منہ بعد ما بیواہ مستقبلہ القبلة
یأمر صابی وادیت کرنے پر کہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پیشاب
کے ایک سال پہلے دیکھا تھا کہ حضور خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پیشاب
فرماتے تھے

بی بی عائشہ بھی خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پیشاب کرتی تھیں

فتح الباری ص ۲۵۰ و قال فیہ منہ بالجواز مطلقا و هو قول

عائشہ و ص ۲۵۰ و رواہ عن عائشہ بان الامم وایت تعاضت

فلیس یحرم فیہ منہ و یحرم فیہ منہ کہ طرف منہ کر کے پیشاب کرنے کو

ایک قوم نے جائز قرار دیا ہے اور دوسری بی بی عائشہ کا یہاں قیاس ہے دلیل یہی ہے کہ

اولیٰ کے بعد اہل اباحت نے منع کیا۔ بلکہ کئی محدث کو ان حوالہ بات کے پڑنے کے بعد شرک کے

کرم مانا جائیے مگر فیہ ہے ہے اپنی منادانہ کے تھے منجھوٹا کر کے

فقہ دیوبندی کے ہے کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا سنت نبوی ہے

۱۔ اہل سنت کی بہتر کتاب صحیح بخاری ص ۵۱۸ کتاب الوضو

۲۔ اہل سنت کی بہتر کتاب فتح الباری ص ۱۶۸ کتاب الوضو

صحیح بخاری ۲ باب البولے قائما و قاعدا یعنی ایقہ قالے
کی عبارت [اتی البی سباطة قوم فی الے قائما

جناب حزیفہ راوی ہے کہ نبی کریم ایک قوم کے کوٹے پر آئے
اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

نوٹ اور فتح الباری ص ۱۶۸ میں لکھا ہے کہ ایک دن نبی کریم نے
صحابہ کرام کے سامنے بیٹھ کر پیشاب فرمایا تو اصحاب کہنے لگے۔
انظر و الیہ یولے کا بتو کہ الے آتے کر وہ دیکھو اپنی ہو کر
اس طرح پیشاب فرما رہا ہے کہ جس طرح عورت پیشاب کرتی ہے۔

حضرت عبد بن خطاب بھی کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے

اہل سنت کی بہتر کتاب کشف الغم ص ۲۱۲ باب استبراء

وکان معہ من خطاب یقولے البولے قائما اھن للدیو

جناب عمر صاحب فرماتے تھے کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا یہ و بر کو یعنی
گائے کی زیادہ حفاظت کرتا ہے۔ مبارک۔

نوٹ: ہمارے مخاطب بلاشبہ گئی نامی کیا کہ بات پر روشنی ڈالے
سکے یا کہ سنت نبی پر زیادہ چلنے والی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
بھی کھڑے ہو کر پیشاب فرماتی تھیں، شرم شرم شرم

غوث پاک کے مرید محدث محمد علی توجہ فرمادیں

کہادت مشہور ہے کہ لاقطر عوالہدنی افواہ الکلاب کہ گتوں کے منہ
 میں موتی مٹ ڈالیں جس نے تمہیں علم پڑھایا ہے اس نے کتے کے کنگے
 کھیر ڈالے ہیں : تم نے اپنی زندگی کا ایک حصہ فقہائے محدث پر تنقید کر کے ضائع
 کیا : تم یہ دعویٰ بھی کرتے ہو کہ ائمہ اہل بیت ہمارے بھی اسم یا
 نہیں لے گئے رہی والی مائی کا واسطہ یہ تھا کہ جس فقہ کے تم پر دہر ہو
 اس فقہ کی کتہوں میں اہل بیت کے کتے فرائے تھے یا حق تعالیٰ
 نے تمہارے ملعونے علماء کو یہ توفیق ہی نہیں دی کہ وہ فاضلان نبوت
 کے کسی امام کا لہجہ اپنی کسی کتاب میں درج کر لیں اور جن ملعونے علماء
 کے پیچھے تم مجھے ہوئے ہو وہ ان کے طراز کے ابو جہل تھے کہ انہوں نے یہ رپوٹ
 پیش کیا ہے کہ نبی پاک اور بابی عائشہ خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پیشاب
 فرماتے تھے۔ اور ان کے رپوٹ کے ساتھ ساتھ انہوں نے
 ان کے سلسلے میں بھانت بھانت کے فتوے بھی لکھے یا جس کا نتیجہ یہ ہے
 کہ اچھے ملعونے علماء نے دین اسلام کا قہر بن کر کر دیا ہے
 اگر شیعہ لوگ وقت غفلت میں نہ تہدک رہنا طرف کر لیں
 تو اچھو اعتراض ہے اور تہساری بابی عائشہ قبلہ کی طرف منہ
 کر کے پیشاب کر لے تو آپ غرضیں پیسے اب تم اپنے غوث
 پاک کو بلاؤ وہ اگر تہساری غلیظہ اور گندی فقہ کا منافی ہے
 کرے : غم : پیسے : انہوں نے والا : اور جھوٹے دامنہ کالا۔
 گو میں نہیں دانتے اور امان کی بھٹانے

گاؤں سے عورتیں باہر پیشاب کرتے ہائیک تو

راستہ میں انکو چھپ کر چھڑ کرنا اور ان پر آواز کے سنا سنت غمراہ

اہل سنت کی جتنی کتاب بھیج بخدا میسر ہو کتاب التوفیق

اب خروج النساء الی البراز - فخرجت سودة بنت ذوی النضر
البنی لیلۃ من اللیلۃ عشاء وکانت امرأۃ طویلة
فناداها عصرا لہ قد سیرت لک یا سودۃ بنتی اکرم کی ایک
سورۃ بنت زید نامی ایک رات عشاء کے وقت رات عشاء
کے لئے گھر سے برآئی اور وہ مختصر قد کی کچھ راز مرثی
راستہ میں طربین خطاب سے ان پر آواز سے کہنے لگی کہ
ہم نے تم کو چھپنا لیا۔

لغت: اب انہما بلزل ابن کثیر غشی کہ اہل سنت بے شک
یہ اصحاب اہل انجل بھیج ہے۔ مذکورہ واقعہ کو جو کہ ایسے
کا بے حیائی ہے اہل سنت اسکو کلمہ کی نفییت شہادت
میں وارد باب انصاف اگر نبی کی ہر کسی پر آواز سے کہنا نفییت ہے
تو ہمیں بے شرمی کس ہنر و نام ہے۔ اگر یہ بھی نفییت ہے
تو وہ بے ہمتی شام کے وقت عبادت ضرور کریں کہ جب گاؤں
کے معزین کی مدد سے پیشاب کرتے ہائیک تو راستہ میں انکو
چھپ کر چھڑ کر لیں۔ اسی طرح دینے اسلام کا نام رو دشمن
ہو گا۔ بے حیائی کوئی دیوانہ نہیں جو ادھر گرے گی۔
سکھنی وڈ پائے تینوں کتھے کتھے پائے۔

فقد دیوبند میں نجاست کو دور کرنے کا ایک کیمیائی طریقہ کہ اس کو چاٹ لے تو پاک ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی خاں ص ۱ کتاب امداد
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ عالمگیریہ -
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الطیبرہ منقول از نزہۃ الشریعہ ص ۱۴۷
فتاویٰ قاضی خاں (۱) اذا صاب النجاست بفضول اعضائہ
کی عبادت [لو تحس الثوب بلباسہ حتی ذہب ثوبہ الشہید
ترجمہ :

اگر انسان کے کسی عضو بدن پر خواہ عضو تناسل پر یا فرج پر یا دیر پر (نجاست لگ جائے اور اگر اس نجاست کو خواہ پاخانہ ہو یا مٹی اور خون ہو، اپنی زبان سے چاٹ لے اس طرح کہ نجاست کا چاٹ چاٹ کر نشان ہی ختم کر دے تو وہ جگہ پاک ہے المیوۃ کی عبادت [لو تحس الثوب بلباسہ حتی ذہب الثوب۔ فقد طہر۔

کہ اگر آدمی نجس کپڑے کو زبان مبارک سے چاٹ لے اس طرح کہ نجاست کا نشان مٹ جائے تو وہ کپڑا پاک ہے۔
نوٹ :

اگر آپ انصاف دیکھا آپ نے دیوبند والوں کی زبان ہے یا کہ گرائی کلین کی مشین ہے کہ پاخانہ، مٹی، خون سب کو پاک کرتی ہے

مسئلہ تھوک سے استنجاء پر میر صاحب کا نواصب سے ایک فیصلہ کن مناظرہ

ہمارے ایک دوست میر صاحب سے ہماری ایک دن اختلافی مسائل پر بات چیت ہوئی میں نے ان سے کہا کہ جناب میر صاحب آپ کی کتاب فروع کافی کتاب اظہارۃ میں ایک حدیث ہے جسے نواصب پیش کر کے شیعوں پر کھینچ اچھالتے ہیں کہ ان کے مذہب میں تھوک سے استنجاء جائز ہے۔ میر صاحب نے فرمایا کہ اس حدیث کے مفسرین میں میرا نواصب سے مناظرہ ہو چکا ہے میں نے کہا کہ اختصار کے ساتھ فرمائی کہ آپ نے کتنے جواب دیئے، فرمایا پھلا جواب :

روایت کا آغاز یوں ہوتا ہے کہ ابن حنابل بن سعد یوسف قال سمعت رجلاً سأل ابا عبد الله .

کہ حنابل بن سعد یہ کہتا ہے کہ میں نے خود احسان سے نہیں سنا بلکہ ایک مرد سے سنا ہے وہ کہتا ہے کہ امام نے فرمایا، اس سال چونکہ ناصبی تھا اس لئے ابن سعد نے نفرت کی وجہ سے اس کے نام کا ذکر نہیں کیا اور ہمارے اماموں کی شان یہ ہے کہ اگر قورات واسے آئیں تو ان کو قورات سے جواب دے سکتے ہیں۔ اور اگر انجیل یا زیور والا آئے تو اس کو انجیل یا زیور سے جواب دے سکتے ہیں۔ جس مذہب والا آئے اس کو اس کے مذہب کے مطابق جواب دے سکتے ہیں چونکہ سال ناصبی تھا اور ناصبیہ دلو بند یہ ہیں یہ حکم ہے کہ اگر کسی عضو پر سنا مست تک جائے تو اسے

اس شخص مقام کو زبان سے چاٹ لے تو وہ جگہ پاک ہے۔ اب
 کہ مقام پیشاب تک۔ تو ناجی کا منہ نہیں پہنچ سکتا تھا اس لئے امام
 نے فرمایا جس کا مطلب یہ ہے کہ چونکہ مقام پیشاب تک تمہارا
 نہ پہنچ نہیں سکتا اور تمہارے مذہب میں نجاست چاٹنے سے مقام
 پاک بھی ہو جاتا ہے پس تم جب چاٹ نہیں سکتے تو مقام مخصوص میں
 لگا کر جب دوسو سو پڑے تو یہ سمجھ لینا کہ پیشاب کا قطر نہیں ہے
 وہی تھوک ہے میں نے کہا میرا صاحب کیا کہنا آپ نے کیا فاضلہ نہ پہنچ لگایا
 تو سر اجواب :

میرا صاحب نے فرمایا پھر میں نے کہا کہ اگر کسی دیوبندی کو یہ باور
 میں ہے کہ وہ رجلا نا بھی دیوبندی تھا کہ جس نے سوال کیا تھا تو پھر اس
 جواب یہ ہے کہ جس حدیث کا ایک لڑکی بھی مجھول ہو جائے تو وہ حدیث
 صحیح ہے نہ ہی جس ہے اور نہ ہی وہ موثق ہے۔ بلکہ وہ حدیث ضعیف
 کہلاتی ہے۔ پس ابن سیر نے جس مرد سے سنا ہے اس کا نام ظاہر نہیں
 فرمایا لہذا وہ مرد مجھول ہو گیا اور اس کی حدیث ضعیف ہو گئی اور ضعیف
 حدیث اگر صحیح کے معارض نہ بھی ہو تو بھی کسی مسئلہ کی دلیل نہیں ہو سکتی اور
 فقہ کا اجتماعی مسئلہ ہے کہ مقام پیشاب بغیر پانی کے پاک نہیں ہو سکتا
 میں نے کہا میرا صاحب آپ کے اس جواب سے تو معلوم ہوتا ہے کہ جناب
 سے لکھے آدمی ہیں۔

تیسرا جواب

حدیث میں یہ الفاظ بھی ہے کہ اذا بلغت وتبسحت کہ جب تو پیشاب کرے
 اور مقام پیشاب کو پانی سے دھو لے تمسح کا لغت میں معنی ہے پانی سے دھونا

پس اس کے بعد دوسرے کو دور کرنے کی خاطر تو مقام مخصوص پر
 حقوق لگانے میں کیا حرج ہے
 چوتھا جواب :

میر صاحب نے فرمایا کہ میں نے پہنچ کر دیا کہ تمام دنیا کے نواسب
 میں کر شیہ کتب سے یہ الفاظ دکھائیں کہ حقوق سے استنجا و جائز ہے
 لفظ استنجا کا حدیث کے الفاظ میں ہونا ضروری ہے دکھائیں کہاں لکھا
 ہے میں نے کہا میر صاحب یہ تو آپ نے منظرہ چال چلی ہے
 پانچواں جواب

میر صاحب نے فرمایا کہ اہل سنت کی فتح الباری، شرح بخاری میں
 لکھا ہے کہ بی بی عائشہ فرماتی ہیں کہ میرے کپڑے کو جب خون حیض
 لگتا تھا تو میں اس پر حقوق دیتی تھی اور پھر اس کو گرہ دیتی تھی۔ بحالی
 حضرت عائشہ کی حقوق میں کوئی تیزابی مادہ تھا کہ وہ خون کو پاک کر لیتا
 تھا اگر بی بی عائشہ حقوق سے خون حیض کی نجاست پاک کر سکتی ہے تو
 اس کی اولاد حقوق سے مقام پیشاب بھی پاک کر سکتی ہے۔
 چھٹا جواب :

میر صاحب نے فرمایا کہ فقہ حنفیہ کا یہ مایہ ناز مسئلہ ہے کہ مہلرات
 میں سے ایک حقوق بھی ہے، حوالہ جات حقوق کے حساب سے موجود ہیں
 کہ ہر قسم کی نجاست چاٹ لینے سے پاک ہو جاتی ہیں بی بی عائشہ خون
 حیض حقوق سے پاک کرتی تھی۔ لہذا اہل سنت کے جاہل ملاں مسئلہ تو کر
 لیتے ہیں مگر جب ہم جوابی کارروائی کرتے ہیں تو وہ پھر جینو و پکار کرتے ہیں
 اگر ہم نہ کہہ دیں کہ حضرت عائشہ جب حقوق سے خون حیض پاک کرتی تھی

اعظم وہ کہاں کہاں تھوڑے دھکاتی ہوں گی۔

جناب عائشہ کا تھوڑے سے خون حیض کو پاک کرنا

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص ۶۵ باب غسل دم الخیض
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر فتح الباری، شرح بخاری ص ۱۳۴
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابی داؤد ص ۴۸ کتاب الطہارۃ
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عمدۃ القاری شرح بخاری ص ۱۳۴
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الدر المختار ص ۱۱۱ باب الاغناس
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مع المختار شامی ص ۱۳۴
- ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اذیۃ المسائل شرح موطا ص ۳۳۹
- ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب موطا کی شرح زرقانی ص ۱۲۱
- ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص ۴۲
- ۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبری ص ۱۴۰

بخاری شریف م قالت عائشہ ما کان لایحدانا الا ثوب
کی عبارت ا واحد غیض فیہ فاذا اصابہ شی من دم
حیض قالت یوقہا فقتضتہ بظفرہا

ترجمہ : جناب عائشہ نے کہا کہ ہمارے پاس کبھی صرف ایک
پیرا ہوتا تھا اور جب اس کو خون حیض لگ جاتا تو میں اس کو تھوڑے
تھوڑے کرتی تھی اور ناخن سے رگڑ دیتی تھی۔

نوٹ : امیر باب کی رئیس بیٹی حضرت عائشہ کی طہارت آپ نے

ملاحظہ فرمائی ہے اس حدیث سے امام اعظم نے دلیل بنائی ہے کہ تھوک
 بھی نجس شے کو پاک کرتی ہے۔ پس اگر عائشہؓ کی تھوک خون حبیبی کو
 پاک کر سکتی ہے تو عام سنی تھوک سے مقام پیشاب کو بھی پاک کر سکتا ہے
 عمدہ القادی م و مما یستط منہ جواز اذالۃ النجاسة
 فی عبادت ما بغیر الماء فان۔

ترجمہ: مذکورہ حدیث سے جو احکام نکالے جاتے ہیں ان
 میں یہ حکم بھی ہے کہ پانی کے بغیر بھی نجاست کا دور کرنا جائز ہے کیونکہ
 خون نجس ہے۔

نیل الاوطار فی بحوالہ ابن شنیفہ والی یوسف یحییٰ و قطلیب
 عبادت ما النجاست بکل ما یرى طاهرہا یتجو یقول عائشہ
 ترجمہ: امام اعظم اور علامہ ابویوسف کے نزدیک ہر قسم
 کے پاک پانی سے نجاست دور کرنا جائز ہے اور انھوں نے حضرت
 عائشہؓ کے مذکورہ فرمان سے دلیل فرمائی ہے۔

الدوا المختار کی بموجب دفع النجاسة بما د و بکل ما یرى
 عبادت ما طاهر قالہ لہذا سے وما یرى و ر دھنی
 الدیق فسطہرا صبح و ثدی مجلس ثلاثا۔

ترجمہ: پانی اور اس کی مثل پر بھنے والی چیز جو نجاست کو دور
 کرتی ہے، اس کے ساتھ نجاست کا دور کرنا جائز ہے اور اب گلاب
 اور حتیٰ کہ تھوک کے ساتھ بھی اگر انگلی یا پستان کو تین بار چاٹ لیں تو پاک ہے
 میزان الکبریٰ کی من عائشہ انہا کانت اذا صابن ثوبا
 عبادت آدم حیض بصفتہ لہ ثم فیکتہ بعد دھنی
 تسندول بحیث

ترجمہ : جناب عائشہ فرماتی ہیں کہ جب ان کے کپڑے کو خون
حیض لگ جاتا تھا تو وہ اس پر حقوک دیتی تھی اور لکڑی سے اس کو گرگڑ
دیتی تھی۔ نوٹ: یہودی مذہب کی بیوی بھی اسی طرح حیض پاک کرتی ہوگی۔
نوٹ:

ارباب انصاف اپنے دیوبندی مذہب کی غلاظت اور گندگی کو
فرماتی ہے۔ خون حیض جیسی گندی اور پلید شے کو ان کی خواتین تھلیک
کر یا چاٹ کر پاک کر لیتی ہیں اور اسی مسئلہ سے آپ ان کی نفاست
اور لطافت طبع ملاحظہ کریں اور اس قسم کی بے حیائی واسلہ مسئلہ
اس بے غیرت مذہب والے حضرت عائشہ کی زبان مبارک سے
بیان کر کے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

حضرت عائشہؓ تو ادب کی جگہ سے ہم کچھ نہیں کہتے البتہ باطل
نواز جھگڑائی اور اس کے ہم خیال لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں کہ تمہارا
بھویاں حیض والی ٹاکی یا پٹی لے کر بیٹھی ہوں اور چاہ صحابہ کے تمام
ارکان و ممبران باری باری آئیں تھوکتے یا چاشتے جائیں تو وہ آپ کے
امام اعظم صاحب کی برکت پاک ہو جائیں گی۔ لفظ ہے ایسے مذہب
پر جس نے اسلام جیسے پاکیزہ مذہب کو برباد کر کے رکھ دیا اور بے غیرت
ایسے ہیں کہ نعرے لگاتے ہیں کہ شیعہ کافر ہیں۔ ہم کہتے ہیں بے حیا کافر ہو جو
نبی کریمؐ کی محبوبہ بیوی کے حیض کی باتیں بخاری شریف سے بیان کرتے ہو۔ اس
میں شک نہیں کہ حضرت عائشہؓ نبی کریمؐ کی زینہ خانہ اور زینت کا شانہ تھی مگر
یہ باتیں نبیؐ عائشہؓ کی زبانی بخاری شریف میں کہ وہ حقوک سے حیض پاک
کرتی تھی حیض کی حالت میں نبی کریمؐ سے مباشرت کرتی تھی یہ حدیث کی ضرور
اہل سنت نے تو من کی ہے۔

بیت الخلا سے نعمت خدا کی قدر اور اس کو بے ادبی سے پہچانے کی

خاطر امام پاک کا روٹی کے ٹکڑے کو اٹھا لینا اور اس کے خلاف پاتھانہ خدا کی طرف

کتاب میں لایا ہے۔ امام پاک بیت الخلا کی گئے وہاں روٹی کا ٹکڑا چڑھا
الغیہ کتاب دارۃ۔ اتفاقاً نعمت خدا کی قدر کی خاطر، امام پاک نے اسکو اٹھا
کر اپنے غلام کو دیا۔ غلام نے اسکو پاک کر کے کھا لیا امام پاک نے فرمایا
تو جنت کا حق حاصل ہے۔

نوٹ: درباب انصاف کے روایت پر اہل سنت مولانا خوب تنقید فرماتے
ہیں مبالغہ کر اس میں کوئی چیز قابل اعتراض نہیں ہے۔ روٹی نعمت خدا
ہے اگر بیت الخلا میں پڑی ہو تو اس کے اٹھانا ضروری ہے اور اگر وہ نجس
ہو گئی ہو تو اسکو پاک کرنا اور پھر اگر وہ کھانے کے قابل ہوگی ہو تو اسکو کھا
لینا اس میں کیا حرج ہے۔ اور سنی احباب کو چار اچیلے بنجھے کر دو
اپنی فقر کی پیادوں پر شریاں کھولے کر تباہی کر اس مسئلہ میں ازکا
اسم افلم وغیرہ کیا فرماتا ہے۔ اگر تباہی نہیں ہوئی تو اور سنی

سنی فقر میں منی اور پاتھانہ کھانا اور قسم کی نجاست چٹنا جائز ہے

در باب انصاف کہادت مشہور ہے اہل ملک کہ آید مسجد خراب کہ
کہ جب کسی کتے کی موت آتی ہے وہ مسجد میں جا کر سوتا ہے اسی طرح
جب کسی ملاں کی موت آتی ہے تو وہ شیعہ مذہب اور خاندانہ نبوت
کو بھونکتا ہے۔ پیشاب پینے کے اور منی اور پاؤں نہ کھانے کے کتاب

اہل سنت حیوۃ المسیون سے کہ فضائل گزینچے ہیں اور اب کچھ اور
 سمجھیں ملاحظہ ہو و سرورادہ عورت دو تولے کی سنی پاک ہے ثبوت یہی
 عرف المسادی سن ملاحظہ کریں : اور جبکہ سنی پاک ہے تو آیا اسکا
 کھانا بھی جائز ہے یا ناجائز اس میں دو تولے سے یعنی سنی
 ملاں سنی کھانے کا ثبوت کے لئے فقہ محمدیہ ص ۱۳۱ صفحہ
 ابو الحسن ملاحظہ فرمادیں ۔

سنی اندھے حافظ کا عورت کی شرم گاہ میں روٹی لگا کر کھانا

ثبوت بکتاب ال سنت الکائنات ص ۱۳۱ بحوالہ الا برین کے حوالہ
 پارے صف ۱۷۷ قلم شاہد رضا سیدال مکتب
 کے ڈکوں نے حافظ جی کو نکاح کی رنجیت دی کہ حافظ جی نکاح کر لو بڑا
 مزے حافظ جی نے نکاح کیا اور رات بھر روٹی لگا لگا کر کھائی مزا
 کیا خاک ۱۲ مہم کو ڈکوں پر خفا ہوتے ہوئے اُنے گھر سے
 کہتے تھے کہ بڑا مزا ہے ہم نے روٹی لگا کر کھائی تھی تو نہ فکین معلوم
 ہوئی نہ میٹھی نہ کڑوی : ہمیشہ زیور مسیحا کتاب ال سنت میں لکھا
 ہے کہ ہاتھ میں کوئی نجس چیز لگی تھی اسکو زبان سے کسی نے نہ دھو
 پاٹ لیا تو پاک ہے مبارک کہوت ہے اذاجاراجل البعید
 خاص حوالے ابید جب اونٹ کی موت آتی ہے تو وہ
 کنوے کے ارد گرد چکر لگاتا ہے اور جب کسی سنی ملاں کی موت
 آتی ہے تو وہ شیعہ مذہب پر تنقید کرتا ہے ۔ گل گئے گلشن گلشن
 دھوئے رہے مائل گئے سب نے گئے بے شعور سے رہ گئے ۔

مسئلہ مذہبی اور دھڑوی و جہال عبد العزیز کو لگام

شاہ عبد العزیز محدث دہلوی تاحی نے اپنے تحفہ اشاعہ سیرہ ص ۱۹۶-۱۹۷ میں شیخ خیر البلیہ پر اپنے گمان باطل ہیں اس طرح کچھ اچھانے کی ناکام کوشش کی ہے کہ شیخ مذہب میں مذہبی پاک ہے اور اس سے دھڑوی باطل نہیں ہوتا نیز ان کے مذہب میں دوی پاک ہے حالانکہ کارٹھا پیشاب ہے۔ اب اس کا جواب ملاحظہ ہو۔

سنی مذہب میں مذہبی پاک ہے اور اس کے نکلنے سے دھڑوی نہیں ہوتا

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمتہ الافرہ فی اختلاف الائمہ ص ۱۰۱
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب متفق و مفسر فی فقہ الائمہ ص ۱۰۱
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الہدایہ ص ۲۲
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب موطا امام مالک ص ۲۶
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ادجز المساک شریح موطا ص ۲۶
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب موطا کی شرح ندقانی
- ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب استذکار شرح موطا تصنیف ابن عبد البر ص ۱۰۱
- ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مسوی من احادیث الموطا مصنف شاہ ولی اللہ رحمۃ الائمہ ص ۱۰۱
- ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مسوی من احادیث الموطا مصنف شاہ ولی اللہ رحمۃ الائمہ ص ۱۰۱
- ۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مسوی من احادیث الموطا مصنف شاہ ولی اللہ رحمۃ الائمہ ص ۱۰۱

ترجمہ: اہل سنت جگہ امام مالک کے نزدیک مذہبی سے وضو نہیں
 ٹوٹا البتہ باقی تینوں کے نزدیک ٹوٹ جاتا ہے جس طرح کہ امام شافعی
 کے نزدیک منیٰ ~~الطائف~~ سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

نوٹ: ارباب انصاف مذہبی ایک رطوبت ہے جو مکہ عام طور پر غزوات
 سے منسی مذاق کے وقت مقام پیشاب سے نکلتی ہے۔ شیعوہ مذہب میں
 اس کا ناقص وضو ہونا ثابت نہیں ہے اور اس میں شیعوں کے امام مالک
 کا بھی شیعوں سے اتفاق ہے۔ اگر مذہبی کو ناقص وضو نہ سمجھنا کوئی بری
 بات ہے تو یہ ہر اہل سنت کے مذہب میں موجود ہے موطاء امام مالک
 اہل علم کے پاس موجود ہے ہر شخص اس کو خود دیکھ لے اسی میں پورا ایک
 باب ہے کہ الوضوء فی تورک الموضوء عن للذی کہ مذہبی سے وضو نہیں
 ٹوٹتا۔ آگے اس کی تشریح میں لکھا ہے کہ امام اہل سنت سعید بن مسیب
 سے کسی نے پوچھا کہ حالت نماز میں میری مذہبی نکل آتی ہے کیا کروں امام
 صاحب نے فرمایا کہ اگر میری مذہبی رازوں تک پہنچ جائے تو میں نماز نہیں چھوڑوں گا
 ارباب انصاف دھکوی و جال کی یہ بے شرمی ہے کہ جو مسئلہ خود اہل
 سنت میں موجود ہے اس کو اعتراض بنا کر شیعوں پر دگاتا ہے اس قسم کی
 بے ایمانی کرنے سے سنی مذہب کی سچائی ثابت نہیں ہو سکتی۔ و جال مردہ آباد
 دوسرا جواب: حوالہ جات اسی رسالہ میں مذکور ہیں کہ امام اہل سنت
 امام شافعی کے نزدیک آدمی کی منیٰ پاک ہے لہذا شاہ عبدالعزیز کے نیاز مردوں
 کو دعوت فکر ہے کہ آپ کے امام منیٰ کو پاک قرار دیا ہے اور آپ کے امام احمد
 نے مذہبی کو مثل منیٰ پاک قرار دیا ہے کتاب متفرق و متفرق فی فقہ الامم
 الاربعہ تالیف یحییٰ بن سعید بغدادی جیل ملہ حفظہ کریں۔ اگر منیٰ جیسی پلید

شے کو ہمارے امام پاک قرار دیں اور وہ کافر نہیں ہوتے تو مذی کو پاک
کہنے سے شیعوں کا بھی کچھ نہیں بگڑتا۔

تیسرا جواب : علامہ صاحب کا عینک آثار کو ذرا اپنی فقہ کی کتاب
ہدایہ کو غور سے پڑھیں اس میں لکھا ہے کہ صالحین محدث اہل فہم
برخس کہ جو چیز وضو کو نہیں توڑتی وہ نجس نہیں ہے پس چونکہ مذی اہل سنت
کے امام مالک کے نزدیک وضو نہیں توڑتی اس لئے اُنکے نزدیک نجس بھی نہیں ہے
ع سے اگلے کچھ عالم قابل اس کفر سے
اپنی محنت سرسبزوں سے لاویں نال کڑے

چوتھا جواب : دہلوی دجال نے یہ کہا ہے کہ مذی کاڑھا پیشاب
ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ یہ اس دجال کی کو اس ہے کیونکہ حکیم تھیس نے طب کی
مشہور کتاب شرح اسباب میں فرمایا ہے مذی پیشاب نہیں ہے بلکہ
وہ ایک رطوبت یس دہلوی جو کہ پیشاب کی نالی میں سے آتی ہے تاکہ پیشاب
کی تیزابیت سے نالی نرمی نہ ہو۔

نوٹ : اس مسئلہ کی تفصیلات کے لئے کتاب نزہۃ اثناء عشریہ در جواب
تحفہ اثناء عشریہ جلد ۱ تالیف علامہ مرزا محمد کاسل دہلوی و انقلاب ہم
شہید راج (ملاحظہ کریں۔ شہید مرحوم نے نزہۃ اثناء عشریہ کی ۱۲ جلدوں
کے جواب میں لکھ کر سفیت سے تا باب میں آخری پنج ٹھوٹک دی ہے۔
پانچواں جواب : بغیر من موال اگر شیعوں کی کتب احادیث میں
ایسی حدیثیں آئی ہیں کہ جن میں لکھا ہے کہ مذی ناقص و غور ہے یا مذی
کے بعد مقام پیشاب کو دھوئی تو یہ قول مفتی بہ نہیں ہے ان احادیث
کو فقہاء شیعہ نے اُن کے رضحیف ہونے کے باعث ٹھکرا دیا ہے۔

اہل سنت کی فقہ میں روپیہ کی چوڑائی سے کم نجاست معاف ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی خان ص ۱

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامہ فی اختلاف الائمہ ص ۱۰۸
اعتبر ابو حنیفہ فی مسائل النجاست قدر الدرہم البغلی یجعل ما دونہ معفوف
توضیہ: ابو حنیفہ امام اہل سنت کہتا ہے کہ روپیہ کی مقدار سے کم ہر
قسم کی نجاست معاف ہے خواہ خون ہو یا پاخانہ وغیرہ اور یہ چیزیں خواہ
بدن پر ہو یا لباس پر لگیں ہوں۔

سنی فقہ میں پھوڑہ اور مخموں کا خون معاف

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامہ فی اختلاف الائمہ ص ۱
توضیہ: بلخصہ امام اہل سنت امام شافعی اور امام مالک کے نزدیک
پھوڑوں کا خون معاف ہے۔

اہل سنت کے مذہب میں خون پاخانہ پیشاب، شرب کی نجاست معاف ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب فقہ نافع، منقول از نزہۃ اثنا عشر ص ۶
ومن اصابعہ من النجاستہ المخلطہ کالدّم والبول والعدا لظواہر
مقدار الدرہم وما دونہ ہلالت الصلوٰۃ کذا تقدّر علی الاستیجار
توضیہ: اگر کسی کے بدن یا لباس پر غلیظ نجاست مقدار درہم سے کم لگی ہے

اور نجاست خواہ خون ہو یا پیشاب و پاخانہ ہو۔ یا شراب ہو تو اس شخص کی نجاست کے ساتھ نماز صحیح ہے۔

نوٹ: کتاب اہل سنت مسویٰ شریف موطا۔ منقول از نزہۃ اشاعرہ میں لکھا ہے کہ حضرت عمرؓ نے جبستان کو ابو یوسفؒ نے پھرا مارا تھا آخری نماز نجس حالت میں خون آلودہ کپڑوں میں پڑھی تھی۔

فقہ دیوبند میں کتے کی کھال پر یا اس کو

چاہن کر نماز پڑھنا بڑا ثواب ہے

۱۔ اہل سنت کی کتاب فتاویٰ قاضی خاں ص ۱ کتاب الہدایۃ

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تحفۃ اشاعرہ ص ۹۴ باب ۲ کلمہ ۱۰۳

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تالیف الامامین خدکان ص ۱۱ ذکر محمد و غزالی

فتاویٰ قاضی خاں ۱۱ اصل ص ۱۱۱ کتاب قد زنج

کی عبارت تا جازت صلیوتہ

ترجمہ: جس کتے کو بکیر پڑھ کر زنج کیا جائے اور اس کی کھال پر نماز پڑھی جائے تو نماز صحیح ہے۔

نوٹ: اس کے بعد یہ بھی لکھا ہے کہ اگر کتے کے بالوں سے زار بندہ اور نالہ بنا کر نماز پڑھے تو نماز صحیح ہے۔

بعض اہل سنت کے نزدیک شراب پاک ہے

رحمۃ اللہ علیہ اور میرزاں اکبریؒ دو ذیل کتب اہل سنت میں لکھا ہے کہ امام اہل سنت حضرت داؤدؒ نے فرمایا ہے کہ شراب پاک ہے فتاویٰ قاضی خاں

مفتی محمد علی بلال گنجی کی شیعوں کے خلاف توہین قرآن کے بارے

میں جو اس اور اس میں اور خلیا پد زبان کو وہاں شکر جواب دہ

اس نام کے شیخ الحدیث نے اپنی فقہ جہیز میں ۲۰۱۱ء میں لکھا ہے کہ بڑے

تکرات کے لئے انکی فقہ و فواستحب ہے اور عام میں قرآن پر لعنت اور جنت اور مالفتی کو قرآن پر لعنتا جائز ہے پھر شیعوں کے خلاف میں کا تبصرہ مکتبہ ہے۔

فقہ و پویند نے توہین قرآن پاک کے تمام بار اور حدیں توڑ دیے

۱۔ اہل سنت کی بہت کتاب میں قاضی خان میں یہ کتاب اہل

۲۔ اہل سنت کی بہت کتاب میں فتاویٰ میں یہ کتاب

۳۔ اہل سنت کی بہت کتاب میں الرافی الطب میں ۱۵۶ م جلال الدین سیوطی

فتاویٰ قاضی لو کتب با قبول او بالعلم اذلی جہیز میں یہ کتاب

کی عبارت ابو جبر اسکاف امام اہل سنت نے لکھا ہے کہ اگر قرآن کو بیاب

اور خون سے یا سردار کی کھال پر لکھا جائے تو کوئی گنہ نہیں ہے۔

نوٹ: یہ مولوی محمد علی کوہم دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے

ہیں کہ جناب اور مالفتی کا زبان سے منی یا خون نہیں آتا لیکن یہ جو بیعت ہے اسکا

زبان سے بیعت نہیں آتا جب تمہارے مذہب میں بیعت اور خون سے

قرآن لکھا جائے تو پھر صاف زبان سے جناب اور مالفتی اگر قرآن

پاک کو پڑھیں تو تم کو کیوں اعتراض ہے اور آپ نے اس سلسلہ میں شیعوں

کے خلاف ہزاروں کتابیں لکھی ہیں کہ ہم قرآن پاک میں کبھی کوئی کلمہ نہیں

مذہب اہل سنت کی جھڑپ کے پیشاب سے قسطن کا دھونا جائز ہے
 ۱۔ اہل سنت کی مبتدع کتاب الرضة فی الطب مسطک اب ۵۵
 تخریب قدم الايات فی الزام مقفی فیو عفر ان وتحمیب یجول لمل القسم و تشرب
 علی الولیق لیلیق باون الله و هذا اما لکلب قوله تعا فی او من کان
 میتا فا حینا المهر تک۔

ترجمہ۔ امام اہل سنت بلال الدین سیوطی فرماتے ہیں کہ اگر بچہ ماں کے دھم سے
 سو جائے تو ان آیات کو ایک صاف برتن میں زعفران کے ساتھ کھا جائے
 اور پھر محل اغتسم نہ پھر لڑکے کے پیشاب سے ان آیات کو دھو کر عورت
 بہار منہ پئے تو بچہ جاگ جائے گا آیت یہ ہے اس کا میتا ۱۔

مذہب اہل سنت کی قسطنی آیات کو عورت کے فرج پر ڈال کر

۱۔ اہل سنت کی مبتدع الرضة فی الطب والحدیث ۵۵ اب ۵۵
 لیسو القاس۔ تکتب هذه الايات فی صحیفة و تحمیب و تشرب
 التشار منه و تدفن بالباقی فیرجیها فایسأ تقص ان شام الله و هذا
 ما تکتب لیسو الله الله من ایدیم کا نعم لہم و هذا اخر آیات تک
 ترجمہ۔ جس کو یہ نبی کو بچہ کی ولادت میں تکلیف ہو تو ان آیات کو برتن میں
 کھا جائے اور پھر دھو جائے اور وہ عورت اس پانی کو پیئے اور کچھ قدر
 اس پانی سے لے کر فرج کو دھوئے بچہ فوراً پیدا ہو جائے گا۔

نوٹ۔ در باب انصاف میں بے غرضانہ کے مذہب میں قرآن پاک کو پیشاب سے
 کھانے سے کھانا جائز اور قرآنی آیات کے پانی کو شرم گاہ پر ڈالنا جائز وہ بھی نبیوں پر عرض کرنا

شاہ عبدالعزیز محد دہلوی کا ایک اعتراض غلط

شاہ صاحب نے تحفہ باب ۲۴ میں لکھا ہے کہ شیعہ مذہب والے فریوں کی بیٹ کو پاک جانتے ہیں۔ مرنیوں میں کیا خوبی ہے کہ انکی بیٹ پاک؟

جواب: اہل سنت کے مذہب میں بھی مرنیوں

کی بیٹ پاک ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الفقہ علی مذاہب الاربعہ ص ۱۱۱

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ اللہ فی اختلاف الامم ص ۱۱۱

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان النکری ص ۱۱۱

الفقہ الاربعہ الما لکے کتاب الطہارۃ وفضلہ ما اہل اہل

کی عبادت ما لکے الخابطہ قاروا طہارۃ وفضلہ ص ۱۱۱

توجہ: امام مالک اور امام احمد اور ان کے پیروکار فرماتے ہیں

کہ ہر وہ حیوان جس کا گوشت کھانا حلال ہے اس کا پیشاب و پاخانہ پاک ہے

نوٹ: شاہ عبدالعزیز کے یہ دونوں بیوقوف امام اہل سنت، امام مالک

اور امام احمد کا فتویٰ ہے کہ ہر حلال جانور کا بول براہ پاک ہے پس اگر یہ فتویٰ

شیعوں نے بھی دیا ہے تو دہلوی دجال کو کیا تکلیف ہوئی اگر یہ فتویٰ انفرص

مال غلط ہے تو یہ غلطی خود اہل سنت کے گھر میں موجود ہے۔

اس مسئلہ کی تفصیلات کے لئے نوٹ: اثنا عشریہ در جواب تحفہ

اثنا عشریہ کی طرف رجوع کیا جائے اس کے بعد دہلوی در حال سنے و فہم

ہرے کے دھونے کا مسئلہ چھوڑ کر مذہب اہل سنت کے اپنی جہالت کا ثبوت دیا ہے

24/10/2020

250/100

دینا ہم اس نام کے لیے حدیث کو

کی فتویٰ بہت بڑی نعمت ہے۔
فقہ اہل سنت میں طلال حیدر الوہاب

کتاب اہل سنت رحمۃ الہیۃ مستاد و کتاب
میں لکھا ہے کہ قال الملک و احمد اعظم ارجح من
روایہ الامام احمد فرماتے ہیں کہ رجال حید النور کے جو
نوٹ و جب چیزیں نقل اہل سنت کیا پاکستان تو
کاشیوں پر اعتراض کرنا ہے حیاتی اور بے غیرتی ہے
پہلے اسے اور پھر ان کے واسطے اور گھر سے کیا
ہمارے لئے مالک کے معنی ہنسنے گئے۔

اہل دیوبند کو اسے علماء کی حیوانات کے پاخانہ پیشاب اور

اور دودھ اور آکٹھ ناسل کے بارے میں خصوصی ہدایات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ فی اختلاف الامۃ میں عبد الرحمن عثمانی

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان المعجزی میں عبد الوہاب شعرائی

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حیوۃ المیوان میں کمال الدین محمد بن

سید الدین

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ فی الطب میں جمال الدین

دیوبندی کو کچھ لڑ چکے ہیں اور ان کی کیتا کا دودھ پیئے

نبوت لاجلہ ہو کتاب اہل سنت حیوۃ المیوان میں ذکر کرب

یہ لکھا ہے کہ دین السکبۃ اذا شرب فقع من المیوان

یہ لکھا ہے کہ دودھ کیتا کا دودھ پیئے تو ہر قسم کے زہر سے محفوظ رہے گا

اس دیتا ہے کہ اذا شرب لکے برکات کتب بلاغت سے تلاش کریں، نوٹ

ہاں بھی فراموش نہ کریں کہ حیوۃ المیوان میں لکھا ہے کہ امام ایک اور امام

میری اور امام وارو کے نزدیک کتا پاک ہے نیز کتاب حیوۃ المیوان میں

لکھا ہے کہ خنزیر بھی پاک ہے اور اگر کیتا کا دودھ اہل دیوبند کے لئے جائز ہے

تو دودھ خنزیر کا دودھ بھی پانی میں تاکہ ان پر کوئی زہر بھی اثر نہ کرے اور بلال گنی محدث

کی مبارک پٹی کرتے ہیں کہ آپ کے مقدس اسلام اور فخر میں کیتا کا دودھ پینا جائز ہے

اور اگر یہ فتویٰ ملے گا تو وہ بھی تو اہل سنت کی دیگ کے لیے ہیں

فقہ دیوبند کی انسانی پیشاب پینے کا جواز اور اس کی کرامات

۱۔ اہل سنت کی مجتہد کتاب حیوۃ الجنیان ص ۶۶ ذکر انسان م الدیر
و شوب بل الانسان ينفع من لعن جميع ذوات السموم وينفع
من جميع القردة - الحادثة ك انسان کے پیشاب کو پینا ہر قسم کے زہر
مانوروں کے ڈسنے کی فائدہ دیتا ہے : نیز اسی کتاب میں لکھا ہے کہ اگر انسان
کسی زخم پر پیشاب کرے تو فوراً خون رگ جاتا ہے۔

بیس سال سے کم نوجوان کے پیشاب کی کرامات اور دیوبندی فقہاء

۱۔ اہل سنت کی مجتہد کتاب حیوۃ الجنیان ص ۶۶ اہل سنت کمال الدین
و بل الصبی الذی لم يبلغ عشرین سنة اذا شرب به صائب البویس برک
اور بیس برس سے کم عمر کے بچے کا پیشاب اگر مرض بریں والا پانی ہے تو ٹھیک
سہجائے گا، نوٹ : کتاب اہل سنت حیوۃ الجنیان ص ۶۶ ذکر اہل سن کی
ہے کہ ولبل الا بل ينفع من دم الکب ویند ی دخی اباء کہ اونٹ کا پیشاب
پینا بزرگ کے دم کو نفع دیتا ہے اور قوۃ اہ و مردانہ طاقت کو زیادہ کرتا ہے

انسان کی منی کھا اور منے سے فضائل فقر دیوبند کی

۱۔ اہل سنت کی مجتہد کتاب حیوۃ الجنیان ص ۶۶ ذکر من مفتی کمال الدین
و منی الانسان اذا خلط به از من الغیض اذ ویف و استقاء الانسان
لا مرقۃ عشقته جب انسانی منی کو ایک بغیر ادھول کے ساتھ ملا کر خشک کر
جائے اور اس کو کسی تدریس کسی صورت کو لا اور ابل کے تو وہ اس مرد کی ما

سہا سہا نیز کتاب مذکور میں لکھا ہے کہ اگر ان فی سہ کو خشک کر کے ایسی
شراب پر ایک کر کے ملا دیا جائے اور اس چیز پھوڑے پر لگا دیا جائے
ترشٹا ہوگی نیز کتاب مذکور میں ذکر ان میں لکھا ہے کہ اگر لفظ انسانی کو برص
اور پھیائوں کے داغوں پر لگایا جائے تو شفا ہوگی۔

خواتین دیوبند کے خون پر وہ بکارت کی کرامات اور پستانوں کا علاج
۱۔ اہل سنت کی ستر کتاب حیوة الجنان ص ۳۷ مفتی کمال الدین محمد بن موسیٰ
وہم ابکارۃ عین اقصا منها اذا اطلی بہ الثوی کا یکسر مشاعر اہل سنت
نہایتے ہیں کہ جب کسی دیوبند کی عورت کا پر وہ بکارت چیرا جائے اور خولہ
لیکے تو اگر وہ خون رہے تو اول فوراً اپنے پستانوں پر ملے تو زندگی بھر اس کے
پستان بڑے نہ ہونگے خواہ سردا نکھو کتنی کیجیے۔

فقر دیوبند کی انسانی پانازہ کھانے کا جواز اور اس کی کرامات

کتاب اہل سنت حیوة الجنان ص ۳۷ ذکر ان مفتی کمال الدین
و اذا اخذ نجوم من انسان قد وحصۃ و رد لیت بخل فصر و سقی لصاحب
القولیغ و سح التول تقعیما۔

توجہ :- جب کسی انسان کے پانازہ کو چنے کے دانہ کے برابر لیا
جائے اور اس کو شراب سے جو سر کر تیار کیا گیا ہو اس میں مار کر یعنی قویغ کو
یا اس میں یعنی کو چسکو پشاب تکلیف سے آنا ہو لیا دیا جائے تو امام اعظم
صاحب کی برکت سے پانازہ دونوں مریضوں کو نفع دے گا۔
نور اللہ و غفرلہ نے جس نے پشاب و پانازہ بھی ملا کر دیا۔

فقہ امام اعظم کی التنازل کھانے کا ہوازا اور بوٹر اور گدھے اذیل

اور بھوکے آل تناسل کے فضائل اور کرامات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرضة فی الطب ص ۱۱۱ باب ۱۲۵

فعلیہ یدکر الشلب و یدکر حمار الوحش یا کبیر المریط بالعتا

تیم المذکورة سبعة ایام یبغی ایاذن الذة الخ

ترجمہ :- امام اہل سنت حجر الاسلام مفتی فقہ عالم شہ حضرت جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے بھوکے اور گدھے یا کبیرے اور اسکا التنازل اپنی بیوی سے یا بیٹی سے یا کسی غریب سے یا کوئی مذکورہ بوٹر کے ہمراہ بوٹر اور گدھے یا التنازل طارک سات دن تک کھا لے تو اللہ تعالیٰ کے اذن سے اس کو دیوبندی کو شفا ملے گی چھ دوا سی سوزشیں بکھاسے اور اس کے آل تناسل میں چند شہرہ لگا دے گدھے یا کبیرے یا اسکا التنازل کھائے اور گدھے کو چوب زبچر کیا جائے تو اسکی روح نکلے گی اور ٹھنڈا ہونے سے پہلے اسکا التنازل نکالا جائے دجوة الحیوان مہرہ ذکر شلب میں کھا لے کہ اگر بوٹر کے خفیہ کو خشک کر کے پیسے لیا جائے اور ایک درہم کی مقدار کسی دیوبندی کو ملا یا پائے تو جامع کرنے کی طاقت کو بہت فائدہ پہنچے گا نیز دجوة الحیوان مہرہ میں کھا لے کہ جب میل لگائے برہنہ کر دے اور پیشاب کرے تو مقام پیشاب کی گلی شئی کو حیر دیوبندی التنازل پر ملے گا اسکا اثر کثیر ہو جائے گا نیز دجوة الحیوان ذکر ملاء میں کھا لے کہ گدھے کے دودھ کا اٹل اور نم میں کھا لے کہ بھوکا التنازل کھانا قوت مردانہ کو زیادہ کرتا ہے اور حوازیہ شے خفیہ نوہرنی شوق سے کھائے

فقہ دیوبند کی کتب کے التماس کی خصوصی برکات اور کرامات

۱۔ اہل سنت کی بہت بڑی کتاب الرحمة مسلك باب ۱۲۹ مفید شیخ الحدیث سیوطی اقتصاد سید القسریے دیانت داری سے صرف ترجمہ پیش قدمی سے نفس قرآن شیخ الحدیث اہل سنت علامہ جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں کہ جب کتاب کینا پر چڑھے اور اڑ جائے تو آپ جلدی سے اسکی دم چڑھو سے کاٹ لیں اور پالیس دن تک اسکو زمین میں دفن رکھیں پھر نکالیں تو صرف ہڈیاں بچیں گی انکو چھسکی دھاگہ کیسے باندھ لیں گے ہڈیاں کو جو شخص کھائے یا نہد کر کسی دیوبند غور سے بہتری کے لگا تو اسکو ازالہ ہوگا ولو اتام من المغرب الى الصبح و هو من الحجرات العظام باذن الله تعالى اگرچہ وہ اس دیوبند کے صاحب سے ہے کہ ہر تک بہتری کے لئے اسے اسکو علامہ اہل سنت کے مجربات میں لے کر اذن خدا سے

ہمکاؤں کے خون کی اہل سنت کے لئے خصوصی برکات

۱۔ اہل سنت کی بہت بڑی کتاب الرحمة مسلك باب ۱۲۹ م سیوطی من ملای قدیمیہ بدم فحاشی رانی العجب من الانعاط و هذا من الطیر دیوبندی اپنے قدموں کو چمکاؤں کے خون سے طلا کرے گا تو اسکا الزام لگے گا اور یہ نسخہ بھی علامہ دیوبند کا آزمودہ ہے۔
نوٹ: بہت سارے دیوبند کو حق تعالیٰ جزائے خیر سے خلق خدا کی مہمانی کے لئے انہوں نے بڑی محنت فرمائی ہے خصوصاً التماس کو منسوب کرنے کے لئے اور اساک کے لئے انکی خدمات قابل تعریف ہیں۔

دیوبند کی اپنے سریدوں کو اتر ناسل مضمون کرنے کے بارے میں خصوصی

ہدایات نازل کے اتر ناسل کی اہل سنت کے لئے خصوصی برکات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمة فی الطب ۱۲۸ باب ۱۲۸ منشی علامہ سیوطی تافذہ کو فہم البصر تہرقہ و توقہ مثلہ مکمل فاذا اردت الجماع فمحدثہ شیاد واجعلہ فی السلم والعقہ فانہ یبطل الفاعل ما شیدا توجہ ۲۔ اہل سنت علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ نازل کا اتر ناسل سے کراس کو شہیدی جاکر سرسری تھا سکو بار کسے ہیں میں اور جب بھڑکی کرنا ہو تو اس سنوف کو شہیدی ملا کر چاہے میں آپکا ان خوب کھڑا ہو جائے گا۔

قتلہ جہا ۱۔ اہل سنت کے اتر ناسل کی اہل سنت کے لئے خصوصی برکات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمة فی الطب ۱۲۸ باب ۱۲۸ منشی علامہ سیوطی تافذہ کو فہم البصر تہرقہ و توقہ فانہ یبطل الفاعل ما شیدا ترجمہ ۲۔ جہا کے اتر ناسل کو بھون کر اہل سنت کھائی گئے انکو بڑا عذاب

کتے کے اتر ناسل کی اہل سنت کے لئے فیوضات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمة فی الطب ۱۲۸ باب ۱۲۸ منشی علامہ سیوطی تافذہ کو فہم البصر تہرقہ و توقہ فانہ یبطل الفاعل ما شیدا ترجمہ ۲۔ جہا کے اتر ناسل کو بھون کر اہل سنت کھائی گئے انکو بڑا عذاب

دیوبندی عورت کی سول روکنے کے لئے اس کے غلامدار شادی کے
 خصوصی چھترے یا خچر کا پیشاب پلائیے تو وہ ہان کی سول بند ہو جائے گی

۱۔ اہل سنت کی بہت کتاب الہجۃ ۱۲۵ باب ۱۵۸ سیوطی
 بول الکبتی الخسی اذا شربہ لم یصلہ أبدا (۲) اذا سقبت
 المرأة کلے شہریت بول البعلۃ فابینا لا یصلہ ابدا
 قدیمہ، جب غلی چھترے کا پیشاب یا خچر کا پیشاب کسی دیوبند کو لگا کر
 روہینے تک بلایا جائے تو اس کو اس نہ ٹھہرے گا۔

دیوبند عورت کی سول کھولنے کے یہ انکی فتر کی ہدایات

کے کو پیشاب قحذ کا اگر تناسل گھوڑی کا دودھ بہت مفید ہے

۱۔ اہل سنت کی بہت کتاب الہجۃ ۱۲۵ باب ۱۵۸ سیوطی
 ترجمہ: اگر کوئی دیوبند عورت حیض سے پاک ہو کر کہتے کے پیشاب میں
 روئی تر کر کے شہر میں رکھے پھر اس کے ساتھ اگر کوئی سمبتری کرے تو وہ
 فوراً حاملہ ہو جائے گی اور اگر قحذ دھیا یا اس کے اتناس کو جہاں اس کی گندم اور
 لاک میں سے اور چھتر شہد مار کر عشا کے بعد چاٹ لے تو بھی حاملہ
 ہو جائے گی۔ اور اگر عورت کو تہ نہ چلے اور گھوڑی کا دودھ اس کو بلایا
 جائے تو فوراً حاملہ ہو جائے نوٹ: سبحان الشہد - فتر دیوبندیہ
 ہے۔ حیض میں قحذ سے استہداد پر اثر نہیں ہے اور اگر تناسل کھائے گا

فقہ دیوبند میں منی کھانے کی برکات کر بے نپاہ عشق پیدا ہوتا ہے

۱۔ اہل سنت کی بہتر کتاب الرحمة فی الطب المسک ۱۲۷ باب ۶۷ میوٹی
اذا خفت متیک و طفت بیه قطعاً سکو و اطعمته للسرکۃ
وھی لا تعلم اجتناباً شدیداً اگر تو سے دیوبندی اپنی منی بے کر گویا
شکر یا معصی کا اور کسی پر مل کر اپنی بیوی کو کھلا دے تو وہ تیری دیوانی ہو جائے
گی توڑے، بقول میر صاحب اگر دیوبندی اپنی بیوی کے سر میں انزال کرے تو وہ
شوہر کی عاشق ہو جائے گی یا اور منی اور عشق کا مزہ اسکو قیامت تک اتار نہ سکے گا۔

فقہ دیوبند میں شوہر کو دوسری شادی سے روکنے کا غلیظ نسخہ

۱۔ اہل سنت کی بہتر کتاب الرحمة فی الطب المسک ۱۲۷ باب ۱۷۷ مولف نام میوٹی
ترجمہ۔ سیاہ مرنی کا سر سے کرا سکا ایک نئے لڑکے کی بندک کے اس چار پائی
کے نیچے دفن کر کے جس پر دیوبندان سے اسکا سر و جسم کرا تا ہو تو اس سر کی برکت
سے شوہر اس سے جھوٹا نہیں ہی کرے گا اور اس پر ناراضی نہ ہو گا اور ولا تیزو جم
ہلیہ مادام ذالک اور جب تک مرغی کا سر سے لگا اس کا شوہر دوسری
شادی نہ کرے گا نوٹ اس ٹوٹے پر مسافر کی ماں اچھڑنے مل گیا ہے۔

پاؤں دھو کر پلانے سے محبت کے شعلے بجھ کر تھیں

۱۔ اہل سنت کی بہتر کتاب الرحمة فی الطب المسک ۱۲۷ باب ۱۷۷ ان
الانسان اذا غسل قدمیه و سقی ذالک الماء فزوجته فابا تخب معها شویراً اگر
دیوبند یا مردانے پاؤں دھو کر اپنی بیوی کو پا سے باغیر ستا دے تو اسے

دھوکا دینے مرد کو بلائے جو بھی اپنے ہاؤں دھوکہ دوسرے کو پالنے کا تودہ
اسکے ساتھ بہت محبت رکھے اور نوٹ معاویہ کے والدین ان ٹوٹے پر عمل پیرا تھے

فقہ دیوبند کی ہدایت کو اللہ کے علاوہ کتے کے اکرتناسل اور اس کے قلب
سے مدد حاصل کریں مرد کو بے غیرت کر کے یہ مجرب نسخہ ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرضی فی الطب ۱۶۵ باب ۱۶۸

تأخذ قلب کب وجفہ و تطعمہ لبیل فانہ لا یغیر علی زوجتہ و یموت
قلبه و هذا مجرب و یجوز اثنت ینہ اگر کوئی دیوبندی عورت کتے کے دل
کو بے کر خشک کرے اور کسی طریقہ سے وہ دل اپنے شوہر کو کھلائے تو اس کا
شوہر اپنی عورت کے بارے میں بے غیرت ہو جائے گا اس کا دل مرد و ہو جائے
گا یہ نسخہ بقول امام اہل سنت امام سیوطی کیم یہ نسخہ ہے ۔

فقہ دیوبند میں عورت کی غیرت کو کن ختم کرے کا ہدایات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرضی فی الطب ۱۶۵ باب ۱۶۸ م سیوطی

ترجمہ و خرگوش کا دماغ شراب میں ملا کر بے خبری میں عورت کو پلائی (۲) بھیروا پنا شہد
میں ملا کر بے خبری میں عورت کو پلائی (۲) سر ملان بھری کیکڑا گھوٹ عورت کو پلائی اسکی سوکن پر
غیرت ختم ہو جائے گی ۔

فقہ دیوبند کا فرمان اللہ کے علاوہ اونٹ کے پیشاب سے مدد حاصل کریں

الرضی فی الطب ۱۵۴ باب ۵۷ اس میں لکھا ہے کہ اگر کسی دیوبند کی بچہ کی ولادت کے بعد

اگر اسے لینے گمراہ بنیں آ رہی تو اسکو اونٹ کا پیشاب پلایا جائے تنہا ہوگی۔
بندل میں سائب اگر اونٹ کا پیشاب تھوٹے تو اپنا پلا دے

فقہ دیوبندی کی بستہ تبلیغی جماعت کے لئے ہدایات کراچی

عدم موجودگی کی صورت میں بیوی کو کوئی دوسرا دیوبندی استعمال نہ کرے

۱۔ اہل سنت کی بستہ کتاب الرحمہ ص ۱۳۱ باب ۱۲۰ مؤلف بیہقی
ترجمہ: اگر کوئی دیوبندی تبلیغ کی خاطر سفر جاری ہے اور وہ بیوی کی ضرورت نہ پاتا
لگا کر باہر جاتا ہے تو وہ بھیڑ کر تھوٹے کر اسکو اپنے التماس پر مل کر اپنی بیوی
سے جھڑکے، انکار کرے، اور اگر اسکی ضرورت نہ پائی جائے اگر کسی
اور مرد نے اس سے جھڑکیا اور وہ کیا تو وقت الحاح اسکا التماس ہو جائے
۲۔ (۱) اور اگر دیوبندی کو سے کا خون آیا بچوں کو تھوٹا ہے التماس پر ملے
کر بیوی سے جھڑکے گا تو اس صورت سے اور کوئی کتاب نہ کرے گا ۳۔ اگر
کوئی دیوبندی بیٹھیا کے خیمے کو اسکو خوب تھل لگائے اور جھڑکے کو الہ
تعالیٰ پر مل کر بیوی سے جھڑکیا تو پھر وہ دیوبند کسی حکم نہ لے گی
دیوبندی خواتین کو لذت جماع سے مست کرنے کی خاطر مشائخ کی

ترجمہ (۱) مرد کی چربی اور شہ طارک التماس پر مل کر جماع کرے (۲) اونٹ کی کوٹان
کی چربی سے گھی نکال کر التماس پر ملے (۳) فاقہ ترس ماجا کر الہ پر ملے (۴) بیٹھیا
کو پٹا اور زرد بیٹھیا پٹا اور تیل خالص طارک خیمہ احاطہ پر ملے (۵) جوان عورت کا وہ
التماس پر ملے اگر یہ طارک التماس پر مل کر کام دیوبند سے جماع کی جائے تو لذت

جامع سے دوست ہو جائے گا اور اس سر پر فریضہ سہ جائے گی۔

دیوبند کے شریعت بل میں خواتین دیوبندی خواہش جامع پیدا کرنے یا انکو

تیز کرنے کی بابت شاخ کی ہدایات

۱۔ اہل سنت کی مشہور کتاب الدرر المستطاب ۱۲۳۱ھ سنہ ۱۸۱۲ء میں

(۱) اگر کوئی دیوبندی عورت زینہ اور خوشادھ پہنے کرہیں سے اور اور پانی میں
لے کر کے اس پانی سے اس کو نہا کرے تو اس عورت میں خواہش جامع فوراً پیدا ہو
جائے گی لہذا اور عورت پاک کی برکت سے تمام رات جامع سے جھٹکے گی نہیں

خواتین دیوبندی خواہش جامع ختم کرنے کے لئے شاخ کی

۲۔ اہل سنت کی مشہور کتاب الدرر المستطاب باب ۱۲۲ از امام سیوطی

(۱) اگر کسی دیوبند میں شہوت زیادہ ہے اور شوہر کو چاہے اور وہ نیک
بخت اپنی شہوت روکنا چاہتی ہے تو وہ ایسا کرے کہ سرخ رنگ کے پل
لا کر تھال سے کر خشک کرے اور سایہ میں خشک کرے اور وہ عورت
بنیہ جو کہ شراب خاں سے کر ایک شقال پئے تو اسکی شہوت ختم ہو جائے
گی۔ (۲) اگر کوئی دیوبند شجر و مرہ کو نفع عام کے پانی میں رگڑ کر چلے کے دے
کے برابر گویا بنا لے پھر اگر ایک گولی کھائے گی تو ایک سال اور دو کھائے
گی تو دو سال کے لئے اسکی شہوت کی آگ بجھ جائے گی۔

نوٹ: یہ علماء دیوبند کی خدات خلق خدا کی جہلانہ کے لئے قابل وادار
دیکھا اپنے کردہ ظہر کی آگ۔ سرخ دھنسنے یا انہما سے میں یا قدرت جامع بڑھانے

میں سناؤ اسلام نے کسی کیسی ہدایات ہماری فرمائی ہیں۔

دلیوبند کے شریعت بل میں الزنا سے منع کرنے اور سکولیا کرنے

کے بابت مشائخ کی ہدایات تاکہ میزان ہندوبت قدر خوش رہیں

۱۔ اہل سنت کی بابت کتاب الرحمۃ ص ۱۳۲ باب ۱۲۲ از امام سیوطی

۱۱۱ اگر کوئی دلیوبندی زید البحر یعنی سمندر جھاگ کے گڑھ خشک کرے پھر اسکو
گرگڑ بانی میں لاکر تناسل کو طہا کرے تو غوث پاک کا برکت سے موٹا
سوجائے گا صحیح معجزات مشائخ کا آزمودہ تجربہ میں آیا سولیت۔

دلیوبند کی شریعت میں بخلا والی عورت سے جامع

میک زیادہ لذت ہے

۱۔ اہل سنت کی بابت کتاب الرحمۃ ص ۱۳۵ باب ۱۲۳ مؤلف سیوطی

تجربہ مشائخ غلام کے تجربہ سے یہ بات ثابت ہے کہ جس عورت کو بخلا ہوا ہے
ساتھ بہتری کرنے یہاں زیادہ لذت ہے فاسط طور پر بخار کی ابتدا دیکھو
نوٹ۔ ایک خیال رکھیں کہ عورت سے بہتری سنت عثمان غنی سے اور
عورت کی سنت بھی واقعہ میں سکتی ہے جس طرح کہ عثمان نے ایسا ہی بیوی کے
ساتھ کیا تھا اور وہ مرگئی تھی تغیل کے لئے ہماری کتاب قبول مقبول دیکھیں
ارباب انصاف کہادوت مشہور ہے کہ سکھنا وڈیا سے قبول کہتے تھے
پاؤں، مولوی محمد رفیع نے تو ناکر ہلاک نہیں بیٹھنے دیئے اور سوال کئے
غریب کا آپ کے سامنے ہے،

دیوبند کے شریعتی علماء میں شرع گاہ کے پانی کو خشک کرنے کی ہدایات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمہ ص ۱۲۵ باب ۱۳۳ مؤلف سیوطی
 (۱) اذا اخذت دسغ محروف القتم وحملت به المرأة قنفذ فزجها
 بماء من بئسہم کی میل جمود کے عورت فرج میں رکھے فرج خشک ہو جائے گی

دیوبندی شریعت کی شرع گاہ کی بدلو دور کرنے کی ہدایات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمہ ص ۱۲۵ باب ۱۳۳ مؤلف سیوطی
 (۱) یدق السنبل الخ سنبل کو باریک سے کر گلاب کے پانی میں مچھون
 بنائے اور اسکو جو دیوبند فرج میں رکھے گی اس فرج میں گری بھی پیدا ہوگی
 اور اسکی بدلو بھی دور ہو جائے اور اسکی خوشبو اٹے گی۔

دیوبند کے شریعت بل میں کھلی اور ڈھیلی شرع گاہ کو گرم اور تنگ

کرنے کی ہدایات تاکر مساحم کو چلیبی کی لذت

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمہ ص ۱۲۵ باب ۱۳۳ مؤلف سیوطی
 تحمل الشب الخ پھٹکڑی کو پانی میں گھول کر اس پانی سے جو دیوبند نے استسما
 کرے گی اسکی فرج تنگ ہو جائے گی۔ (۲) سرمہ اور پھٹکڑی کو باریک سے
 کر جو دیوبند نے فرج میں رکھے گی فرج تنگ ہو جائے گی۔

نوٹ: او باہلہ لفساف اگر پانڈر جانے کے بارے میں الجھنے والے
 کی تحقیقات مایہ ناز ہیں تو فرج کو تنگ اور گرم کرنے کی دیوبند کی تحقیقات بھی لایا

دیوبند کی شریعت میں کنوار بن لوٹانے کی ہدایات

الحمد للہ ۱۳۶ھ میں لکھا ہے کہ جو دیوبند میں کا پنا سے کر کے کسی کوئی
جھوٹا شریعتی دین رکھے گی اگر اس کا پروردگار تبارک و تعالیٰ اس کو چاہے تو غوث
پاک کی برکت سے دوبارہ لوٹ آئے گا عجیب بات غلام کا اپنے
گسروں سے تجربہ تھا نسخہ ہے نور علی محمد دیوبند کے تجربات اور
ہدایات پر اسلام کو بڑا فائدہ۔

مسئلہ گزشتہ فقرہ دیوبند کی خصوصی ہدایات

کتاب الرحمۃ میں لکھا ہے کہ جو دیوبند اور دہلی میں مقیم ہو اس کا
درد اور کچھ شہید تاکہ چارٹ سے اس کا مسئلہ گزشتہ گا۔

دیوبند کی اختلاف کرو کہنے کے لئے التماس ہے اگر وہاں نہ ہو سکیں

کتاب الرحمۃ ۱۳۶ھ میں لکھا کہ کتاب علی خذہ والا ین آدم و علی
الا ینہ حوا فلا یختم کہ جو دیوبند کی اپنی دینی رائے پر آدم اور ہایکھے
پر حوا کا نام لکھے اس کو احکام از سید محمد نور علی ہدایات میں نہیں لکھے
پاپ اور پاپ کی توجہ اور توجہ کو توجہ اور توجہ کو توجہ اور توجہ کو توجہ

مولانا محمد علی بلال گنی شیخ الحدیث کو دعوت فسر

امام حضرت ابی نعیم عارف اور عثمانیہ میں سے پشاپ پینا اور منی کھانا
بلال خانہ کھانا اور توجہ اور توجہ کو توجہ اور توجہ کو توجہ اور توجہ کو توجہ

برخورد و اجترائی کے لحاظ میں اپنے مشکل کش اور عاجستہ رہا ہے پس آپ کا
 فقر جعفریہ پر تبصرہ کہ ان کے ہاں طلال جوانوں کا پیشاب اور گوبر پاک ہے
 جناب کا یہ اعتراض سے بوسہ بعد از انزال ہے کہ بیست و کتاب ہے اور
 جناب نے جو شیعوں مذہب کو گالیاں دی ہیں اور غوطہ کی ہے اس کا
 جواب یہ ہے۔

وَلَقَدْ اسْتَعْطَىٰ النَّبِيُّمُ لَيْسَىٰ فَنَفِثَتْ شَيْتَانُ قُلْتُ
 لَا اِعْنِيفْ -

جب کہینے لوگوں کے پاس سے ہمارا گزرا ہے اور وہ بیچہ لڑکیاں
 سے تھیں تو ہم گزر رہا تھیں کہ کہتے ہیں کہ وہ کسی اور کو بھونک
 رہے ہیں۔

چرا کار کند عاقل کہ بر آید شمانی

عقل مند کو وہ کام نہیں کرنا چاہیے کہ جس کے بعد وہ شرم سار ہو بہار
 کتاب کے علمی مطالب اور حوالہ جات کو توڑ توڑ کر سنی مولانا صاحب
 اپنے عوام کو سنا کر خوب بھڑکائیں گے کہ دیکھو بہار مذہب اور صحابہ
 کا توہین ہو گئی ہے اور بہار اجواب یہ ہے سنی حلقہ اصحابان کو چاہیے
 کہ وہ اپنے نادان ملان کو بھی سہجائیں کہ وہ شیعوں کے خلاف جیسے جھوٹ
 کریں اور شیعوں کو موقع نہ دیں کہ وہ فقہ حنفیہ میں جو گند بھرا ہے
 اس سے ان کے عوام کو آگاہ نہ کریں۔

اگر تسلی نہیں ہوئی تو اور سنیں

کہادت مشہور ہے کہ غریب در کوہ بوعلی سینا : کہ رجب پہاڑ
میں بوعلی سینا ہے آپ بھی بریلوی مذہب کی مفتی اور مناظر اعظم بن
ہوئے ہیں اور بقول شاعر :-

تیرے نشتر کی زد شریان قیس آتواں تک ہے تم نے اپنی تحقیق
کے تیروں کاشت نہ صرف فقہ جعفریہ کو بنا رکھا ہے آپ بتائیں کہ
مالکی اور شافعی اور حنبلی مذہب والوں کو کیا اپنے بنائے رکھے ہے
آپ نے جسے اعتراضات فقہ جعفریہ پر کیے ہیں وہ تمہاری باروں فقہ پر
وارد ہوتے ہیں تمہاری ان باروں فقہ میں باخاندان کھانا جائز و حلال بنا
جائز مسمی کھانا حلال اور حیوانات کے ٹٹے خبیثہ گھورے اور الکھنسل
جناب کی مرغوب غذا ہیں وہ کتنی گھور مسمی کا دودھ بھی اچھی فقہ میں سینا
بائز ہے ۔ ہر قسم کی نجاسات کو پاٹ کر پاک کرنا بھی درست
ہے کتنا کافر اور خستہ پر عملی اپنی فقہ میں پاک ہے جب مردم شماری
کرنا ہو تو تم غریب مالکی شافعی اور حنبلی مذہب والوں کو اپنے ساتھ
لے جاتے ہو ۔ اور جب شیعہ لوگ فتنی مسائل میں اپکو ڈنڈا چڑھائیں
تو آپ فوراً کہہ دیتے ہیں کہ ہم تو مفتی پرکھے ہمارا ان سے کوئی تعلق
نہیں ہے ۔ اگر ان سے آپ کا کوئی تعلق نہیں ہے ۔

اور انہوں نے آپ کے امام اعظم صاحب کے فتاویٰ کا مخالفت کر کے
انہما کو مبرئان ثابت کیا ہے بلکہ انہوں نے تمہارے خلاف یہ فتویٰ بھی دیا
ہے کہ جو حنبلی نہ ہو گا وہ کافر ہو گا اور مذمت انہما میں انہوں نے کلی
بھی رکھی ہے ۔

تو کیا وجہ ہے کہ آپ جس طرح ماں کے منقہ بن کر شیعوں کی فقر کے خلاف زہر لگتے ہو اسی طرح تم انہی فقر کے خلاف بحواسات کیواہے حسین کرتے، کیا رہنما رہے بہنوئی کہتے ہیں اگر ایک مسئلہ کرنا سے شیعہ برائے ہو گئے ہیں تو پھر وہی مسئلہ جب اہل سنت کی فقر میں بھی موجود ہے تو اہل سنت بھی تو بے ہو گئے اگر شیعہ کافر ہیں تو اہل سنت بھی کائنات کے بدترین کافر ہیں

اجڑی مہیت امام کاہنہ، اجڑے پیڑ پھیرٹولا محل

بریلوی مذہب میں مولوی محمد علی لاہوری بال گنہی محقق اور مناظرینا ملک کاوت مشہور ہے کہ نیم حکیم اور خطہ جان اور نیم طال اور خطہ ایمان غوث پاک کا مرید تمام اہل سنت کے لئے رسوائی کا سبب بنا ہے فقر جعفریہ کے خلاف کتاب لکھ کر اس نے اہل سنت کے مطابق شیعوں کو دعوت دی ہے کہ آپ ہمیں موقع ہے کہ اہل سنت کی ایسی کی کسی کر دو انہی کتاب کے بعد ہم نے جو فقر اہل سنت کی خیر مہاڑ کی ہے کئی صدیوں تک یہ لوگ اسکو پڑھو پڑھو کر کھتے رہیں گے اور اگر قبروں سے انکے نشین بھی اٹھ کر آجائیں تو بھی وہ ہمارے کیئے ہوئے نگاروں کو سی نہیں کئے کہ متوک سے استناد پر اہل سنت کو اعتراض ہے تو جب وہ عوامات کے لئے کچھ ہے اور اہل سنت سل کھاتے ہیں وہ کس طرح انکے ملق سے نیچے اترتا ہے اور منی۔ حیض اور پاخانہ کو وہ اہل سنت کے لئے کھاتے ہیں

[illegible]

توضیح :- جب گائے بھینس پھر دے تو اس کا پہلا دودھ (الیا) تارا و دھس
 لیں اور اس کے برابر شہد خالص ۔ اور البتہ جو ایک بوتل ہے اس کے پتے شل خروار
 یک و بھی تار کے برابر نہیں اور بقدر الصالحین جو ایک بوتل وہ بھی بقدر ضرورت سے
 کر اور اس کو گڑھ و صوب میں خشک کر لیں پھر نہ کورہ او دیر کو ملا کر بانڈ ہی میں ڈال کر آگ
 پر خوب پکا لیں اتنا پکا کہ یہی کہ وہ دوا پتھر کی طرح سخت ہو جائے پھر اس دوا سے کہ
 مقدار سے کر دو دودھ دے مشکیزہ یا مٹکے میں ڈالیں الٹا پاک کے امر سے ممکن ہے
 زیادہ دے گئے گا۔

محکم نریا و جید اگر نے کا تعویذ جس کو معاویہ کی مال بند استعمال کرتی تھی

۱۔ اہل سنت کی بہتر کتاب الرحمہ ص ۱۶۹ باب ۷۲ احوال سیوطی

قصیدہ : ہانگرا اور اوکستے روختیاں بنا دیں اور اور ہاں پاک اور بدن پاک
سے رو قبلاں کو کر تصویر لکھیں :

جلالان الرحمن من ارض الہین ولا توری الہین ان احبوا الہین
الموقوش ومنہم ومنہم اللہم یا سمیع یا منیب یا مجیب ویا
من اخرج الفیات ویا مقل العوالت فی قعرہ و ۴۰ الامہات اتزل
البرکۃ فی شکوۃ ثبت الافۃ (مثلاً ہندیت عقیۃ) ببرکۃ
آدم وحواء علیہما السلام وبرکۃ الخضر علیہ السلام فاحتمل
۲۰ نبیل زبیدا یا بیا وھذا الذہب ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی
العظیم پھر ایک نئی دو روہ دوائے شکیں ڈالیں اس میں دو روہ گرم کرتے
یاں اور ایک نئی دو روہ ہونے والے شکیں ڈالیں :

دیوبند کے شریعت بل میں ایسا کی کا دو روہ زیادہ کر کی دیا

۱۔ اہل سنت کی بہتر کتاب الرحمہ ص ۱۶۹ باب ۷۲ احوال سیوطی
قصیدہ : ہر کے دل گائے جیس کے پاؤں یعنی سنہوں پر پاؤں کے قلم سے
طلوع شمس کے بعد اگر اس تصویر کو کھجا جائے تو اللہ پاک کی برکت سے دو روہ
زیادہ ہوگا ، تصویر یہ ہے : دھبہ و منجم وھی

دیوبند کے شریعت بل میں حلال حرام کے بجائے خلق کی بھلائی پر توجہ
پیشاب و پانانی اور زنی اور کن اور خسر پر انکی شرعی پوزیشن کچھ بھی ہو اگر خلق
خدا کی عزت و انکے بھائی ہوئی تو وہ سراجی دھبہ کے بن پر عمل

شاہ عبدالعزیز کا ایک اور غلط اعتراض

بیانہ و معلوی صاحب نے تحفہ ص ۲۴۴ باب ۹ میں لکھا ہے کہ شیوخ غسل جنابت کے بعد وضو کو حرام جانتے ہیں اور یہ بات سنت پیغمبر کے خلاف ہے

نبی اکرم بھی غسل جنابت کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص ۲۵۲ باب ۱۳۰
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن نسائی ص ۱۳۰ باب ترک الوضو بعد الغسل
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ترمذی شریف ص ۲۶
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابن ماجہ ص ۵۲
- سنن ابن ماجہ م عن عائشہ قالت کان رسول اللہ ﷺ
کی عبادت لا وضو بعد الغسل من الجنابة
ترجمہ: حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ غسل جنابت کے بعد نبی اکرم وضو
نہیں فرماتے تھے۔

ترمذی شریف بعد حدیث عائشہ قال ابو عیسیٰ ہذا قول غریب
کی عبادت لا وضو بعد الغسل من الجنابة
ترجمہ: مذکورہ حدیث عائشہ کے بعد ابو عیسیٰ ترمذی کہتا ہے کہ
غسل جنابت کے بعد وضو کرنا بھی قول اصحاب اہل سنت کا ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف دیکھا آپ نے کہ یہ عبدالعزیز محدث اہل سنت
کے مذہب سے بھی جاہل تھا جب اہل سنت کا اجماع ہے کہ غسل جنابت
کے بعد وضو نہیں ہے تو اگر یہ بات شیوخ بھی کہتے ہیں تو اس میں حرج ہی کیا

ہے۔ شیعوں فقہاء نے تمام احادیث کو رد کیا ہے کہ غسل کے بعد وضو نہیں ہے۔ اس مسئلہ میں شیعہ نبی کریم کے موافق اور سنی مخالف ہیں۔

غسل جنابت کے حکم میں اہل سنت نے

صحابہ کی نافرمانی کی ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی خان ص ۲۱۴ قاضی حسن بن منصور
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ص ۱۴۱ عبد اللہ احمد السنن
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الدر المختار ص ۱۴۱ علاؤ الدین ابوہامی
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کثا الوفا ص ۱۴۱ مزارک الدین
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح وقایہ ص ۱۴۱ کتاب الطہارۃ
 - ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدر ہدایہ ص ۱۴۱
 - ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بہشتی زیور ص ۱۴۱ اشرف تھانوی
 - ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کشف الخمر ص ۱۴۱ عبد الوہاب شعرائی
 - ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمة فی اختلاف الائمة ص ۱۴۱
 - ۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۱۴۱
 - ۱۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص ۱۴۱ باب الغسل
 - ۱۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص ۱۴۱ باب ۲۹
- بہشتی زیور ص ۱۴۱ مسئلہ ۱ سوتے جاگتے میں جب جوار کی جوش کی عبادت کی ساتھ منی نکل آئے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔
- جب مرد کے پیشاب کے مقام کی بیماری اندر پہنچا دے تو بھی غسل واجب ہو جاتا ہے۔

نوٹ: ایک سے سات تک تمام مذکور کتب میں صحابہ کرام کی تاخیراتی کی گئی ہے اور غسل کا سبب دو چیزوں کو بنایا گیا ہے۔

۱۔ منی کا نکلنا (۲) پیاری کا داخل ہونا۔

صحابہ کا فتویٰ کہ صرف پیاری داخل کرنے سے
غسل واجب نہیں ہے۔

رخصۃ اور مینون [وحلی من داد و هو قول جماعت من
کی عبارت: أما الغسل فواجب ان الغسل لا يجزى الا بالانزال
توضیح: امام ابوحنبل سنت حضرت داؤدؑ اور صحابہ کرام کا فرمان
یہ ہے کہ خواہ سارا یا آدھا داخل کرے غسل واجب نہیں ہوتا جب تک
منی خارج نہ ہو۔

نوٹ: مذکورہ مسئلہ میں صحابہ کرام یا ابن مسعودؓ غلطی پر ہیں یہ ایک الگ
پرچہ ہے ہم صرف اس مسئلہ کی تفصیلات پیش کر رہے ہیں علماء کرام پر بھی پڑے ہیں

بی بی عائشہ اور حضرت عثمان کی غسل جنابت
کے بارے میں خصوصی رپورٹ

كشف الغم [اختصار کی خاطر ترجمہ ملا حظہ ہو ایک مرتبہ مہاجرین
کی عبادت اور انہماک میں غسل جنابت کی بابت ہجرت ہو گیا انصار
فرماتے تھے کہ غسل جنابت جب واجب ہوتا ہے جب منی خارج ہوا اور
مہاجرین فرماتے تھے کہ صرف دخول کافی ہے۔ ابو موسیٰ اشعریؓ نے کہا کہ
لہذا موت میں ابھی اس ہجرت کے مٹانے کا بندوبست کرتا ہوں کچھ وہ

حضرت عائشہ کے پاس آیا کیونکہ اس قسم کے مسائل میں وہ بہت تجربہ رکھتی تھیں
ابو موسیٰ اشجری نے شرائے شرائے آخر پوچھا کہ کیا غسل جنابت کس طرح
واجب ہوتا ہے۔ عائشہ نے کہا علی الخبیر سقطت کہ اب تو تجربہ کار
کے پاس پہنچا ہے۔ فرمایا کہ نبی کریم جب ان کی رانوں کے درمیان
اشریف فرمایا جتنے تھے اور دونوں مقام ختمہ آپس میں شرف ملاقات
حاصل کرتے تھے تو غسل واجب ہو جاتا تھا۔ ایک روایت میں اس
طرح ہے کہ ابو موسیٰ نے حضرت عائشہ سے کہا کہ مرد عورت کو دخول
کرتا ہے اور کچھ دلیل طیف حاصل کر کے مست ہو جاتا ہے اور اس
کی منی خارج نہیں ہوتی یا اس صورت میں غسل واجب ہو جاتا ہے
حضرت عائشہ نے کہا اذ اجابذا الختان، الختان وجب الغسل
کہ جب مرد کا مقام ختمہ عورت کے مقام ختمہ سے آگے بڑھ جائے تو
غسل واجب ہو جاتا ہے۔

ایک روایت میں اس طرح ہے کہ کسی مرد نے نبی کریم سے پوچھا
کہ یا رسول اللہ مرد عورت کو دخول کرتا ہے اور کچھ لذت کے بعد مست
ہو جاتا ہے اور اس کی منی خارج نہیں ہوتی۔ کیا ان پر غسل واجب ہے
راوی کہتا ہے کہ وہ عائشہ جالستہ کہ اس وقت حضرت عائشہ
بھی بیٹھی ہوئی تھیں۔

نبی کریم نے فرمایا کہ اِنِّیْ لَا فَعَلَ ذَا لَکَ اِنَّا وَهَذَا ثُمَّ نَحْنُ
کہ میں اور عائشہ اسی طرح کرتے ہیں اور پھر ہم غسل کرتے ہیں۔

نوٹ :

ارباب انصاف دیکھا آپ نے صحابہ کرام کی شرم و حیا کہ اس قسم

کے مسئلہ کو وہ نبی کریم کی بوڑھی بیویوں کو چھوڑ کر حضور پاک ﷺ کے جہان بیوی سے
سے پوچھتے تھے۔ اور جن صحابہ کرام کو نبی کریم زبانی عادی غسل جنابت نہ
سمجھا سکے ان بھادروں نے دین اسلام کو خاک سمجھا ہو گا۔

حد ہو گئی ہے بے حیائی کی کہ غسل جنابت کی تحقیقات میں حضرت
عائشہ کی خدمات حاصل کی جاتی تھیں۔ اہل سنت عوام کو چاہیے کہ وہ
اپنے مولویوں کی بیویوں کے پاس جا کر غسل جنابت کے مسائل سمجھیں اور
ان کی بیویوں کو چاہیے کہ سنت حضرت عائشہ پر عمل کریں اور مقام عظمیٰ
کی تفصیلات عوام کو سمجھا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

غیر مذکورہ مذاہب میں نبی کریم کا عائشہ کی طرف اشارہ کر کے فرمانا
کہ میں اور حضرت عائشہ اسی طرح کرتے ہیں۔ سنی ملائ بھی سنت رسول
پر عمل کریں اور یہ مسئلہ بیوی کو یا میں سمجھا کر عوام کو بچھائیوں۔

گستاخ صحابہ اور اہل سنت المؤمنین غور نشی ہو کر

ارباب انصاف ہمارے اہل سنت و دستوں نے پہلے صحابہ اور
نبی پاک کی بیویوں کے بارے گستاخی کرنے کی تمام مدین توڑ دی ہے
یہاں اور پھر اپنی اس بے حیائی کو پھیلانے کی خاطر شیعہ صاحبان نے
پرہیز نگاہا شروع کر دی ہے اور تحفظ ناموس کے صحابہ اور اہل سنت
المؤمنین کی جیسے داری شروع کر دی ہے شیعہ لوگ صرف وہی بات
کہتے ہیں جو کہ اہل سنت علماء نے ذکر کیا ہے اور اگر انہی باتوں سے
کو کرنے سے کوئی گستاخ صحابہ اور کافر بن سکتا ہے تو مسلمان
اہل سنت خود کائنات کے بدترین اور فیلڈ ترین کافر بنے۔

غسل جنابت کے بارے عائشہ کے بعد عثمان کی ریسرچ ملاحظہ ہو

بخاری شریف | انہ سئل عثمان بن عفان فقال ادبیت اذ لجا مع رسول اللہ
کی عبادت | امواتہ فلم یمن قال عثمان یتوضا کما یتوضا لصلوة ولین
ذکرہ قال عثمان سمعتہ من رسول اللہ ۔

ترجمہ پر زید بن خالد نے عثمان سے پوچھا کہ جب مرد عورت کے ساتھ جماع
کرتے اور منی بھی نہ نکلے تو کیا غسل واجب ہے، عثمان نے جواب دیا کہ وہ رسول
کو دھوئے اور جب وضو نہ کر سکے تو کرے اور پھر عثمان نے کہا کہ میں نے
اس مسئلہ کو نبی کریم سے سنا ہے۔

نوٹ ۱ اس روایت کے آخر میں یہ بھی لکھا ہے عثمان کہتا ہے کہ میں نے یہ مسئلہ
زید بن عوام اور طلحہ بن عبید اللہ اور ابی لعلہ سے دریافت کیا انہوں نے بھی یہی
مصرح جواب دیا، نیز اس روایت کی مثل ایک اور روایت بھی اس کے بعد
بخاری میں موجود ہے، ارباب انصاف اہل سنت سے صحابہ کرام دین کو زیلہ
بھیجتے تھے جب صحابہ کرام کا فتویٰ ہے کہ داخل اور خارج کرنے سے بغیر منی نکلے
غسل واجب نہیں ہے تو اہل سنت دوستوں کو منہ سے اڑانا چاہتا ہے اور صحابہ کرام
کی مخالفت کر کے کافر ہونے سے بچنا چاہتا ہے، صحابہ کی مخالفت کر کے قیامت
کے دن یہ لوگ صحابہ کو کیا منہ دکھائیں گے۔

غسل جنابت کے ساتھ رکیوں کی جگہ کا مسئلہ حل ہو گیا

فقہ القادی | قوله والتقاء المحتضین۔ المختار ان موضع القطع من
کی عبادت | الذکور والعمر بم وهو سنة لا یجوز تمکیدہ لہا ازہما عن المختار والذکر

ترجمہ ۶۔ شرح بدایہ فتح القدیر للعاجز الفقیر میں لکھا ہے کہ النہایان اس مقام کو کہتے ہیں کہ مرد کے ذکر اور عورت کی فرج سے جس میں عقلاً اس کا ٹاٹا ہوتا ہے (اور ایجنیز کو خنزیر کہا جاتا ہے) اور یہ خنزیر مرد کے لئے مفت ہے اور عورت کے لئے مکروہۃ اور عزت ہے کیونکہ خنزیر خنزیر عورت سے جماع کرنے میں نعت زیادہ ہے (نوٹ) ارباب انصاف ہمارے اہل سنت احباب کو اپنے علماء کی تحقیقات اور مایہ ناز تجربات سے قائلہ و موافق ہونا چاہیے اور آج ہی سے بسم اللہ کر کے اپنی لڑکیوں کے ختنے کرنے شروع کر دیں روح نعمان بن ثابت بھی خوش ہوئی اور شے بھی معتدل میں گئے۔

ختنہ نعمان کا ایک اور مایہ ناز مسئلہ ملاحظہ ہو

السنن کی معبر کتاب فتح القدیر للعاجز الفقیر ص ۵۴

شرح بدایہ فتح القدیر میں لکھا ہے کہ اگر کوئی نہانی مرد یا عورت سے جماع کرے یا گدھی سے برائی کرے اور اس کی منی خارج نہ ہو تو تو اس مرد پر غسل واجب نہیں ہے۔

(نوٹ) بے ختنہ نعمان میں مرد و عورت کے غسل واجب نہیں ہے۔ فتاویٰ قاضی خان مسئلہ اور مرد و المعتاد لابن عابدین باب الغسل من کھانا ہے کہ اگر نہانی عورت کو جن چود جائے تو عورت پر غسل واجب نہیں ہے نہانی عورتوں کو بہت سہولت ہے اگر انکو مرد چومیں اور منی نہ نکلے تو ان پر غسل نہیں ہے۔ اگر ان سے جن یہ کام کریں تو بھی ان پر نہیں ہے۔

نہتہ حسنی ملاں فتح جعفریہ کے خلاف زیادہ بہتر کہتے ہیں انکو عورت نکلے کہ وہ اپنی ختنہ اور اسلام کی مضامینا پیش کریں۔

فقہ اہل سنت میں پاخانہ کرتے ہوئے اور نماز میں قرائت کے

پاک کی تلاوت جائز اور مولوی محمد علی کوہگام

۱۔ اہل سنت کی بہت سی کتاب میں بھی بخاری میں ہے

۲۔ اہل سنت کی بہت سی کتاب فقہ ابیاری میں ہے

[صحیح بخاری] باب قنوت الفہم ان بعد الحادث و نین وقالے
من بعد من البراہیم لا یأس بالقرآن لئلا فی الخدم

۱۸۔ اہل سنت اور ابراہیم خلیفہ کرتے ہیں کہ تمام جیسے قرائت سے پڑھنے سے کوئی گمراہ نہیں ہے۔

[فقہ ابیاری] وسوی الخلیفہ بیت و بین اللہ ان قصصات قضا الخلیفہ
اور امام اہل سنت علیہ نے فرمایا ہے کہ پاخانہ کی حالت اور
تمام براہین کے قواعد میں قرائت سے پڑھنا جائز ہے۔

نوٹ: ارباب الفہم فقہ اہل سنت وہ غلط فہم ہے کہ میں میں قرائت سے پاک کو پیشاب
اور خون سے کھنا جائز ہے، اور میں بہت افسوس ہے کہ گیارہویں والی مائی
کاہن شیروں کے خلاف مفتی توڑیں بیٹھا ہے مگر بے چارہ کو فقہ اہل سنت کی کوئی
خبر نہیں ہے، اس علی حضرت پریم و الفہم کرنا چاہتے ہیں کہ آپ اہل گند سے مذہب
کے ہر کوئی میں پاخانہ کرتے ہوئے قرائت سے پڑھنے کی اجازت ہے، پس
شیروں کو تم ایک طرف کو تم جو اسلام کے سامنے ہوا اپنے فلیٹ اور مذہب مذہب
کی صفائی پیش کرو۔

اہل سنت کے مآئوں کی خلیفہ عبد الملک کا مخراب مسجد میں گم تربہ پیشاب کرنا اور ہم بیٹوں کے لئے خلافت لینا

- ۱۔ اہل سنت کی بہت سے کتاب الہدایہ والہدایہ صحیحہ ذکر سنہ ۱۲۵
 - ۲۔ اہل سنت کی بہت سے کتاب المعارف سنہ ۱۹۲ ذکر سعید بن السیب
 - ۳۔ اہل سنت کی بہت سے کتاب مجمع الامثال سنہ ۱۱۹۔ ابول من کتب
- الہدایہ کی []
- عبادۃ
- فی المخراب اور جمع مراتب قدس الی سعید
- بن السیب من مآئہ عینہ فیہ وھذا لہ ما نہ یلی المذلات من
- ولہ ارجہ

امام اہل سنت عبد الملک بن مروان نے کہا کہ میں دیکھ کر گویا اس
نے مخراب مسجد میں چار مرتبہ پیشاب کیا ہے پھر اس نے کئی قبیلہ کے بے
سعید کی طرف بھیجا کہ اس نے کہا کہ اسکی اولاد سے چار بیٹے خلیفہ بنیں گے
فدیت بن مروان برید بن سعید کے ابو مرید و مولوی محمد مدنی کو دعوت
فکر ہے کہ جب تم اپنے خلف ہو گے تو ان پر ہتھے ہو تو عبد الملک کہا ساتواں
خلیفہ ہے اور جب آپ کے خلف ہو گے تو کہا ہوتا ہے کہ کہتے دیکھتی ہو شعی
کری نہ سہا ہو اپنی اصلاح نامکن ہے یہ خواب آپ کے خلیفہ کے ہاتھ سے کائنات
ہے پاکیزہ و دلا فیس طرح خواب رکھتے مال سے زانا نہیں
کرنا اسی طرح مسجد میں پیشاب نہیں کرتا۔

شاہ عبدالعزیز کی بجواس اور اسکا دندان شکن جواب

تھوڑا سا عشرہ پر مشتمل باب ہمیں شاہ عبدالعزیز علیہ الرحمہ کی درستی خبر
در قادم نے لکھا ہے کہ مقام شرم پر جو کچھ لکھا گیا ہے اسے تو سمجھ سکتے
شیوہ کے نزدیک اب اسکا جواب ملاحظہ ہو۔

فقہ اہل سنت میں ہے کہ بجائے دھونی باندھنے کے اگر آلہ

تفاسل و ریختین پر کچھ لگا کر نماز پڑھیں تو نماز درست ہے

۱۔ اہل سنت کی بہت سے کتابیں درالمختار میں باب ستر

۲۔ اہل سنت کی بہت سے کتابیں درالمختار میں باب السلوۃ

درالمختار [ولا یفوتوا ما قبلہ ولا یثقلہ ولا یجوز

کی عبارت] اوطینا یبقی الخ تمام صلوة اوصاف کدنا

اگر کچھ مقام شرم سے پہلے یا اس کے بعد تفاسل کا ذکر کرنا نظر آئے

یا اس قسم کا کچھ حرف آخر ہوئے تک شک ہے تو نماز صحیح ہے

نوٹ : اگر باب اعانہ کہاوت مشہور ہے کہ عر سکنی و دایہ تہکتے تکتے

پائے ، اس دہال اہل سنت کو سنی مذہب پر بڑا ضرور تھا مگر متا کے حوالے

نئے سنی مذہب کے فقر کو لکھی ہیں فلا وہا ہے ، اور اس نوے کو نوے وافی روایت

کے جواب میں بھی لکھا گیا ہے کہ بقول اہل سنت کچھ بھی سار ہے

ہم کہتے کہ نور بھی سار ہے ، اگر کچھ لکھی کہ نماز جائز ہے تو نور ، فل کر نماز

صحیح ہو سکتا ہے

فقہ دیوبندی، جنب شخص قرآن پاک پڑھ سکتا ہے

۱۔ اہل سنت کا معتبر کتاب کشف الغمۃ احکام الجنب

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمة الامة فی اختلاف الائمة

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سفیران الکبریٰ ص ۳۳ ذکر جنب

رحمة الامة | واجاز البخليفة قراءة بعض آية واجازنا لك قراءة
کی عبارت | آية او آيتين وحكى عن داود وانه يجوز للجنب

قراءة القرآن كله كيف شاء

تدرجہ در امام اہل سنت امام غزالی نے جائز قرار دیا ہے کہ جنب شخص

قرآن کی کچھ آیت پڑھ سکتا ہے اور امام اہل سنت امام انکس نے ایک دو آیات

قرآن کو پڑھنا جنب شخص کے لئے جائز کر دیا ہے اور امام اہل سنت حضرت

راوندی نے فرمایا ہے کہ جنب شخص تمام قرآن کو پڑھ سکتا ہے

(نوٹ) کتاب اہل سنت کشف الغمۃ احکام جنب میں لکھا ہے ابن عباس

نے بھی جنب شخص کے لئے قرآن پڑھنے کی اجازت دی ہے اور ابانصاف

۷۔ دیوبندی مذہب یہ کہ ایسے شخص کے لئے جسے فتاویٰ قاضی خاں

یہاں لکھا ہے کہ ٹولن اور پیشاب سے قرآن پھٹا جائے۔ اور منی تو

اسکے مذہب میں پاک ہے جب تک ہے تو بات ختم، کتاب اہل سنت

کشف الغمۃ ص ۳۳ یہاں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امیر عمر نے لوگوں

کو نماز جمعہ والے جنازے میں پڑھائی تھی پھر کپڑوں میں منی دیکھ کر فرماتے

تھے کہ جب سے ہم خلیفہ ہوئے ہیں ہمیں احتلام نہ یاد رہا ہے

اور احتلام کا زیادتی شیطانی خیالات کی وجہ سے ہی ہوتی ہے

گویا عوامی زبان میں یوں کہیں کہ ایسے مسجد کو غلط ہونے کے بعد شہان
زیادہ پڑھا تھا۔

فقہ دیوبند میں بغیر غسل جنابت کیسے مسجد میں جانا بلکہ نماز پڑھانے

کی خاطر غسل عبادت پر پہنچ جانا جائز ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص ۵۵ کتاب الغسل اہمیت
العلوۃ و عدلت العروق قیاماً مخرج رسول اللہ ﷺ فلما قام فی صلاۃ
ذکر انہ جنب فقال لہ علیکم بحکم الخ
توجہ۔ یہی کہ اب صوابی اہل بدعت ہیں کہ آج ہے کہ ایک مسجد
نماز کی صفیں نماز کی خاطر تیار ہو گئی اور ان کی ہر طرف گھر سے نکلتے اور
جب نماز پر پہنچ گئے تو یاد آیا کہ انجناب جنب ہیں پھر فرمایا کہ تم ای جگہ انتظار
کو حوضہ گھر گئے اور غسل فرمایا پھر باہر آئے اور بالوں سے پانی کے قطرے ٹپک
رہے تھے پھر نماز پڑھا۔

(نوٹ) ۱۔ اب اب انصاف اس روایت میں ابو ہریرہ صحابی بنی کریم کی توہین کہنے
کا فرہنگ ہے کیونکہ اس نے کہا ہے کہ بنی کریم غسل جنابت کرنا بھول گئے تھے
اور اسی سے لازم آتا ہے کہ جو بندہ غسل جنابت جیسا خاص کام بھول
سکتا ہے وہ دین کے اور احکام بھی بھول سکتا ہے اور اگر بنی کریم
نے کاموں میں بھول سکتا ہے تو اس کا کوئی قول اور عمل قابل اعتناء
نہیں ہے۔ ہذا کیونکہ اس کے ہر قول و عمل کے بارے احتیال ہو گا کہ

غسل کی مزید آیات کے لئے ہمارا سالہ فقہ فقیر در جواب فقہ جعفریہ ملاحظہ کریں
اس میں بخاری شریف کے حوالہ جات کے ساتھ لکھا ہے کہ انبیاء بنی اسرائیل
نیچے ہو کر غسل کرتے تھے۔

غسل بجا بہت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ایک برتن

میں کرتی تھی

اہل سنت کی اس کتاب بخاری شریف ص ۵۵۰ کتب الغسل میں عائشہ
قالت كنت اغتسل أنا والجن من اناء واحد۔
ترجمہ :- حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں اور نبی پاک ایک برتن میں غسل
کرتے تھے۔

(نوٹ) حضرت عائشہ نے یہ روایت صرف صحابی کو کی ہے اور ہمارا مقصد
اس روایت سے یہ ہے کہ حضرت عائشہ کو یہ ضرورت اور ضرورت ہی تھی کہ وہ اپنی
غسلت کے لئے وہ دن کو بتائی تھی شرفاء و فخرانوں کی بیٹیاں ایسی باتیں نہیں
کرتی۔ جیسی رواج و پیرے فرشتے

فقہ دیوبند میں بغیر غسل کے گئی عورتوں سے جماع ہاں ہے

اہل سنت کی مبرک کتاب بخاری شریف ص ۵۵۰ کتب الغسل
ترجمہ :- انہی اناء الکفرانے میں کہ نبی کریم دن اور رات میں صرف ایک
گھڑی میں اپنی گیارہ بیویوں سے بہتری فرما دیتے تھے کسی نے پوچھا کہ
کیا حضور پاک میں اتنی قوت باہ تھی انہی نے کہا کہ جناب میں عمر بن عمر

کے برابر قوت پا رہی تھی۔

(نوٹ ۱) ارباب انصاف اپنے دیکھ کر اس بن مالک کتنا بدایہ مصلیٰ ہے کہ جی کریم کی حرم سرا کے مخصوص راز بھی یہ بتا سکے تھے اور انکی اپنی تحقیقات کی وجہ سے ہندو مذہب والوں نے مسلمانوں کے خلاف کتاب رنگب اور سول ٹکھی تھی اس روایت پر کوئی تبصرہ کرتے تو کیا کرتے کہ ایک گھنڈہ میں گئی رہو رتوں سے کسی طرح مٹا ہو سکتا ہے آیا انکو ایک کمرہ میں جمع کر کے ایسا کیا جائے یا کوئی۔ یا کوئی اور طریقہ اپنایا جائے۔

دلیو بندہ اسلام کے دعوے داروں کو دعوت انصاف

ہم نے نہایت دیانت داروں کے فقر و دیوبند کا مطالعہ کیا ہے شمل جنابت اور احکام مسکائیں کو غور سے پڑھا ہے دلیو بندہ کے اماموں نے حضرت عائشہ اور بنی کریم کے بارے مالیت جنابت اور جنس کی جو رپوشیاں کی ہیں اُسے خدایہر مہوتا ہے کہ اہل دیوبند گستاخ بنی اور گستاخ عائشہ ہیں یہ کوئی بھی طالی بیٹھا اپنے ماں باپ کی غفلت کی باتیں لوگوں کے سامنے بیان نہیں کرتا وہ ذلیل طال شیدان حیدر کرار کو کافر کہتے ہیں ہم ان اولاد حلالہ پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ میرے مولیٰ علیؑ کے شیعوں کا قتل یا ہمارے حسینؑ مظلوم کے مزار کا تخریب ہیں کافر ہیں خود حال کافر ہیں سے جھوٹا بنیادی جیسا دھوئے زنا کرتے کو قرآن پاک کے بعد اصرار کتب کا درجہ دیتے ہیں حالانکہ کہ یہ وہ بدترین کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ عورت نے مردوں کو غسل کر کے دکھایا ہے

میں نے عدت ایسے ملاؤں کی ال پر کر میں نے اس اولاد حلالہ کو بنا اور پھر شہرہ ما اور نہی پاؤ اور کہیں جا کر انکو اصرار سے میں چھینک آئی۔

اہل دیوبند کی بی بی عائشہ پر تہمت کی بی بی جی نے خیم

پر ہنہ ہو کر مسہ و دھواں کو غسل جنابت سکھایا۔

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص ۳۵۵ کتاب الغسل
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری ص ۲۶۵ باب الغسل
- بخاری شریف | دخلت اذا وانعز عائشة على عائشة فسلها
 کی عبادت | تمہارا غسل اللہ تعالیٰ کی عبادت پر کیا تمہیں مباح فافعلت و
 اتفاق علی داسہا وینتہا منہا مباح
- ترجمہ :- غم نہ ہو کہ قاتل اللہ تعالیٰ کو پوتا ابو جحش نے خفیض بیان کر رہے
 کہ میں نے ابو سلمہ سے سنا وہ کہہ رہا تھا کہ اگر کوئی بھائی عائشہ کو عائشہ
 کے پاس آئے ہیں عائشہ کے بھائی نے ان سے کہا کہ تم کے غسل کے بارے میں سوال
 کیا عائشہ نے ایک برتن میں ایک صاع تقریباً تین سیر پانی اسکا حقا منگو ایچھر
 اس پانی سے غسل کر کے پانی دکھایا اور پانی سر پہ ڈالا اور ہمارے اور اسکے مابین
 پردہ تھا سو نوٹ / الذباب انصاف اس روایت میں علماء اہل سنت نے شرم جبار
 کی تمام حدیں توڑ دیں۔ اور اس روایت نے گواہی دی کہ عہدِ بکرام میں ایسے بے حیا
 لوگ تھے کہ وہ بی بی بو اسی بیویوں کو بچھڑ کر ان جناب کی محبوبہ اور جوان بیوی سے غسل
 جنابت کو طریقہ دیکھتے تھے اور اس شریعت کا عقیدہ دار بیوی کے کٹھنی کریم کے چامچ کرنے
 کو طریقہ پوچھ لیتا تو چھریک وہ لیٹ جاتی اور نقشہ دکھ کر غلی و نیاسک اپنا نام
 روشن کرتا کہ حول ولا قوت الا باللہ الحمد للہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بخاری شریف
 کی شرح فتح الباری میں اس جملہ کی تشریح میں کہ۔

ہمارے اور عائشہ کے درمیان پردہ تھا یہ فرمایا ہے کہ انا سترت امان
 پرہیزگار دست غسل عائشہ نے بدن کا پچلا حصہ چھپایا ہوا تھا مگر شارح بخاری نے
 نیچے حصہ کی حد بندی نہیں فرمائی کہ ناف سے نیچے یا چھاتی سے نیچے، لغت خدا
 کی بخاری کھنے والے پر اور اسکی شرح کرنے والے پر کہ ان دونوں کو نبی کریم
 کی عزت کا کوئی خیال نہ تھا۔ حضرت عائشہ تو جیسی تھی اسی روایت سے اور دیگر
 روایات سے ظاہر ہے کہ وہ کسی عورتی، مگر ان دونوں کو تو کچھ خیال کرنا چاہیے
 تھا۔ ارباب انصاف اگر یہ روایت درست ہے تو پھر حضرت عائشہ
 کی ذہنیت معلوم ہوگی کہ وہ کس مزاج کی عورتوں تھی جب نبی کریم نے لوگوں
 کو غیم پرہیز ہو کر غسل کا طریقہ آپس میں بھیایا تو حضرت عائشہ بھی پاک کے بعد کوئی
 نمیر تو نہیں تھی کہ وہ غیم پرہیز ہو کر لوگوں کو غسل جنابت سکھاتی۔

مردان کی روحانی اولاد کو دعوت انصاف

دو کلا جو سگھائے بنو امیریں اور شیعیان حیدر عائشہ کے مذہب کے بارے
 یوں سوچو کرتے ہیں کہ شیعوں نے کھا چکا ہے کہ جب امام مہدی آئے گا تو
 پرہیز آئے گا، اسکا نام جواب امام مہدیؑ جب آئے گا تو بلا غیم آئے گا
 دوسرا جواب: کھلا کھلا آئے گا کہ نہ کھنگا ہو کر آئے گا اور نہ آئے گا کہ امام
 مہدیؑ مرد ہے عورت نہیں ہے جس طرح بھی آئے گا وہ ہمدی بات ہے دیکھو
 لینا جس طرح بھی آئے گا اور حضرت عائشہ عورت ہے اور غیم پرہیز ہو کر مردوں کو
 غسل کر کے دیکھا چکا ہے ہیں اہل سنت جواب دیں کہ اس غیم پرہیز غسل
 کرنے سے عائشہ نے سسرال کی شان بڑھائی ہے یا پیکے گھرنے کی عزت،
 بڑھائی ہے۔ یادو لوں کی عزت اتار کر اسکے ائمہ بڑھائی ہے۔

حالت حیض میں نبی بنی عائشہ کے خصوصی پروگرام

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص ۲۲۱ کتاب الحيض
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ختم الباری شرح بخاری ص ۲۲۱
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ص ۶۵۴ عبد الوہاب شعرائی
- پہلا پروگرام [بخاری شریف میں لکھا ہے کہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں فیہا اثنتی رسول اللہ واناھا اثنتی کہ میں جب حالت حیض میں پہنچتی تھی تو رسول پاکؐ میرے ساتھ مباشرت فرماتے تھے۔

حضرت عائشہ نے رسول پاکؐ پر مخالفت قرآن کی ہمت لگائی

بیان قرآن پاک پارہ ۲ سورہ بقرہ آیت ۱۷۲ میں اللہ پاک نے فرمایا ہے
 فَلَا تَقْرَبُوا الزَّانِيَةَ اِنَّهَا كَافِيَةٌ لِّمَا يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْهَا وَتَقَرَّبَ بَيْنَ يَدَيْهَا وَتَقَرَّبَ بَيْنَ يَدَيْهَا وَتَقَرَّبَ بَيْنَ يَدَيْهَا
 دوری اختیار کرو اور اس کے قریب نہ جاؤ اس کے پاک ہونے تک مطلب
 یہ ہے کہ ان سے ملاپ اور جماع نہ کرو حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ یہ میری حالت
 حیض میں تھی میرے ساتھ نبی کریمؐ مباشرت کرتے تھے اور مباشرت کا معنی بھی جماع کرنا
 ہے۔ لکافی قولہ تعالیٰ فالن باشر دھوؤ آغازا سلام میں مسلمانوں
 پر بار و مغان میں رات کے وقت جماع کرنا منع تھا حضرت ابیہہؓ
 رات کے وقت جماع کر لیتے تھے اُس کے بعد پیغمبر حکم ہوا کہ اللہ پاک تمہاری خیا
 کو جانتا ہے۔ اور اب تمہیں اباحت دیتا ہے کہ تم رات کے وقت عورتوں سے
 جماع اور مباشرت کرو۔ بلکہ قرآن مباشرت کا معنی ملاپ اور جماع ہے۔ پس عائشہ
 کا یہ کہنا کہ نبی پاکؐ جس میں میرے ساتھ مباشرت کرتے تھے گویا نبیؐ نے مخالفت قرآن کی نبی اک

پر تہمت لگائی ہے۔

(نوٹ) : بچا راجا برصغیر کی مذکورہ اعتراض کی طرف متوجہ ہوا تھا لہذا اس نے اپنی طرف سے حضرت عائشہ کی زبانی رپورٹ اس طرح دی ہے کشف الغمہ ص ۶۵ میں لکھا ہے جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میری حالت طہین میں نبی کریم ﷺ ساتھ اس طرح مباشرت فرماتے تھے کہ مجھے دم دیتے تھے کہ میں ایک بڑی چادر باندھ لوں پھر مکتومہ منہ دھو دیکھا میرے چادر باندھ لینے کے بعد انجناب میری چھاتی اور پستانوں کو پھرتے تھے۔ اور بعض دفعہ اس طرح مباشرت فرماتے تھے کہ مکتومہ علی فوج دھا خرقہ قطن غیر شدھا علی وسطہ کہ ایک رومال چھوڑا اس کی فوج پر ڈال دیتے تھے اور پھر حرم ربی آتی تھی کرتے تھے ملامتوں پر بند اپنی ماؤں کے بھی اسی قسم کے حالات مآلہم

علم اسلام کو دعوت فکر

ارباب انصاف جب شیعہ لوگوں خاندان نبوت کی جھلومیت بیان کرنے کی خاطر اٹھتے پروردگار کے مطالب بیان کرتے ہوئے اس پاکیزہ خاندان کی کسی امتد سرفاؤں کا نام درود و سلام کے ساتھ لیتے ہیں تو سگھائے بنو مردان ص مل کر عمو کو کرنا شروع کر دیتے ہیں کہ یہ شیعہ گستاخ ہیں پاک بی بیوں کا نام عام لوگوں میں لیتے ہیں، ہم شیعہ لوگ ان بنو امیر کے کتوں پر دھنم کرنا چاہتے ہیں کہ شیعہ تو آداب کے ساتھ صرف نام لیتے ہیں اگر صرف نام لینے سے وہ گستاخ ہو گئے ہیں تو خود اس قدر بے غیرت ہو کہ نبی کریم ﷺ کی محبوبہ ہوی سے اس کے حالت حیض میں نبی کریم ﷺ کے جماع کا طریقہ مسجد میں اور مدرسوں میں بیٹھ کر مزے

ڈانٹے ہو ذکر کرتے ہو تم صرف گستاخ بنی نہیں ہو بلکہ تم کائنات کے بدترین کافر ہو۔ م۔ اور بے غیرتی رہے یا نہ اور بے شری کے کہتاں ہو۔

حضرت عائشہ کی حیض کی حالت میں اسکی گود میں سر رکھ

کر نبی پاک کا قرآن پڑھنا

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۹۳ کتاب الحيض کان تنفی حوی
واماها النبی ثم یقرآن القرآن
ترجمہ: حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ سیدی رانوں میں آرام فرماتے
تھے اور قرآن پاک پڑھتے تھے اور اس حالت حیض میں ہوتی تھی۔
(لوٹ) اور اب العفاف دیکھا آپ نے کوم معاویہ کی بے حیائی کو کہ کس طرح نبی
پاک کی توہین کرتے ہیں، نیکو بے بدین مبارک کا احترام قرآن پاک کے
احترام کی طرح ہے جس طرح جس رمل میں قرآن پاک رکنا ہے ادبی ہے
اسی طرح جس رانوں میں نبی پاک کے سر کو رکنا ہے ادبی ہے لہذا نے نبی سے
حضرت عائشہ کی شان دکھانے کی خاطر مذکورہ حدیث سن کر نبی کریم کی توہین کے ہ

حیض کی حالت میں حضرت عائشہ کا نبی پاک کے سر کو دھونا

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۹۳ کتاب الحيض

عن عائشہ کا بخیر ج رائسہ الخی و هو معتكف فاغسله واماها النبی
ترجمہ: حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم مسجد میں اشکاف بیٹھتے تھے
اور اس حالت حیض میں ہوتی تھی حضور پاک مسجد میں بیٹھ کر اپنا باہر

نکالت تھے اور میں اسکو دھوئی تھی، نیز بخاری کی اسی حدیث میں یہ بھی لکھا ہے
کہ پھر میں حضور کے بالوں میں کنگھی بھی کرتی۔

نوٹ: ارباب انصاف غور کا مقام ہے کہ کیا حضرت عائشہ پر وہ کرتی تھی یا یہ
کام برقعہ پہن کر کرتی تھی۔ یا نبی کریم کو کوئی دوسری پاکیزہ بیوی نہیں ملتی تھی
یا دوسری ازواج خدمت نہیں کرتی تھیں، تعجب کا مقام ہے کہ حیض کی
حالت میں ہر کام نبی کریم حضرت عائشہ سے لیتے تھے۔

حضرت عائشہ سے دن کے وقت بھی نبی کریم بہتری کرتے تھے

اہل سنت کی معتبر کتاب مجمع بخاری ص ۲۵۲ کتاب الصوم
باب مَن یَقْضِیْ رَمَضَانَ مِنْ عَائِشَةَ فَقَوْلُهَا كَانَ یُكُونُ عَلَی الصَّوْمِ مِنْ
رَمَضَانَ فَمَا اسْتَلِیْمَ اِنْ اَقْضٰی الْاَمْنِیْ فَمَا اِنْ قَالَ یَحِی اَشْعَلَ مِنْ الْبَنٰی
اَصْدَا الْبَنٰی،

ترجمہ: حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میرے ذمہ رمضان شریف کے قضا روز
ہوتے تھے اور میں صرف انکو شعبان میں رکھ سکتی تھی۔ امام اہل سنت حضرت
یہ بھی فرماتے ہیں کہ اسکی وجہ یہ تھی کہ وہ دن میں نبی کریم کے ساتھ مشغول رہتی
تھی۔ نوٹ: ارباب انصاف غور ہے نہ تو حضرت عائشہ کے بال بچے تھے
اور نہ ہی وہ دس دس کھانے نبی کریم کے لئے پکاتی تھی اور یہ بھی بناری میں
لکھا ہے کہ نبی کریم روزے کی حالت میں عائشہ کو چومتے تھے، معلوم ہوا کہ ابوہریرہ
لینے سے بھی روزہ باطل نہیں ہوتا۔ آخر وہ کون سا کام ہے جو عائشہ
کو قضا روزے رکھنے سے روکتا تھا۔ وہ صرف بہتری ہے معلوم
ہوا کہ نبی کریم دن کے وقت بھی عائشہ سے بہتری کرتے تھے۔

ہمارے اہل سنت و سنتوں کو شیعوں سے یہ شکوہ ہے کہ وہ بی بی عائشہ کا مذاق اڑاتے ہیں اور ہم شیعہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ خود علماء اہل سنت نے حضرت عائشہ کو ایک کھلونائی صورت میں پیش کیا ہے۔ کیا کوئی دانشور شیعوں کا توہین اپنے شوہر کے ساتھ خلوت کی باتیں عورتوں یا مردوں سے بیان کرنا گوارا کرتی ہے عائشہ نے تو نہ ہی سسرال اور نہ ہی میکے گھر کی عزت کا کوئی خیال کیا ہے۔ یہ کہنا یہ اہل کائنات کے بدترین کافر اور بے حیائی کے کہنان ہیں۔

اسلام کے ٹھیکہ دار اہل دیوبند کو دعوت انصاف

دیوبندی احباب حضرت عائشہ کی توہین میں اپنے کوئی کمی باقی نہیں چھوڑیں مردوں کے سامنے غل کرتے ہوئے اپنے اسکو پیش کی حیض کی حالت میں نبی کریم سے مباشرت کرتے ہوئے اسے دکھایا ان جساتوں سے نہ آپکے اسلام پر کوئی صرف آیا اور نہ ہی آپکے ایمان میں کوئی کمی آئی حد ہو گئی تہساری بے حیائی کی، کرتم نے عائشہ کے پرستاروں کو نبی کریم کے ہاتھوں سے دہانے کا ذکر بھی کیا اور اسکی خراج پر عجمی پکڑا ڈالنے کا ذکر بھی کیا۔ اتنی بکواس کے باوجود تمہارے اسلام کو کوئی خطرہ نہیں ہے اور اگر شیعوں نے تمہاری ہی ٹکھی ہوئی باتوں پر تنقید کر دی تو وہ بھجارسے بھول آپکے لافسہ ہو گئے ایمان نبوا میر کے کھل پر دافض کرنا چاہتے ہیں کہ شیعوں کے خلاف کفر کے فتوے دینے والے طاں خود کائنات کے بدترین اور غلیظ ترین لافسہ نگار بے غیر تو اپنی بخاری پڑھا اور شرم سے ڈوب کر مرعہ و خدیبل نے تہساری کون سی بند بکلاؤ کا ہے۔

عم۔ پنے نہیں دھیلنے کر دی اسے میلہ مید۔
نئی طاوں کا حال ایسا ہے ابکو فقیرت اور اور کو نصیحت

بلال گنہ گشتیخ الحدیث کی پدگولہ پر تحقیق اور علمی خیانت

مولوی محمد سعید گشتیخ الحدیث اپنی کتاب فقہ جفریہ ص ۱۶۹ لکھتے ہیں کہ شیعوں کے مذہب میں دعویٰ اس وقت توڑتا ہے جب اس کا خارج ہونے سے آواز پیدا ہو یا انکی لوناگ میں پڑے، اسکے علاوہ وہ یہ سمجھ کر شیطان ان کی در میں سمجھتے ہیں کہ اس میں شیعوں کے خلاف دل کول کر بدزانی کی ہے اور اب اس کا جواب ملاحظہ ہو۔

شیخ الحدیث کی اندھی کھوئی میں شیطان بھونکیں مارتا ہے

الحمد للہ کی بارگاہ کتاب کشف المظہر عن جمع الامم ص ۱۶۹ باب فوائد فی رد دعویٰ ان الشیطان لیس فی کلمہ وھو فی صلواتہ قیام خذ یسبحہ من دبرہ فیصدھا و فی معایہ یخلف فی رجم فیوی البلیغ احدث فلا یصحرف حتی یسمع صوتا او یجھل ریحاً۔

ترجمہ :- حدیث شریف میں آیا ہے کہ شیطان ازل سنت مشائخ کے ہاتھ جب وہ نماز میں ہوں ان کے آواز میں گونج مارتا ہے بال بھر کر کہتا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ ابیں ان مشائخ کی گونج میں بھونکتے مارتا ہے اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہماری ہوا خارج ہوئی ہے پس وہ نماز کو ترک کر دیتے ہیں جب تک ان کے پد کھانکے نہ ہوں انکی سمجھ میں کہ بلو نہ گئے۔

نوٹ :- مولانا محمد سعید گشتیخ الحدیث کو ہم ریاست اور انصاف کو واسطہ نہ کر سوال کرتے کہ حضرت صاحب میں مسئلہ میں آپ نے شیعوں کو طعن دیا ہے وہ مسئلہ تو کون سا ہے؟ اگرچہ موجود ہے اور ثبوت ماحض ہے پس تم میں اگر غیبت سر تو کی

چھوٹی میں پانی ڈال کر دُوب مرو۔ بیماری کا ٹڈیسن اتنے بال تو ہیں کہ شیطان کو
 بھول کر کھینچتا ہے اور نبات و دیوبند اور ابناء و دیوبند کا اندھی کھوٹی میں ایسے بھونک
 مارتا ہے البتہ اس وقت تم گھٹ بھاڑیں تاکہ چھونک اور نہ چڑھے۔

نہا میں صرف قبل و بعد کے پر شیخ الحدیث کا اعتراض اور جواب

مولوی محمد علی شیخ الحدیث نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ ص ۱۹۲ میں اس امر پر شبہ
 کو درود طہن بنایا ہے کہ اس کے مذہب میں حالت نماز کے صرف قبل و بعد کا پروردہ
 فرض ہے اور اچھے بال و ران کا پروردہ فرض نہیں ہے اور پھر شیعوں کے خلاف بد
 زبانی فرمائی ہے اور اس کے لئے ال کا معنی اور نفی اور امام اعظم بن بیٹھا ہے۔

فقہ عائشہ میں بھی صرف قبل اور بعد کا پروردہ فرض ہے اور شیخ الحدیث مہلک

۱۔ اہل دیوبند کی مایہ ناز کتاب رحمۃ الامامہ فی اختلاف الائمہ ص ۱۷۴ عبد الرحمن
 عثمانی ۔ ۲۔ اہل دیوبند کی مایہ ناز کتاب میزان الکبریٰ ص ۱۴۴ عبد الوہاب
 شعرائی ۔ ۳۔ اہل دیوبند کی مایہ ناز کتاب شفق و فقر فی المعروف بافصاح

رحمۃ الامامہ | اب شروط الصلوہ میں لکھا ہے کہ امام اہل سنت امام مالک کا فتویٰ
 کی عیار وہ ہے کہ۔ فان صلی مکشوف العیوۃ عامدا کان عاصیا و لیس علیہ
 عنہ العین ۔ کہ مالک امام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جان بوجہ کہ تنگ و عورت کا
 نماز پڑھے تو گناہ گار ہے۔ اگر اس کا نسا صحیح ہے۔ اور اسی کتاب کے باب
 ستر العیوۃ میں لکھا ہے۔

وعن مالک و احمد و روایتان۔ والاخصی انہما القبل والید
 کہ امام اہل سنت امام مالک اور امام اہل سنت امام احمد فرماتے ہیں کہ

نماز میں جو بدن کو ڈھاپنا فرض ہے وہ صرف قبل اور دبر ہے یعنی مقام پیشاب اور پامانہ ہے۔

نوٹ :- میزان الحجری میں بھی اہل سنت کے امام مالک کا فقہ کو رو فتویٰ موجود ہے مذہب اہل سنت ایک ویک کی مثال ہے اور امام مالک بھی اسکا ایک پیچھے ہے پس جب تمہارے اپنے مذہب میں حالت نماز میں صرف قبل دبر کا پردہ ہے تو شیعوں پر طعن کرتے ہو ہی ہے حیاتی ہے۔

اعتراض

بلال گنجی محدث کا فقہی روایات پر اعتراض اور اسکا فدان شکن جواب

شیخ الحدیث محمد علی نے ایک دفعہ جعفریہ مسجد میں ان روایات کو جمع کیا ہے کہ جنکے مضمون میں ہے کہ شیعوں کے امام نے جام میں دھوہ، بال اور اسنے والی دو الٹا کر پھر دھوئی انار دی شیخ صاحب نے ان روایات کو سمجھنے کے بعد پھر شیعوں کے خلاف غوغا کرنا شروع کر دی۔

پہلا جواب :- ان روایات کو ہم نے بھی پڑھا ہے مگر دانت تعلقا ہے ہے کہ ان میں کوئی بات قابل اعتراض نہیں ہے کیونکہ نوہ لگانے کا مقام حمام میں الٹا ہوتا ہے اور دال کوئی دیکھنے والا نہیں ہوتا اگر دال کوئی بوجہ

ضرورت اور مجبوری نوہ لگانے کی خاطر برہنہ ہو جائے تو کیا حرج ہے اور بالوغین اگر کسی نے دیکھا ہے کہ نوہ لگا ہوا ہے مقام شرم پر تو دیکھنے والے کا قصور ہے اور اگر نوہ چوڑے کے لپ کے پردہ ہونے میں کوئی اعتراض ہے تو اسکا

جواب بھی آسان ہے کہ شیعوں کا امام تو آخر مرد ہے اگر مقام شرم پر نہ کے لپ کو پردہ نہ لیا تو کیا حرج ہے جبکہ شریعت اسلامی میں بہت آسانیاں ہیں کتاب اہل سنت صحیح بخاری میں کتاب الفسل میں لکھا ہے کہ ام المؤمنین حضرت

اور پانی اپنے بدن پر ڈالا اور اب انصاف جب عورت کپڑوں سمیت غسل کرے گی تو اس کے بدن کا پردہ وہ گیلے کپڑے ہونگے اور گیلے کپڑے بدن کے ساتھ چمٹ جائے سے بدن کے ڈیزائن میں حُسن زیادہ پیدا ہوگا اور اسکی رایتیں اور پستان اور ستر میں زیادہ ماذب نظر ہو جائیں گے کیلئے لہذا جس طرح گیلے کپڑے حضرت عائشہ کی چھاتی اور دوسرے بدن کے لئے پردہ ہونے کے لئے کافی ہو گیا اسی طرح چوڑے کالیپ بھی پردہ کے لئے کافی ہے جس طرح گیلے کپڑے کا پردہ بنانی عائشہ کے شرم و حیا کا کچھ بھی نہ بگاڑے اسی طرح چوڑے کالیپ کا پردہ کسی عورت کے شرم کا کالیپ بگاڑ سکتا ہے۔ دوسرا جواب

دیوبند کے امام بنگالی کے نزدیک ہو کر غسل کی ناست ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری میں کتاب الغسل

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری میں باب الغسل

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر کبیر میں آیت یٰۤاَيُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا خُذُوا غُضُوٰفَہُمْ

بِمَا رَاٰی اللّٰہُ شَہِیْفًا | باب من اغتسل عمو یا تا عن النبی قال ۲ سنت ہنو

کا عبادت | اسواییل یغتسلون عبراۃ یسطعون | بعضہم الی بعض

وکان موسیٰ یغتسل وحدثہ الخ بنی کریم فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ کی امت

بنو اسرائیل تھے ہو کر غسل فرماتے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھتے تھے اور

حضرت موسیٰ اکیلے غسل فرماتے تھے بنو اسرائیل نے آپس میں کہا کہ موسیٰ اکیلے اسی

نئے غسل فرماتے ہیں کہ انکے خیموں میں منیٰ کی بیماری سے ایک دن حضرت وکان

غسل فرما رہے تھے کہ انکے کپڑے جو پتھر پر رکھے تھے انکو پتھر سے بھاگا

حضرت موسیٰ اس پتھر کے پیچھے بھاگے تو بنو اسرائیل نے انکو رنڈ دیکھا اور

اپس میں کہا کہ موسیٰ کے خیر میں کوئی بیماری نہیں ہے۔ نوٹ: اسی طرح بنائی
 یہاں اب میں حضرت ایوب کا تنگ سو کر غسل کرنا چاہتا ہوں اور صاحب فقہ الہدی
 نے ان احادیث کی شرح میں کہا نقل فی ترجمہ اشعشعہ در جواب محمد اشعشعہ
 مسیحیہ لکھا ہے کہ امام بخاری کے نزدیک تنگ سو کر غسل کرنا حلال ہے اور
 ترجمہ مسیحیہ میں تفسیر کبیر سے نقل کیا گیا ہے کہ بعض خبیثوں کے نزدیک
 گزری ہوئی شریعت بدل کرنا جیکہ منع ثابت نہ ہو جائز ہے اعلیٰ حضرت
 شیخ الحدیث توجہ فرمادیں کہ شیعوں کو تم ایک طرف رکھو وہ تو بقول اپنے
 علماء سوء کے اسلام سے دور ہیں تم اسلام کے ملے کہ داریہ بتاؤ کہ تم نے انبیاء
 کو امت کے سامنے پیش کر کے خرم حیا کا اجزاء ذکا ل دیا ہے اور پھر مالہ
 کو مردوں کے سامنے غسل کروا کر تم کو کمال دیں ہے۔

فقہ مالہ اور عثمان کے ترجمان بلال گنجی محدث تاج فرمادیں کہ فقہ حنفی یہ
 کم سن عورت اور مرد عورت اور گدھی یا کوئی حیوان ہونے سے غسل کرنے انزال کے غسل

واجب نہیں

۱۔ اہل سنت کی سب سے زیادہ قنادی قاضی خان صاحب افضل موجبات غسل
 والا بلا جرح فی البہار فہم لا یوجب الغسل ما لم یشتمل علی نجسہ و العقیقۃ
 لا یوجب الغسلہ۔ ترجمہ: حیوان کو دخول کرنے سے اور مرد و عورت اور کم
 سن عورت سے بستر پر کرنے سے غسل واجب نہیں ہے جب تک نہی نماز

نوٹ :- ارباب الصاف مرد و عورت سے جامع کرنا اور بغیر منی نکلنے کے دخول کا واجب نہ ہوتا اسکی محبت خاص ہے شائد عثمان کا تحفظ مقصود ہے اور کم سن عورت کو دخول کرنا اور منی کا صاف ہونا اسکی وجہ سے کہ یہ دیوبندی عاشقان قرآن شائد مساجد میں کم سن بچوں کو قسم دے کر بھی پڑھاتے ہیں اور انکی بکارت بھی رائل کہتے بستے ہیں اور ہر وقت صبح شام بھانے میں تکلیف زیادہ ہے اس لئے فقہ وراثت کی کرم نوازی سے غسل صاف ہو گیا اور حیوان سے دخول کے قبل اس سے صاف ہے کہ یہ انکے ال کوئی برائی نہیں ہے۔

عورت کی قبل اور واپس دخول کرنے اور مرد و عورت یا گدھی سے دخول سے حکم منی نکلنے اور دشت زنی سے خواہ منی نکلے یا نہ نکلے یہ سب نہیں اور غسل بھی

واجب نہیں ہے

۱۔ اہل دیوبند کی مایہ ناز کتاب فتاویٰ قاضی نان مس ۹۸ کتاب الصوم الفصل الثانی۔

۲۔ اہل دیوبند کی مایہ ناز کتاب کشف الغمہ ص ۲۲ مؤلف عبدالوہاب الشعرانی

۳۔ اہل دیوبند کی مایہ ناز کتاب الروضة النعیم شرح الدر المنجیہ ص ۱۸۱ الفصل فتاویٰ قاضی نان وکذا لا یفسد الصوم اذا جامع بهیئة ولم ینزل کا عبارت اور صیغۃ ولم ینزل اور ناکھ پیرہ اور جامع فیما دون الفرج ولم ینزل اور داخل اصبعہ فی دبرہم الخ

ترجمہ وہ اگر کوئی دیوبندی مسلمان کی گدھی یا کتا یا کسی بھی حیوان سے بیٹھا کرے نیز اگر وہ کسی مردہ دیوبند سے بد فعلی کرے یا وہ مشت زنی کرے یا دیوبندی صاحب عورت کی فرج کے علاوہ شکار میں دخول کرے اور اسکی سوتلی نہیں نکلی تو اسکا روزہ باطل نہیں ہے اور گناہ کی افگنی مارنے سے بھی روزہ باطل نہیں ہے اور روزہ کے علاوہ مشت زنی گناہ نہیں ہے۔

نوٹ: - کشف الغمہ سے مفتی عثمان کانتوی گزر چکا ہے کہ عورت کو قبل یا بعد سے دخول کیا جائے اور نہ نماز نہیں ہوئی ہے تو غسل واجب نہیں ہے۔

وکیل فقہ عثمان اور نیکو لال گنجی توجہ فرمادیں

مولانا محمد علی نے اپنی فقہ جہانگیرہ ج ۲۳ میں مذکور مسئلہ فقہی میں شیعوں کے خلاف بہت بد بانی فرمائی اور خیانت و بددیانتی کے تمام باور توڑ دیئے ہیں ہم اس برہنہ کی محدث کو دیانت و انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کہ تم شیعوں کو تو ایک طرف رکھو کیونکہ بقول تمہارے اچھی فقہ تو اسکی نہیں ہے اور تم جو اسلام کے سوتے مارے بنے پھرتے ہو اور تمہاری فقہ کے ہر شعر مسلمہ پر اسلام کی مہر لگی ہوئی ہے بتاؤ مردہ اور گدھی اور گدھی کو چومنے سے تمہارا روزہ باطل نہیں ہوتا سبحان اللہ پاکیزہ اسلام تمہارے سوا ہر نے چھایا ہے اور اپنی گناہوں کا جواب یہ ہے کہ۔

وَلَقَدْ أَوْحَىٰ إِلَىٰ آلِكَ بِمَنْعِهِمْ فَمَنْعْتَهُمْ ثُمَّ قُلْتَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا

منہ ترجمہ جب کبیر آدمی کے پاس سے ایک گزرتا ہوا اور وہ کچھ گالیاں دے رہا ہے تو میں نہیں کر لیتا ہوں کہ وہ کسی اور کو بھونک رہا ہے گالیاں دینا کسی کو گناہ ہے خلیف آدمی کا کام نہیں ہے۔

فقہ دیوبند، اپنے ابو ہلالک کرنا حلال اور یہ سنت عائشہ ہے

۱۔ اہل سنت کا بہت بڑا کتاب صحیح بخاری ص ۲۲ کتاب النکاح

باب الفرجۃ بین النساء فلما توالوا جعلت رجلہا بین الذین

وقولہ یا رب مسلط علی حقہ یا اوجیۃ قلونی

ترجمہ: ایک سفر کی حضرت عائشہ دنیا کی زندگی سے تنگ آگئی و رات کے وقت جب فاجر قسیم کے لئے اتر تو عائشہ نے اپنے پاؤں ایک قسم کی گھاس اذخس رکھ دیے اور کہنے لگی اے خدا یا کوئی پتھر یا سانپ جو یہ مسلط فرما دے مجھے دشمن سے

نوٹ: ارباب انصاف یہ فعل بی بی صاحبہ کا اقدام خود کشی ہے اور یہ فعل حرام ہے؛ سانپ کے ڈسنے سے موت بھی واقع ہو سکتی ہے اہلہ و عیال کے لیے خود کشی حلال ہو گئی کیونکہ سنت عائشہ ہے اگر عائشہ کے کسی شخصیت منکر و سانپ سے ڈسوانا نصیب نہ ہو تو وہ کچل دیا جائے۔ کاش اس دن کوئی سانپ بی بی عائشہ کو ڈس لیتا تو جنگ خلی نہ ہوتی، اور بی بی کو عثمان کے کفر فتویٰ دے کر اسکو ہلاک کر دینے کی توفیق نہ ہوتی ارباب انصاف خود کشی حرام موت ہے اور حرام موت کا نتیجہ دوزخ، اور کوئی بھی صاحب ایمان ایسی موت کتنا نہیں کہے گا۔ جیسا انجام دوزخ ہو، اور اگر بی بی صاحبہ محبت رسول اللہ سے اتنی تنگ آجی تھیں تو کاش کہیں پرانے کنوئیں ڈالیں جسے چھلانگ دیا دیتی دایہ دونوں مزار پر پوری ہو تھیں۔ سانپ کا ڈسنا بھی۔ اور موت بھی۔

اگر ہمارے تہمید سے بی بی صاحبہ کی شان کوئی جہاد سنت ہے تو اسکا سبب مولوی محمد علی ہے اہل سنت اسکا نوٹس لیں۔

فقہ دیندیش روح کی آسانی کے ساتھ لکھنے کے لئے چند ہدایات

شوہر مرنے لگے تو بیوی کی تنہا یا اکلکھار اس کے منہ میں ڈالیں

۱۔ اہل سنت کی بقدر کتاب صحیح بخاری ص ۸۱ کتاب البہار باب

ملجاء فی موت ۱۰ و ارجح النبی قالت عائشة توفی النبی م فی بیتی

وجمع اللہ بین رقی و رقیہ بسواک

تعبہ ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم نے میرے پاس گھر میں وفات پائی ہے اور

انجناب کے وقت موت اللہ پاک نے اپنے منہ میں سے ہی اور انکی تنہا کو جمع اور

اکٹھا کر دیا تھا میں نے اپنے منہ میں سے سوکھا کر انکو دیا تھا۔

نوٹ: ارباب انصاف کیا وقت موت بھی سوکھا کر یا دھوا ہے یا اسکی ضرورت

ہے ، طب کے اصول میں کیا ہے درست یا کسی اور سے سوکھا کر اور نرم

کر کے دوسرے شخص کو دیا جائے ارباب انصاف بتولیں میرا مذہب کسے کہی جاتی ہے

کہ یہ کہنا کہ کسی اور انکی تنہا کو اللہ نے وقت اخیر جمع کر دیا تھا اس سے دوسرے

بندہ کی حوصلہ دہی کے لئے ہدایت ہے کہ اگر انکے شوہر کی بہن آسانی سے نہیں

تھکی رہی تو وہ اپنی تنہا کو اپنے شوہر کے منہ میں ڈالیں ، اور اگر کسی دیندہ

کا دوسرا ہوا ہے ہوں تو وہ دوسرے ہادی ہادی اس کے منہ میں تنہا کریں ، انشاء اللہ

روح کے نکلنے میں دیر نہیں لگے گی ۔ صدیق غلام اللہ صاحب علیہ السلام ہے ۔

یہ مسواک والی روایت بالکل جھوٹی ہے کیا کوئی عقل مند اور کڑا ہے

کہ نبی کریم کی موت کے وقت آجناب کی بیٹی اور دیگر بنوہ شہم حضور کو

بھڑکے ہوں اور جناب کو عائشہ کے سپرد کر دیا ہو

مرنے والے دیوبندی کے گلے میں عیسائیوں کی صلیب ڈالیں

اہل سنت کی معتبر کتاب المہامرات ص ۱۰۰ الحدیث الثانی

فَقَالَ الصَّالِحُ رَدِّي عَنْتِ امِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَنْ مَعَاوِيَةَ لَا

يَمُوتُ حَتَّى يَسْلُقَ فِي عُنْتِهِ صَلِيبًا وَالتَّوْبَةُ الْكُبْرَى كَانَتْ عَلَيْهِ

مُصَلَّبٌ فَفَعَلَتْ اَنْتَ يَمُوتُ الْخ

ترجمہ: معاویہ بیمار ہوا تو ایک نصرانی آیا اور اس نے کہا کہ ہمارے

پاس ایک تصویر ہے جو عیسایہ اسکا اپنے گلے میں ڈالے گا وہ اپنی بیماری

سے ٹھیک ہو جائے گا معاویہ نے وہ تصویر لیا اور گلے میں ڈال

لیا پھر صلیب آیا اور معاویہ کو دیکھ کر باہر آیا اور بتایا کہ اب

معاویہ مر جائے گا پھر ان کا وقت معاویہ مر گیا : اگر

ایت حکم سے جب پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ امیر المؤمنین سے

علی بن ابی طالب سے روایت آئی ہے کہ معاویہ میں دقت تھی مگر انہیں

مرے گا جب تک وہ اپنے گلے میں صلیب نہیں ڈالے گا اور

اب جو تصویر معاویہ نے گلے میں ڈال دی ہے وہ ایسا ہے کہ اس

پر عیسائیوں کی صلیب کا نشان بنا ہوا پس میں سمجھ گیا کہ اب

معاویہ مر جائے گا۔

تو اہل مہامرات ۱۰۰ راقب امتہانی طبع بدید سے یہ حوالہ دیا

نے نکال کر قوم دیوبند کو الیوسنیان کے ایک نفاذاتی مجرم

سفر سے محروم کر دیا ہے ، اور ہم نے یہ حوالہ نشہ پیدا کرنے

سے نقل کیا ہے کتاب موصوف مفتی محمد تقی نے نسخہ کے

باب المطاعن کا جواب کچھ کرانیت کے تابوت میں آخری بیخ ملک دی ہے

مرنے والے دیوبندی کے منہ میں شراب ڈالیں

اہل سنت کی بھرتیاب ریاض النعمان ص ۱۸۲ فصل ۱۱

فقال الطیب ای شراب احب الیک فقال البیہقی البیہقی
قیبہ جب امیر عمر کو دقت اخیر آیا تو طیب نے عمر بن خطاب
سے پوچھا کہ ابجو کون سا شراب پسند ہے عمر نے کہا کہ بیہقی پس
انکو مالینے لکھنے کے وقت شراب پلایا گیا ..

نوٹ : ارباب انصاف میں ہے فقہ دیوبند کہ جنہے باطنی اسالی سے
لکھنے کی خاطر اپنے پیروکاروں کو تینے ہدایات جاری کی جیسے
وہ مرنے والے کے منہ میں شراب ڈالیں یہ قاروقی ، فائدانہ
کے مہجرات میں سے ایک اور شخص ہے
وہ مرنے والے کے منہ میں مہلب ڈالیں مال ابوسعیانہ
کا اپنے مریدوں کے لئے تحفہ ہے

وہ مرنے والے شوہر کے منہ میں بیوی کی تنوک ڈالیں یہ صدیقی ناقدان
کی تحقیق ہے ارباب انصاف ہمارے خبیث مذہب میں ہم پر قبیحہ کی
ایک سخت پابندی ہے اسی لیے ہم بعضے جنہوں کے کائنات
نہیں کرتے ، اور ہم اپنے فاضل مسافر مولوی کے
محبہ علی سے مغفرت کے ساتھ گزارش کرتے ہیں جسے
فقہ حنفیہ کے آپ عقیدہ مند ہیں اس میں تو بیوی کی نزع کی حالت
میں ان کے ساتھ جامع کرنا سنت ٹھانے معنی ہے ، فقہ حنفیہ ہے بے

فقہ دیوبند میں وقت موت کہ چند ثانیہ

دشمنانِ مِلّی کے حلق میں جنگِ جمل پھس جائے گے

اہل سنت کی بہتر کتاب انصاف الخ الکافیہ ص ۲۸ ذکرِ بے وقتِ معاویہ
وفی ربيع الاول ابدار للرحمہ فی ما جعت عائۃ حسینۃ اختفرت
فقیل لہا قتالت اعرضہ فی حلقی یوم الجمل ۔

ترجمہ : وقتِ موت حضرت عائشہ بیٹہ بگڑائی تھی اور جب انہ
پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت علیؑ کے خلاف میں نے
جو بات کی تھی اور ان کے خلاف میں نے جو جنگ کی تھی وہ اب
میرے حلق میں نہیں گئی ۔

دشمنِ مِلّی وقتِ موت آرزو کرے گا کہ کاش میں کسی حیوان کا پاخانہ ہوتا

اہل سنت کی بہتر کتاب نور الابدان ص ۶۶

وکان عمر یقولے لیسنی کنت کبشا اھلی سمنونی ثم ذبحونی
فما کلتونی وَاخبرجو فی عذۃ ولہا کنت بشرا

ترجمہ : حضرت عمرؓ فرماتے تھے کہ کاش میں میڈھا ہوتا اور میرے
مالک مجھے سونا کرتے اور پھر مجھے ذبح کر کے کھاتے اور پھر
مجھے پاخانہ کی صورت میں نکالتے اور کاش کہ میں بشر نہ ہوتا ۔

نوٹ : محمدؐ کی نابینا بردار منہ پر ہر جیسے اچھے دھیس و اچھکی خال
تم الہی کا فقر پر غور کرتے ہو : عین نبیؐ ہونا کی اور پھر ہونا کی
سکھنی و ڈیل بیٹے توں کتھے کتھے پائیے

فقہ دیوبند میں موت کی تحقیق کا انوکھا طریقہ کہ میت کی دہریں

انگیں ڈالیں اگر کرم ہے تو زندہ اگر سرد ہے تو مرد

اہل سنت کی مشہور کتاب مقامات بدیع الزمان علامہ محمد تقی عثمانی مدظلہ العالی نے فرمایا ہے کہ میت کو اس وقت تک زندہ نہیں کہہ سکتے جب تک کہ اس کی دہریں انگیں ڈالی جائیں۔

قالہ ابو الفتح ان الرجل اذا مات بدت استہ وهذا الرجل قد استہ فمات انما حی تکلم الرجل ابعده فی ربه وفاقا لولا الامر علی ما ذکر

ترجمہ: مفتی اعظم علامہ اہل سنت ابو الفتح فرماتے ہیں کہ میت ایک کو دیکھنے کا موقع ملا اور میں نے کہا کہ یہ مرد نہیں ہے بلکہ زندہ ہے لوگوں نے بوجھا ایسا کہ کس طرح مسلم ہو ایک نے کہا جب آدمی مر جائے تو اس کی دہریں گانڈا سرد ہو جاتی ہیں یہاں تک کہ اس کی میت کو اس قانون کی روشنی میں کس کہا ہے پس وہ زندہ ہے اس وقت جتنے لوگ موجود تھے سب نے اس میت کی گانڈیاں انگیں دیں اور فیصلہ دیا کہ یہ مرد نہیں بلکہ زندہ ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف مولوی محمد علی اعجازی خوش قسمت ہو گا اگر اس کے مرنے کے بعد اس کی موت کی فوراً تحقیق ہو جائے ورنہ بال گنہ کے جتنے خفیہ ہیں وہ سب اس علامہ کی موت کی تحقیق کی خاطر باری باری انکے مبارک دہریں انگیں ڈالے کر ہی فیصلہ کریں گے کہ وہ موت زندہ ہے یا مردہ فقہ حنفیہ کے لیے نیکو نصیب ہو جائے دیتے نہ ہم فریاد بول کر

فقہ سپاہ صحابہ میں میت کے پاؤں قبلہ کی طرف نہ جانے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الغنیہ ص ۱۴۲ عبد القادر جیلانی
 ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامہ فی اختلاف الامۃ ص ۸
 ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۸ کتاب الجنائز
 الغنیہ کی آخذاً خرجت روحہ وصیہ لہ فی القبۃ علی اہل
 عبادت ا طوول بحيث اذا قعد کان وجہہ الی القبۃ
 توجہہ : کیا اٹھوس شریف والے فرماتے ہیں کہ جب میت کی روح
 نکل جائے تو پشت کے بل اس کو اس طرح ٹٹا دیا جائے کہ جب وہ سجے
 تو اس کا منہ خانہ کعبہ کی طرف ہو۔

رحمۃ الامۃ ا و اتفقوا علی انہ اذا یمتقن اھون وجہ الطیت
 کی عبادت ا للقبۃ کہ جب موت کا یقین ہو جائے تو میت
 کو اس کا منہ خانہ کعبہ کی طرف کر کے ٹٹا دیا جائے۔
 الھدایۃ ص ۱ ص ۱۱ باب الجنائز اذا اھتد الرجل وجہ
 عبادت ا الی القبۃ و اٹھار فی بلادنا مستقام
 توجہہ جب کوئی مرد مرنے لگے تو اس کا منہ خانہ کعبہ کی طرف کیا جائے
 صاحب بدایہ فرماتے ہیں کہ ہمارے علاقہ میں اس کا منہ قبلہ کی طرف اس
 طرح کرتے ہیں کہ اس کو پشت کے بل ٹٹا دیتے ہیں۔

نوٹ: مذکورہ کتابیں گواہ ہیں کہ اہل سنت کے مذہب میں میت کے
 پاؤں قبلہ کی طرف کئے جائیں تاکہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو جائے۔

آیہ بھائی پورے فی تیوں کون چھوڑ دالے

وقت موت کی میت پاؤں قبلہ کی طرف اور مولوی محمدی کو دعوت فکر

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے یہاں نہیں کسی ہے کہ بریلویوں کے ابو ہریرہ مولوی محمدی نے شیعوں پر اس مسئلہ میں بہت تنقید فرمائی ہے کہ فرقہ جعفری میں وقت موت میت کے پاؤں قبلہ کی طرف کیسے ہاتھ دیتے ہیں اس قرین مردان اور ابو حنیفہ مجوسی الماصل کے ہر دو کا پرہیز یہ واضح کرنا چاہئے کہ ہم نے اہل سنت کی بارگاہِ دکتہ الوداع سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اہل سنت اگر فرقہ جعفری کی یہی حکایت کر دیتے وقت میت کو اس طرح اٹھا جائے کہ اگر وہ اٹھ جائے تو اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو اور یہ اس وقت ہو سکتا ہے کہ اس طرح اٹھا جائے کہ پاؤں قبلہ کی طرف ہوں اور جب تیار سے الیچہ طہر اور عثمانی سر سے اٹھائے تو یقیناً منہ اٹھائے اور قبلہ کی طرف کیسے ہونگے اور جی شمس مالک کا بھی پورا ہو گا اور یہ فتویٰ ہم نے تیار سے فوت پاک کا کتاب الفیہ سے دیکھا ہے اور اب کے اس کتاب سے بھی شمس کی بات ہے کہ جو کتب مثل قرآن بجھتے ہو فقہ القدر شرح ہدایہ کے اول صفحہ پر کشف الظنون کے حوالہ سے ہدایہ کی تصریح کی ہے یہ شعر لکھا ہے ان الہدایہ کا قرآن قد نسخت الخ کہ منہولہ کی کتاب ہدایہ مثل قرآن ہے اور اس کا مثل شریعت میں دوسری کتاب نہیں لکھی گی مذکورہ فتویٰ تم احناف کے قرآن میں گویا لکھا ہے نیز یہ مسئلہ اہل سنت کی کتاب شمس زیور ص ۵۶ میں لکھا ہے جب آدمی مرنے لگے تو اس کو جنت شاد واد میں کے پتھر کی کافور کر دیوے والی ہاتھ کے انعامات کے بہتہ میں نہ کرنا کہ اب اسے جنت پاک کو ترے اٹھا کر لے کر جنت میں لے کرے۔ گنہگار کی جنت میں لے کرے۔

اختیارِ موت پر مولوی محمد علی کی بد زبان اور اس کے بے وقوف کو حکام

اربابِ انصاف اس غیر متعینہ کہ وقتِ موت میت کی آنکھ ازبان سے قطرہ پانی کا باہر آنا کہ جس سے اس کی خلقت ہوئی تھی مولوی محمد علی نے بہت تبصرہ فرمایا ہے کہ وہ زبان جو صواب کو برا بھلا تھی وقتِ موت اس سے منی باہر ہوتی ہے ہم جو باطنی کرتے ہیں کہ شیعوں کو تو بعض اوقات خستہ پرادر ارسال پر سخت قسم کی تافس بھی ہوتی ہے تو کیا وہ اس پر بھی اپنے صواب ہی جا کر زہر پھیلاتے ہیں اصل حضرت منی کی خدمت میں آپ کی دس سرگرمیوں کے حوالہ جات اپنی کتاب سے باب الہیاء میں گز چکے ہیں کہ اہل سنت کی فقہ میں منی پاک ہے اور اس کا چاٹنا اور کھانا بھی جائز ہے پس آپ کس نہر سے منی کی خدمت فرماتے ہیں رہا یہ مسئلہ کہ میت کو غسل کیوں دیا جاتا ہے فقہ جفریہ کے حکم تعبدی کا ہے یعنی جو حکم خدا ہے اسے اپنے میت کو نہ لایا جاتا ہے اور آپ اہل سنت کی فقہ کے چار دہے پٹریاں کھول کر ہی بتا دیں کہ بھی میت کو نہلاتے ہو تب ادا کیا جاتا ہے، کب تعبد سے میت پر وقتِ موت سنت مشائخ کا حکم کیا جاتا ہے اس لئے تم اپنے میت کو نہلاتے ہو، شیعوں کو تو تم نے پاخانہ سے زیادہ نجس سمجھ دیا اور اپنے دل کی بیخواس نکالنے میں مگر یہ تو بتاؤ کہ تم نے ابو جعفر اور عسکریہ کو غیر غسل کے دفن کیا تھا یا غسل دیا تھا اگر دیا تھا تو وہ کس چیز سے زیادہ نجس تھے، اس مسئلہ پر اپنے کلام اور اہل سنت کے حکم پر اپنے کلمے میں عجیب فائدہ کیا غسل میت کے احکام سے ابو جعفر کی گرتی جو خلافت کو سبلا مل جائے گا اور زوال ملک صلیب میں دکھایا کہ ان بالموت تلجس المیت کہ موت سے میت تلجس ہو جائے

دیوبندی عورتیں حافظ اور قاری قرآن پچھے پیدا کرنے کی خاطر
مردوں کی رات گھرمیں رکھا ہوا اپنے مردوں سے جماع کرتی یہ

ثبوت لانا خط ہو

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مصیغہ بخاری شریف ص ۳۳۰ کتاب الجنائز
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الاعصاب فی تفسیر الصحابہ ص ۲۲۱
- ۳۔ ام سلیم بنت لیثان حضرت انس بن مالک صحابی کسے
کی عبادت کے لئے ہوئے کے بعد ابو طلحہ اہل کافر کو مسلمان
بنالیا اور شادی کر لی پھر انکی شوہر سے ایک بچہ ہوا جو مر گیا جب ابو طلحہ گھر آیا تو
ام سلیم نے بچہ کی موت کو ابو طلحہ سے پوشیدہ رکھا شوہر نے کہا ۱۰
کہا یا ادریسٹ کیا ام سلیم نے ہار لیا ایک اور شوہر کے ساتھ
یہٹ کی اور چارٹر کیا اور بچہ کی موت کی خبر کو بھیم کے وقت
دی اس رات واسے جماع کی برکت سے خدا نے ابھی ایک بیٹا دیا پھر اس
بیٹے کی اولاد سے ۹۔ ۱۰ قاری قرآن پیدا ہوئے۔

نوٹ: ہم مولانا محمد علی کوبرا اور انہ دعوت انصاف دینے والے ہیں اور قاری قرآن نے
پچھے پیدا کرنے کے اس عظیم نسخہ کی مبارک یاد دہشیں کو تھے یہ کہ معلوم
ہوا کہ سنی فقیہ بد میں جتنے قرآن پاک کے قاری ہیں انکی ماٹھ سے نے
انکے باپ کے ساتھ اس رات جماع کیا تھا کہ جس رات انکے گھر کو کوئی
مردہ رکھا تھا ۱۰ اعلیٰ حضرت ایجوکیشن بورڈ سے نے صراحہ دیں تھیں کہ
شہروں کی فکر کے خلاف کتاب لکھیں اگر کھیں ہت تو ٹھٹھ سے دل سے شہروں کی تہنیں
حافظ صاحب آپ خود بھی حافظ ہیں ۱۰ حافل کو اشارہ کافی ہے

دیونہی فقہ میں بیوی کی موت کے بعد اسکے ساتھ بہتری
کرنا سنت عثمان ہے اور مولوی محمد علی کو دعوت انصاف !
ثبوت ملینظر ہو !

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری میں چھ کتاب الجنائز۔
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مبداء القاری شرح بخاری میں چھ۔
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتم البیہ شرح بخاری میں۔ الجنائز۔
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار میں چھ۔ کتاب الجنائز۔
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ صیغہ لایم بخاری میں ۱۲ ذریعہ صحیح بخاری [ترجمہ انس روایت کتاب ہے کہ ہم نبی کریم کی بیٹی کے
- کا عہدت [وفات کے وقت حاضر تھے اور مولیٰ خدا قبر پر خود حاضر
تھے اور میں نے دیکھا کہ نبی پاک کی انھیں ایک بیل بہا رہی تھیں
اور جناب نے فرمایا کہ کیا تم مجھے کوئی ایسا مرتبہ بتاؤ جسے میں نے
ابح زات اپنی بیوی کے ساتھ بہتری نہ کی ہو۔ ابو طلحہ صحابی نے کہا
میں نے نہیں کی نبی پاک نے فرمایا تو قبر میں اترا اور وہ قبر کا اترا۔
نوف بلال گجی محدث توجہ فرمادیں فقہ جعفریہ اور شیعہ احکام میت کے
بارے کیا کہتے ہیں آپ اس بات کو چھوڑیے کیونکہ شیعوں کو تو بقول تبارے
حوائی ملاؤں کے کافر ہیں پس کفار کی فقہ پر تبہرو کرنے سے
ایکویک دمولے ہو گا اور تم مسلمانوں کو جنہوں نے اسلام کو پہننے
دی ہوئی ہے ذرا اپنی فقہ اور حدیث کی منافی۔
غیر انی خلافت اور امامت اور صحابیت اور ولایت کی منافی۔

پیش کریں کہ جس عثمان کو تم نے پیکر شرم حیا بنا دیا ہے اور
خلافت کو ناجہ بھی اسکے سر رکھا ہوا ہے اس نے اپنی بیوی کی موت کے
بعد اسکے مردہ کے ساتھ جسا غ کیا ہے ۔ اور جب عثمان نے
یہ کام کیا تو تم عثمان کے پیروکار بھی علیکم سبتی و سنت خلفاء
والی حدیث پر یقینا ملے کرتے ہوئے اپنی مردہ بیوی کو جسے کے
ساتھ جس غ کر کے اسکا ثواب روح عثمان کو پہناتے ہوئے ۔

ابن حجر عسقلانی صاحب فتح الباری کی اس سند میں عو عوا وراہ کا نذران شکن جواب

ابن حجر عسقلانی فتح الباری میں لکھتا ہے کہ روایت کی ایسی بات نہیں
لکھی کہ عثمان نے بیوی کی موت کے بعد یا وقت موت اسکے ساتھ جسا غ
کیا ہے واللہ اعلم ۔

جواب صحیح بخاری کی روایت سے ثابت ہوتا کہ عثمان نے بیوی کی
موت کے بعد یا وقت موت یہ فعل کیا ہے ۔

تقریب استدلال : بخاری کے اندر یہ حدیث موجود ہے کہ دفتر ابوہل سے
حضرت عائشہ نے شادی کا ارادہ فرمایا تھا مگر نبی کریم ناراض ہوئے تھے
اور فرمایا تھا کہ وہ لو کی مسہ کی بیٹی کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتی ۔

نوٹ : باب انصاف یہ حدیث اگرچہ شیعوں کے عقیدہ میں حدیث منسبہ
ہے یہ امام بخاری کی آل نبی کے بارے میں جو اسے صحیح و حسن و
بخاری کی ہر حدیث صحیح ہے اس لئے یہاں سے قسرت ہے ۔

ہے کہ ہم اس روایت کو سینوں کے مندر پر ماری اور انکو متوجہ کر دے کہ جب علیؑ کے گھر دختر بنی ہو تو وہ دوسری شادی نہیں کر سکتے تو پھر عثمان کے گھر جب اہل سنت کے عقیدہ دیکھنے دختر بنی تھی تو وہ بھی دوسری شادی نہیں کر سکتے تھے ، پس ثابت ہوا کہ عثمانؓ کی دختر بنی کے علاوہ اور کوئی بیوی نہ تھی اور اگر تھی تو ہم قوم معاویہ غیبیہ کو جو تسلیم کرتے ہیں کہ وہ ثابت کریں اپنی کسی معتبر کتاب سے کہ اس وقت فلافی عورت جسکا یہ نام ہے فلال کی بیٹی ہے اور وہ اسی وقت عثمانؓ کی بیوی تھی یہ ثابت ہی نہیں ہے ۔

خلاصہ کہ اس وقت عثمانؓ کی اور کوئی بیوی نہ تھی !

اباب انصاف کتب اہل سنت سے جب اس وقت عثمانؓ کی کسی دوسری بیوی اور کینز کی موجودگی ثابت ہی نہیں ہے تو نتیجہ یہ نکلا کہ یا تو عثمانؓ نے اس رات کسی اور عورت کے ساتھ ایک کیا ہے : اور یہ پھر سونے پر مہالہ ہو گیا کہ پس کدھر چلا گیا ہے : خلیفہ صاحب نے اپنے مندر پر یہ کولتے ہی سیاہی ملی ہے اور اگر کسی اور عورت کے ساتھ اس نے یہ فعل نہیں کیا تو پھر عثمانؓ نے اسی بیوی دختر رسولؐ کے ساتھ فعل کیا ہے اب یہ بات قابل غور بن گئی کہ عثمانؓ نے یہ فعل یا تو اس بیوی کے ساتھ وقت موت سے پہلے کیا ہے یا وقت موت کیا ہے یا موت کے بعد کیا ہے : اگر موت سے پہلے کیا ہے تو پھر نبی پاکؐ عثمانؓ پر ناراض ہے کیونکہ ہوئے ہیں کتاب اہل سنت عمدہ الفاری ص ۱۰۷ سے علامہ

محمود عینی جنہی اس حدیث کی شرم میں کھٹکتے ہیں کہ ۔

فاداد ان لا یبق اے فی قبر ہا معا تبة علیہ
 کرنی کریم نے صحابہ سے یہ سوال کیا کہ تم میں سے کسے مرد نے آج
 رات بیوی کے جناغ نہیں کیا اس لئے فرمایا تھا کہ انجناب نے ارادہ فرمایا
 تھا کہ عثمان قبر میں نہ اترے اور یہ کتاب نبوی عثمان نے پر ناراضگی کی وجہ سے
 مقار۔ خلاصہ الکلام کرنی کریم کا عثمان نے پر وقت دفن نہ اٹھائے اور نا اہل
 اسکی بیوی کی قبر میں اترنے نہ دیا اس بات کا ٹھوک ثبوت ہے کہ
 عثمان نے اس بیوی کے ساتھ دفن اس کے وقت موت سے پہلے
 نہیں کیا تھا۔

عثمان نے بیوی کے ساتھ جناغ یا وقت موت یا اسکے بعد کیا ہے
 اب اب انصاف نبی کریم کی ناراضگی سے ثابت ہوتا ہے کہ عثمان نے
 اپنی بیوی سے جناغ وقت موت کیا ہے یا موت کے بعد اور غسل اور
 کفن دفن سے پہلے کیا ہے اب ہم مولوی محمد علی کو دعوت انصاف دیتے
 ہیں کہ عثمان آپکا خلیفہ راشد ہے سیکر شرم حیا ہے اسکا اپنی بیوی
 سے اس وقت یہ غسل کرنا ملا ہے مقایا حرام مقار اگر خدام غسل کیا
 ہے تو ابگو مبارک ہو کہ یہ حق ہے اچھے خلیفہ اور اگر ملا ہے غسل کیا ہے تو
 تمہارے اپنے خلیفہ کی سنت مانگنا اور اگر ملا ہے تم اپنی بیویوں کو وقت موت
 لذت جناغ چکھا اسے تاکہ وہ قبروں میں تمہیں عذاب کے احسانات کو فراوان
 نہ کرے یہ ہے تمہاری فقر و فقر و یونہی اور بر بیوی بیٹے
 ع خلافت ہو تو ایسی ہو صحابی ہو تو ایسا ہو

معنی قارف کی تحقیق اور شیخ الحدیث کو دعوت فکر

اباب انصاف ہر شخص کو مرتاب ہے اور خدا کو جواب دینا ہے اگر سنیوں کا امام بخاری مروہ ہیوی سے عثمان کے جامع کرنے کی راپٹ مذرت اتوم جی امیر عثمان کے اس عظیم کارنامہ کا ذکر نہ کرتے شیخ الحدیث حکمت ہے کہ قارف کے معنی پر گڑبڑ کر کے توسیل الادب میں اور تاریخ صغیر بخاری میں اس روایت کو ملاحظہ کر کے انہی کے یو کھا ہے۔

قال لا یحلی القیور یحلی قارف اھلہ الیلة

قبر کیا وہ مروہ دانی نہ ہو جس نے آخر رات بیو کا سے ہمبستی کی ہر قارف کا مفضل اہل ہے اور فتح الباری میں جو عثمان کے بارے لکھا ہے کہ اس نے نفس جامع موت کے بعد یا وقت موت نہیں کیا اس سے ثابت ہوا کہ قارف کا معنی جامع نمازی ہے۔

مولوی محمد علی - پٹنہ میں دھیرتے کر دی اے میل میل

اہل حضرت فسوی ہے کہ تم بھی شیعوں کے خلاف تحقیق بننے بیٹھے ہو تم شیعوں پر تنقید کرتے ہو مگر چونکہ تم بریوی خیل کے ہو اور شیعوں کے امام کو تم بھی اپنا پیشا مانتے ہو۔ گویا شیعوں کے امام تو کچھ نگاہ یکا درست ہے اور تم جنہ لوگوں کو خلفاء رسول مانتے ہو ان میں امیر عثمان بھی ہے پس ہم کہتے ہیں کہ تم کس مذہب کا دکالت کہتے ہو وہی مذہب جس کے امام مروہ ہیوی سے جاما کرتے تھے۔ بلاؤ اپنے غوث پاک کو کہ وہ شیعوں سے تمہاری جان چھوڑا کرے۔ یا غوث الاعظم شہید اللہ کا ۲۰ مرتبہ برورد کر کے

میت کے لئے سفید کفن کے بارے میں نادان ملائی کی غوغا

اگر آپ انصاف پر غور کریں تو جانتے ہیں کہ جو اب دنیا ہے اللہ عزوجل کی طرف سے
 ملائی نہیں ہے اسلام کو پہن دے رکھی ہے انہیں تو سوت اور خدا ہا کلم
 یا کلمہ نہیں ہے ان بھار دے دے دین اسلام کا مطلب شیعوں کی مخالفت اور
 دشمنی اور ان کے خلاف جھوٹ بولنے کو اسی سمجھا گیا ہے فقہ جعفریہ جیسے مسٹر
 ہے کہ میت کو سفید کفن دینا زیادہ فضیلت رکھتا ہے نیز
 مسٹر بھی شیعہ کتابوں میں آیا ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام
 کی شہادت کے بعد جو آئینہ بنو ہاشم نے امام پاک کے سوگ کے
 عمرہ دارانہ تک سیاہ لباس پہنے رکھا تھا اور امام زین العابدین
 نے سیاہ لباس سے ان خواتین کو منع نہیں فرمایا تھا اور شیعہ
 قوم محرم الحرام میں امام پاک کے سوگ کے بعد دن سیاہ لباس
 پہنتے ہیں ہمارے معاشرے مولوی محمد علی کوٹوالہ کو رو دینے سکھ
 ہے میت تکلیف ہو گیا ہے نماز پڑھنے کے دوران میں شیعہ کے
 سیاہ پوشی سے اس مسئلہ کی اہمیت ہم نے اپنی کتاب "ام
 و مبر میں تفصیل سے حوالہ دیا ہے کہ دینے کے سبب سے
 کے امام احمد رضا بن خلیل نے سیاہ لباس پہنا ہے
 نیز مرگ مٹانے پر بھی انکی اولاد نے سیاہ لباس پہنا ہے نیز
 امام اعظم کو سوت کے بعد سیاہ کفن سے رکھ گیا ہے کتاب الی
 سنت نبیل الاوطار ص ۱۱۱ میں لکھا ہے کہ الحدیث بدلت علی ان لا کفریہ
 فالیس السواد حدیث کا دلالت کرتا ہے کہ سیاہ لباس پہنے کی بات صحیح نہیں ہے
 دے کئے تے گڑ گڑکتے تکلیف پہنچو صحابہ کی سے اور مسئلہ کفر

مشائخ دیوبند اگر صحیح مسلم مردہ حالت میں ہوں تو شیطان ان کے کان میں بیکار

اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف میں ہے کتاب الصلوٰۃ

ایک شخص کا ذکر نہیں کرے کہ اس کی کیا کردہ بمعہ سوار یا اور نماز کے لئے

مزا تھا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشيطان في اذنه -

نوٹ شیخ الحدیث محمد علی کو دعوت فکر ہے کہ غیب بھی مثل موت ہے اور

جب آپ جیسے شیخ الحدیث بمعہ مزا مٹھیں تو شیطان مردود ان کے کانوں

میں پیشاب کرتا ہے آپ بتا سکتے ہیں کہ شیطان نے کتنی مرتبہ آپ کے اور

اپنی قیم کے کان مبارک میں پیشاب کیا ہے اور اسی حدیث سے آپ فقہ

جعفریہ کے اسی مسئلہ کو حل کر سکتے ہیں کہ کوشش کریں کہ ریت کو اگر ایک دھڑکا

جائے تو شیطان ان کے ساتھ لعاب اللہ بھی کرتا ہے مگر جس طرح وہ قیامت سے مزا لگاتا

تو پیشاب کرتا ایسی حالت مردہ کے ساتھ نہیں کرتا ۔

مولوی محمد علی کوشیہ کہ سپان کی خاطر پریشانی اور اس کا حل

ارباب انصاف میدان جنگ میں بعض دفعہ اہل اسلام اور کفار کا شین

اوپر سے ٹکڑے ہو جاتی ہیں چنانچہ مسلمانوں کو دفن کرنا ضروری ہے انہوں نے اسلام

نے اہانت دی ہے کہ دفن کی مجبوری کے لئے آپ مردہ کے مقام شرم

کو دیکھیں اگر قفسہ ہوا ہے اور وہ مقام مخصوص چھوٹا ہے تو اسکو دفن کریں

اور اگر قفسہ نہیں ہوا اور وہ مقام بڑا ہے تو اس مردہ کو پھوڑ دیں مولوی

محمد علی نے اس حکم اسلامی کا مذاق اڑایا ہے ہم کہتے ہیں کہ وہ اپنی فقہ کے

پیشانی کو لکھتے ہی فیصلہ کرے کہ اس مسئلہ میں اہم اہم کب کب

میدان جہاد میں اگرویت کی پہچان کی خاطر اس کے مقام شرم کو دیکھا
جائے تو ناجائز اور فحش و لوہیہ اگر امام سید کا الزام لکھا جائے تو جائز

اہل سنت کی بہتر کتاب الدر المختار کتاب الصلوٰۃ باب الامام خفی
مذہب میں یہ قانون ہے کہ جب درام ایک مسجد میں نماز عبادت کروانے
کے لئے جمع ہوں تو زیادہ کس کو حق ہے اسکا پہچان کے چند طریقے ہیں
اور آخری حق و بشر یہ ہے ثمر الاکبر والسا والا صغر عضو
کریم کی نبی کی زیادہ خوب صورت صورت اگر اس سے کام نہ لے تو پھر
اس کے عضو تناسل کو دیکھیں جس کا سر اور الزام تناسل جو بڑا ہو وہ نماز
پڑھانے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

مولوی محمد علی توجہ فرمادیں اپنے زندگی سن کر دیکھیں!
اباب انصاف اہل سنت کی بہتر کتاب رد المفتاح باب الامام
وفی حاشیۃ ابی السعود ان المراد بالعضو الذکو
فخر خفی کے بار ملازم امام محمد امین الشہید بابن عابدین فرماتے ہیں کہ ابو
سعود کے حاشیہ میں لکھا ہے کہ الذمہ التار کی عبارت میں عضو سے مراد الزام
تناسل اور ذکر ہے اور ایسے عمدہ نسخے جس طرح مغیر و بن شعبہ کا الزام
دیکھ کر فرمایا تھا کہ مغیر و تیرا تو بہت بڑا ہے اسی طرح مولوی محمد علی
نے بھی اماموں کا آر دیکھ کر فتویٰ دیا ہو گا کہ یہ بہت بڑا ہے پس یہ امام
مجاہدین و تابعین و تلامذہ و غیرے سے ہے امام محمد بن سید اور داعی مری علی علیہ

فقہ دیوبند کی گواہی کہ نبی کریم نماز جنازہ میں تکبیرات پانچ سے سات تک پڑھتے تھے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر شرح ھدایہ ص ۸۶ کتاب الجنائز
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر فتح الباری شرح بخاری ص ۲۰۲ کتاب الجنائز
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نووی شرح مسلم ص ۳۱۰
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابن مایہ ص ۱۰۹ کتاب الجنائز
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح مسلم کتاب الجنائز
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شکوۃ شریف ص ۱۳ باب المشی بالجنائز
- ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن نسائی ص ۶۵۵ باعداء التکبیر علی الجنائز
- ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابی داؤد ص ۲۱۲ کتاب الجنائز
- ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص ۵۵۵ باب عدد تکبیر جنازہ صحیح مسلم

کان زید بن ارقم یکبر علی جنازتنا الدعا وانہ
کی عبادت اکبر علی جنازۃ خصمنا فقلتہ فقال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تورجمہ : راوی کہتا ہے کہ زید بن ارقم صحابی ہمارے جنازوں پر
چار تکبیریں پڑھتے تھے اور ایک جنازہ پر انھوں نے پانچ تکبیریں پڑھیں یہی
میں نے ان سے سوال کیا۔ انھوں نے فرمایا کہ نبی کریم بھی جنازہ کی پانچ تکبیریں پڑھتے تھے
نوٹ : چونکہ امیر عمر نے لوگوں کو چار تکبیر پڑھنے پر مجبور کیا تھا اس لئے
زید چار پڑھتے تھے اور سنت نبویؐ تھیں ہیں ایک دن ۵ بھی پڑھ لیں نبی کریم
کے سرور کا یہ پانچ پڑھتے تھے اور امیر عمر کے روحانی فرزند ہم برڈ ٹی موئے میں

حذیفہ صحابی کی گواہی کہ نبی کریم ﷺ بکیر پڑھتے تھے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن الدارقطنی ص ۱۹۱ الجنازہ

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص ۲۹ الجنازہ

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ص ۱

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر شرح حذایہ ص ۲۶

سنن دار - عن ميسرة قال سميت خلف حذيفة يماضي على جنازة

کی عبادۃ یا فکرمی فسمیت فقال ما وحدثت ولكن کبریا کما یسیر فی الوفا

تو ترجمہ : تیس مونس حذیفہ بیان کرتا ہے کہ میں نے حذیفہ صحابی کے

پچھلے نماز پڑھتی اور انھوں نے کہا یا فکرمی پڑھیں اور فرمایا کہ میں نے یہ بھول

کر نہیں پڑھیں بلکہ میں نے اسی طرح پاپا پڑھتی ہیں جیسے نبی پاک ﷺ پڑھتے

فتح القدیر م کان رسول اللہ ﷺ علی ہل بدر سبوا تکبیرات

کی عبادۃ یا وعلی بنی ہاشم ففسم فکبریا

تو ترجمہ : نبی کریم ﷺ ہمدی صحابہ پر سات تکبیرات اور نبی ہاشم پر دس

تکبیرات پڑھتے تھے۔ نوٹ : سنت رسول اللہ ﷺ بکیر نماز جنازہ ہے البتہ

امیر عمر نے لوگوں کو ہم پر مجبور کیا ہے ہم شیعہ لوگ سنت رسول کو لیتے ہیں اور عمر کو تہمتی

حضرت علیؓ بھی پانچ تکبیر نماز جنازہ پڑھتے تھے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص ۲۱۲

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب زاد الطعاف ص ۱۱۱ لابن قیم

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص ۹۶ کتاب الجنائز

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن کی معتبر کتاب سنن الدار قطنی ص ۱۹۱
سنن دار قطنی اکبر یعنی علی اصحاب محمد ستاد علی اصحاب بخصا
کی عبادت ترجمہ: امام علی بن ابی طالب نے بدری صحابہ پر
اور اہل اصحاب پر بے تکبیر پڑھتے تھے

نوٹ: اسی نے علیؑ کے بکیر نماز جنازہ اور غم والے بکیر پڑھتے ہیں
بنی پاک پر نبوہاشتم نے پانچ تکبیر جنازہ پڑھا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ص ۵۵ کتاب الشمال

فقال العباس یا علی انی سمعت رسول اللہ یقول تكون قبور الانبیاء
فی موضع فشرہ قال .. وعلی علیہ العباس وعلی صلیا واخذوا کبیر
علیہ العباس فصلا

ترجمہ: جناب عباس نے حضرت علیؑ سے کہا کہ میں نے نبی کریمؐ سے
سنا تھا کہ انبیاء کی قبریں ان کے بچپن کی جگہ ہوں گی اور پھر نبی کریمؐ پر
جناب عباس اور حضرت علیؑ نے ایک صف میں نماز جنازہ پڑھی
اور جناب عباس نے نبی کریمؐ پر پانچ تکبیریں پڑھیں۔

نوٹ: ارباب انصاف خود نبی کریمؐ بھی نبوہاشتم پر نماز پانچ تکبیریں
پڑھتے تھے اور نبوہاشتم نے بھی نبی کریمؐ کا جنازہ تکبیریں پڑھا اور خود حضرت
علیؑ بھی اصحاب محمد پر تکبیر پڑھتے تھے۔ نامعلوم امیر عرب نبی کریمؐ اور نبی ہاشم
کے ساتھ کیا خدا تعالیٰ کہ رسول اللہ کی مخالفت کرتے ہوئے لوگوں کو پانچ تکبیر
جنازہ پڑھنے پر مجبور کیا، ہم شیعوں مذہب واسے نبی کریمؐ کے پیروکار ہیں اور
پانچ تکبیر جنازہ پڑھتے ہیں اور قوم معاویہ خیل امیر عمر کی مقلد ہیں اور ہم

پڑھتے ہیں۔ سنت نبی پاک مبارک اور ان کو سنت محمد مبارک

چار تکبیر نماز جنازہ پر صحابہ کو مجبور کرنا

امیر عمر کی بدعات سے ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر شرح ہدایہ ص ۶۶
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری ص ۶۶ باب جنازہ
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص ۶۶ کتاب الجنائز
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ص ۱۳۲ باب الجنائز
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء ص ۱۳ ذکر عمر
- تاریخ الخلفاء اول من جمع الناس فی صلوات الجنائز علی
کی عبادت ۱۰ اربع تکبیرات عشر۔
- ترجمہ: پہلا وہ شخص جس نے لوگوں کو چار تکبیر نماز جنازہ
پڑھنے پر مجبور کیا ہے وہ امیر عمر ہے۔

فتح القدیر عن ابی حنیفہ قال ان الناس كانوا یصلون علی الجنائز
کی عبارت انفسا و ستاوار بعا حتی قبض النبی ثم کسرو کذا ذلک
فی ولایة ابی بکر ثم ولی عمر بن الخطاب ففعلوا ذلک فقال عمر
ترجمہ: امام اعظم ابو حنیفہ کی رپورٹ یہ ہے کہ لوگ جنازہ پر پانچ چھ
اور چار تکبیریں پڑھتے تھے حتیٰ کہ نبی کریم کی وفات ہو گئی پھر بھی ابو بکر کی
حکومت کے زمانے میں وہ اسی طرح جنازہ پڑھتے تھے پھر امیر عمر کی حکومت
میں بھی وہ اسی طرح جنازہ پڑھتے رہے پھر اچانک امیر عمر کو مددہ پڑا اور
اعلموں نے لوگوں کو تکبیر پڑھنے پر مجبور کر دیا۔ نوٹ: یہ ثابت ہو گیا کہ چار
تکبیر نماز جنازہ امیر عمر کی بدعات سے ہے۔

کہ امام اعظم کا فتویٰ ہے کہ پہلی تکبیر میں یا تھ بلند کے جائیں۔

نوٹ: ارباب انصاف امام اعظم اور امیر عمر میں کون صحیح کہتا ہے اور کون غلط کہتا ہے یہ فیصلہ ہم نے قوم معاویہ پر چھوڑ دیا ہے۔

فقہ اہل سنت میں بغیر وضو کے نماز جنازہ جائز ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۷ کتاب الجنائز

اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الائمۃ ص ۸۶

میزان کی ص ۸۶ قول الشیخ و محمد بن حبیب الطبری انھا تجوز بغیر

عبادت [طہارت لا ینھایا شفاعۃ فی الہیت والشفاعۃ ویشیط لہا الطہارۃ]

ترجمہ: امام اہل سنت محمد بن جریر طبری اور حضرت شیخ قرطبی

ہیں کہ نماز جنازہ بغیر وضو کے پڑھنا جائز ہے کیونکہ یہ میت کے حق میں

شفاعت ہے اور شفاعت علیہا شرک نہیں ہے البتہ طہارت مستحب

ہے جیسا کہ دعا اور غیر جنب کے لئے تلاوت قرآن کے لئے طہارت مستحب ہے۔

فقہ اہل سنت میں منافق کا جنازہ جائز اور شہید کا جنازہ

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الائمۃ ص ۸۴ برعاشیہ میزان

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۷ کتاب الجنائز

رحمۃ الائمۃ الشہید قال مالک و الشافعی و احمد فی ذلک لا یصلی علیہ

کی عبادت امام شافعی، امام مالک، امام احمد کا فتویٰ ہے کہ شہید کا جنازہ

پڑھا جائے۔ نوٹ بخاری شریف ص ۷۷ کتاب الجنائز میں لکھا ہے کہ مدینہ کے

مشہور منافق عبداللہ بن ابی کے جنازہ نبی کریم نے شرکت فرمائی تھی اور حضرت عمر

نے فرمایا کہ تم نے منافق کی لگائی گزرتی گزرتی تم غیر مجسمہ جنازہ پڑھاؤ گے۔

امام حسینؑ کا کسی منافق کے جنازہ میں شرکت کرنا اور اس پر

بد و عا کرنا، اور مولوی محمد علی کے پیٹ میں مرور امٹنا

ارباب انصاف فقہ خیفہ کو بہانے کی خاطر بہارے سنی ملا فقہ جعفریہ پر
 ہمیشہ تنقید کر کے فائدہ ان نبوت سے اپنی دشمنی کا ثبوت دیتے رہے
 اور ہم کہتے ہیں کہ ریش بس کیا خسیہ کہا ہے فقہ جعفریہ اور کب
 بہار ہی فقہ خیفہ، ان لواصب کو نامعلوم اس بات سے کیوں تکلیف
 ہوئی ہے کہ حضرت امام حسینؑ نے ایک منافق کا جنازہ پڑھا اور
 اس پر بد و عا فرمائی اسے بات کو ثابت کرنے کی خاطر بہارے
 مولوی محمد علی نے اپنے مارا اچھالے کا طرح کئی اور راتے سیاہ
 کیے ہیں ہم جو ابا گزادہ کرتے ہیں کہ بخدا ہی شریف سے حوالہ گزر
 چکا ہے کہ ایک منافق کا جنازہ نبی کریمؐ نے پڑھا تھا اور نبی کریمؐ
 نے اس منافق کے لئے تیناد و عا فرمایا تو نہیں کی ہوگی کیونکہ منافقین
 دشمن خدا اور رسول ہیں اور دشمنی اسلام کی اور دشمنی اسلام منافق
 کے لئے نبیؐ پاک و عا فرمایا نہیں فرما سکتے پس نبی کریمؐ نے
 اس منافق پر بد و عا فرمائی اور جس طرح نبی کریمؐ نے منافق کا جنازہ پڑھا
 اور اس پر بد و عا فرمائی اسی طرح امام حسینؑ نے ایک منافق کا جنازہ پڑھا
 اور اس پر بد و عا فرمائی پس فقہ جعفریہ میں منافق کے جنازہ پر
 عداوت جاتی ہے تو یک طرح ہے جیکہ فقہ خیفہ کا یہ حال کہ -
 اور کشن تے ہجیر مے کب دے

لوٹ: فقہ بنو امیہ میں اگر عثمان کی مورت بغیر جنازہ کے میت دفن کریں
تو کوئی حرج نہیں ہے۔

صیوان الکبریٰ قال محمد بن سیرین انہ من ثلاث صح قول
کی عبادت لا تذلّیة بن یکان انہن تنفس و یکان ابن مسعود
یقول کبر رسول علی جنازة تسعد و سعاد و قنصا و ادبعا قنبر و اما کبر
اما کم فمنازا علی ادب لم تبطل مملوكة

ترجمہ: عبد الوہاب شمرانی کی رپورٹ یہ ہے کہ ابن سیرین کہتا ہے
تکبیرات جنازہ تین ہیں۔ حذیفہ صحابی کہتا ہے کہ پانچ ہیں۔ ابن مسعود
صحابی کہتا ہے کہ رسول خدا نے تکبیرات ۹-۸-۵ اور ۴ بھی پڑھی ہیں
یعنی تکبیریں امام پڑھا جائے اتنی تم بھی پڑھتے جاؤ اگر امام چار سے
زیادہ تکبیریں پڑھیں تو نماز باطل ہے۔

تکبیرات جنازہ میں رفع یدین کے بارے میں امیر عمر اور امام اعظم کا جھگڑا

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ص ۵۲
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۴ عبد الوہاب شافعی
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمة الامة ص ۸۶

کنز العمال عن عمر بن الخطاب انه كان يرفع يديه مع كل
کی عبادت لا تکبیرة فی الجنائز والعیدين

ترجمہ: امیر عمر نماز جنازہ اور نماز عیدین میں ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ
بلند فرماتے تھے اور ابن عباس

فقہ دیوبند کی گواہی کہ اگر پانچ تکبیر نماز جنازہ پڑھا جائے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب المرقات شرح مشکوٰۃ ص ۲۱۲ ب المعنی بالجنازہ
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ اللہ فی اختلاف الامم ص ۸۶ المسوقات کی م لو کبر خمساً لا یبطل صلوٰۃ علی اللہ ص عبادت
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں
- ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں
- ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں
- ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں
- ۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں

فقہ دیوبند میں نماز جنازہ کے بارے میں
بھانت بھانت کے فتوے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص ۲۱۲
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ اللہ فی اختلاف الامم ص ۸۶
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲
- ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲
- ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲
- ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲
- ۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲

جناب حمزہ شہید نبی کریم کا ستر بکیرا جنارہ پڑھا اس بات

کا ٹھوس ثبوت ہے کہ جنارہ تکبیر ہے کیونکہ ہر دفعہ تقسیم ہوتا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب اسد الغابہ ص ۵۴ ذکر تفسیر

صلی النبی صلی علیہ وسلم سبعین تکبیرۃ

تعبہ ، نبی کریم نے حضرت حمزہ پر ۷۰ تکبیر جنارہ پڑھا تھا ۔

نوٹ : اباب انصاف جناب حمزہ کے بارے میں کتب اہل سنت میں سید الشہداء

کا لقب بھی مذکور ہے اور نبی کریم نے اس سید الشہداء کو جنارہ ستر تکبیر پڑھا

تے اور ۷۰ دو عورتوں نے جو ہم پر تقسیم ہوئیں ہوتا ہے ۷۰ پر تقسیم ہوتا ہے گویا

نبی کریم نے ایک مرتبہ تو جناب حمزہ کو الگ جنارہ پڑھا اور پھر ایک ایک

شہد کو حمزہ کے ماتھے پر جنارہ پڑھا اور حمزہ پر ۷۰ تکبیر پڑھا اور یہ تب

صحیح ہے کہ نبی کریم نے ان شہداء پر شیعوں وال جنارہ ۷۰ پڑھا ہے ۔ اور شیعوں

وال جنارہ ۷۰ تکبیر اگر پڑھا ہے تو حمزہ پر ۷۰ تکبیر نہیں ہو سکتا کیونکہ ۷۰ ہم پر

تقسیم نہیں ہوتا اور قرآن پاک کی اس آیت میں کہ استغفرت لهم

سبعین مرۃ کہ تو ان کے لئے ۷۰ مرتبہ بھی استغفار کرے ۔ اشارہ ہے کہ اگر جنارہ

کی مرتبہ پڑھا جائے اور ۷۰ تکبیر جو بائے اور دعاء ہے ۷۰ مرتبہ ہو جائے اس

۷۰ کے عدد میں اشارہ ہے کہ جنارہ ۷۰ تکبیر ہے ۔

خلاصۃ الکلام انبیاء اور صلحا اور شہداء کا جنارہ ۷۰ تکبیر پڑھا

گیا ہے اسی لئے شیعہ فقہ میں بھی ۷۰ پڑھا جاتا ہے اور مخالف نے

شیعوں کی ضد میں ہم کو اختیار کیا ہے اگرچہ بالکل ہی نہ پڑھیں تو ہمیں پروا نہیں

کتاب ال سنت سے پانچ بکیر نماز جنازہ کا ثبوت

معاذ خلیل ملاوڑل کے علمی غرور کو توڑ کر رکھ دیتا ہے

آب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے۔ خدا نے بنی ثابت نبوی کا رد مافی الاولاد مانتا ہوا ہے کئی محدث و غیرہ کے شیعوں کے خلاف یہ علم و عصبی کرتے ہیں کہ ہم تمام بکیر نماز جنازہ پڑھتے ہیں اور شیعہ ہجیر پڑھتے ہیں ہ بکیر کہاں نکلتا ہے اور اب انصاف ہم نے عقوک کے حساب سے ہ بکیر کا ثبوت کتاب ال سنت سے پیش کر کے ان بھگائے و رفان و سلگائے و مدین الکبر کے علمی غرور کو ذلت کی مٹی میں ڈال دیا ہے اور بنو امیہ کے کئے یہ خد بھی پیش کرتے ہیں کہ چچو بنی کریم نے اخروی جنازہ پڑ بکیر پڑھا ہے اس لئے ہمارے امیر عمر نے لوگوں کو پڑ بکیر پڑھنے پر مجبور کر دیا ہے اور ہم ان سلگائے بنو مروان کو جواب دیتے ہیں کہ تمہارے امیر عمر کو بخاری شریف کتاب السنہ گواہ ہے کہ نبی کریم نے وقت اخیر اپنے گھر سے بے عزت کر کے نکال دیا تھا یا ہم کا جب عمر نے قسطنطین و رات دینے سے انکار کیا تھا اور نبی کریم کو یہ گال دی تھی کہ مصدۃ السنہ نبی بک رہا ہے، پس جب نبی کریم نے اپنے گھر سے نکال دیا تو قبر افریقہ ہے کہ تم عمر کو دلو سے سے نکال دے و مگو تم نے نبی کریم کی مخالفت کرتے ہوئے اس راۓ و راگاہ نبوت کو گھٹے لگایا ہے، پس تم نے نبی کریم کے اخروی فیصلہ کی مخالفت کیوں کی کہ ہے ہمارا موقف یہ ہے کہ جب تمہاری اہل سنت کی کتابوں میں ہ بکیر نماز جنازہ کا جائز ہونا سمجھا ہے تو پھر شیعوں پر تمہارے استراحت کا کوئی موقع نہ رہا اور تم صرف شیعوں کی ضد میں ہ بکیر نہیں پڑھتے

تجکیرت بنارہ پر تبصرہ اور مولوی محمد علی نامی کو لگام

موصوف نے انہماک بن فقہ جعفریہ سے یہ کہہ دیا کہ اس امر کا انکار کیا
ہے کہ انصاف نے کسی متاثر کا جہت زہ بڑھا ہو مگر گہارت مشہور ہے کہ یہ کتابیں
بالا اور جھوٹے کامنہ کا امام بخاری نے اپنی صحیح میں کتاب الجنائز میں ایک
روایت بھی ہے کہ نبی کریم نے مدینہ کے مشہور متاثر ابی بنی کعب کا جہت زہ
پڑھنے کا ارادہ فرمایا اور عمر بن خطاب نے نبی کریم کو روکنے کے لئے بڑھی ہے
عجائی کا منظر ہر کسی اور پھر عمر صاحب اپنی اس بے حیائی پر توبہ بھی کرتے تھے۔ غلام
نبی کریم نے اس متاثر کا جہت زہ پڑھا ہے اور امام بخاری کی یہ رپورٹ بالکل گہنی
نامی کے مزہ پر ایک جو تاج ہے اور ہم اسے لگ رہے ہیں۔ بدقسمت پر دامخ کرنا چاہتے ہیں
تمہارے بڑوں کو ہمارے مولیٰ ٹکڑاؤں اس فساد اور آغاسنا بگھتے تھے اور ہم بھی
ہماری نظروں میں جھوٹے گنہگار۔ رسول کے بلا اور حیالت کار ہو۔ مولانا عارف جھوٹ بولنے
سے تم شیوں کو رہا نہیں سکتے۔ دراصل ایک تکلیف انگیزات سے ہوئی ہے کہ شیہ کتاب
میں لکھا ہے کہ نبی کریم متاثر کا جہت زہ چار بج کر پڑھتے تھے۔ اور یہاں تک کہ تکلیف کا علاج
یہ درج ہے صبح شام۔ ہم مرتبہ پڑھیں کریں قلے موقعا بنیظکو۔ اس طاق نے یہ
مقرر ۲۰۰ میں یہ بھی لکھا ہے کہ شیعہ کا نبی و بعد اللہ بنے سب یہودی نے
رکھی ہے اور ہم اس کا جواب تم کو یہ دیتے ہیں کہ تمہاری شیعہ اور حنفیہ کی انبیاء
نہ اسے بنے ثابت مجبوری نے رکھی ہے۔

ہم کئی بار وضاحت کر چکے ہیں کہ ابن سبائی یہودی پر ہم اہانت سمجھتے ہیں اور تم یزید ملعون
کے لفظ سے ہوا اگر نہیں ہو تو تم بھی یزید پر اہانت کرو نہیں ابن سبائی لڑتا ہے اور زرقا
اور حند اور نابغہ نظر نہیں آئیں

فقہ دیوبند کی گواہی کہ دو تر لکڑیاں (جبریتیں) قبر میں میت کے ساتھ رکھی جائیں

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۹۵ کتاب الجنائز
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری ص ۲۲۲ باب الجبریت علی القبر
صحیح بخاری ۴ باب الجبریت علی القبر۔ اوصی بریدۃ الاسنی
کی عبارت: "ان يجعل فی قبره جبریتان۔"
توضیح: قبر میں دو تر لکڑیاں رکھنے کا باب۔ صحابی رسول اللہ بریدہ
اسنی نے وصیت کی تھی کہ اس کی قبر میں دو تر لکڑیاں رکھی جائیں۔
نوٹ: علم نحو میں ثابت ہے کہ "نکبی" کا معنی بھی درجابہ ہے۔ پس
بخاری میں علی القبر میں یہ علی بمعنی فی ہے اور صاحب فتح الباری نے بھی
وضاحت کی ہے کہ حضرت بریدہ نے بھی جبریت کو قبر کے اندر رکھنے کی
وصیت فرمائی تھی۔ پھر بخاری نے بھی یہ حدیث بھی لکھی ہے کہ ایک میت کو
عذاب قبر ہو رہا تھا نبی اکرم نے دو تر لکڑی لے کر اس کو چیرا اور میت کی قبر میں
گاڑنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ اسی سے میت کو عذاب سے تخفیف ملے گی
شیعہ حضرات اسی لئے دو تر لکڑیاں میت کے ساتھ ہی قبر میں رکھ
دیتے ہیں اور مصداق خیل شیعوں کے مذہب میں حکم نبی اور میرت صحابہ کو پھوڑ بیٹھے ہیں
ارباب انصاف شیعہ فقہ میں جتنے احکام میت میں وہ عین اسلام میں
اور میرت صحابہ کو ام کے مطابق ہیں۔ نامعلوم اہل سنت کو شیعہ فقہ کا نام سن کر
۳۔ اور جہ کا بکار کیوں ہو جاتا ہے؟

فقہ دیوبند میں ہے کہ میت کی قبر پر تلقین پڑھنا جائز ہے

البتہ میت کو اس کی ماں کے نام سے پکارا جائے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب خلیل اللہ وطار ص ۱۲۲ باب الدعا بعد دفنہ
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ص ۱۲۲ کتاب الموت و التلقین
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ذوالالمعاد ص ۱۱۱ ذکر دفن میت از ابن قیم
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر تہذیب الطالبین ص ۱۳۹ ذکر احکام میت غنیۃ اور خلیل اللہ وطار ص ۱۲۲ ایوان ما سئل عن النبی قال
- کی عبادت اذ احیات اندکم فلو یتیم علیہ
الشراب فلیقیم احدکم علی راس قبرہ ثم یقول یا فلان
ابن فلانة یسوی ولا یحیی ثم لیسئل یا فلان ابن فلانة
ثانیۃ فقال رجل یا رسول اللہ فان لم یعرف (۳) امہ
قال فلینبہ الی امہ سواء یا فلان ابن حواء

ترجمہ : ابو اسامہ راوی ہیں کہ نبیؐ نے فرمایا کہ جب تمہارا کوئی عزیز مر جائے اور تم اس پر مٹی ڈالو تو ایک شخص اس کی قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر یہ کہے کہ اے فلان بیٹا فلانی کی جگہ اس کی ماں کا نام لے۔ تحقیق وہ سنتا ہے اور جواب نہیں دے سکتا۔ پھر دوبارہ کہے اے فلان بیٹا فلانی کا ایک مرد نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ اگر اس میت کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو پھر آنجناب نے فرمایا کہ پھر اس کو ماں حواء کی طرف نسبت دے۔

فقہ دیوبند کی گواہی کہ قبر میں سنت تسلیم ہے

مگر شیعوں کی ضد میں تم قبر کو حاکم والی بناؤ

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ ص ۹۹ فصل والسنة فی القبر

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۱۲۷ ذکر دفن

رحمۃ الامۃ م السنت فی القبر التسلیم وهو اولی علی

کی عبادت م الرابع من مذهب الشافعی وقال ابو

حنیفۃ ومالك والحمد للعلیم اولی لان التسلیم صار شعارا للشیعة

ترجمہ: قبر کو اوپر سے برابر کر دینا یہ سنت ہے اور امام شافعی کے

مذہب میں یہ زیادہ بہتر ہے مگر امام اعظم اور مالک احمد فرماتے ہیں کہ

قبر کو اوپر سے یوں بناؤ جیسے اونٹ کی پشت ہے کیونکہ تسلیم قبر کی معنی

اوپر سے قبر کو برابر بنا دینا یہ شیعوں کی نشانی ہے۔

میزان کی م من ذلک قول الامۃ التسلیم ان التسلیم للقبر

عبادت م اولی لان التسلیم قد صار من شعار الروافض

ترجمہ: مالک احمد اور نعمانی تینوں اماموں کا فتویٰ ہے کہ قبر کو حاکم

والی بناؤ کیونکہ تسلیم دار قبر بنانا روافض کی نشانی ہے۔

نوٹ:

یہ حوالہ ارشاد الساری شرح بخاری ص ۱۲۷ ذکر صفة قبر البنی اور

فتح الباری ص ۲۵۷ میں بھی لکھا ہے۔ ارشاد الساری میں لکھا کہ نبی کریم نے

اپنے بیٹے ابراہیم کی قبر مسلح بنائی مگر افسوس ہے کہ وہ کلام بنو امیہ نے

شیعوں کی ضد میں سنت نبوی کے ترک کر حلال بنالیا۔

اہل سنت نے غسل مس میت کو ترک کر کے شریعت کی مخالفت کی ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الروضة الندیہ شرح درر البہیۃ ص ۵۵ ذکر غسل
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۲۱۱ کتاب الجنائز
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص ۱۱۱ باب من غسل میت
 - ۴۔ اہل سنت کی کتاب کنز العمال ج ۱۲ ص ۱۲۹ کتاب المصارف
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ج ۱۱ ص ۸۱ کتاب الموت
- الروضة الندیہ فی شرح ای الغسل للصوفیہ المجموعۃ
کی عبارت: "وَالْمَيِّتُ لَا يَغْتَسِلُ" یعنی میت کا غسل نہیں کیا جائے گا۔
توجہ: غسل کرنا ثابت ہے نماز جمعہ اور عیدین کے لئے
اور اس شخص کے لئے جو میت کو غسل دے اس کے بعد نواب صدیقی حن
حال فرماتے ہیں کہ یہ غسل مس میت حضرت علیؑ اور ابوہریرہؓ اور
مذہب امامیہ کے نزدیک واجب ہے اور ذہب المجدھورانہ
مستحب اور پچھنے خاں اہل سنت کے نزدیک مستحب ہے اور
کنز العمال میں بھی اسی طرح لکھا ہے کہ جو شخص میت کو غسل دے وہ
بعد میں خود بھی غسل کرے۔ شیوہ کہتے ہیں کہ غسل مس میت اور غسل غاسل
میت میں دلیل ایک ہی جاری ہوتی ہے اس لئے دونوں کو غسل کرنا پڑے
گا اور ہمارے مذکورہ دلیل سے ان پر اسے لکھے جاہل ملاؤں کا جواب ہو گیا کہ
جو کہتے ہیں کہ شیعوں کے نزدیک مردہ کتے سے زیادہ پلید ہے۔ کتے کو یا کتے
لگانے سے شیوہ صرف ہاتھ دھوئے ہیں اور میت کو نہ تو لگاتے نہ دھوئے۔

شیعہ کہتے ہیں اہل سنت کے ہاں بھی غسل مس میت کا حکم ہے پس دونوں مذہب برابر ہو گئے یا یوں سمجھ لیں کہ نواصب کے مذہب میں انسانی مردہ پیشاب و پاخانہ کی مانند ہے اس نجاست کو ہاتھ لگانے سے نواصب صرف ہاتھ دھوتے ہیں جیسا کہ مردہ آدمی کو ہاتھ لگانے سے وہ صرف ہاتھ دھوتے ہیں۔

اسلام کے ٹھیکیداروں کو دعوت و فکر

اسباب الفساق کے ٹکے ٹکے کے ملاں جن کو ماں جن کر ٹھیک آئی تھی اور چائنا بھی نہیں تھا دو ٹکے آج ہمارے لئے ماں کے مفتی بنے پھرتے ہیں اور وہ اپنے لغت زدہ کلمے جس سے بے کراپی بوا سیر اور کہہ دیکر شے والی گانڈ تک زور زور دگا کر کہتے ہیں کہ معاذ اللہ شیعہ کافر ہیں اور شیعوں کی فقہ جعفریہ کا نام سن کر ان کو وارث الیگ کا دھوکہ دیتا ہے۔ ہم ان جیسے نواصب اور کلاب بنو مردان پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ فقہ جعفریہ میں اسلام ہے اور اس کے تمام احکام مطابق قرآن و سنت ہیں اور اہل سنت کے چار اماموں اور دیگر بزرگان اہل سنت میں سے کوئی نہ کوئی فقہ شیعہ کے موافق ہے نمونہ کے طور پر لے چند احکام میت ذکر کئے ہیں اور ان بدھو ملاں صاحبان کو دعوت فکر دی ہے جو مسجدوں میں بیٹھ کر بیٹیں مارتے ہیں کہ ۵ تکبیر خنازہ یا میت کے پاؤں قبلہ کی طرف کرنا یا سیریدین کا قبر میں رکھنا وغیرہ ہماری کتابوں میں ہیں کہاں لکھا ہے دکھاؤ۔ اور باب الفساق ہم نے نمونہ کے طور پر چند مسائل دکھا دیے ہیں اور دعوت فکر دی ہے کہ اہل سنت کا عقیدہ کہ ہماری چاروں فقہ حق ہیں پس فقہ شیعہ جب کہ وہ چاروں کے مخالف نہ ہو تو اس کو بھی وہ حق مانتے اور ان کے عقیدوں کا جواب دیتے ہیں۔

بریلوی محدث کا یہ دعویٰ کہ ابو بکر نے نیت رسول فاطمہ زہرا ؑ
کا جنازہ پڑھا ہے یہ امام اہل سنت بخاری کے نزدیک جھوٹ

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مصحح بخاری ص ۱۳۹ باب غزوہ خیر
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الاصابہ فی تہذیب الصحابہ ص ۲۶۷ ذکر فاطمہ
مصحح بخاری [فلما قوفیت دفننا زوجہا علی یسلا ولم
کما عبادت [لوفنہا ابابکر وعلی علیہما السلام
توجہ : جب نبوت رسولؐ فاطمہ زہرا ؑ کی وفات ہوئی تو انھوں نے شوہر
علی بن ابی طالب نے رات کے وقت دفن فرمایا اور انکی وفات کی اطلاع
تک بھی ابو بکر کو نہ دی اور حضرت فاطمہ ؑ کی نسا زہرا ؑ حضرت علی نے خود پڑھی
الاصابہ [منہ طریقۃ الشعبی قال علی ابوبکر علی فاطمۃ ودفن
کعبہ [فیہ ضعف وانقطاع
توجہ : شعبی کا روایت سے آیا ہے کہ حضرت فاطمہ ؑ کی نسا زہرا ؑ ابو بکر
نے پڑھی ۔ اور یہ روایت ضعیف ہے اور اس میں جھوٹ ہے ۔

نوٹ : اباب انصاف کہتا ہے کہ بچے والوں والا ۔ اور جھوٹ و امن کا
امام اہل سنت بخاری کہتا کہ ابو بکر کو تو حضرت فاطمہ ؑ کی وفات کی اطلاع تک نہ
دی گئی اور انکی نسا زہرا ؑ شوہر حضرت علی نے خود پڑھی ۔ اور بریلوی
محدث شیخ محمد علی کہتا ہے کہ انکی نسا زہرا ؑ ابو بکر نے پڑھی بخاری اور
سے ایک نسخہ چھوڑا ہے ۔ اور اس نسخہ میں ان دونوں میں سے جو بھی جھوٹا ہے چشم
مار خن و دل ماشاد ۔ مگر بات گلا لوتے اسے پھوٹ تلوار اتے !

نبی کریم کے غسل و کفن و دفن و نماز جنازہ کے وقت ابو بکر و عمر دونوں
غیر حاضر تھے اور بریلوی محدث کی اس مسئلہ میں صفائیاں فقط ابوعبیدہ

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری ص ۲۵۲ الجنازہ باب موت الاشہین
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مدد القاری بجم المبطل ص ۱۶۶ ص ۲۳۲
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شرح کرمانی ج ۱ ص ۲۱۹ ص ۲۲۳
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ارشاد الساری شرح بخاری ص ۲۵۵
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب ص ۱۳۰
- شرح کرمانی مدد القاری قال عمر وانا والله ما وجدنا فيهما من
ارشاد الساری کی عبارت من اهل البیت من مبايعه ابی بکر ای من فی
رسول الله ونحوه لان افعال امر بالمبايعه كان مؤديا الى الحما الفساد
الکلی واما دفته فكان العباس وعنی وطائفة من بايعه بن وما
كان يلزم من اشتغالنا بالمبايعه لمخوض من ذلك

امیر کا اقرار کہ ہم نے غسل و کفن و نماز جنازہ و دفن نبی چھوڑ دیا
ترجمہ بخاری شریف میں یہ قول طرک کیا ہے کہ خدا کی قسم نبی کریم کی وفات کے بعد
جو امور غسل و کفن اور جنازہ و دفن تھے ہمیں وہ پیش آئے تھے ان میں سے ہم نے
بیت ابو بکر کو زیادہ مفضل اور فضیلت والا پایا۔

اس قول عمر کی تشریح میں شارحین بخاری لکھتے ہیں کہ امیر عمر کی مراد
من اهل البیت یعنی اہل بیت رسول اللہ ونحوہ۔ اور دشمنوں سے

جنازہ اور غسل و کفن شامل ہے۔ ورنہ اور جنازہ رسول اللہ
سے بیعت ابو بکر اس لئے افضل تھی کہ بیعت کی طرف توجہ نہ دینا اور اسکو
بہل چھوڑنا ایک فساد اور جبر کا ایک طرف سے بھاتا اور دوسرے نبیؐ کے
فاطمہؑ کو حضرت علیؑ اور جناب عباسؑ اور کچھ لوگ موجود تھے اور وہ یہ کام
کر رہے تھے اور ہمارے بیعت ابو بکر سے مشغول رہنے سے اور
ہمارے جنازہ رسولؐ سے شامل نہ ہونے سے کوئی گز نہیں ہے

دعویٰ سنت اور کجاست کی کہادت مولوی محمد علی پرفٹ لکاتی ہے

ادب انصاف کہادت ہے کہ پھر والبول بالا۔ اور تھوٹ واسنہ کالا۔
ایکسیرین خطاب خود اقرار کر رہا ہے کہ میں نے اور ابو بکر نے وفات نبیؐ کے
بعد انجناب کے دفن تک تمام رہنمائی مافرضی نہیں دی جس کا مطلب ہے
کہ ہم دفن نبیؐ کے بعد پانچ گھنٹہ سے فارغ ہوئے تھے اور اس اقرار کی
بخاری شریف اور شروحات بخاری میں ایک دو بات ہے اور بخاری کی
رپوٹوں کی بابت سند نہیں دیکھی جاتی کیونکہ اہل سنت کے نزدیک بخاری
قرآن کی طرح ساری صحیح ہے۔ اور مولوی محمد علی کہتا ہے کہ ابو بکر اور عمر
غسل و کفن اور جنازہ و دفن کے وقت موجود تھے، اور اسے اختلاف
کا نتیجہ یہ ہے کہ یا تو مولوی جھوٹا ہے اور یا فضیلت امت بخاری
جھوٹا ہے، اس بریلوی محدث کو ہم برا دراز مشہور دیتے ہیں کہ وہ ایک
خواہ مخواہ کا تھوٹ بن کر ابو بکر و عمر کے سر پر تھوپا دے ختمین بچاویے
جب خود اقرار کرتے ہیں کہ ہم نے نبی کریمؐ کے غسل و کفن اور جنازہ
دفن میں شرکت نہیں کی تو مولانا صاحب آپ کی تائید فرمائیے

ابوبکر اور عمر دفن نبی کے بعد واپس آئے تھے

انما اتصال ان ابابکر وعمر لم یثبدا دفن النبی وکونا فی الانصار
کی سیارۃ قد دفن النبی قبل ان یرجعوا
توضیح: عمرو وراوی ہے کہ ابوبکر اور عمر دفن کے وقت حاضر تھے اور
اپنے واپس آنے سے پہلے نبی کریم دفن کر دیئے گئے تھے۔
نوٹ: اباب انصاف بخاری شریف اور کنز العمال و دونوں کتب اہل سنت گواہ
ہیں کہ ابوبکر اور عمر و دونوں کو نبی کریم کو غسل و کفن اور جنازہ و دفن کرنے
کی سعادت سے کچھ بھی محروم نہیں ہوا۔
اعتراف: ایسی روایات صحیح و سلیحین کی نقل و ہذا جریا و انصار موجود ہے
اور یہ بھی لکھا ہے کہ انہوں نے دس دن کی گولیوں میں جنازہ پڑھا ہے۔
جواب: ہمارے مؤرخین غرضی خاص ہے اور وہ ابوبکر و عمر ہے اور ہم نے ہماری
شریف و کنز العمال سے پیش کیا ہے کہ یہ دونوں نے مذکورہ سعادت سے محروم
تھے اور ہم لا یدل علی الخاص، یعنی ضروری نہیں ہے کہ ہر سال نام
ایا جائے و ان خاص ہیں یا ابابکر۔

چیلنج بیس ہزار نقد انعام

برہنہ ی ممدت اوقام ابن سنت کو چیلنج کرتے ہیں کہ اگر وہ بخاری شریف
و نہ روایات بخاری سے ہمارے پیش کردہ حوالہ بات کو غلط ثابت کر
دیں تو ہم انکو بیس ہزار نقد انعام دیں گے۔ اس مسئلہ کی تفصیلات کے
لئے ہماری کتاب بنیاد مسعودہ ص ۲۱۳ کی طرف رجوع کیا جائے۔

سکینہ و خدیجہ بنو کتبہ کتبہ

نبی پاک کی بیٹی فاطمہ زہرا نے اس دو کھ کا اظہار بھی فرمایا

ہے کہ ابو بکر اور عمر نے نبی کریم کا جتنا زہ چھوڑ دیا تھا

ال سنفت کی مہتر کتاب الامارۃ والسیاست مسئلۃ البیوع مرفوقت
فاطمی بابہا قتالت لالعبدی بقوم حضرو اسواً محض منکم ترکتم رسولی اللہ
جسنا ز قینا ابیریب و قتلتم امرکم ۔

ترجمہ : جب عمر ابو بکر کی حکومت کو منوانے کے لئے فاطمہ بنت رسول اللہ
کے در پر آئے اور بھڑکی لایا تھا اس وقت جناب فاطمہ نے اپنے
دروازے پر کھڑے ہو کر فرمایا : مٹا کر اسے عمر تم اور تمہارے ساتھی
بدترین قوم ہو تم نے جس زہ رسول اللہ کو ہمارے ہاتھوں میں چھوڑ دیا اور
حکومت پر قبضہ کر لیا ۔

ابو بکر کی لاش نبی کریم پر ایک بہت بڑی بے ادبی

ال سنفت کی مہتر کتاب ریاض النضرہ ص ۱۱۹ ذکر وفات

ال سنفت کی مہتر کتاب روضۃ الصغار ص ۱۰۰ وفات النبی قتالت

ابو بکر اما بعد فمن کان منکم یعد محمداً فان لمحمداً قلباً مناس
عجیبہ لاش نبی پر کھڑے ہو کر ابو بکر نے کہا تھا کہ جو شخص محمد کا پوجا
اور عبادت کرتا تھا اسکو معلوم رہے کہ محمد امر گیب ہے ۔

فدت ان الفاطمہ سے ابو بکر نے شان رسالت کی توہین کی ہے کیونکہ ۔ مہر نبی
کریم کی عبادت اور پوجا پاٹ نہیں کرتے تھے ۔

جس مسکن کی بات سابقہ بھی نہ تھا وہ بھی فلیف بگم شوقی و شالی

نبی کریم کی قبر کے نزدیک دفن ہونا عائشہ کے نزدیک فضیلت نہیں ہے

اہل سنت کی جسر کتاب صحیح بخاری ص ۱۳۲ کتاب الجنائز

باب ما جاء في قبر النبي : عن هشام عن أبيه عن

عائشة أنها أوصت عبد الله بن زبير لا تدفني معهم

و ادفني مع مواجی بالقیع لا اذ کی بیہ ایدا

ترجمہ : نبی کریم کی عائشہ نے عبد اللہ بن زبیر کو وصیت کی کہ مجھے نبی کریم

اور ابو بکر و عمر کے ساتھ دفن نہ کرنا مجھے مسیسی سوکنوں کے ساتھ

قیع میں دفن کرنا ۔ نبی کریم کے ساتھ دفن کئے جانے کے سب

پاک نہیں کی جاوے گی ۔

ابو بکر اور عمر کا قبر نبی کے قریب نہ ہو نا کوئی فضیلت نہیں ہے

ارباب انصاف کہہ دیاں بانچیں ٹھٹھیں کر کے کہتے ہیں کہ ہمارے ابو بکر

اور عمر قبر نبی کے قریب دفن ہیں مگر انکی اس عظمت پر نبی کی

عائشہ نے پانی پھیر دیا ہے ۔ بقول عائشہ انہوں نے وفات نبی کے

بعد ایسے کو قوت کئے کہ اب قبر نبی کریم کے قریب دفن ہونا اٹھو پاک

نہیں کر سکتا اسی طرح ابو بکر و عمر نے وفات نبی کے بعد اسی غلطیوں کی

کہ قبر نبی کے قریب دفن ہونا اٹھو پاک نہیں کر سکتا ۔

مکرات مشہور ہے کہ بھادویں سو مالو مالے رائے کے سارے مولے نہ ہوتے تھے

ابو بکر اور عمر کا قبر نبی کریم کے قریب دفن ہونا انکی فضیلت نہیں ہے

بلکہ انکی خدمت سے کہہ کر وہ نبی کریم کے گھر میں انجناب کی اجازت کے بغیر

سے بھادویں سو مالو مالے کے مالے مولے نہ ہوتے تھے

فقہ سپاہ صحابہؓ کی لاشیں تین دن تک

کوڑے پر پڑی رہے، تاکہ ایک ٹانگ سے جائیں

۱۔ الہ سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۱۱۱

۲۔ الہ سنت کی معتبر کتاب الاستبصار ص ۱۸ ذکر عثمان

ص۔ الہ سنت کی معتبر کتاب حیرۃ الیورنہ ص ۱۱۱ الدوز

۳۔ الہ سنت کی معتبر کتاب تاریخ واقدی۔ منقول از کتاب ص ۲۲

البدایہ کی عبارت
ایس عثمان قتل کے بعد تین تک کوڑے پر پڑی رہے
یاد رکھو کہ عثمان قتل کے بعد تین تک کوڑے پر پڑی رہے

الاستبصار کی عبارت
لما قتل عثمان بن عفان القوی المصیبة ثلثة
کعبارة

تاریخ واقدی کی عبارت
وقد کمل علی عثمان علی مصیبة ثلثة یا ممتی ذہب
یوم یوم الکلاب

ایس عثمان قتل کے بعد بڑے ادب سے کوڑے پر رکھ دیئے گئے
متی کہ پنجاب کی ایک ٹانگ سے لگے تھے۔

نوٹ۔ اب باب انصاف ہے فقہ عمامہ کرام، جس کا دوسرا نام ہے فقہ دین بند اور فقہ
حزب الامتاق، اور تمام سزا جانیوں سے گزارا نہیں ہے کہ جب مولوی محمد علی

ناصی سرے تو انکی لاش کو بھی تین دن تک کوڑے پر رکھنا تاکہ عثمان کی یاد تازہ
ہو جائے تاکہ وہ ایک صحابہ نے عثمان کو دفن نہیں کیا پھر بھی صحابہ بھی اسے

ارباب انصاف! کہنا درست ہے کہ خیر کی وجہ کو ابو علی سنیا
کر پیدائش کے بھی ابو علی سنیا ہے۔ اسی طرح بریلویوں کی مولوی

<http://fb.com/ranajabirabbas>

مولوی محمد علی نامی سمیت تمام اہل سنت کو دعوت فکر

ارباب انصاف احکام میت فقہ حنفیہ میں جتنے بھی یہ کہہ دو فقہ اہل سنت
 ہیں اور احادیث اہل سنت میں موجود ہیں۔ پس اہل سنت علماء کامیت کے کسی
 مسلم کے بارے شیعوں پر اعتراض کرنا۔ بے انصافی اور بہت بڑی بے حیالی ہے
 اور احکام میت کے بارے شیعوں کو کتب احادیث میں اگر احادیث مختلف
 ہیں تو شیعوں کی مجلس دہریہ واضح ہے کہ شیعوں کے امام مظلوم رہے ہیں اور شیعوں
 احادیث بھی ظلم کر رہے اور کسی باوث اور قسٹ نے انکی سرپرستی نہیں کی۔ بلکہ
 ہرزانہ کے نام حکام شیعوں کو ظلم کرتے رہے اور علماء و روایات شیعہ زندانی
 ہیں تکالیف برداشت کرتے رہے۔

اہل سنت کی ہرزمانہ میں حکومت رہی ہے پس انکی احادیث اور فقہ بھانٹ کے اقوال کا مجموعہ کیوں ہے

محمد علی نامی اس امر کی وضاحت کریں کہ انکی کتب احادیث میں اور کتب
 فقہ شیعہ فقہ کے مطابق فتاویٰ اور احادیث کی تصدیق و بقول حرازی طاہر کے
 کہ شیعہ اسلام سے دور ہیں۔ مگر اہل سنت کہ جنہوں نے اسلام کو اپنا دین ہوتا ہے
 شیعوں کے فتاویٰ کے موافق فتاویٰ کیوں کرتے ہیں۔

ہمارے تنقیح سے آپ شکایت ضرور کریں گے مگر آپ نہیں جب
 ذہنیت ان سب کا جتنے ہیں تو ہم آپکا اور آپکے بڑوں کو جو ہم کو کس طرح رکھ
 سکتے ہیں۔ منہ اور اس کے عقیدت مندوں کو اس کے عقیدت مندوں کو اس کے

کیا میت کو شیعہ گز کرتے ہیں

وہ ملاں جو گاندھیں گزر کر واسنے واسے مشائخ کی روحانی اولاد ہیں اور بیگم افلح کے روحانی فرزند ہیں انھوں نے شیطان جیدہ کرا کے خلاف پردہ پگنڈا کیا ہوا ہے کہ یہ لوگ میت کو گز کرتے ہیں پس مذہب شیعہ ہما ہے اور ان سے دور رہنا بہتر ہے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ حضرت ابو بکر کا ایک بیٹا محمد نامی جس کی ماں اسماء بنتی وہ بھی شیعہ تھا شاہ اس نے اپنے باپ کو گز کیا ہو گا اس لئے مشہور ہو گیا

میت کو گز کرنے کے بارے میں شیعہ اور نواصب کا ایک فیصلہ کن مناظرہ

کافی عرصہ کی بات ہے کہ ہمارے ایک دوست میر صاحب نے ہمیں ایک مناظرہ کی داستان جس کو ہم کسی کمی یا زیادتی کے بغیر قارئین کے سامنے تجویز کرتے ہیں قال قال میر صاحب کہ میر صاحب نے فرمایا کہ ہمارے علاقے میں جس کا نام ہے ریا ستہائے متحدہ بنو امیہ و بنو عباسیتیاں تھیں ایکس فاروق آباد اور دوسری عثمان والہ۔ ان میں زیادہ تر آبادی کمردان کی تھی اور فلیس مقداد آبادی ہم شیعوں کی بھی تھی اور مسائل پر طرفین کا تبادلہ خیال ہوتا ہی تھا۔ ایک دفعہ میت کو مسئلہ گز کرنے کے موضوع پر مقداد طرفین سے مناظرہ طے پا گیا سخن مختصر کہ وقت مقررہ پر مناظرہ شروع ہو گیا شیعہ مذاکرہ میر صاحب تھے مناظرہ اعظم نواصب نے کھڑے ہو کر مناظرہ کے بعد بیان فرمایا۔

کہ شیعوں کو کوئی شریف قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہے
 کیونکہ اس فقہ والے میت کو گز کرتے ہیں اور وہ اس طرح کہ جب کوئی آدمی
 مرتا ہے تو ایک کمرہ میں اس کو تین آدمی اس طرح کرتے ہیں کہ دو آدمی
 اس کی ٹانگیں کھولتے ہیں اور ایک آدمی لوہے کا ٹیڈا لے کر اس کی
 پاخانہ والی جگہ میں داخل کر کے اُسے بلاتا ہے اور جو خون اس وقت
 میت کا نکلتا ہے اس کو یہ لوگ پھاں کر رکھ لیتے ہیں اور وہ پانی ان لوگوں
 میں بڑا متہرک سمجھا جاتا ہے اس چیز کو مناظر نے دامنٹ ٹک خوب
 مریح مسالہ لگا کر پیش کیا اور مجمع عیش عیش کرا اٹھا۔

میر صاحب رحمۃ اللہ

اس کے بعد میر صاحب اُٹھتے اور انھوں نے فرمایا کہ قوم معاویہ
 کی فقہ کو شرفاً تو کج رہ گئے کوئی کہیں نہیں قبول کرنے کے لئے تیار نہیں
 ہے کیونکہ ان کے ہاں جب کوئی جوان لڑکی پر ہوتی ہے تو غسل و کفن کے
 بعد یہ لوگ اس کو سرحد، سرخی پوڈر لگاتے ہیں اور پھر ایک طاقتور
 نو جوان کو بلا کر یہ ہدایت جاری کرتے ہیں کہ بیٹا دیکھو یہ کنواری قیامت
 کے دن فریاد کرے گی میں ایک پکا ہوا میٹھا میوہ تھا اور مجھے کسی نے
 استعمال نہیں کیا۔

تم اس میت کے ساتھ بمبستری کرو پھر وہ نو جوان اس کنواری
 کے ساتھ وہ کار کرتا ہے جو اس کنواری کو حشر ٹک یاد رہے گی
 میر صاحب کا وقت ابھی باقی تھا مگر دوسری طرف کے لماں نے
 شور کر دیا کہ یہ تھیوٹ بک رہا ہے۔ ہماری فقہ کی کسی کتاب میں
 یہ مسئلہ نہیں ہے۔

میر صاحب نے فرمایا کہ شیعوں کے خلاف جو تو باب لکھا وہ بھی کسی کتاب میں نہیں ہے۔ اور میرا وقت ابھی باقی ہے لیٹھ جاؤ پھر میر صاحب نے فرمایا کہ قوم معادیہ خیل کی کتابوں میں باب غسل جنابت میں لکھا ہے کہ جب دو مقام خستہ مل جائیں۔

معلوم ہوا کہ ان کے ہاں لڑکے اور لڑکی دونوں کا خستہ کیا جاتا ہے اور خستہ کے وقت جو گوشت کا ٹکڑا اکٹھا جاتا ہے اس کو یہ لوگ کسی جگہ محفوظ رکھ لیتے ہیں جب ان کا کوئی مرد یا عورت مرے تو اس گوشت کے ٹکڑا کو یہ لوگ غسل کفن کے بعد اس میت کے منہ میں زبان کے اوپر رکھ دیتے ہیں۔ جب قبر میں فرشتے سوال کر لے تو کون ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں اہل سنت ہوں اور زبان نکال کر دکھاتا ہے کہ یہ سنت میری زبان پر ہے۔

اب باب انصاف اس کے بعد ملاں ازم لے ہر طرف سے جھوٹ جھوٹ کہہ کر ایک سہنگ مار کھڑا کر دیا۔ بڑی شکل سے لوگوں کو چپ کرایا گیا۔

اور پھر میر صاحب نے فرمایا کہ میرے پیش کردہ دونوں مسئلہ اسی کتاب میں ہیں جس میں گزرا مسئلہ لکھا ہے۔ پھر لڑائی تلک نوبت آنے والی تھی کہ معز زین نے مداحیت کر کے منافقہ بستہ کرا دیا۔

پھر غلام دلو بند کی ایک خفیہ جنگ ہوئی اور اس میں برقرار دار ہاں ہوئی کہ شیعوں کی محب اس میں شرکت سے اور ان کی کتابیں بڑھنے سے اپنے عوام کو سکھانے و نہ عوام ہمارے دشمن بن جائیں گے۔

فقہ و لو بندان بحالت نسا ز مرد کا عورت کو چومنا اور

عورت کا مرد کو چومنا جائز ہے کوئی گناہ نہیں ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ عالمگیری ص ۱۲۲ باب ۱۷
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی نذاری ص ۱۲۲ کتاب الطہورۃ
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الدر المختار ص ۶۱۹ باب الطہورۃ
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رد المحتار ص ۶۲۸ باب الطہورۃ
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر لابن ہمام ص ۲۲۵ مقول اذا استقصاد الاغنام ص ۲۳۸
 - ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سرمد ص ۱۷۱ مقول اذا استقصاد الاغنام ص ۲۳۸
 - ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بحر الرائق ص ۱۲۲ اذا استقصاد الاغنام ص ۲۳۸
 - ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ ظہیریہ ص ۱۲۲ اذا استقصاد الاغنام ص ۲۳۸
- رد المحتار اما لو قبلت المرأة المسلمیة و لم یثبت بها الم قصد صلوة
کی عبادت اگر عورت کسی مرد کو اس کی حالت نسا ز میں چومے اور مرد کو
شہوت نہیں پہنچی تو مرد کی نسا ز صحیح ہے۔

و ذکر فی البحر من شوح الذ اھدی انہ لا قین المصلیة لا قصد صلاھا
ومثل فی المجوہرۃ وعلیہ فلا فوق

علامہ ابن مابدین نے زین الدین بن نعیم المصری کی کتاب بحر الرائق کے
حوالہ سے لکھا ہے کہ اگر مرد نسا ز پڑھنے والی کسی عورت کو حالت نسا ز میں
چومے تو عورت کی نسا ز نسا ز اور باطل نہیں پہنچی اور یہ فتویٰ شرح زاہدی
کتاب الجوہرۃ میں بھی لکھا ہے۔

فتاویٰ قاضی اور ولوقیلت المعلى اسرافہ ولعلیشہا الوتقد صلوات
عالمگیری کی عیادت اور اگر عورت کسی مرد کو حالت نساہت میں چومے تو مرد کی
نساہت باطل نہیں ہے بشرطیکہ مرد کو شہوت نہ آئے ۔

نوٹ : شیخ رضی الدین بن ابی بکر بن علی بن محمد الحداد البغدادی نے سراج
درمانج میں اسی فتویٰ کو لکھا ہے کہ اگر عورت نساہت میں چومے تو عورت کی نساہت
باطل نہیں ہے اور اگر مرد غیر شہوت کے عورت نساہت میں چومے تو عورت کی نساہت
باطل نہیں ہے اور قاضی محمد بن احمد بن عمر ظہیر الدین البغدادی نے فتاویٰ
ظہیرہ میں بھی اس فتویٰ کو لکھا ہے ۔ اور زین الدین بن نجیم مصری نے
بصرہ الکنی شرح کتر العقائد میں اپنی مدد بحث کے بعد یہ نتیجہ نکالا ہے مرد
اور عورت بحالت نساہت جب ایک دوسرے کو چومیں تو دونوں کی نساہت باطل نہیں
ہوتی ۔

دلیو بند کے شلیخ اسلام کو عورت فکر

مذکورہ حوالہ جات سے چند باتیں روشن سمجھی گئی ہیں کہ
فقہ دلیو بند میں بحالت نساہت مرد کا ایک دوسرے کو چومنا جائز ہے اور یہی
عیادت ہے اور یہ فتویٰ دہلوی و جمال کے زیرِ طعن ہے ۔ اور یہ سچ بھی چل گیا کہ علماء
دلیو بند اہل سنت عوام کی تمام ضروریات کو عام خیال فرواتے ہیں یہ عوام اپنے مرتبہ
اطلی امیر کی طرح بہت شہوت پرست ہیں انتخاب کو بہت روزہ جہاں گناہ کثرت اعمال
۲۲۶ھ میں اور بحالت جنابت نساہت پر خاصہ میں لکھا ہے پس سنی مرد مغیرہ
بن شعبہ کی مانند اور اٹلی عورتیں ہند بن عتبہ کی طرح شہوت پرست تھے پس ان کے
سہانے انکا دلجوئی کے لئے فتویٰ ساز فی کراہی سے یہ فتویٰ نکال دیا گیا ۔

فقہ دلیو ہندی بحالت نماز عورت کی شرمگاہ کی زیارت جائز ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ عالمگیری ج ۱ باب کتاب الصلوٰۃ

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی خان ص ۱۱۱ کتاب الصلوٰۃ

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر ص ۱۱۱ اذا استقصاه الاغلام ص ۱۱۱

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سرراج وراج وفتاویٰ اذا استقصاه

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ تاج غازیہ منقول از استقصاء

۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ بنیازیرہ منقول از زہد شاہ شریعہ ص ۱۱۱

قاضی حقائق کی دیکھو نظر المسلمی الموعود ص ۱۱۱ امداد بشرہ حرمہ علیہ

عبادت امداد العباد ولا تفسد صلوٰۃ وکذا الوفا علی ختم المطلقہ

مطلقہ صلیا عن شہو لا یفسد صلوٰۃ ولا تفسد صلوٰۃ

ترجمہ۔ اگر کوئی دلیو ہندی نمازی کسی عورت کی شرمگاہ کو بحالت نماز شہوت

کے ساتھ نیچے تو اس عورت کی ماں اور بیٹی سرور حرام ہے اور اگر دلیو ہندی کسی عورت کو

ملاقات دے کر جبکہ امداد و رجوع بھی کر سکے ہو اور پھر اس ملاقا دہی ہوئی عورت کی

شرمگاہ کو بحالت نماز میں شہوت کے ساتھ دیکھے تو وہ عورت بھی اس پر حلال

ہو جائے گی اور یہ بھی باطل نہیں ہوگی۔

نوٹ۔ ای فتویٰ بھی دلیویہ مجال کے مندرجہ پتہ پر یہ فتویٰ ہے یا کوئی چیز

ہے بھان، نند دل کی آنکھیں انوار قدس کی زیارت کریں اور طلب ہری آنکھیں

دلیو ہندی کی شرمگاہ کی زیارت کریں، ایک وقت دو عبادتیں کیں ای فتویٰ

پر مصباح کرام بھی عمل فرماتے تھے، کیا یہ سنت ابو بکر و عمر و عثمان و معاویہ

سے لے کر دلیو ہندی اسلام ہے۔

فقہ دیوبندی گائیڈن زان اپنی حالت نماز میں عورت کے

ساتھ ہمارے کرنا جائز ہے اور انزال نہ ہو تو نماز بھی صحیح ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ عالمگیری ص ۱۱۲ باب
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی خان ص ۱۱۲ کتاب الطہارۃ
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رد المحتار ص ۱۱۲ کتاب الطہارۃ
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بحار اوائی شرح کتر الد قائل منقول از استاد امام
- وجواب منہما الکلام ص ۲۲۹ مؤلف علامہ حاجہ حسین رحمۃ اللہ علیہ
- بھیر الدوائی وکذا الوجاہ معہا فضا دون المقیم من غیر انزال
- کی عبارت بخلاف النظر الی فوجہا بشیوۃ فاسد لا یصل علی الخلاء
- لکافی الخلاصۃ (ترجمہ) ام الی نہایت رین الدین بن نجیم المعرقی نے فتویٰ دیا
- ہے کہ اگر کوئی اہل سنت کسی عورت کے ساتھ حالت نماز میں شریک ہو کے علاوہ
- جماع کرے اور حالت جماع میں اس کی شرم گاہ کو بھی نہ دیکھے تو فتویٰ
- محنت ریز ہے کہ اس طرح عورت چودہ نامہ از کوفہ صادر ہوا ہے
- کرنا اور یہ بات کتاب خلاصہ میں بھی ہے۔

دیوبندی کے پوپ پاپوں کو دعوت انصاف

یہ مسئلہ بے شک اہل سنت میں اختلافی ہے یہاں کہ مذکور چار کتب میں سے

پہلی تین میں یہ لکھا ہے اگر مرد نماز پڑھتی ہوئی عورت کی رانوں میں جماع کرے

اور اگر عورت کی فرج سے رطوبت نکلے تو اس کی نماز درست ہے اور رانوں میں جماع ہذا

مگر دونوں صورتوں میں مرد و عورت پر نہ کسی کفارہ کا ذکر ہے اور نہ ہی ان کی اس شرکت کی مذمت ہے اس سے معلوم ہوا کہ حالت نسا ز میں فتنہ دلیوبند میں عورت سے جماع کرنا جائز ہے صرف بے چاری عورت پر یہ نزلہ گرا ہے کہ عورت کی نسا ز باہل ہے وہ دوبارہ پڑھے یہ فتویٰ دلیوبند وال کے مندرجہ ایک اور جوتاب ہے کہ مسائل ضرورت کے تحت ہوتے ہیں اہل سنت اپنی نسا ز کی بیویوں سے اٹکی حالت نسا ز میں جماع کرتے تھے اسی لئے علماء اہل سنت کو ایسے مسائل بیان کرنے کی ضرورت پڑی ہے۔

فتنہ دلیوبند بے بے بنی پان کا نسا ز میں عائشہ کو پیار کرنا دلیوبندی احباب اب تو دشمن ہو چکے تھے یا شہ میں عورت کو نکالت نسا ز چومنا اور اسکی شرمگاہ کی زیارت کرنا اور اس کو چومنا یہ سب جائز ہے و اور تھوڑی بخاری شریف مسند کتب القلوة باب القلوة علی الفراش میں یہ صاف لکھا ہے بنی کہ تم جب نسا ز پڑھتے تھے تو میں ان کے قبلہ کی طرف سو جاتی تھی آنجناب جب مسجد میں جاتے تھے تو حضور غزنی کر میرے ساتھ غنیزہ کرتے تھے یعنی بٹھے ہاتھ کے ساتھ رہا کرتے تھے معلوم ہوا کہ نکالت نسا ز اپنی بیوی کو فتنہ دلیوبند میں مٹھی بھرنا جائز ہے کیا ابو بکر و عمر و عثمان بھی اور دیگر صحابہ کرام بھی اور مشائخ دلیوبند بھی اور شرفاء دلیوبند بھی بحالت نسا ز بیواں کو چومتے تھے اٹکی شرمگاہ کی زیارت کرتے تھے ان کے ساتھ جماع کرتے تھے اور ان کو مسٹیاں بھرتے تھے۔

پہچھانی ہے چھانج کو کیا طغیانی ہے جہاں میں خود کو چھپا

ہم نے اس رسالہ میں ان سنی نعمانی علماء کو دعوتِ فکر دی ہے جو ہمارے
ملازمینِ عربیہ میں عزلی۔ فارسی پڑھتے پڑھتے سرے گنجے ہو جاتے ہیں، اور
آنکھوں سے اندھے ہو جاتے ہیں، اور جو کچھ وہ اپنے جھوٹے استادوں
سے شیعوں کے خلاف سنتے ہیں اسی کو تمام علماء اپنے بے باور ہونے کے
پایں، اور خدا انکو عیب کی سچائی پر تحقیق کی توفیق ہی نہیں دیتا، اور
اس مسئلہ کی بابت جس طرح وہ جاہل پیدا ہوتے ہیں اسی طرح وہ ابو
جہل بن کرم سے ہیں اٹھ نیم صلاں اور خطبہ ایمان،

جس سنی عالم کو بھی اپنے علم پر ناز ہے وہ ہمارے اعتراف کا جواب دے

اگر ہمارے سنی بھائیوں کے علماء کو اپنے مذہب اور فقہ کی سچائی کا
یقین ہے تو یہ کوئی شرم کی بات نہیں ہے وہ کھل کر اپنی چار فقہ کی صفائی
پیش کریں، صرف شیعوں کی مخالفت پر ہی گزار نہ کریں،

ہم نے فقہ حنفیہ پر جو تبصرہ کیا ہے قدم قدم پر کتب الی سنت سے
اس میں ثبوت بھی دیتے ہیں ایسے پوری دنیا میں اگر کسی سنی مولانا کو اپنے
علم پر ناز ہے اور اگر کسی غیرت مند سنی ماں نے کوئی غیرت مند
سنی مولانا جتنا ہے تو وہ اپنی فقہِ نعمانیہ کی صفائی پیش کرے۔

نہتم شد رسالہ ہذا ۵/۴/۹۱

خادم مذہب حقہ وکیل آل محمدؐ غلام حسین نجفی

آخری گزارش علماء دیوبند پر دہریہ کی خدمت میں

ہم شیعیان جسد کوار ہیں اور اللہ کے فضل و کرم سے اور سولی علی کی
 روحانی امداد سے اور اپنے مذہب کی سچائی کے زور سے زندہ ہیں
 اور قیامت تک زندہ رہیں گے اور ہر دشمن علی کا دل جلا کر اور
 اس کے سینے پر مونگ ڈال کر زندہ رہیں گے اور دشمنان علی ہر
 مذہب کے خلاف جو کچھ لکھ سکتے ہیں، وہ ایٹری جوٹی کا زور لگا
 کر بے شک لکھیں اور اپنے غوث پاک کو اور شیخین کو بھی بد
 کے لئے بے شک قہروں سے اٹھا کر لائیں۔ اور جتنی بے ایمانی
 خیانت، بددیانتی، بے حیائی اور جھوٹا پراپیگنڈہ ہم شیعیان علی
 کے خلاف کوئی کر سکتا ہے وہ بے شک کرے اور اپنے دل کے رعب
 کو خوب نکالے مگر پھونکنوں سے یہ جہاد باغ بکھایا نہ جائے گا۔
 معاذ یہ فیصل محدث نے کتاب تحفہ حنفیہ لکھی اور جو اپنے
 آپکو خواب میں اونٹ سمجھنے لگا، ہم نے اسے جواب میں حنفیت کی
 گرتی ہوئی دیوار کو تحفہ حنفیہ لکھ کر ایک دھکا لگا دیا ہے اور اس کے
 بعد بھگادہ انتہا کر دیں۔ اور ہماری تلخ تحریر کا شکوہ کرنے والے
 تنویر ہیں کہ جو لوگ ہمارے مخاطب اور مد مقابل ہیں وہ بھی ہماری
 طور پر شریف ہیں اور انکا بھی ہماری طرح لمبہ ہے، آخر میں اس
 پاک سے دعا کرتا ہوں کہ وہ میری اس محنت کو قبول فرمائے اور اس
 مسلمانوں کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنادے۔ آمین ثبت ۱۱/۱۲/۱۴۰۱ھ
 شہر پاکستان خادم مذہب علی شاہ مروان دکنی محمد غلام حسین

ہمارے شعبہ تبلیغ کی دیگر مطبوعات

مولانا غلام حسین نجفی

- جاگیر فدک
- سترہ مضمون فی جواب کاحکم
- قول مقبول فی اثبات موت بندگان
- مسائل اور صحابہ
- حقیقت فقہ حنفیہ کی حقیقت فقہ حنفیہ
- قول اسید در جواب رکلازمینید
- کردار سید در جواب خلافت معاویہؓ
- اسلامی نماز دیگر عبادات بلاشبہ فقہ حنفیہ
- بقا و خاتمہ معاویہؓ کی حقیقت
- بقا و خاتمہ معاویہؓ کی حقیقت
- کیا نا صبی مسلمان ہیں در جواب
- کیا شیخ مسلمان ہیں در جواب



مومنین حضرات : مسئلہ نام ہو یا مسئلہ خلافت کسی بھی نوع کا کوئی حوالہ معلوم کرنا ہو تو جوابی خط لکھیں فوراً جواب دیا جائیگا اس کے علاوہ جہاں کہیں مذہب شیعہ پر حملہ ہو کوئی مولوی علما تنگ کسے تحریر اعتراض برائے قسم کی مشورہ پیش آنے فوراً جواب کریں انشاء اللہ فوراً علی اقدام کر کے آپ کو مطمئن کیا جائیگا۔

پتہ: جرح الاسلام مولانا غلام حسین نجفی مرستی شعبہ تبلیغ و دعوت جامعہ المنظر ماڈل ٹاؤن لاہور